اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

الحمد للہ والمنۃ کہ این کتاب نادر الوجود و نایاب یعنی لغت افادت انتساب جامع جملہ محاورات
و کنایات و اصطلاحات و امثال اردو زبان مفید سخنوران جہان موسوم بہ

سرمایۂ زبان اردو
و
تحفۂ سخنوران

از تالیفات جناب علامۂ زمان محقق دوران سر آمد اہل کمال حکیم سید ضامن علی صاحب

جلال لکھنوی

باہتمام

احقر العباد محمد حسن

در انوار المطابع لکھنؤ طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیر بہدف مجربات

اکسیر حیات

جملہ جسمانی تکالیف درد، موچ، چوٹ، زخم، وجع المفاصل، بواسیر، رقت، رعشہ، جریان، ورم پیٹ کے درد وغیرہ کے لیئے اس سے بہتر دوا اس صدی میں ایجاد نہیں ہوئی، سفر حضر دورہ اور گشت میں اسکا رکھنا نہایت ضروری ہے قیمت فی شیشی عصہ محصولڈاک و پیکنگ ہر صورت میں ۷/

اکسیر مراد

جریان و کثرت احتلام کو دور کرتا ہے، درد سر و کمر و سستی و کمزوری کا دافع ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دینا ہے مغلظ و منی ہے، توانائی و قوت دینا اس کا ضروری فعل ہے ناامید نہ ہوجیے کم سے کم ایک ہفتہ اسکو استعمال کر کے اسکے عجیب و غریب اثر کو ملاحظہ فرمائیے۔ ایک ہفتہ کی خوراک عیر دو ہفتہ عا محصولڈاک ہر صورت میں ۷/

نمک فخری

بدہضمی پیٹ کے درد، نفخ، کھٹی یا جلی ڈکاروں، کمی اشتہا اور ضعف معدہ کیلیے بہترین نمک ہے نمک فخری کی مقبولیت کا یہی راز ہے کہ حلق سے اُترتے ہی معدہ کی اصلاح شروع ہوجاتی ہے جو لوگ معدہ کی شکایات سے مایوس ہو چکے ہوں ایک بار تجربہ کریں، ہر گھر اور ہر خاندان میں اسکی ایک شیشی موجود رہنا نہایت ضروری ہے قیمت فی شیشی کلاں عہ صرف ایک روپیہ محصولڈاک و پیکنگ ۔ ۸/

حبوب آتشک

اکیس روز میں نہایت ہی کہنہ مرض یقیناً دور ہوجاتا ہے ان حبوب پر مجھکو فخر ہے خصوصاً اسوجہ سے کہ جناب حکیم عبد المجید خان صاحب دہلوی اس نسخہ کی قیمت تین ہزار روپیہ عنایت فرماتے تھے واقعی یہ نسخہ ایسا ہی بے مثل ہے۔ بڑی تعریف یہ ہے کہ اور دواؤں کی طرح اس کے استعمال سے نہ منھ آتا ہے اور نہ قے و دست کی مطلق تکلیف ہوتی ہے اور طرہ یہ کہ پھر کبھی یہ مرض تمام عمر عود نہیں کرتا۔ قیمت عصہ محصولڈاک و پیکنگ ۷/

نمک انواری

درد گردہ، ریگ مثانہ و پتھری کے لئے اپنا مثل نہیں رکھتا۔ دمہ کے لیے بے انتہا مفید ہے، جو حضرات مختلف معالجات سے پریشان ہوکر ناامید ہو چکے تھے الحمد للہ کہ نمک انواری اُن کے لیے ہمیشہ تریاق و اکسیر ثابت ہوا۔ قیمت فی شیشی کلاں عہ صرف ایک روپیہ محصول ڈاک و پیکنگ ہر صورت میں ۷/

سرمہ حسینی

غبار، دھند، جالا، رتوندی اور ضعف بصارت کے لیے بے مثل و بے نظیر سرمہ اگر اعتبار نہو تو بطور آزمایش چند روز استعمال فرمائیے تاکہ تجربہ کے بعد ہماری سچائی اور صداقت ثابت ہو۔ قیمت فی تولہ عصہ نصف تولہ ۸/ محصولڈاک و پیکنگ ہر صورت میں ۷/ (۳/ کے ٹکٹ آنے پر نمونہ فوراً بھیجا جاتا ہے)

مظہر محسن نمبر ۳۵ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خدائے سخن آفرین و نعت خاتم المرسلین کے بعد عرض کرتا ہے فقیر ہیچمدان
کج مج بیان خرمن سخنوران کا ادنی خوشہ چین خوان پایہ فصحاے اردو زبان کا زلہ ربای کمترین احقر
بندگان ایزد متعال حکیم سید ضامن علی لکھنوی متخلص بہ جلال کہ جب سے زبان اردو کی علمے نے
اپنے علم ایجاد کو میدان گاہ سخن مین بلند کیا کسی سخنور اردو زبان نے کوئی لغت ایسا کہ جامع ہو جملہ
مفردات و مرکبات یعنے لغات و محاورات و کنایات و مصطلحات و مثلہاے زبان اردو کا اور بعضے
اُن لغات اردو کا جنکو جملہ یا بعض فصحاے متاخرین نے استعمالاً ترک کر دیا ہے اور بعضے اُن الفاظ
کا جنمین باہم فصحا مین اختلاف ہے یعنی کچھ فصیح کسیطرح اُن لغات کو بولتے ہین اور کچھ فصیح کسیطرح
بولتے ہین آج تک نہین لکھا گیا۔ پس بنابرین مؤلف مستہام نے بہ سعی بلیغ و کوشش و استقراے
تام چند سال کی مدت مین جامع اس کتاب جامع کا ہوا بدین نہج کہ جملہ محاورون اور کنایون
اور اصطلاحون اور مثلون کے معانی اور محل استعمال لکھدے اور بیشتر کے اسناد و نظائر
کلام نظم شعراے با مورد و معتبر اردو زبان سے اخذ کر کے تحت مین معانی و مقامات استعمال
کے لکھ دئے گئے اور جن محاورون اور کنایون وغیرہ کی فارسی یا عربی دستیاب ہوئی وہ بھی
بعد حل معنی و بیان محل استعمال کے لکھ دی اور اختصار کے واسطے ہر جگہ علامت فارسی
کی (ف) اور علامت عربی کا (ع) لکھا گیا اور جو محاورے کہ مختص تھے عورتون کے ساتھ
یا مشترک ساتھ مردون کے ان مین انکی اطلاع بھی جا بجا کی گئی اور محاورات خواص اور محاورات
عوام یعنی بازاریون کے محاورون پر بھی آگاہی دیگئی اور ترتیب مین اس تالیف کے حرف اول
کو باب اور حرف ثانی کو فصل قرار دیا گیا اور باقی حروف کی ترتیب مین موافق ترتیب حروف تہجی
کے اہتمام کیا گیا اور نام اس تالیف کا سرمایۂ زبان اردو رکھا گیا امید دیدہ وران با انصاف

بانع نظران والا درصفات سے یہ ہے کہ جہان کہین
مؤلف سراپا خطا سے خطا واقع ہوئی ہو حتی الامکان
وہان اصلاح فرمائین ورنہ ذیل عفو و دامن عطا سے
چھپائین وہو الموفق والمستعان

(باب الالف) فصل الف - آ

سوا معنی معروف کے اک کلمہ ہے برید کبوترون کے
بلانے کا بھی اور سوزخوان بھی ابتدا سوزخوانی کی
اسی کلمہ سے کرتے ہین -

آب آب ہونا - اور آب ہونا کنایہ ہے
شرمندہ اور منفعل ہونے سے (ف) آب شدن شیخ
ناسخ مغفور ~ خجلت دندان جانان سے گہر مین آب سے
رشتۂ سلک اپنی مژگان کی طرح تر ہو گیا + میر تقی مرحوم
~ صید زبون مین میرے اک قطرہ خون نہ نکلا +
خنجر تلے بہا مین خجالت سے آب ہو کر ؛

آبخورا - بضم خے کے واو مجہول بعد رے کے الف
(ف) کوزہ آب (ع) شعر شیخ ناسخ ~
تونے جو پانی پلایا ہے اے بت شیرین دہن ؛
آبخورہ بن گیا ہے عالم کوزہ فروش کا ؛

آبدست - بروزن وارست استنجا براز جو
پانی سے کیا جاتا ہے اسکو کہتے ہین -

آبدست لینا - پانی سے براز کا استنجا کرنا -

آبدیدہ ہونا - آنکھون مین آنسو بھر لانا
چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہین ~ وہ ضعف ہی
کہ جان بلب نارسیدہ ہی ؛ یہ غش کی ہی کہ آئینہ بھی
آبدیدہ ہے

آب دینا - تیغ و کٹار و غیرہکو تیز کرنا -

آب روان - اک باریک تر اور لطیف تر کپڑے کو کہتے ہین

آبکاری - کارخانۂ شراب کو کہتے ہین چنانچہ شیخ
امداد علی بحر نے کہا ہے ~ آبکاری کی ہے خدمت
بحر کو ؛ ناخدا ہے کشتی میخوار کا ؛

آبنی - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی مصیبت پڑتی ہی
اُسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے ~ تیوری جو اپنی چڑھا گئی عاشق پر آبنی
بنکر ادا اپنی تو جگر و کر قضا بنی ؛ جرأت کہتا ہی ~
اب آبنی ہے جان پہ جانے سے آپ کے ؛ کیا آئے تم
کہ دم مین بس آکر چلے گئے

آپ - خود کا ترجمہ ہے اور اک کلمہ ہی تعظیم مخاطب کیلیے بھی

آپا دھاپی - اور آپ دھاپ - یہ کلمہ اس
مقام پر بولا جاتا ہے جہان کوئی شخص محض اپنے واسطے
کسی چیز کو چاہے دوسرے کا خیال نکرے (ف) خودکامی
(ع) نفسی نفسی - جرأت کہتا ہی ~ جاتی ہی اُسکو
کیا کہون بس چال ڈال دی ؛ تاب و توان
صبر کی یان آپ دھاپ نے ؛

آپ روپ یعنی آپ لیکن یہ محاورہ بالفعل متروک الاستعمال ہے

آپ سے آپ - خود بخود کا ترجمہ ہے

آپ سے باہر ہو جانا - اور آپ سے گذر جانا
کنایہ ہی بیخود ہو جانے سے (ف) از خود رفتگی واز
خودگذشتگی شیخ ناسخ مرحوم ~ ملگیا محبوب سے جو آپ سے
باہر ہوا ؛ ایسی از خود رفتگی کیا ہی عزیمت درکی ؛
خواجہ میر درد مرحوم ~ پوچھ مت قافلۂ عشق

کدھر جاتا ہے ؛ راہرو آپسے اس رہ مین گذر جاتا ہی

آپ مین آنا۔ کنایہ ہے ہوش مین آنے سے ناسخ مغفور ؏

تنگ آکر مرے بالین سے تو اُٹھا پھرتا ؛ قاصدا

سچ تو یہ ہے آپ مین تم خوب آیا ؛

آناجانا۔ آیندہ وروندہ کو کہتے ہین۔

آتو۔ وہ عورت جو عورتون کو تعلیم کرے (ف)

آتون با نون غنہ۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ کنایہ ہے زار زار رونے سے شیخ ناسخ ؏ روتے ہین آٹھ آٹھ آنسو ہم ؛

ہائے آٹھون پہر جدائی مین ؛

آٹھ پہر۔ کنایہ ہے ایک شبانہ روز سے

آٹھون کا میلا۔ اُس میلے کی عبارت ہے جو ہولی کو آٹھ دن بعد ہندوستان ہوتا ہے کہ اس روز ہندو ایک مقام معین پر آکے جمع ہوتے ہین۔ جرأت کہتا ہے ؏ آٹھ آٹھ آنسو ؛ اب کیونکہ پڑی دیکھنا ہم

چھوڑ تنہا ہمکو آٹھون کے چلے تم ؛ خواجہ وزیر مغفور

قطعہ زیب دیتا ہے تماشا گاہ عالم کو کہون ؛

جسطرف گذرے ہر اک محو تماشا ہو گیا ؛ غمزہ و انداز و

ناز و کبر و مہر و لطف و حسن ؛ ساتھ یہ اور ایک تم

آٹھون کا میلا ہو گیا ؛

آٹھون گانٹھ کمیت۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو جملہ عیوب رکھتا ہو۔

آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ یہ ایک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین جہان کوئی ادنی کسی اعلی کیساتھ گرفتار بلا اور مصیبت مین مبتلا ہو جائے

آثار۔ بمعنی نشانون کی جمع اور اصطلاح مین بنیاد دیوار کو کہتے ہین چنانچہ میر علی اوسط رشک مغفور انہین معنے کی رعایت کرکے فرماتے ہین ؏ دبا یا

گر کے آخر مجکو دیوار محبت نے ؛ دکھائی دیتے تھے

اس کے بُرے آثار پہلے سے ؛

آج۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ امروز کا ترجمہ ہے زمانہ حال کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ بحر لکھنوی کہتے ہین ؏ ہزار سر شیشہ پائے شہان پر صدقے ؛

اگر پیادہ بھی ہوتے تو آج مل جاتے ؛

آج کدھر چاند نکلا۔ یہ ایک مثل ہے جو اُس جگہ پر کہتے ہین جہاں کسی کے گھر کوئی بعد مدت دراز کے آئے

آج کل۔ کنایہ ہے اُس زمانہ سے جو قریب گذرا ہو یا قریب تر آنے والا ہو چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہین ؏

فیض بہار عام ہے تو آج کل ؛ سنبل کی شاخ سا

ہے جو شجر زار سبزہ ؛ اور کنایہ لیت و لعل سے

بھی ہے شیخ ناسخ مرحوم ؏ کہو پیامبر کہ یہان

تو ہے آج کل ؛ حالت وہان تباہ ہے بیتاب وصل کی

آج کیا جاتی دنیا دیکھی۔ یہ ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہین جہاں کوئی شخص کسی کام کو کرنے سے ہمیشہ انکار رکھتا ہو اور اچانک اس کا مرتکب ہو جائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؏ تمنے آج اوپر خدا کیا جاتی

دنیا دیکھ لی ؛ راہ پر آتا چلا عہد وفا ہونے لگی ؛

آخور۔ واو مجہول کے ساتھ کنایہ ہے شور کار سے

آدمی۔ کنایہ ہے نوکر سے (ف) آدم۔ (ع)

خادم چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی کہتے ہین ؎
بلا سے آپ نہ آئین پر آدمی انکا ۞ تسلی آکے مجھے وقت
اضطراب تو دے

آدمی کا جنگل ـ کنایہ ہے اُس آبادی سے جہان
آدمیونکی کثرت اور زیادتی ہو ـ چنانچہ شیخ ناسخ مغفور
کہتے ہین ؎ قیس کی قیس جانے لیکن مین ۞ وحشی
ہون آدمی کے جنگل کا ۞

آدھا ـ (ف) نیم (ع) نصف ـ

آدھا ساجھا ـ شرکت بالمناصفہ سے عبارت ہے جس کو اہل ہند کہتے ہین

آدھا ہوجانا ـ کنایہ ہے آدمی کی تحلیل ہوجانیسے بسبب
کسی صدمہ و رنج والم کے میر تقی مرحوم ؎ غالب ہے
کوئی دن کو ڈھونڈھو تو پھر نہ پاؤ ۞ دل رفتہ رفتہ غم مین
آدھا نہین رہا ہے ـ شیخ ناسخ مغفور ؎ دیکھئے روز
جدائی شام تک عالم ہو گیا ۞ دو پہر مین ہائے میرا
جسم آدھا ہو گیا ـ

آدھون آدھ ـ اُس نصف کو بولتے ہین جسکی نصف
ہونے مین کوئی شبہ و شک نہو ـ

آدھی رات ـ نصف شب کو کہتے ہین (ف) دل شب

آدھی سیسی اور آدھا سیسی ـ درد شقیقہ کو کہتے ہین ـ
(ف) درد نیم سر ـ

آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جانا ـ ایک مثل
مشہور ہے شیخ ابراہیم ذوق ؎ گر خدا دیوے
قناعت ماہ یکہفتہ کیطرح ۞ دوڑے ساری کو کبھی
آدھی نہ انسان چھوڑ کر

آر ـ خار کے وزن پر ـ (ف) ارہ (ع) منشار ـ

آرا چلنا ـ کنایہ ہے کسی رنج و مصیبت کی پیش آنے سے
چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ پاؤن مارا ہے تیشہ
مین نے راہ عشق مین ۞ ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی
مرے سر پر چلے ۞ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ نقاب اٹھے
جو تو رخسار آتش رنگ سے اپنی ۞ پر پروانہ سے آرے
چلین شمعون کی گردن پر ۞

آرام پائی ـ اک قسم کے تخنہ اور عمدہ جوتی کو کہتے ہین
کہ وہ مرد و زن دونون کا پہناوا ہے ـ

آرام کرنا ـ کنایہ ہے سو رہنے سے برق مرحوم فرماتے
ہین ؎ تخانے مبارک ہین یون گرم نہو تم ۞ ہم
گور کے تہخانے مین آرام کرین گے ۞ ـ

آرائش ـ عبارت ہے کاغذ اور ابرک کے تختون سے
جنپر کاغذ اور ابرک کے پھول اور درخت بنا کر لاکھ سے
رنگین کرکے نصب کرتے ہین اور آگے آگے سامان
شادی کی لیجاتے ہین ـ (ف) کاغذین باغ رشک
مغفور کہتے ہین ؎ جب تو نہ ہو تو یون گل گلشن ہین عارضی
آرائش نہین جیسے لگائین کتر کے پھول ۞

آرزو ـ یہ لفظ اردو مین بر آنا ـ بر لانا ـ پوری ہونا کرنا
نکلنا ـ نکالنا ـ انتی صلون کیساتھ مستعمل ہے ،

آڑ ـ جو چیز کسی چیز کے دیکھنے کی مانع ہو (ف) پردہ
(ع) حجاب ـ

آڑا ـ جو چیز طول اور عرض دونون مین کج ہو (ف)
اُریب (ع) محرف ـ اور ایک قسم کے ریشمی کپڑے
کو بھی کہتے ہین شیخ ناسخ مغفور ؎ کوئی سیدھی بات
صاحب کی نظر آتی نہین ۞ آپکی پوشاک کو کپڑا

بھی آڑا جاتا ہے ؛

آڑا چوتالا۔ اصول موسیقی مین سے ایک تال کا نام ہے

آڑ پار۔ ٹبا کے فارسی کے ساتھ کنایہ ہے اعتماد و سستی سے

آڑھت۔ ساہوکارون کے معتمد علیہ جگہ کو کہتے ہین

آڑے آنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے وقت بد پر کسیکی مدد کرنے سے اور اُسکی آفت و بلا کی ٹالنے سے شیخ امداد علی بحر کہتے ہین سے ٹلگئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت ؛ میرے آڑے بخدا میری وفائین آئین ؛

آڑے ہاتھون لینا۔ کنایہ ہے کسی کے عاجز کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سے آستین سے نہ کھلا پنجہ رنگین اُسکا ؛ آڑے ہاتھون مجھے اے پنجۂ مرجان لیتا ؛ ایک اور شاعر کہتا ہے سے فرقت جانان مین کی ہے اُسنے کیا کیا کجروی ؛ آڑے ہاتھون لونگا اکدن گردش تقدیر کو

آزمانا۔ آزمائش کرنا (ف) آزمائش (ع) امتحان

آس۔ (ف) اُمید (ع) رجا۔

آس بندھنا۔ کسی چیز کی امید ہونا

آس پاس۔ اک کلمہ ہے کہ گرد اگرد کے معنی پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ مغفور سے کیا تو کہتا ہے کیون ہوا صدقے ؛ ارے مین تیرے آس پاس نہین

آس ٹوٹنا۔ ناامید ہونا

آس دینا۔ امیدوار کرنا

آسرا۔ امیدواری

آسرا توڑنا۔ امید توڑنا۔

آسرا دینا۔ امیدوار کرنا۔

آستائی۔ الفاظ غنا کی فقرہ اول کو بولتے ہین۔

آستین جھاڑنا۔ معروف ہے چنانچہ سودا کہتے ہین سے مجھے اے ابر دریا بار اتنا تو یقین ؛ تجھسے بکلیر نے کئی جھاڑونگا جب مین آستین ؛

آستینین چڑھانا۔ کنایہ ہے کسی کام پر مستعد اور آمادہ ہوجانے سے اور کنایہ غیظ و غضب مین آنے سے بھی ہے بحر سلمہ سے آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری ؛ آستینون کو چڑھایا دست بیضا دیکھکر

آسمان پر چڑھانا۔ کنایہ ہے کسی کو مرتبہ بلند پر پہونچانے سے باتون مین جرات کہتا ہے سے اُس شوخ نے کل باتون ہی باتون مین فلک پر ؛ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا ؛

آسمان ٹوٹنا۔ کنایہ ہے صدمہ عظیم پہونچنے سے میر تقی مغفور کہتے ہین سے خاک سے میر کیون نہ یکسان ہون ؛ مجھپہ تو آسمان ٹوٹا ہے ؛ جرات کہتے ہین سے ہم آسمان غم کو کہتے ہین نہ ٹوٹے ؛ پر اخر محبت اے جیتی ٹوٹی

آسمان سے باتین کرنا۔ کنایہ ہے عمارت وغیرہ کی نہایت بلند ہونے سے ذوق دہلوی سے وحشت گئی نہ بعد فنا بھی اغبار باتین کرے ہے سقف سپہر کہن کے ساتھ ؛

آسمان کو دیکھنا۔ کنایہ ہے شکوہ جور فلکی سے مولف سے ہم آسمان کو یون بھر کر آہ دیکھتے ہین ؛ کہ لوگ گھڑیون ہماری نگاہ دیکھتے ہین ؛

آسمان کو یا عرش کو ہلانا۔ کنایہ ہے آہ و نالہ و فریاد مظلوم کی مؤثر ہونے سے جرأت کہتا ہے سے اکدم مین نالۂ دل ہفت آسمان ہلادے ؛ فرمائش فغان گروہ زبان ہلادے

آسمان یا عرش کے تارے توڑنا - کنایہ ہے کسی امر نایاب و نادر و عظیم کے ظہور مین لانے سے شیخ ناسخ مرحوم سے عرش کی توڑے ہین تارے جا مضمون بلند ؎ آج بلوے امتحانِ طبع عالی ہوگیا ؎

آسمان مین تھگلی لگانا - کنایہ ہے مقامات دور و بلند کی خبر لانے سے اور مقامات دور و بلند تک رسائی کرنے سے ۔

آسمانی تیر - کنایہ ہے تیر شہاب سے ۔

آسن - (ہ) کو کہتے ہین اور ایک صورت ہنود و فقیرون کی بیٹھنے کی بھی ہے میر تقی مرحوم سے کب تک ہوئی راہ جوگ ہکی سی ہون نٹے بیٹھے در پہ تیرے میرا آسن جلگیا ؎

آسن جمانا - سوار و کار (؟) جمانا گھوڑے کے زین پر

آسن لینا - عبارت ہے جماع کی وہ عورت کی دونون ٹانگین پکڑ کر جماع کرنے سے اور اُسکی بہت سی صورتین ہین

آسن مار کر بیٹھنا - درویشان ہنود کی نشست سے عبارت ہے جرارت سے شاید آجائے کبھی ہاتھ عروس گیتی ؎ اسی امید پہ ہم بیٹھے ہین آسن مارے ؎

آسنی - ایک چھوٹا سا فرش جسپر بیٹھکر عابدان ہنود پرستش کرتے ہین ۔

آغون - واؤ معروف اور نون غنہ کیساتھ اُس کلام کا نام ہے جس سے اطفال بزبان گویائی کی ابتدا کرتے ہین

آفت - یہ لفظ اردو مین آنا لانا ڈھانا توڑنا کرنا اپنی صلون کے ساتھ مستعمل ہے

آکا - ایک کلمہ ہے کہ بد وضع اور مسخرے لوگ باہم ایک دوسرے کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہین ۔

آکھر - کاف مخلوط الہا کو فتحہ رائے مہملہ ساکن بہائم کے رہنے کی جگہ (ف) کنام

آگ - (ف) آتش (ع) نار

آگا - ہر شے کا پیش (ع) قدام

آگا پیچھا - پیش و پس ہر چیز کا عموماً اور پیش و پس پیراہن کا خصوصاً ۔

آگا پیچھا کرنا - کنایہ ہے کسی کام مین توقف اور تامل کرنے سے (ف) پیش و پس کردن

آگا تاگا لینا - عورتون کے محاورے مین کنایہ ہے اہل محفل کی خبر گیری سے

آگ ببولا اور آگ بگولا - کنایہ ہے شخص برافروختہ اور خشمناک سے چنانچہ دونون محاورون کی سند ان دو شعرون سے ہویدا ہے رشک مغفور سے مجھے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی پہنچو جلا ناصح خود آگ بگولا ہو بحر مرحوم سے جلا جلا کے یہ کرتے ہین دوست کو برباد مزاج آگ بگولا ہے خوش جمالون کا ؎

آگ برسنا - کنایہ ہے گرمای سخت سے شیخ امداد علی بحر مغفور سے کیون شرر آلود آتا ہے لبون پر بار بار آگ برسائیگا کیا دود جگر برسات مین ؎

آگ بھڑکانا - کنایہ ہے کسی کے برافروختہ کرنے سے

آگ پر لوٹنا - کنایہ ہے رشک و حسد سے دسوختی سے

آگ دینا - کنایہ ہے آگ لگا دینے سے شیخ ناسخ مرحوم سے غم نے ہمارے خانۂ تن کو جو آگ دی - روشن مثل شمع خانہ زنبور ہوگیا

آگ کا درخت - مدار کے درخت کو کہتے ہین ۔

آگ کھانا انگارے ہگنا - ایک مثل ہے مفہوم اس کا

یہ ہے کہ برے کام کا برا انجام ہوتا ہے۔

آگ کے مول بکنا۔ کنایہ ہی کسی چیز کے گران فروختہ ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ ابھی تو آگ کے مول ہون گل رخسار بکتے ہین ٭ کہین قیمت کھلی انکی خط رخسار بیچک ہو ٭ خواجہ آتش ؎ دکھاؤ ہنسکے صفا اکدن اپنے دندان کی ٭ گہر ہین آگ کے مول اپنی بداگی

آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی کیطرح سے کچھ بدگوئی کرکے کسیکو برافروختہ کرنے سے جرارت ؎ یہان پھونکا ملکا تن کو وہان یار کو بھڑکایا ٭ نالے بھی قیامت ہین کچھ آگ لگانے کو ٭ مرزا برق مغفور ؎ بزم جانان مین بندھی میرے جو آہونکی ہوا ٭ جلگئے دیکھ کے سب آگ لگانیوالے

آگ لگنا۔ کسی چیز مین اکثر کرکے آگ کا جلا دینا اور کنایہ ہے کسی کے برافروختہ ہونے سے بھی

آگ لگے۔ کاف فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہی کہ جسوقت کوئی عورت کسی عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور یہ خاص محاورہ عورتونکا ہی جسے مرد بھی کبھی بول جاتے ہین جرارت کہتا ہے ؎ جی جلاوہ جسسے لاگ لگی ٭ غرض اس عاشقی کو آگ لگے ٭

آگ لینے آنا۔ کنایہ ہی کہین آکر کسیکے جلد چلے جانے سے میر تقی مرحوم ؎ جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا ٭

آگ مین آگ لگانا۔ کنایہ ہی کسیکے خشم و غضب کے دوبالا کرنے سے کسی کیطرح سے کچھ بدگوئی کرکر

آگ مین کود پڑنا۔ جھلکہ عظیم مین قدم رکھنا

آگ ہو جانا۔ کنایہ ہی کسیکے برافروختہ و غضبناک ہونے سے مومن خان دہلوی ؎ لگائی آہ نے غیرونکو گھر آگ ٭ ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ ٭

آگے۔ سوا معنی معروف کے زمانہ سابق یعنی زمانہ گذشتہ سے بھی عبارت ہے میر درد مرحوم ؎ قتل عاشق کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا ٭ پر ترے عہد سے آگے تو یہ دستور نتھا

آگے آنا۔ کردار نیک خواہ کردار بد کے نتیجہ کا پیش آنا غالب دہلوی ؎ خوش ہوتے ہین پر وصل مین یون مر نہین جاتے آئی شب ہجران کی تمنا مرے آگے

آگے خدا کا نام۔ یہ اک کلمہ ہے اُس جگہ بولتے ہین کہ کسی شخص یا کسی چیز پر کوئی فرد بشر یا کوئی چیز حسن و خوبی وغیرہ مین فوق نہ رکھتی ہو بجز ذات پروردگار کے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ مہر و مہ سے کم نہین تو حسن مین ٭ اے صنم آگے خدا کا نام ہے ٭

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ یہ کلمہ اُسکے حق مین کہتے ہین جو زن و فرزند خویش و بیگانہ کسی کو نرکھتا ہو۔

آلا۔ زخم تازہ کو کہتے ہین کہ اچھی طرح اُسکو التیام نہ ہوا ہو اور گنجفہ بازون کی ہنگام گنجفہ بازی دونو طرف سر کرنے سے بھی عبارت ہے۔

آمد اور آمدنی مداخل کو کہتے ہین کہ ضد مخارج کی ہی

آم کے آم گٹھلیون کے دام۔ اک مثل ہی اُس مقام پر کہتے ہین کہ کسی چیز کی تجارت مین کسیکو بہر نہج فائدہ ہو

آنا۔ سوا معنی مصدری کے محاورۃً امر کے معنی پر بھی بولا جاتا ہے جیسا کہ اس شہر مین جرات کی ہم خدا جانے کہ از خود رفتگی ابکے ہے کیا۔ مہر ٭ یہ کہنا جب کسی کا یاد آتا ہے ادھر آنا ٭ اور بصورت یعنی مصدر

کا امر کے معنی پر استعمال پانا ہر مصدر مین ممکن الوقوع ہے اور اک کلمہ ہے کہ روپی کے سولہوین حصہ پر اطلاق پاتا ہے

آنا جانا ۔ آمد و رفت مردم کو کہتے ہین ۔

آن بان ۔ عبارت ہو وضعداری سے مرزا برق ؎ منہ سے جو بات نکلی وہی کی تمام عمر ؛ قائل ہون برق آپ کی اس آن بان کا ؛ جرات کہتا ہے ؎ ملنا اگر ہو اکڑ کر اور یون بگڑ بگڑ کر ؛ نام خدا قیامت آپ آن بان ہوئین

آنتون کا قل ہو اللہ پڑھنا ۔ کنایہ ہو بھوک کی شدت سے فاقے مین شیخ ناسخ مرحوم (رباعی) ہو بیخ سے دل کو دیا ہو آرام ؛ جز یاد الٰہی نہین مجکو کچھ کام فاقون سے تباہ میری حالت ہو مگر ؛ آنتین پڑھتی ہین قل ہو اللہ دوام ؛

آنچ ۔ سوا معنی معروف کے ضرر اور آسیب کو بھی کہتے ہین

آنچ آنا ۔ کنایہ ہے کسی ضرر و صدمہ کے پہونچنے سے چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہین ؎ کچھ ضرر آتش رخسار سے ابرو کو نہین ؛ آنچ آتی نہین اس مہر کی تلوار دون پر ؛

آنچل ۔ کنارہ چادر اور دوشالہ اور دوپٹہ وغیرہ کا

آنچل پلّو ۔ لام مشدد و واو معروف کیسا تھ ایک قسم کا دوپٹا ہوتا ہے کہ دکن اور بنارس مین بنا جاتا ہے اور دونون کنارے عرض کے زربفت ہوتے ہین

آندھی ۔ ف ۔ تند باد و باد گرد ۔ ع ۔ صرصر ۔

آندھی آنا اور آندھی اٹھنا ۔ عبارت ہے تند باد کے گرد و غبار کے ساتھ آنے سے شیخ امداد علی بحر ؎ لیا گھر سے جو وحشت نے پریشان حال کو ؛ آندھیان اٹھین بگولے آئے استقبال کو ؛

آندھی چلنا ۔ باد تند کا چلنا ۔

آندھی ہونا ۔ کنایہ ہو کسی کام پر جلد تر آمادہ و مستعد ہو جانے سے جرات کہتا ہے ؎ جون نقش قدم بیٹھے جو یار کے کوچہ مین ؛ تو انکو ہوا و ان کی آندھی ہے مٹانیکو ؛ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی ؎ تو مکدر نہو تو عشق مین ہم ؛ ایک آندھی ہین خاک اڑانے کو

آنسو ۔ ف ۔ اشک ۔ ع ۔ دمع ۔

آنسو پچھنا ۔ کنایہ ہو اپنا سا حال زبون دوسرے کا دیکھکر کچھ تسلی و تسکین ہونے سے نواب مرزا جو ہندی تخلص میر رونی پر انکو رقت ہو ؛ کچھ تو آنسو پچھے غنیمت ہے ؛

آنسو پی جانا ۔ کنایہ ہو ضبط رقت سے خواجہ وزیر مرحوم ؎ تو نے ڈھلکا کے ہمین غیر کو ساغر جو دیا ؛ ساقیا رہ گئے ہم آنکھ مین پیکر آنسو ؛ رشک مغفور ؎ ناتوانی یہ گلو گیر ہوئی ہے میری ؛ آنسو بھر لائے جو پی جاؤن تو اچھو ہو جائے ؛

آنسو ڈھلنا ۔ کنایہ ہو آنسو کی آنکھ سے نکلکر آہستہ آہستہ رخسار تک آنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ مدتون ضعف نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا پھر جو نظرون سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا ؛

آنسوؤن کا تار ۔ کنایہ ہو اشکباری بہیم و متصل سے خواجہ حیدر علی آتش مرحوم ؎ جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان ایسا مجھے ؛ ٹوٹنا مشکل ہوا ہے آنسوؤن کے تار کا ؛

آنک ۔ تخمینہ آنکنا ۔ تخمینہ کرنا ۔

آنکھ یہ لفظ سوا اپنے معنی حقیقی یعنی چشم کے بصیرت
اور شناخت کی معنی پر بھی آتا ہے لمؤلفہ ؎
وہ سب جگہ ہے دیکھنے کو آنکھ چاہئے ۞ ہر کوہ
کو سب سمجھتے ہین رتبہ مین طور ہم ۞
آنکھ اُٹھانا۔ عبارت ہے آنکھ اونچی کرنے سے
مرزا برق مرحوم ؎ ممکن نہین وہ آنکھ اُٹھا کر
ہمین دیکھین ۞ مانع ہے حیا تیر لگایا نہین جاتا
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ یہ ایک مثل ہے
مفہوم اس کا یہ ہے کہ جو آنکھ سے چھپ گیا گویا
پہاڑ کے حجاب مین آگیا میر تقی مغفور ؎ مرگیا کوہکن
اسی غم مین ۞ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے ۞
آنکھ بچا کر نکلجانا اسطرح کہین سے نکلجانا کہ کوئی دیکھنے نہ پائے
آنکھ بچی مال دوستون کا۔ یہ ایک مثل ہے اس
مقام پر اسے کہتے ہین کہ کوئی کیسکو غافل پاکر کوئی چیز
اس کی چرالیجائے
آنکھ بدل جانا۔ کنایہ ہے بیوفائی سے چنانچہ اک شاعر
کہتا ہے ؎ مانگتے جاتے وہ دل آنکھ بدلتے جاتے ہین
بیوفائی کے بھی انداز نکلتے جاتے ۞
آنکھ بنانا۔ کنایہ ہے علاج چشم سے جو کحال کرتے ہین
آنکھ بند ہو جانا۔ کنایہ ہے خواب مرگ سے مومن خان
دہلوی ؎ کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھین سی کھل گئیں
جی اک بلائے جان تھا سو اچھا ہو گیا۔
آنکھ بھر آنا۔ کنایہ ہے آنکھ مین آنسو بھر
آنے سے کسی رنج و ملال کے وقت
آنکھ بھر کر دیکھنا۔ کنایہ ہے کیسکو بخوبی تمام

دیکھنے سے میر تقی مغفور۔ (رباعی) دل خون ہوا ضبط
کرتے کرتے ۞ ہم ہیں چلے دکھ کو بھرتے بھرتے ۞ آگے آیا یہ زندگی
ستم ہے نہ اگر ۞ پھر آنکھ تجھے دیکھئے مرتے مرتے ۞
آنکھ بیٹھ جانا۔ عبارت ہے آنکھ مین گڑھا پڑ جانے
شیخ ناسخ مرحوم ؎ روتے روتے جو مری بیٹھ چلین ہین
آنکھین ۞ کیا مری پاس سے وہ راحت جان اُٹھتا ہے
اور کنایہ کسی صدمہ و ملال کے پہونچنے سے یا نقصان
عظیم ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎
دلکو گر چشم سیہ کو یہ اُٹھایا صدمہ ۞ آنکھ بادام کی اے
شوخ حسین بیٹھ گئی ۞ رشک مغفور ؎ جب نظر
آئی تری موہنی چشم سیاہ ۞ دیکھنا دیدۂ بے نور غزال بیٹھ گیا
آنکھ پڑنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بنظر خواہش
کیسکے یا کسی چیز کی طرف دیکھنے سے بھی۔
آنکھ پھر جانا۔ کنایہ ہے کیسکی کچھ بے اعتنائی کرنے سے
اسیر مرحوم ؎ آنکھ اُسکی پھری مجھ سے یہ باور نہین آتا ۞
کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہین آتا ۞
آنکھ پھڑکنا۔ عبارت ہے اختلاج چشم سے چنانچہ
مشہور رہے کہ دہنی آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی خوشی
اور بائین آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی رنج حاصل ہوتا ہے
چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎ تقدیر نسکل ہجر کی
سکتی ہے وصل مین ۞ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی
ہے وصل مین۔
آنکھ پھوٹنا۔ کنایہ ہے کوری چشم سے۔
آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ ایک مثل ہے اس محل پر
کہتے ہین کہ کسی کا کوئی عزیز کسی رنج و صدمہ مین

مبتلا ہو لیکن اُس کے سامنے نہ ہو۔
آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ کنایہ ہے شخص بدسرشت و مفسد کے
آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہے کسیطرف نگاہ کج دیکھنے سے میر تقی مرحوم سہ ہمسے یہ انداز ادباشانہ کرنے کیا ضرور ؛ آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ بیطور ہے جرأت سہ کیا غضب ہے اُس نے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی رہین نہ کچھ اشارون سے کہا جب یار سے اغیار نے ؛
آنکھ جلنا۔ کنایہ ہے کسیکی غصہ وعتاب کی تاب نہ لانے سے مرزا برق مغفور سہ نگہ گرم یار دیکھی ہے لب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے
آنکھ جھپکنا۔ برہم زدگی چشم سے عبارت ہے اور کنایہ ہے نیند آجانے اور کنایہ ہے کسی کے مقابلہ کی تاب نہ لانے سے بھی مصحفی سہ شاہد رہیو تو اے شب ہجر ؛ جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی ؛ لمؤلفہ جمال یار کی اے آنکھ ہم ہین دیکھنے والے ؛ جھپک جانا نہ محشر مین کہین خورشید محشر سے ؛
آنکھ جھپکنا۔ نیچے دیکھنا اور کنایہ ہے شرمندہ و محجوب ہونے سے۔
آنکھ چُرانا۔ عبارت ہے چشم پوشی سے رشک مغفور سہ بھول آگے ترے پکڑتے ہین کان ؛ آنکھ نرگس اگر چُراتی ہے
آنکھ دکھانا۔ عبارت ہے چشم نمائی سے جرأت سہ میرے رونے پہ تو ہوتے جو بہت ہی سے خفا ؛ نہین ... آنکھ ... دکھانا اپنا۔ مرزا برق مرحوم

سہ سنائین باتین جو کچھ حال دل کہا اُن سے دکھائین آنکھین اگر ذکر انتظار آیا ؛
آنکھ دکھنا۔ عبارت ہے درد چشم سے
آنکھ سے اوجھل ہونا۔ کسیکا کسیکی آنکھ سے چھپ جانا
آنکھ ڈالنا۔ عبارت ہے بار بار بنظر خواہش کسی طرف دیکھنے سے
آنکھ سیدھی ہونا۔ کنایہ ہے نگاہ لطف کسی کو دیکھنے سے اور بلطف کسی کے ساتھ پیش آنے سے ناسخ مرحوم سہ وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ؛ جب نہ تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج
آنکھ سے گرنا۔ کنایہ ہے کسیکی آنکھ مین ذلیل و حقیر ہونے سے مرزا برق مرحوم سہ جوش وحشت نے دکھایا وہ بیابان اسے برق ؛ آنکھ سے قیس گرا نظرون سے صحرا اُترا ؛
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ جو اندھون کیطرح کوئی چیز بازار سے مول لے یعنی قیمت اُس چیز کی جتنی چاہیئے اُس سے زیادہ دے دے۔
آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ کنایہ ہے بیشرم و بیمروت ہو جانے سے شیخ امداد علی بحر سہ مرے جبپر چار آنسو بہائے اُس نے مُردے پر ؛ ہوا ثابت کہ پانی ڈھل گیا چشم مروت کا ؛
آنکھ کا پردہ۔ کنایہ ہے ہر طبقہ سے طبقات چشم کے اور مردون کی مستورات کی حجاب کرنیکو بھی کہتے ہین
آنکھ کا تارا۔ کنایہ ہے روشنی چشم سے شیخ امداد علی

بحر سے یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے ؎
روبرو آئے گا تو آنکھ کا مارا ہو کر ؎

آنکھ کا تل۔ خال مردمک چشم کو کہتے ہین

آنکھ کا جالا۔ عبارت ہے اک مرض چشم سے شیخ ناسخ
سے ہیکشی مین روتے روتے مین ہوا ہے یار کو ؎
نشہ کے ڈورون کی جا آنکھون مین جالا ہو گیا

آنکھ کا غبار۔ کنایہ ہے صاف نظر نہ آنے سے

آنکھ کھلنا۔ کنایہ ہے کسی غافل کے ہوشیار ہو جانے
سے خواجہ میر درد مغفور (رباعی) اے درد بہت کیا
پڑھا تھا ہمنے ؎ دیکھا تو عجب تھا لکھا لیکھا ہمنے ؎ بینائی
نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ ؎ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہمنے ؎

آنکھ کی برائی بھون کے آگے۔ اک مثل ہے
اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے آگے اُسکے
دوست یا عزیز کو بُرا کہے۔

آنکھ کی پتلی۔ عبارت ہے سیاہی چشم سے
(ف) مردمک (ع) حدقہ

آنکھ کی کیچڑ۔ عبارت ہے چرک گوشہ چشم سے

آنکھ کی پتل۔ کنایہ ہے شرم و مروت سے۔

آنکھ لڑانا۔ کنایہ ہے۔ دیدبازی سے جو باہم عاشق
و معشوق مین ہوتی ہے شیخ ناسخ مرحوم سے کس سے
منظور ہین قاتل کو لڑائی آنکھین ؎ ہے سیاہی
نگہ تیغ و سپر آنکھون مین ؎

آنکھ لگانا۔ کنایہ ہے عشقبازی سے

آنکھ لگنا۔ کنایہ ہے سو جانے سے اور کنایہ کسی
پر عاشق ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ نظر دونون
معنے کی ان دونون شعرون سے ہویدا ہے
سودا کہتے ہین سے سودا کے سرہانے جو اٹھا شور قیامت
خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے ؎ جرأت کہتا ہے
سے آنکھ لگتی نہین جرأت مری اب ساری رات
آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا ؎

آنکھ مارنا۔ اشارہ ہے کسی کو کسی کام سے منع کرنیکا
(ف) چشمک زدن

آنکھ مچولا۔ لڑکون کے ایک کھیل کا نام ہے
رشک مغفور سے بند ہو جائین اگر دیکھے وہ طفل
خوش چشم ؎ کھیلین آنکھون سے ابھی آنکھ مچولا آنکھین

آنکھ ملانا۔ عبارت ہے کسی طرف مخاطب اور متوجہ
ہونے سے

آنکھ نیچی کرنا۔ عبارت ہے پڑھنے لکھنے سینے
پرونے ان جملہ کامون سے۔

آنکھ نیچی ہونا۔ کنایہ ہے شرمندہ اور محجوب ہونے سے

آنکھون پر بٹھانا۔ کسیکا کمال اعزاز و اکرام کرنا

آنکھون پر پٹی باندھ لینا۔ کنایہ ہے چشم پوشی
اور بے مروتی سے بحر مغفور سے لباس فاخرہ پر کیون نہو
اسے اغماض ؎ بنا ہے آنکھونکی پٹی بنارسی پٹکا ؎

آنکھون پر دیوار اُٹھانا۔ کنایہ ہے دیدہ و دانستہ
کسی امر کے انکار کرنے سے۔

آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ یہ کلمہ عورتین
اُس مقام پر بولتی ہین جہان کوئی کسیکو دیکھکر خوش
اور شادمان ہو جائے

آنکھون سے کوئی کام کرنا۔ برضا و رغبت کسی

کام کا کرنا جرأت سے کسکے آنے کی خبر آئی جو ایسا
بیک اشک + پیش قدمی کے لئے آنکھون سے دوڑا جاتا ہے
آنکھون کا جاتی رہنا۔ کنایہ ہے نابینا اور اندھے
ہو جانے سے
آنکھون کا چلنا۔ عبارت ہے گردش زود از زود
چشم یعنی جلد جلد آنکھون کے گردش کرنے سے۔
آنکھونکا کھٹکنا۔ عبارت ہے درد چشم سے
آنکھون کے اندھے نام نینسکھ۔ یہ مثل ہے
اس شخص پر کہتے ہین جو باوجود بینا ہونے کے
کسی چیز کو نہ دیکھے۔
آنکھون کے ڈورے۔ کنایہ ہے آنکھون کی
سرخی سے بحر مغفور سے بہار موجہ ہستی ہے اُن
آنکھون کے ڈوردن مین ٭ بھرا ہے بادۂ گلرنگ
نرگس کے کٹوروں مین۔
آنکھون کے ڈھیلے۔ کنایہ ہے دونون آنکھون
کی ہئیت مجموعی سے
آنکھون کے گڑھے۔ کنایہ ہے غور عینین سے
بحر مغفور سے آے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے ٭
اندھے کنوین ہین آنکھون کے اپنے گڑھے نہین ٭
آنکھون کے نیچے اندھیرا آنا۔ ایک حالت ہے
کہ ضعیفون کو اُٹھتے وقت عارض ہوتی ہے
اسیر مرحوم سے بندھا کب تصور تری گیسو و مکھ کا ٭
کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا +
آنکھون مین آنکھین ڈال کے بیٹھنا۔ کنایہ ہے
کسی کے نگران حال رہنے سے

آنکھون مین اندھیرا چھانا۔ عبارت ہے غصے یا
رنج و اندوہ مین تمام جہان کے تیرہ و تاریک
نظر آنے سے
آنکھون مین پردے پڑ جانا۔ کنایہ ہے بیخبر اور غافل
ہو جانے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سے وہ تو
آتے تھے کہ نظرون مین سما جائین مری پڑ گئے
آنکھون مین پردے ہوئی غفلت مانع ٭
آنکھون مین پھرنا۔ عبارت ہے کیسکے خیال
اور کسی چیز کے تصور سے شیخ ناسخ مرحوم سے
جن کی رفتار کے پامال ہین ہم ٭ وہی
آنکھون مین پھرا کرتے ہین ٭ مرزا ابرق مغفور سے
رہتے روتے ہنس پڑا جب یاد آیا مجکو تو ٭ میری آنکھون مین
وہ جوڑا زعفرانی پھر گیا۔
آنکھون مین پی جانا۔ کنایہ ہے بنظر خواہش دیر تک
کیسکی طرف دیکھتے رہنے سے چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے سے رخ محبوب کا نظارہ کئے جاتے ہین ٭
شربت حسن کو آنکھون مین پئے جاتے ہین ٭
آنکھون مین یا نظرون مین یا نگاہون مین تولنا
کنایہ ہے نگاہون مین کیسکی قدر و منزلت وغیرہ کے
جانچنے سے شیخ امداد علی بحر سے تلگئی مہر و وفا ہی یا
اپنی آنکھ مین ٭ جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا ٭
آنکھون مین چربی چھانا۔ کنایہ ہے نہ دیکھنے سے
کیسکے یا کسی چیز کے باوجود اس کے یا اس چیز کے پیش
نظر ہونے کے بسبب نخوت و کبر و غرور وغیرہ کے
چنانچہ کوئی اگلے شاعرون مین سے کہتا ہے سے

ترے ہوتے جو محفل میں قضا پروانہ کو لائی ؛ دیا جی
شمع پر اُس نے یہ چربی آنکھوں میں چھائی ؛
آنکھوں میں چکاچوندھ آنا۔ کنایہ ہے آنکھوں کو خیرہ
ہو جانے سے کسی شے نورانی کو دیکھکر۔
آنکھوں میں حلقے پڑ جانا ایک حالت ہے کہ ضعف و
ناتوانی میں لاحق چشم ہو جاتی ہے شیخ ناسخ سے
پڑ گئے ہیں ناتوانی سے جو حلقے آنکھ میں ؛
سب کو میرے چشم تر پر شبہہ ہے گرداب کا ؛
آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ کنایہ ہے کسیکے سامنے
کچھ کام کرنے سے اسطرح پر کہ وہ نہ دیکھے اور آگاہ
نہو بحر مغفور سے دوڑا میں دیکھنے جو سواری یار کو ؛
آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا ؛
آنکھوں میں خون اُترنا۔ کنایہ ہے کسیکو یا کسی
چیز کو دیکھکر خشمناک اور غضب آلودہ ہو جانے سے
مرزا برق سے جام لیکر جو تیوروں سے چڑھایا تونے ؛
خون آنکھوں میں مری اے گل رعنا اُترا ؛
آنکھوں میں رات کٹنا۔ عبارت ہے جاگ کے
تمام شب بسر کرنے سے سودا سے سودا تری فریاد سے
آنکھوں میں کٹی رات ؛ آئی ہے سحر ہونیکو ٹک تو کہیں بھی ؛
آنکھوں میں رکھنا۔ عبارت ہے کسیکو آنکھوں کے
سامنے رکھنے سے۔
آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ کنایہ ہے سرور نشہ
شراب وغیرہ میں کسی کیفیت اور بہار کی نظر آنی
سے شیخ امداد علی بحر مغفور سے سرسوں بھی نہیں
پھولتی آنکھوں میں ہمارے ؛ جب تک کہ چڑھا

جائیں نہ دو چار گھڑی پھول ؛
آنکھوں میں سمانا۔ کنایہ ہے کسیکے تصور میں ہر وقت کسیکے
موجود رہنے سے اور پیش چشم کسیکے ذیقدر و ذیمرتبہ ٹھہرنے سے
آنکھوں میں کھپ جانا۔ کنایہ ہے نہایت پسندیدہ و منظور
نظر ہو جانے سے کسی چیز کے حسن یا رنگ کے جیسا کہ دونوں
محاوروں کی نظیر میں شیخ ناسخ فرماتے ہیں سے اسقدر کھپ
گئی ہے تیری سنہری رنگت ؛ اے پری تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں ؛
آنکھوں میں کھٹکنا۔ کنایہ ہے آنکھوں کو کسی شخص کی
صورت یا کسی چیز کے ناگوار ہونے سے شیخ امداد علی
بحر سے یہ ملاقاتیں کھٹکتی ہیں فلک کی آنکھ میں ؛
دیکھنا بھی اُس پری کا مغتنم ہو جائے گا ؛
آنکھوں میں گھر کرنا۔ کنایہ ہے کسیکے سامنے کچھ کام کرنے
سے اسطور پر کہ وہ آگاہ اور مطلع نہو میر تقی مغفور سے چوری
میں کی وہ ہنر کر گیا ؛ دیکھتے ہی آنکھوں میں گھر کر گیا ؛ قمر تا صبح
گفتگو تھی نگاہوں میں یار ؛ آنکھوں میں آنکھوں نے کیا گھر تمام رات
اور کنایہ ہے کسیکے منظور نظر ہو جانے سے بھی ہے خواجہ آتش سے نقد لطف کی حسرت ہے
ہیں اے نصیب ؛ سرمہ کسطرح گھر آنکھوں میں کر لیتا ہے ؛
آنکھیں آنا اور آنکھیں اُٹھنا۔ اور آنکھیں
لوٹ آنا۔ تینوں کنایہ ہیں آشوب چشم سے رشک مغفور سے
آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمار چشم کو ؛ مرنے کے انتظار
میں گھر آنگا رہا ؛
آنکھیں بچھانا۔ کنایہ ہے بکمال تواضع و فروتنی
کسیکے ساتھ پیش آنے سے بحر مغفور سے نصیب کسیکے
یہ عاشقوں میں بغل میں وہ گلعذار بیٹھے ؛ بچھاویں
قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پہ یار بیٹھے

آنکھین بند ہونا۔ عبارت ہی نیند آجانے سے اور غافل ہوجانے سے اور کنایہ خواب مرگ سے بھی ہے۔

آنکھین پتھرانا۔ کنایہ ہے آنکھون کی بے نور ہوجانے سے جرأت کہتا ہے ؎ کیہو اچھے پیغامبر آنکھین تو یہ پتھرا گئین جلد آ ہو چکو ابھی ہم منتظر اِن دیر سے ٭ شیخ ابراہیم ذوق ؎ پتھرا رہیگو ذوق نرگس چشم صنم کو ٭ چکرا دیا غرض نے تری طوف حرم کو ٭

آنکھین پھاڑ کے دیکھنا۔ کنایہ ہی کسی چیز کو بغور تمام دیکھنے سے بحر مرحوم ؎ اب موذن مژدہ سے ٭ فکر رفو کرو ٭ دیکھو آنکھین پھاڑ کے دل نسی پھٹ گیا ٭

آنکھین پھیٹنا۔ کنایہ ہے کسی شے کم قیمت اور تھوڑے سے زر و مال کے خیال مین نہ لانے سے بسبب دیکھنے مال و دولت بسیار کے

آنکھین پھرجانا۔ کنایہ ہی احتضار کے وقت دونون آنکھونکی ہیئت کی بدلجانے سے جرأت ؎ پھر گئین اُسکی انتظار مین آہ ٭ اِس دل بیقرار کی آنکھین ٭ میر تقی مرحوم ؎ رات گذری ہے مجھے نزع مین روتی روتی ٭ آنکھین پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے ٭

آنکھین پھوٹنا۔ کنایہ ہی کور ہوجانے سے شیخ ناسخ ؎ وہ بحر حسن جو نظر آتا نہین کبھی ٭ کیا پھوٹ پھوٹ جاتی ہین آنکھین حباب کی ٭

آنکھین جلنا۔ عبارت ہے سوزش ہر دو چشم سی شیخ ناسخ ؎ میری آنکھین جلتی ہین دم بھر نہین گر دیکھتا ٭ کیا اثر الٹا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا ٭

آنکھین چار کرنا۔ عبارت ہے دو چار ہونے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ سامنا تو کیا کریگا چشم جانان سے ہرن ٭ چوکڑی بھولیگا جبدن چار آنکھین ہوگئین ٭

آنکھین چڑھنا۔ کنایہ ہے آثار نشہ شراب وغیرہ کے ظاہر ہوجانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ دکھاوُ باغمیں آنکھین چڑھی ہوئین اپنی ٭ وہ نشہ دیدۂ نرگس کا آج اتار دیا

آنکھین چوندھیانا۔ عبارت ہے خیرگی چشم سے

آنکھین چھت سے اور چھپت کو لگجانا۔ کنایہ ہی حیرت زدہ اور دنگ رہجانے سے جرأت کہتا ہے ؎ گرے یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے ٭ نظر آیا تھا جرأت ہمکو جلوہ بام پر کسکا ٭ لولفہ ؎ گھر گھر کیون نہ آیا وہ شب وعدہ یہ حیرت ہے ٭ جو سوئے در لگین تھین اب وہ آنکھین لگ گئین چھپت کو ٭

آنکھین ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنے سے عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ شیشہ سے کو لگ گئی ہچکی ٭ ڈبڈبا آئی چشم ساغر بھی

آنکھین دیکھنا۔ کنایہ ہی کسیکے صحبت مین رہکر اُسکو انداز اور اطوار اپنے مین پیدا کرنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ بیوفائی جو کرے تم سے تو کچھ دور نہین یار دیکھی ہین مرے دل نے تمھاری آنکھین ٭ جرأت کہتا ہے ؎ کہین کیونکر نہ حسرت کی سبب یہ غزل جرأت ٭ کہ فن شعر مین دیکھی ہین ایسے پیر کی آنکھین

آنکھین سفید ہوجانا۔ کنایہ ہے نابینا ہوجانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ دیکھون سیاہی شب فرقت مین تا کجا ٭ ہون انتظار صبح مین آنکھین کہین سفید

آنکھین سینکنا۔ کنایہ ہے حسینونکی دید بازی

شیخ ناسخ مغفور سے ایکدن سینکی تھین آنکھین روسے آتشناٗی سے ؛ جلگیا تار نظر ہر زیدہ اخگر ہوگیا

آنکھین کھلجانا ـ کنایہ ہے غافل کی ہوشیار ہو جانے سے میر تقی مرحوم سے کیا غیرت سے دلپر تنگ ہیچ و غم نے دنیا کو ؛ بس اب تو کھل گئی ہین آنکھین دیکھنے دنیا کو ؛ بحر مرحوم سے کھل گئین آنکھین تیرے بوٹا سے قد کو دیکھکر ؛ سیل سر چشمۂ قمری مین صنوبر ہو گیا ؛

آنکھین کسیطرف کو لگنا ـ کنایہ ہے کسیکے انتظار مین کسیطرف نگران رہنے سے شیخ ناسخ مرحوم سے لوٹتے ہین خاکپر آنکھین لگی ہین سوے بام ؛ طالب معراج ہین افتادگان کوے دوست ؛

آنکھین مانگنا ـ کنایہ ہے روشنی بصر کی جستجو اور نور بینائی کی ڈھونڈھنے سے بحر مرحوم سے تمھاری زلف نے کالون کو کالے دن دکھائے ہین ؛ در بدر زن سے آنکھین مانگتے بچھو نکلتے ہین ؛

آنکھین نکالنا اور آنکھین نیلی پیلی کرنا ـ کنایہ ہے بہ نظر قہر و غضب کسیکو دیکھنے سے چنانچہ ان دونون محاورون کی سند مین یہ دو شعر لکھے جاتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سے دیکھا آنکھون کو ین نے کسدن ؛ مجھپر نہ عبث نکال آنکھین ؛ قلندر بخش جرأت سے روز آنکھین نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شیخ ؛ بزم مین تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کر ہمین ؛

آنکھین نکلوانا ـ گنہگار کے تعزیر دینے کی ایک صورت ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے سے نہین کر نیکا رسوا تجھکو مجھسے روٹھ مت جانا ؛ جو پھر محفل مین رو دون تو مری آنکھین نکلوانا ؛

آنول اُس چیز کو کہتے ہین جو لڑکا کر ساتھ لڑکے کی پیدا ہونے کے بعد مان کے پیٹ سے نکلتی ہے ـ

آواز بھاری ہونا ـ عبارت ہے آواز کے گران ہو جانے سے بسبب چیخنے کے شیخ ناسخ مرحوم سے نہ سُنا پر نہ سُنا کیا ہی گران گوش ہین گل ؛ ہو گئی نالون سے آواز عنادل بھاری ؛

آواز بیٹھنا اور آواز پڑنا ـ کنایہ ہے آواز کی گرفتہ ہو جانے سے چنانچہ مولف کہتا ہے سے ایک ان ہون گے یہ نالے سبب خاموشی ؛ کیا قیامت ہے جو آواز حزین بیٹھ گئی ؛

آواز دینا ـ کسی کو پکارنا ـ

آواز کا پاٹ ـ گویون کی اصطلاح مین آواز کی چوڑائی کو کہتے ہین ـ

آواز کا رعشہ ـ عبارت ہے بات کرنے مین آواز کے کانپنے سے بحر مغفور سے اے بحر نی الحقیقت کامل ہو ابحر فن مین ؛ آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین ؛

آواز لگانا ـ کنایہ ہے فقیرون کی نقاہت سے اور گویون کی اصطلاح مین آواز بلند کرنے سے گانے مین ؛

آواز مین بتی لگنا ـ گویون کی اصطلاح مین آواز کی ناصافی اور بدی کو کہتے ہین چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع نقش گل گائے تو بتی لگ گئی آواز مین ـ

آوازہ کسنا ـ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کہنے سے بحر مغفور سے مغبچے آوازہ کستے ہین مرے دستار پر ؛ ڈر کا کب تک یہ سر پر عزت و توقیر کا ؛

آواگون - تناسخ کو کہتے ہین

آؤ بھگت - تعظیم اور تواضع کو کہتے ہین -

آہا ہا - ایک کلمہ ہے کہ کسیکی تعریف کے وقت یا وجد
خوشی و مباہات مین زبان پر آتا ہی - ف

آہا - آہ بھرنا - آہ کرنے کو کہتے ہین -

آہ پڑنا - عبارت ہے مظلوم کی آہ کا اثر ظاہر ہونے
سے جرأت ؎ کہا جو مین نے کہ ہے دلجلونکی آہ
اک برق ؛ تو ہنسکے بولے تجھی پر پڑیگی آہ تری ؛
رشک مغفور ؎ پڑ گئین آہین ہماری وہ مسین
بھیگتی ہین ؛ چار بوسے نہ دیے اس سے
ہوا چار ابرو -

آہ کرنا - آہ کھینچنا - ف - آہ کردن و آہ کشیدن
مرزا برق مرحوم ؎ تمہارے عشق مین حالت تباہ
کرتے ہین ؛ ہٹو فلک کے تلے سے کہ آہ کرتے ہین ؛
شیخ ناسخ ؎ ہجر ساقی مین بطمی ہو گئی جلکر کباب
جائے قلقل اے صراحی آہ آتشبار کھینچ ؛

آہٹ - آواز جو کسیکی آمد ورفت آہستہ آہستہ کی
کسیکے کان تک پہونچ سکے - شیخ ناسخ ؎ مانگتے
ہین یہ دعا سونیکو وقت اے یار ہم ؛ ہون تیرے پانؤنکی آہٹ سے کبھی بیدار ہم

آہر جاہر - لوگون کی آمد ورفت کو کہتے ہین -

آیا گیا - آئندہ و روندہ کو کہتے ہین -

آئے دن - ایک کلمہ ہے کہ ہر روز کے معنی پر بولا جاتا ہے
بحر مغفور ؎ آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے ؛
آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا ؛

فصل بائے عربی و فارسی

ابر - اک قسم کے جوہر شمشیر کو کہتے ہین -

ابر اٹھنا - ایکطرف سے آسمان پر آکر ابر کا دکھائی دینا -

ابر کھلنا - ابر کا برطرف ہو جانا جرأت کہتا ہے ؎
وہان شیشہ جلدی کہتے ہین مینوش کھلجائے ؛
مباد ابر یہ اے ساقی مدہوش کھلجائے

اب سے دور - ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورون مین
کہ دور از حال کے مقام پر بولتے ہین اور مفہوم اسکا
یہ ہے کہ خدا نکردہ کہ واقعہ گذشتہ اب پھر وقوع مین
آئے اور کبھی اس کلمہ کو مرد بھی بولجاتے ہین مرزا جان
طپش ؎ خدا کسی کو نہ آزار عشق دے اے یار ؛ کہ ہمین
بھی یہی عارضہ تھا اب سے دور ؛ جرأت ؎ جیتی ہی
رکھا کیا ہمین ہجور کسی نے ؛ مرجائے پہ بھی اب سے
کہا دور کسی نے ؛

ابکے - تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ زمانہ
آئندہ کے واسطے زبان پر لاتے ہین میر وزیر علی صبا
؎ ضرور تربت مجنون پہ گل چڑھاونگا ؛ جو ابکی
خیر سے فصل بہار مین گذری ؛

ابے - تحقیر کا اک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس کلمہ سے
خطاب کرتے ہین -

ابیر - ایک چیز ہوتی ہے سفید رنگ کہ ہندو ہولی
مین باہم ایک دوسرے پر ڈالتے ہین چنانچہ مرزا
برق مغفور فرماتے ہین ؎ اُس کے حضور ابیر
ہوا رنگ یاسمن ؛ رنگت گلگونکی ہنگئی بکا گلال کا
اور اس لفظ کو بجائے الف عین مہملہ سے لکھنا
مؤلف کے عندیہ مین غلط ہے اسلیے کہ یہ لغت ہندی ہے

اپاہج - بیدست و پا آدمی کو کہتے ہین کہ جس سے کچھ کام نہ ہو سکتا ہو -

اپنا - عزیز اور یگانہ اور خویشتن کے معنے کا بھی فائدہ دیتا ہے

اپنا دام کھوٹا تو پرکھنے والے کو کیا دوس - اک مثل ہے اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی کسیکے فرزند یا عزیز یا دوست بد وضع کو اس کے سامنے برا کہے -

اپنا سا منھ لیکے رہجانا - کنایہ ہے کسی سے کہکر مایوس و شرمسار ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم نے کہی جو شکوے کو اپنا سا لیکے رہ گئے منھ ؛ ہلی زبان نہ منھ مین کلام ہو سکا

جرأت نے لیکے رہجاتا ہے منھ اپنا سا جب منھ پر کوئی ؛ بات اس کی بزم مین کچھ ہماری لائی ہے ؛ مومن خان دہلوی نے جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے ؛ کہ ظالم رہ گئے منھ لیکے سب احباب اپنا سا ؛

اپنا منھ دیکھو - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی سے کچھ طلب کرتا ہے سُننے والا یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ تم اس قابل نہین ہو کہ تمہین یہ ملے مومن خان دہلوی نے جب کہا یار سے دکھا صورت ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منھ ؛

اپنا نام نہ رکھین - اک کلمہ ہے اُس محل پر بولتے ہین کہ جس کام کا قصد کرین اسے کر ہی گذرین جرأت نے گر تجکو اپنا دلآرام رکھینگے ؛ تو دیکھیو جرأت ہی ہم نام رکھینگے

اپنایت - خویشی و یگانگی

اپنی ایڑی دیکھو - اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین اس جگہ بولتے ہین کہ کوئی کسیکے حسن و جمال یا آرائش وغیرہ کی تعریف بیساختہ کر بیٹھے - جرأت (رباعی) گل رنگ حنا سے سرخ کر پاؤن کو بیٹھا تھا چمن بیچ وہ سرو دلجو ؛ مین نے جو کہا کہ ہے کف پا یہ بہار ؛ کہنے لگا ہنسکے اپنی ایڑی دیکھو ؛

اپنی پڑ جانا - عبارت ہے کسی فکر و تردد مین مبتلا ہونے سے مرزا اعلیجاہ مغفور رشید التخلص نے تلقین پڑھین قبر پہ یا فاتحہ احباب ؛ اپنی یہ پڑی ہے کہ کسیکی نہین سنتے

اپنی رادھا کو یاد کرنا - کنایہ ہے اپنی راہ لینے سے اور خوش رہنے سے -

اپنے سر پرائی بلا لینا - کسیکو کسی آفت سے بچانا اور اپنے سر پر وہ آفت لے لینا شیخ ناسخ نے لی ہمنے بلا اپنے سر پر سر سکو بچایا ؛ اے جان ہے اغیار پہ احسان ہمارا ؛

اپنی سعی کرنا - عبارت ہے اپنی حتی الامکان کسی کام مین سعی کرنے سے -

اپنی فصدین لو - کنایہ ہے اپنی دیوانگی اور جنون کے علاج کرنے سے

اپنے قدح کی خیر منانا - کنایہ ہے اپنی بہتری اور نفع چاہنے سے جیسا کہ خواجہ آتش نے کہا ہے ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے ؛ یہ قدح میرا ہے خیر اس کی مناتا ہون مین ؛

اپنے کام سے کام - مشہور محاورہ ہے میر تقی مرحوم نے بوسہ لیکر سرک گیا کل مین ؛ کچھ کہو کام اپنے کام سے ہے ؛

اپنے کئے کی سزا پانا - جرأت نے یار دیکھ کے دل کی قلق کا فکر کرو مت جانے دو ؛ اپنے کئے کی سزا تو پائے اسکو یونہین گھلنے دو

اپنی گور اپنی منزل - اک مثل ہے اُسجگہ کہتے ہین کہ ذکر نیک اعمالی اور بد اعمالی کا درمیان آجائے خواجہ آتش مغفور نے آسمان پر روح تن زیر زمین کیونکر بچا ہے ؛

اپنی اپنی گور، اپنی اپنی منزل چاہیئے ؛

اپنے نصیبون کو رونا - کنایہ ہے شکایت بخت سے جرأت ؎ رو اب دلا نصیبون کو اپنے کہ یان سے وہ رگ رگ کے تیرے اشک بہانے سے اُٹھ گیا ؛

اپنے والی پر آ جانا - کنایہ ہے اپنی بات کی پچ کرنے سے اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے -

اپھرنا - کنایہ ہے تھوڑی سی مقدرت پر کمینون کے غرور کرنے سے میر تقی مغفور ؎ تھوڑے سے پانی مین پتے سر کھینچ لیا ہے مثل حباب ؛ کہتے ہین بے تہ تجکو کیا اپھرا پھولا جاتا ہے ؛ بحر مغفور ؎ گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت بچا سکا ؛ سونے کا ایک کھا کے نوالا اپھر گیا ؛

فصل فوقانی

اترانا - عبارت ہے ناز و خود پسندی سے

اترسون - اُسدن سے عبارت ہے جو قبل دو روز گذشتہ کے ہو یا بعد دو روز گذشتہ کے -

اتنا سا منھ نکل آنا - کنایہ ہے کسی رنج و صدمہ کے اُٹھانے سے مومن خان دہلوی ؎ ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ کس گل کی ؛ جو فرو دین مین منھ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا ؛ اتنے مین و دین مین ہنگام کا ترجمہ ہے -

اُتو - فوقانی مشدد واو معروف کے ساتھ متعارف ہے ت - اتو بتخفیف فوقانی -

اُتو ساز - معروف ہے ت اتو کش -

اتو کرنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے سراپا ضرب رسیدہ اور مجروح کرنے سے بھی میر تقی مغفور ؎ وہ اتو کش کا مجھے پر کیا ہی سر گرم جفا ؛ مارہی تلوار ون کے اُس نے بہتون کو اتو کیا ؛

فصل تائے ہندی

اٹالا - اسباب خانہ داری - ت - بارخانہ

اٹکل - اندازہ - رشک مرحوم ؎ کن حسینون سے تم کو دون نسبت ؛ سب سے اچھے ہو میری اٹکل مین ؛

اٹکل پچو - واؤ معروف کے ساتھ وہ بات جو سمجھکر نہ کہی ہو

اٹکنا کسی کا کسی سے کچھ دیر تک مباحثہ کرنا یا کشتی لڑنا اور مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا اور کنایہ ہے دلبستگی تعلق طبیعت سے بھی چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ اٹکا ہے دل اُس جا یہ کہتے ہین بتکرار ؛ کیا جانے کیا ہوئی ہے جرأت نہین معلوم ذوق دہلوی ؎ ای صنم کیا پوچھتا ہے حال مجھ رنجور کا ؛ دل نہ اٹکا ہے کہین اللہ جمیعقدور کا ؛

اٹکھیلی - معشوقون اور لڑکون کی رفتار ناراست ت رفتار کج و واکج - شیخ ناسخ ؎ اٹکھیلیون سے چلتے ہو تم جکو ڈر یہ ہے ؛ اُلجھین کہین نہ گیسوے خمدار پاؤن مین ؛

اٹکن شٹکن - اک کھیل ہے کہ لڑکیان آپسمین کھیلتی جاتی ہین اور یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین -

اٹل - جو چیز اپنی جگہ سے نہ ہلے -

اٹم - انبار کو کہتے ہین -

اٹنا - بھر جانا کسی چیز کا خاک سے

اٹھلانا - عبارت ہے ناز کرنے سے میر وزیر علی صبا ؎ وہ یکا یک باغ مین پہونچے جو اٹھلاتے ہوے کبک بھاگی سامنے سے ٹھوکرین کھاتی ہوئی ؛

اٹھوارا - آٹھ روز کی مدت سے عبارت ہے -

اٹھوانس - ہشت پہلو کو کہتے ہین -

اٹھوانسا - اس طفل کو کہتے ہین جو آٹھ مہینے کا ماں کے پیٹ سے پیدا ہو -

اٹیرن کا وا - حلقہ باندھ کر گھوڑے کی گردش کرنے کی ایک صورت کا نام ہے

فصل جیم عربی وجیم فارسی

اجارے دینا اجاری لینا - دونوں مشہور محاورہ ہین - مرزا برق مغفور سے گزک کو چوک مین جاکر کباب لیتے ہین ؎ وہ رند ہین کہ اجاری شراب لیتے ہین ؎

اجی - اک کلمہ ہے کہ برابر والے آپسمین ایک دوسری کو کہتے ہین شیخ ناسخ سے دلبر مین ہے جسم مین نہ جی ہے کچھ میری خبر اجی تمھین ہے ؎

اجیرن ف - ناگوار -

اچار اٹھنا - کنایہ ہے اچار کے طیار ہو جانے سے - کہ لائق کھانے کے ہو جائے -

اچار ڈالنا - اچار بنانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے کسی کی کسی چیز کو ایک مدت تک اپنے پاس رکھکر فاسد وخراب کر دینے سے بھی -

اچانک - بروزن یکایک ف ناگاہ و دفعۃ

اچپل شوخ اور چالاک جرأت سے یہ حالت ہے کہ کہ اٹھتا ہوں بھولے سے رقیبوں کو جو کوئی دم اور اس اچپل کو بٹھاؤگے تو کیا ہوگا -

اچپلاہٹ - شوخی اور چالاکی جرأت سے نظر اس برق وش کی اچپلاہٹ جس کو آئی ہو ؎ کھلے عقدہ اسی پر آہ اپنی تلملانے کا ؎ -

اچنبھا - تعجب کو کہتے ہین -

اچھا - سوا معنی معروف یعنی برے کے ضد کے اک کلمہ ہے کہ کسی کی حکم کی بجا آوری کے جواب مین بھی زبان پر لاتے ہین اور اک کلمہ دھمکی کا بھی ہے اور کبھی زائد بھی ربط کلام کیواسطے آجاتا ہے جیسے اس شعر مین اسد اللہ خان غالب کے ؎ ہم پیشہ وہم مذہب وہم راز ہے میرا ؎ غالب کو برا کیوں کہو اچھا مرے آگے ؎ -

اچھا ہو جانا - بیمار کا تندرست وصحیح ہو جانا -

اچھت - وہ چیز ہے جو کسیکے تصرف مین نہ آئی ہو ؎

اچھوتا - وہ روپیہ پیسا یا کھانا جو نذر خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام کیا جائے -

اچھوتی - تحتانی معروف کے ساتھ اصطلاح مین اس عورت کو کہتے ہین جو تصرف مین مرد کے نہ آئی ہو

اچھی طرح - اک کلمہ ہے مزاج پرسی کا -

فصل حاے حطی

احسان اٹھانا اور احسان لینا کسیکے ممنون ہونا

احسان کرنا کسیکے ساتھ کچھ نیکی کرنا

فصل خاے منقوطہ

اخ تھو - واؤ معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز سے طبیعت کے نفرت کرنے کے وقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور اشارہ ہے خانہ جنگوں کی باہم جنگ کرنیکا بھی

فصل دال مہملہ

ادبدا کے کرنا - دانستہ شرارت سے کوئی کام کرنا -

ادل بدل اور ادلا بدلا - عوض اور بدل کسی چیز کا کہ ایک چیز دین اور دوسری چیز لین -

ادھا - لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے اور صورت

اسکی یہ ہے کہ باہم لڑکوں مین یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ جب ایک کے ہاتھ مین دوسرا کوئی چیز کھانے کی دیکھکر اس کلمہ کو زبان پر لائے تو وہ آدھی اسمین سے بانٹ کھائے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ عہد طفلی مین رہا غم ہی تنفکہ اپنا ؛ کھیل مین بھی کبھی ادھا نہ بدا یا پکا

اَدھر - بروزن شرر وہ چیز جو وسط ہو این ہو

ادھر کی دنیا اودھر ہو جانا - کنایہ ہے انقلاب روزگار سے میر مظفر علی اسیر ؎ یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی ؛ ادھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ؛

ادھر کے نہ اُدھر کے ہونا - کنایہ ہے مردود ہر دو جانب ہونے سے کوئی شاعر کہتا ہے ؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم ؛ نہ ادھر کے ہوے نہ اُدھر کے ہوے ؛ گئی دونون جہان کے کام سے ہم ؛ نہ ادھر کے ہوے نہ ادھر کے ہوے ؛ میر تقی مرحوم (مصرع) شغل گل بازی نہ اُدھر کے نہ اُدھر کے ؛

ادھر یا اُدھر ہونا - جان کنی کی شکل سے نجات پانا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ گرچہ کس گنتی مین ہون پر ایک دم تو مجھ تک آ ؛ یا ادھر ہون یا اُدھر کبتک شمار دم کرون ؛

ادھ کچرا اور ادھ گلا - نیم خام کو کہتے ہین -

ادھ کچلا - نیم کوب کو کہتے ہین -

ادھ موا - نیم جان کو کہتے ہین -

ادھن - فگن کے وزن پر وہ پانی جسے کھانا پکانے کے لیئے دیگ مین ڈالکر گرم کرین -

ادھورا - واؤ معروف کے ساتھ کارنا تمام کو کہتے ہین

اَدھیڑ وہ شخص جو نہ بوڑھا ہو نہ جوان دہو خواہ عورت شیخ ابراہیم ذوق ؎ ای زاہد رنگ شب پیر آپکو بتا ؛ مانند صبح کاذب ابھی ہو ادھیڑ تو ؛

فصل دال ہندی

اڈا - یہ لفظ سوا معنی مشہور کے اور تین معنی پر بھی بولا جاتا ہے (۱) وہ چوب قفس جسکو عرض قفس مین باندھ دیتے ہین تاکہ جانور اوسپر بیٹھین - ف آدھ (۲) گوٹے کناری وغیرہ کی تھان کی مقدار - (۳) وہ جگہ جہان کہار بیٹھتے ہین اور وہان سے کرایہ بلائے جاتے ہین -

فصل راے مہملہ وثقیلہ

اردلی - امیرون کی سواری -

اردلی اترنا - کنایہ ہے ایک عورت کے ساتھ چند مردون کے جماع کرنے سے ایک جلسے مین -

ارسال - اس روپیہ کو کہتے ہین جو علاقے کی تحصیل سے کسی سرکار مین بھیجا جائے -

ارمان - یہ لفظ اردو مین بر آنا بر لانا پورا ہونا - نکلنا - نکالنا - اتنے صلون کے ساتھ مستعمل ہے

ارے - اک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اُس سے خطاب کرتے ہین -

اڑ - اصطلاح مین لڑکون کے معدے کے خلل کو کہتے ہین جو ثقالت غذا سے واقع ہو -

اڑ اڑا کر بیٹھنا - یا گرنا - کسی عمارت عالی شان کا منہدم ہونا شیخ ناسخ ؎ مین غم ہجر مین رونے کو جو کل بیٹھ گیا ؛ اڑ اڑا کر وہین گردون کا محل بیٹھ گیا ؛

اڑانا - کسی چیز کو کسی چیز کا سد راہ کرنا اور مجازاً اس ستون کو بھی کہتے ہین جسکو گھر کی دیوار مین کھڑا

گھڑا لگا رہین اسواسطے کہ چھت کا بوجھ اسی ستون پر رہے دیوار پر نہ رہے۔

اڑبڑ۔ راہ کی ناہمواری و نشیب و فراز کو کہتے ہین۔

اڑگڑا۔ وہ جگہ جہان گھوڑون کو دوڑ نا سکھائین تا کہ گھوڑے ہموار اور آراستہ ہو جائین۔

اڑنا۔ کسی چیز یا کسی شخص کا اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور نیز سد راہ ہو جانا اسطور پر کہ بسبب اس کی کوئی چیز ادھر سے ادھر نہ جا سکے اور ادھر سے اُدھر نہ آسکے ؛

اڑنگا۔ کشتی کے اک بند کو کہتے ہین

اڑنگا مارنا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی کام مین حارج ہو جانے سے

اڑنگ بڑنگ۔ مہمل و بے سرو پا باتین۔

اڑی۔ کوئی شکل اور قمار باز کی اصطلاح مین شکل و اڑن

اڑیل۔ وہ گھوڑا جو راہ مین کسی جگہ پر اڑ جائے

اڑیہار۔ جس کا شیوہ دغابازی ہو ف دغاباز بجز مغرور اپنے رتبہ سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہین ؎ منھ کے بل انکو گراتا ہے اڑیہار گھمنڈ۔

فصل سین مہملہ

استانی وہ عورت جو لڑکیون کو پڑھائے اور ہنر تعلیم کرے نا۔ آتون اور زن استاد پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

استخارہ آنا اور استخارے کا راہ دینا۔ حکم خدا کسی امر کے ارتکاب کیواسطے ہونا جراءت ؎ اب جو ملنا نہین قسمت مین تو وان جائے کو ؛ استخارہ بھی ہمین راہ نہین دیتا ہے ؛

استخارہ دیکھنا۔ اور استخارہ کرنا۔ خدا سے کسی امر مین مشورہ کرنا ؛

فصل شین منقوطہ

اش اش۔ دونون الف مفتوح دونون شین منقوط اک کلمہ ہے کہ شادمانی اور وجد کے معنی پر بولا جاتا ہے۔ اور یہ محاورہ اہل اردو کا ہے فارسی عربی مین کہین نہین پایا جاتا البتہ عربی مین اشاش بروزن تلاش شادمانی و وجد کردن کے معنی پر پایا جاتا ہے کمافی الصراح پس کیا عجب ہے کہ یہی اسکی اصل ہو پس جو لوگ اس کلمہ کو بجائے الف دو دو عین مہملہ سے لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے نزدیک خطا پر ہین

اش اش کرنا۔ شادمانی اور وجد کرنا

فصل صاد مہملہ

اصیل۔ کفیل کے وزن پر اچھے لوہے کی تلوار اور زن طباخہ و خدمت گذار۔

فصل فا

اف۔ اک کلمہ ہے کہ دل پر کچھ اذیت پہونچنے کیوقت زبان پر آجاتا ہے شیخ ناسخ ؎ ہر دم مجھے جلاتے ہو کہتا ہون اُف نہ کر ؛ انسان کو بھی تمنے سمندر بنا دیا ؛

افتاد۔ روئداد اور حادثہ

افتاد پڑنا۔ کسی حادثہ کا حوادث دہری سے پیش آنا

افراتفری۔ اک کلمہ ہے کہ لوگون کی پریشانی و برہمی وغیرہ پر اطلاق کرتے ہین۔

اُف رے۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور شدت کی مقام پر بولتے ہین مومن خان دہلوی ؎ اف رے سوز نالۂ واللہ رے سیلاب سرشک ؛ اس سے تر ہووے زمین اُس سے سمندر خشک ہو ؛

افشان۔ ریزہ ہائے زر و نقرہ جو معشوقون اور عورتون کی آرائش جبین و زلف وغیرہ مین کام آتے ہین۔

افشان چننا۔ معشوقون اور عورتون کا آرائش کے لئے پیشانی و زلف وغیرہ پر ریزہ ہائے زر کا جمانا شیخ امداد علی بحر مغفور ؎ غازہ سے لالہ زار شفق کو خجل کیا ٭ افشان چنی تو چاندنی کا کھیت کٹ گیا ٭

اُف کرنا۔ وہی کلمہ کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے دل کے درد رسیدہ ہونے کے وقت زبان پر لانا اور کنایہ ہے کسیکے گھر کا تمام اسباب و متاع پھونک دینے سے بھی مومن خان دہلوی ؎ وہ دو شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا ٭ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ موہمین ٭

فصل کاف تازی و کاف فارسی

اکا۔ سوا معانی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) گنجفہ کی اُس ورق کو کہتے ہین جسمین ایک خال ہوتا ہے رشک مغفور ؎ گردون کے گنجفہ مین اراذل کی جیت ہے سرتاج آفتاب ہے اکا غلام کا ٭ (۲) اس نگینے کو کہتے ہین جو بازو پر باندھا جاتا ہے برق مرحوم ؎ وہ چندان ہو گیا زیور سے عالم اس پری وش کا ٭ گل خورشید ٹیکا ہے قمر اکا ہے بازو کا ٭ (۳) اُس ایک مگدر کو کہتے ہین جسے پہلوان بسبب طولانی اور گران ہونے کے اکیلا اوٹھاتے ہین بحر مغفور ؎ کچھ کم نہین ہے نعل سے پھول اُس کے ہاتھ مین ٭ اُسنے چھڑی اُٹھائی تو اکا اٹھا لیا ٭ (۴) اُس شمعدان کو کہتے ہین جسپر ایک شمع روشن کیجائے۔

اکا دکا۔ اک کلمہ ہے کہ اُسکا ایک دو پر اطلاق کرتے ہین

اک انگ۔ وہ شخص جس کا شیوہ یکجہتی و یکرنگی ہو اور چوب بازیگی بھی اک قسم کا نام ہے۔

اک پیچا۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ یار کی اک پیچی کا اس مین تکلف نہین طرۂ زرین کہان لالہ کی دستار مین ٭

اک تارا۔ اک قسم کا ساز ہے کہ درویشان ہنود بیشتر اُسے بجاتے ہین اور اک قسم کے کپڑے کو بھی کہتے ہین

اکدرا۔ وہ مکان جو ایک در رکھتا ہو اور بیشتر وہ مکان اندر گھر کے ہوتا ہے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے ٭ اس دل کے اکدرے کا نہین دوسرا جواب ٭

اکڈال۔ چھری وغیرہ کہ پھل اور دستہ اُس کا ایک پارہ آہن سے بنا ہو رشک مغفور ؎ قد ہے بوٹا سا کمر ہے رگ برگ تصویر ٭ کوئی تصویر سے اکڈال کناری رکھتا ٭

اکڑ۔ غرور و نخوت

اکڑنا۔ تننا اور ناز و غرور کرنا اور شدت سرما سے درہم کشیدہ ہونا

اکلوتا۔ وہ لڑکا جو اور کوئی اپنا بھائی بہن نہ رکھتا ہو۔

اکھاڑا۔ سوا معنی معروف کے انجمن عیش و نشاط پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے

اکہرا بدن۔ وہ جسم لاغر جو کبھی فربہ نہ ہوتا ہو رشک مغفور ؎ اور دیکھون کیا گھلاتی ہے دلائی یار کی آگے دوہرا تھا مرا تن اب اکہرا ہو گیا ٭

اکھلکھرا۔ شخص بدمزاج و ناآشنا۔

اگر کی بتی۔ اگر اور صندل کا برادہ اور کچھ اور خوشبودار چیزین باہم ملا کر انکی بتی بناتے ہین اور

خوشبو کے واسطے محفلون مین اور مزارون پر جلاتے ہین
شیخ ناسخ سے بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ؏
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا

اگری - تحتانی معروف کے ساتھ بروزن سفری اک
رنگ کا نام ہے کہ اگر کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے
عودی - سید محمد خان رند سے اگر یکاہی گمان شک ہی
ملاگیری کا ؏ رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر ؏

تنبیہہ - جو لوگ اگری بروزن سفری کو اگرئی بروزن
اجنبی بولتے ہین غلط بولتے ہین کسواسطے کہ لفظ اگر ہے اگرہ نہین ہی
پھر ہمزہ قبل تحتانی کے کس حرف کی عوض مین آگیا جو
اگرئی - سرئی و نقرئی کے قیاس پر بولا جاتا ہے -

اگلا زمانہ اور اگلا وقت - عبارت ہے زمانہ پیشین سے
اگلے زمانے والے اور اگلے لوگ - عبارت ہی
مردمان پیشین سے میر وزیر علی صبا سے کوچہ عشق کی
راہین کوئی ہمسے پوچھے ؏ خضر کیا جانین غریب اگلے
زمانے والے ؏ میر تقی مرحوم سے میر کو کیون نہ مغتنم
جانین ؏ اگلے لوگون مین اک رہا ہے یہ ؏

اگھوری - واؤ مجہول کے ساتھ گندہ خور اور
گندہ نوش ف پلید -

فصل لام

الاپ - عبارت ہے آغاز غنا سے ف سر آوازہ -
الاچی دانہ شیرینی کی اک قسم کا نام ہے کہ اندر اسکے
الاچی کے دانے وغیرہ بھرتے ہین اور یہ مٹھائی مختص
ہے شہر لکھنؤ کے ساتھ بحر مرحوم سے خریداری ہے
اُس خال لب شیرین کی دنیا مین ؏ الاچی دانے
حلوائی بھرین شکر کے بورون مین ؏

الاؤ - واو موقوف کے ساتھ وہ جگہہ جہان رفع گزند
سرما کے لئے یعنی تاپنے کے لئے آگ جلائین رشک مغفور
اب بیٹھے جاڑے ہین اور نالہ و آہ ؏ اس طرح کا کوئی الاؤ نہین

اللہ - محاورے مین اردو زبان کی اِک کلمہ ہے کہ تعجب
کے مقام پر بولتے ہین میر تقی مرحوم سے ملتفت ہوتا
نہین ہے گاہ تو ؏ کسقدر مغرور ہے اللہ تو ؏ جرأت سے
اُس در کے ہوتے دربان تو دلمین یہ تو کہتے ؏ اللہ ہم
بھی بیٹھے کس آستان پر ہین ؏ ف اللہ اللہ بتکرار

اللہ اللہ کرنا - خدا کو یاد کرنا مومن خان دہلوی سے
کبتک ربط بتان دلجو کی نباہ ؏ کیا فکر حصول دولت
حشمت و جاہ ؏ آتا ہے یہ جی مین چھوڑ سب کچھ مومن
اک کونے مین بیٹھے کیجئے اللہ اللہ ؏

اللہ رے - تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی
امر کی عظمت اور بزرگی اور زیادتی اور افزونی کی اظہار کے
واسطے زبان پر لاتے ہین برق مرحوم سے اللہ رے ہجوم
اشک آتشین ؏ قطرون مین بلبلا ہے فلک خون ناب کا ؏
ایضاً خواجہ آتش کہتے ہین سے حسن و جمال یار کا اللہ
رے فروغ ؏ آتے ہین سجدہ کرنے پرستار آفتاب ؏
اور کبھی یہ کلمہ لفظ اللہ کے الف دوم کی تخفیف سے بھی
آجاتا ہے بحر مغفور سے اللہ رے سوز عشق تری سربلندیان
زیر زمین جلا مین فلک پر دھوان گیا ؏ اور اس کلمہ کو
جو کسی امر مونث یا کسی عورت کی عظمت و بزرگی وغیرہ
کے اظہار کے واسطے لوگ یائے معروف سے بولتے
ہین مولف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط بولتے ہین

ایسے محل پر بھی یائے مجہول ہی سے بولنا چاہیئے۔ تنبیہ شعرائے متقدمین نے اللہ اللہ سے بھی کہا ہے بتکرار لفظ اللہ لیکن متاخرین کے نزدیک تکرار متروک الاستعمال ہے۔

اللہ کرے۔ ایک کلمہ ہی دعائیہ بحر مفقود سے چمن نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول ۛ اللہ کرے خانہ گلچین مین پڑے پھول ۛ

البیلا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بے پروا کو کہتے ہین جرأت سے گوش گل چل کھول دے آتا ہے البیلا کوئی کان پر اپنے دھرے پھولوں کی سمرن اے صبا ۛ

السیٹھ۔ فریب کو کہتے ہین۔

الغارون۔ ایک کلمہ ہے کہ بہت سی چیز پر اطلاق کرتی ہین۔

الغیتے۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غیر اور بیگانے۔

الف کھینچنا۔ کنایہ ہی مسلمان فقیرون کے خط راست کھینچنے سے از سر بینی تا موہای پیشانی بحر مرحوم سے حضرت عشق چھپینگے نہ کسی رنگ مین بحر ۛ کیون الف کھینچکے انگشت نما ہوتا ہے ۛ

الف ہونا۔ کنایہ ہے گھوڑے کے سیدھے کھڑے ہو جانے سے بحر مرحوم سے کسی موقع پر اپنی شہسواری بن نہین پڑتی الف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژونہ ۛ

الفی۔ آزاد فقیرون کے پیراہن بی آستین کو کہتے ہین

الگ الگ۔ ایک کلمہ ہے تنفر کا کہ جب وقت کسی سے کوئی بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے سے جب گرم اختلاط ہوا مین شب وصال ۛ کہنے لگا وہ حور شمائل الگ الگ ۛ

الگ تھلگ جو۔ کوئی کسی سے کنارہ کش ہو اور لفظ دوم تو ابع سے ہے جرأت سے دن عید کے جو مجھسے رہا وہ الگ تھلگ ۛ ظاہر تھا اس سے یہ کہ گلے اُسکے کیا لگون

اللّے تللّے کرنا۔ عبارت ہے مفت کار و بیدریغ خاطر خواہ خرچ کرنے سے۔

الما غوپچی۔ ناکارہ چیزون کو کہتے ہین۔

الم غلم۔ اشیای ناکارہ سے عبارت ہے۔

اُلّو۔ سوای معنی معروف کے شخص احمق کو بھی کہتے ہین

الوپ انجن۔ وہ سرمہ جسکو آنکھون مین لگانے سے سبکی نظرون سے پوشیدہ ہو جاتا ہے بحر مرحوم سے سنگار اُس نے کیا ہی اس لئے آنکھون سے اوجھل ہے ہمارے واسطے گویا الوپ انجن وہ کاجل ہی ف سرمہ خفا

اَلھڑ۔ شخص ناتجربہ کار ف سادہ

فصل میم

امام باڑہ۔ اُس مکان کو کہتے ہین جسمین تعزیہ رکھین اور مجلس عزای امام حسین علیہ السلام برپا کرین ف روضۂ محرم

امتحان دینا۔ ف امتحان دادن

امتحان کرنا اور امتحان لینا۔ آزمائش کرنا ف آزمودن

اَمِٹ۔ وہ چیز جو نیست و نابود نہو۔

امجانا۔ زوال دردِ اعضا کے بعد جو ایک کیفیت شبہ درد اعضا مین باقی رہجاتی ہے۔

امچور۔ کچے آم کی سوکھی پھانک جسکو ترشی کیواسطے

شریک طعام کرتے ہین ف انبہ پارہ

اُمرت - وہ چیز جو زہر کی ضد ہو یعنی جان بخشی کی صفت رکھتی ہو مرزا برق سے چارہ اس کا نہین برگشتہ جو قسمت ہو جائے * زہر مرنے کے لئے کھائین تو امرت ہو جائے *

اَمکا ڈھمکا - اک کلمہ ہے کہ اشخاص غیر معین پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے ف فلان و بہمان -

اُمنگ - نون زدہ کے ساتھ ولولہ کو کہتے ہین بحر مرحوم سے اکڑ کے چلتے ہین رکھ رکھ کے ٹوپیان ٹیڑھی * اُمنگ پر ہین زمانے مین نوجوان کیا کیا *

اُمید - یہ لفظ اردو مین بر آنا - پوری ہونا نکلنا آنا صلونکی ساتھ مستعمل ہے

فصل نون

اَناپ شناپ - اک کلمہ ہے کہ گفتار ہاے بمعنی اور کارہائے بیہودہ پر استعمال کرتے ہین -

اَنار - آتشبازی کے اک قسم کا نام ہے

اَنار بھرنا - آتشبازی کے انار مین باروت بھرنا

انار چھوڑنا اور انار داغنا - آتشبازی سے کے انار کا سر کرنا -

اَن پڑھ - وہ شخص جو پڑھا لکھا نہو ف ناخواندہ

اَنترا - لکڑی پھینکنے والے کی اصطلاح مین اک ضرب دست کا نام ہے اور گولون کی اصطلاح مین اک فقرہ غنا سے عبارت ہے -

اُنتظار کرنا - ف انتظار کشیدن

اُنتقام لینا - ف انتقام کردن

اِن تلون تیل نہین - اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی یکایک بیمروت و ناآشنا ہوجائے بحر مرحوم رباعی - روشن ہو چراغ عشق کچھ کھیل نہین * کیا آنکھ ملائین آنکھ سے میل نہین * کرتی ہین یہ پتلیان اشارہ ہمکو * کولھو مین بھی پیلوان تلون تیل نہین

اَنتی - فوقانی تحتانی معروف کے ساتھ عورتون کی کان کا اک زیور ہے برق مرحوم سے پہنی ہین اس حسین نے سوتی کی انتیان * پہنچی کہین گے کان جواہر کے کان پر

اَنٹا - بندوق اور افیون کی بڑی گولی کو کہتے ہین -

اَنٹا چت - جو چت گر پڑے

اَنٹی باز - جو کسی کا مال فریب سے لیجائے

اَنٹی کرنا - کسی کا مال بفریب لے لینا -

اَنجان - باعلان شخص نادانستہ و اجنبی بحر مرحوم سے اہل جوہر کو زمانے سے شکایت ہے عبث * جاہلوان سے باقی ہے انجان رہے *

اَنجر پنجر - آدمی کا عضو عضو اور ہر چیز کا جزو جزو -

اَنجھر - سخنان با اثر - ف - افسون - ع - سحر

اِندراین کا پھل - کنایہ ہے اُس شخص سے جو صورت کا اچھا اور سیرت کا بُرا ہو -

اَندر ڈالا - عورتون کے محاورے مین کنایہ ہے دل سے

اندھا آئینہ - وہ آئینہ جسمین کچھ نہ دکھائی دے ناسخ مغفور سے تو وہ یوسف ہے جو منھ تیرا نہ دیکھا ایک دن * صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا *

اندھا جب پتیائے جب * دو آنکھین پائے اک مثل ہے اسجگہ کہی جاتی ہے کہ کوئی کسی امر کی ظہور مین آنے سے نا امید ہو

اندھا دھند۔ دوسرا حرف نون غنہ کنایہ ہے حاکم ووالی شہر کی غفلت سے رعایا کے ساتھ۔

اندھا کنوان۔ کنایہ ہو چاہ تاریک سے بحر مغفور سے
اے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے ÷ اندھے کنوین ہین آنکھوین اپنے گڑھے نہین ÷ میر تقی مرحوم سے نہ اک یعقوب رویا اس الم مین ÷ کنوان اندھا ہوا یوسف کے غم مین

اندھڑ۔ باد تند۔ ف صرصر۔

اندھیارا اور اندھیرا۔ تاریکی کو کہتے ہین لیکن دیا تی اندھیرا مستعمل ہے اور اندھیارا متروک الاستعمال ہے

اندھیاری اور اندھیری۔ نون غنہ کے ساتھ وہ پوشش جسے گھوڑے کی آنکھون پر ڈالتے ہین۔ شیخ ناسخ سے شہسواری کا جو اُس چاند کے کرہی کو ہے شوق ÷ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا بحر مغفور سے نہین اب وہ جھمک انکھین جو پھیرون ہاتھ گالون پر ÷ اندھیری ہو سمند حسن کو خط روئے گلگون کا ÷ اور تاریکی کے معنی پر اول متروک الاستعمال اور دوم مستعمل۔

اندھیر۔ نون زدہ کے ساتھ کنایہ ہے ظلم سے ناسخ مرحوم سے جب سے پنہان ہے وہ رشک مہر وماہ ÷ رات دن زیر فلک اندھیر ہے ÷

اندھیرے گھر کا اُجالا۔ کنایہ ہو اُس شخص سے جس سے گھر کی آبادی اور رونق ہو میر تقی مرحوم سے رہے خیال نہ کیون ایسے ماہ طلعت کا ÷ اندھیرے گھر کا ہمارے وہی اُجالا ہے ÷

اندھیری کوٹھری۔ نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہو اندرون شکم آدمی سے۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ اک مثل ہے اُسجگہ کہی جاتی ہے کہ کسی شخص کم حوصلہ کو کوئی شے نایاب ملے۔

اندھے کی لاٹھی۔ کنایہ ہے کسی کے ایک پسر یا ایک دختر باقیماندہ سے۔

اندھی نگری چوپٹ راجا۔ اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ والی شہر رعایا کے حال سے غافل ہو اور جور وظلم اسکے دور مین رعایا پر بہت ہوتا ہو۔

انڈا۔ کنایہ ہے خایہ آدمی سے بھی۔

انڈا گھٹکنا۔ بچہ طائر کا انڈے مین سے نکلکر باہر آنا شیخ ناسخ سے انڈا کھٹک کے نکلے ہو باہر تو کیا ہوا بلبل کو جسم بیضہ فولاد ہو گیا ÷

انڈے دینا۔ مرغ مادہ کا انڈے نکالنا۔

انڈے سینا۔ مرغ مادہ کا اپنے انڈون پر بیٹھنا۔ اور مردم خانہ نشین وآرام طلب کے حق مین بھی یہ کلمہ مزاحا کہتے ہین۔

انڈے لڑانا۔ قماربازی کے اک قسم ہے کہ باہم انڈے لڑاتے ہین اور جیت ہار ہوتی ہے۔

انکھڑیان۔ معشوق کی آنکھون کو کہتے ہین خواجہ آتش مرحوم سے ان انکھڑیون مین اگر نشہ شراب آیا ÷ سلام جھک کے کرون گا جو پھر حجاب آیا ÷ شیخ امداد علی بحر مرحوم سے دوچار کو جو قتل کرین اُسکی انکھڑیان ÷ شیرون سے بھی زیادہ غزالون کی دھاک ہو ÷ ان کہی وہ لفظ جو قابل زبان پر لانے کے نہو۔

انگارون پر لوٹنا کنایہ ہے رشک حسد وسوختگی سے

مؤلف سے بنا دون آہ سوزان کھینچکر تا ر دن کو مین انگر
خدا چاہے تو انگارون پہ لوٹے آسمان برسون
انگارے برسنا - کنایہ ہے قہر و غضب الہی کے
نازل ہونے سے جرأت سے بغیر از نخل شعلہ فروغ
دانے ہو کیا پیدا ؛ کہ جائے ابر اس کھیتی پر انگارے برسن
انگرکھا - مردون کا پیراہن جو نیچے قبا کے پہنا جاتا ہے
اور بے قبا کے بھی اُسکو پہنتے ہین -
انگڑائی لینا - ف خمیازہ کشیدن
انگڑ کھنگڑ - دونون جگہ نون زدہ اور دونون
مقام پر رائے ہندی اسباب خانہ داری -
انگ لگنا - عبارت ہے اشیائے خوردنی کے جزو بدن
ہو جانے سے شیخ امان علی سحر ع موتیون کا بھی
نوالا نہ مرے انگ لگا ؛
انگنا برس عورتون کے محاورے مین لڑکون
کی عمر کی آٹھوین سال سے عبارت ہے
انگلنا مہینا - عورتون کے محاورے مین حمل کے
آٹھوین مہینے سے عبارت ہے
انگور - کنایہ ہے زخم کے التیام سے شیخ ناسخ
توڑتا ہے محتسب شیشہ مئے انگور کا ؛ توڑنا لازم
ہے مجکو زخم کے انگور کا ؛
انگور بندھنا - کنایہ ہے زخم کے اچھے ہو جانے
اور التیام پانے سے مؤلف کہتا ہے نگاہ
مست کے خنجر نے ساقی گھاؤ ڈالے ہین ؛ ٹپک نکلے
شراب انگور اگر زخم جگر باندھے ؛
انگور پھٹ جانا - زخم بہ شدہ کا شق ہو جانا ؛

شیخ ابراہیم ذوق ع پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک اے ذوق ؛
دل زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے ؛
انگور کی ٹٹیان - کنایہ ہے تاکہائے انگور سے
انگوری بیل - انگور کی تصویر جو کپڑے مین بنی
جاتی ہے یا کاڑھی جاتی ہے -
انگھڑ وہ چیز جو نادرست ہو
انگیا - الف بہ نون غنہ و کاف فارسی زدہ عورتون
کے سینہ بند کو کہتے ہین ف شامالچہ و بر بند -
انگیا کا منگلا - گوٹے اور چٹکی وغیرہ سے جو کچھ عورتین
اپنی انگیا پر بناتی ہین -
انگیا کا ٹھرا - وہ رشتہ تابیدہ جسکو عورتین انگیا کی
نیچے کی گوٹ مین داخل کرتی ہین چنانچہ بجر منفور نے
انھین معنی کی رعایت سے کہا ہو - اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھا
مجکو ؛ کہین ٹھرے کی ہوس ہین نہ یہ میخوار بندھے
انگیا کا گھاٹ - انگیا کے گریبان سے عبارت ہے
انگیا کے پان - انگیا کٹوریون مین کے دونون چھوٹے پارچے
انگیا کے پچھے - انگیا کی دونون آستینون کی چوڑی
گوٹ بجر مرحوم ع انگیا کی آستینون سے اللہ کی پناہ ؛
باڑھین سر دہیون کے ہین پٹھے چڑھے نہین ؛
انگیا کی چڑیا - وہ درز جس سے انگیا کی دونون کٹورِیون
کا باہم اتصال ہوتا ہے بجر مرحوم ع محرم مین کیا ہی
نور کی چڑیا بنائی ہے ؛ بجلی کی پرستارونکی آنکھین کرن کی پاؤن ؛
انگیا کی دیوارین - انگیا کی کٹوریون مین کو دونون
بڑے پارچے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع نگاہ شوق
اپنے وصل کی شب سر کو ٹپکا کی ؛ سحر تک شام سے

او شوخ دیواروں سے انگیا کی ؛

انگیا کی ڈوری۔ رائے مہملہ و تحتانی معروف کے ساتھ ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری جسکو عورتیں گرد انگیا کے گریبان کے لگاتے ہین شیخ امان علی سحر سے خط محور پر تری انگیا کی ڈوری ڈورا ہے ؛ غیرت قطبین ہین اے ماہ پیکر چھاتیان ؛

انگیا کی کٹوریان۔ انگیا کے وہ دونوں پارچے جو بالائے ہر دو پستان رہتے ہین۔

انمل وہ چیز جو کسی چیز سے میل نہ رکھتی ہو۔

انملا۔ وہ شخص جو کسی شخص سے میل نہ کرتا ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ یا ئی وہ آنکھ جو نہ ہوئی اپنے عشق ہین ؛ وہ دل ملا ہمین کہ رہا ہے سے انملا ؛

انمول۔ وہ چیز جو اپنا مول نہ رکھتی ہو یعنی نہایت بیش قیمت ہو جرأت ؎ جو جنس دل تھی اپنی گرہ مین وہ کھولدی ؛ انمول چیز بکنے یہ بن مول تول دی

انوٹ۔ زنان ہنود کا اک زیور۔

انوکھا۔ وہ امر جو نیا اور خلاف واقع ہو اور وہ شخص جس سے امر نو سرزد ہوتی ہون اور یہ اصل مین محاورہ عورتوں کا ہے۔

انہونی امر ناشدنی۔

انی دو چیزوں کی نوک پر اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے (۱) جوتے کی نوک پر شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ جھکی نئی ہر ماہ نو پہ ؛ گویا تری جوتی کی انی ہے ؛ (۲) نیزہ کی نوک پر خواجہ آتش ؎ کیا چیز ہے اے آہ تری سامنے گرز فولادی سپر ٹوٹی ہے برچھی کی انی سے ؛

انیلا۔ نا آزمودہ کار۔

فصل واو

اُو۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ندا کا ہے کہ مخاطب حقیر کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہین۔

اوائل۔ عورتوں کے محاورے مین اوس رسن باریک سے عبارت ہے جو دو کدان یعنی چرخہ کی چوبوں پر تنی ہوتی ہے یعنی وہ رسن جسپر مال ہوتی ہے۔

اوبسنا۔ کھانے کا اپنے اصلی مزہ سے متغیر ہو جانا۔

اوبکائی۔ معدے کی حرکت جو غذا اور مادہ کے نکال دینے کیواسطے ہوتی ہے۔ رع تہوع

اوبلنا۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جو کچھ کہ دل مین ہو اسکے زبان پر لانے سے بھی۔

اوبھار۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ پستان وغیرہ کی نمود اور بر آمدگی

اوبھارنا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ و مستعد کرنے اور ورغلانے اور مغوا کرنے سے بھی شیخ امان علی سحر ؎ رندو چلو اوبھار کے زاہد کو لیچلین ؛ نوروز ہے وہ کھیل رہی ہین گلی مین رنگ

اوبھرنا واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے سر برآوردگی و نمود اری سے جیسا کہ مولف کہتا ہے ؎ یہی کرتا ہو اشارے کوئی اٹھتا جوبن ؛ یوں محل پا کے اوبھرتی ہین اوبھرنے والی ؛

اوپ۔ واو مجہول کے ساتھ چمک کو کہتے ہین ف تاب رع جلا بجرم حوم سے کیا ضیائے حسن ہی چمکا ثریا ہو گیا ؛ اوپ کا لوٹنے ہوئی ایسے گہر اختر بنے

اونچ - واو غیر ملفوظ کے ساتھ سخن نو اور امر تو اور اصطلاح مین گویون کے نئی صورت سے تان لینے کو کہتے ہین

اونچ کی لینا - نئی بات کہنا اور نیا کام کرنا -

اونچنا - گویون کا نئی صورت سے تان لینا

اونچی - واو مجہول کے ساتھ وہ شخص جو تمام سلاح جنگ اپنے بدن پر آراستہ کئے ہوئے ہو

اوپر اوپر جانا - کنایہ ہے بیکار جانے سے میر تقی مرحوم سہ شرم آلودہ تیری آنکھین خاک مین ہم کو ملائینگی ؛ کیا یہ نگاہین نیچے نیچے اوپر اوپر جائینگی ؛

اوپر دھرڑی - کنایہ ہے کسی پر تہمت رکھنے سے ت بالا بندی -

اوپروالا - عورتون کی اصطلاح مین عبارت ہے ماہ نو سے چنانچہ میر انشاء اللہ خان انشا ریختی مین کہتے ہین سہ جب تک اندر نہ چلا آئے وہ باہر والا ؛ ہای دوالاوج دکھائی پڑے اوپروالا ؛

اوپر والیان - عورتون کی زبان مین کنایہ ہے چیلون سے جنکو فارسی مین غلیواز کہتے ہین -

اوتار - کنایہ ہے نشہ کے زوال یعنے خماری بحر مغفور مستو ترقی اور تنزل ہے پیش و پس ؛ جب نشہ چڑھ چکا تو محل ہے اوتار کا ؛

اوتارا - مردمان کشتی کا لب دریا اوترنا اور تصدق کو بھی کہتے ہین -

اوتار چڑھاؤ - راہ کی پستی و بلندی اور گویونکی آواز کی کمی بیشی -

اوتارنا - کسی چیز کا اوپر سے نیچے لانا - ن فرود آوردن اور یہ لفظ کنایۃً بھی چند معنی پر استعمال پاتا ہے (۱) کشیدن کے معنی پر جیسا کہ تصویر اوتارنا نقشہ اوتارنا کہتے ہین برق مرحوم سہ یہ گوش دہنی و ابرو و چشم مہ مین کہان ؛ نہ آسمان کو نقشہ ترا اوتار آیا ؛ (۲) بریدن و تراشیدن کے معنی پر جیسا کہ سر اوتارنا ناک اوتارنا بولتے ہین جرأت سہ سر تن سے مرے تو نے ستمگار اوتارا آخر کو محبت مین مجھے مار اوتارا ؛ (۳) نگاشتن کے معنی پر جیسا کہ نقل اوتارنا کہتے ہین (۴) کنایہ ہے کسی پر کسی چیز کے تصدق کرنے سے (۵) کنایہ ہی تبدیل پوشاک سے جیسا کہ لباس اوتار کپڑے اوتارنا کہتے ہین برق مغفور سہ عدم مین جاکے کہونگا سراپی مستی کی لباس عاریتی بر مین تھا اوتار آیا

اوتاری ہونا - کسی کام پر متوجہ اور مستعد ہو نا مرزا رفیع السودا سہ سنکھ صفت قشون پہ خزان آئی جس گھڑی ؛ ہو کر اوتاری مجھے میدان مین کارزار ؛

اوترتا چاند - کنایہ ہے آخر ماہ سے

اوترنا - اوپر سے کسی چیز کا نیچے آنا ف فرود آمدن اور کنایۃً بھی دو تین معنی پر آتا ہے (۱) کنایہ ہی کسی چیز کے زوال سے اور کم ہو جانے سے چنانچہ کہتے ہین تپ اوتر گئی دریا اوتر گیا - ناسخ مرحوم ع آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اوترا ؛ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے بیرونقی سے چنانچہ منہ اوترا ہوا چہرہ اوترا ہوا بولتے ہین برق مرحوم سہ دم بدم صدمہ فرقت سے یہ چہرا اوترا ؛ کہ مصور سے نہ ہرگز کبھی نقشا اوترا (۳) کنایہ ہے کسی عضو کے ہڈی کو نیچے سرک آنے سے

بسبب بوجھ اٹھانے کے چنانچہ کہتے ہین۔ شانہ اُتر گیا۔ کلائی اتر گئی شیخ ناسخ مرحوم ؎ بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیون تیری کمر ✽ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانا اُترا

اتھلا اس ظرف کو کہتے ہین جو گہرا نہ ہو۔

اوٹ - پردہ کو کہتے ہین عموماً اور ان چار چوبون پر جنپر کپڑا منڈھکر پردے کے واسطے کہین نصب کرین اطلاق کرتے ہین خصوصاً۔

اوٹ پٹانگ - واو معروف کے ساتھ سخن بیہودہ و غیر واہی چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ مینے کیا اس غزل کو سہل کہا ✽ قافیے ہی تھے اسکے اوٹ پٹانگ ✽

اوٹنگا - واو غیر ملفوظ کے ساتھ وہ لباس جو قد سے چھوٹا ہو

اوٹھان - واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسیکے ابتدا اور آغاز سے۔

اٹھانا - برداشتن کا ترجمہ ہے اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) کنایہ ہے دیوار وغیرہ کے بلند کرنے سے شیخ ناسخ ؎ چاہیے تعمیر دل جو ساتھ اٹھالیجائیگا یون خرابی کے لئے دیوار اٹھایا در اٹھا ✽ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے ظاہر و عیان کرنے سے جیسا کہ بولتے ہین شر اٹھایا۔ فساد اٹھایا۔ شور اٹھایا۔ آفت اٹھائی (۳) کنایہ ہے تحمل و برداشت سے جیسا کہ کہتے ہین صدمہ اٹھایا۔ رنج اٹھایا۔ داغ اٹھایا۔ احسان اٹھایا۔ ظلم اٹھایا۔ (۴) کنایہ ہے زر و مال وغیرہ کے خرچ کرنے سے چنانچہ کہتے ہین۔ روپیہ اٹھایا۔ مال اٹھایا۔ برق مرحوم ؎ ممسک کے لئے بار ہے زر صورت قارون ✽ سر پر تو اٹھایا ہے اٹھانا نہین ملتا ✽ (۵) کنایہ ہے متمتع ہونے سے چنانچہ کہتے ہین۔ نفع اٹھایا۔ فائدہ اٹھایا۔

اٹھائی گیرا - ایک قسم کے چور کو کہتے ہین۔

اٹھ بیٹھ - نشستن و برخاستن کا ترجمہ ہے اور ایک قسم کی تعذیر سے عبارت ہے جیسے کہ معلم اور ادیب خطادار لڑکون کو اٹھ بیٹھ کرواتے ہین۔

اٹھتا جوبن - کنایہ ہے پستان زنان نوخاستہ کے ابھار سے چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ یہی کرتا ہے اشارے کوئی اٹھتا جوبن ✽ یون محل پاکے ابھرتے ہین ابھرنے والے

اٹھتی پیٹھ - بائے فارسی و تحتانی مجہول و تائے ہندی مخلوط الہائے کے ساتھ کنایہ ہے کسی امر کے آخر اور تمام ہونے سے اور انجام کو پہونچنے سے مانند عہد و دولت و زمانۂ حسن و جوانی وغیرہ کی۔

اٹھتی جوانی - کنایہ ہے آغاز شباب سے جرأت ؎ اٹھتی جوانی جو ہے تو دن یہ دن ✽ اور ہی عالم ہے کچھ اس گات کا ✽

اٹھتی کونپل - کنایہ ہے نوجوان عورتون کی پستانون کے نمود سے بحر مرحوم ؎ بہار حسن ہے اس گلبدن پر اٹھتی کونپل ہے ✽ جو گلدستہ ہے قد پھولون کے ڈالے نہ پر انچل ہے

اٹھ جانا - سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے مرجانے سے بھی جرأت ؎ جب تک تو آئے آئے کہ دنیا ہی سے کوئی ✽ لے جان تیری دیر لگانے سے اٹھ گیا اور کنایہ ہے کسی چیز کے مفقود و معدوم ہوجانے سے بھی۔ چنانچہ جرأت کہتا ہے ع الفت کا کچھ اثر ہی زمانہ سے اٹھ گیا ✽

اُٹھ رہنا۔ کسی وقت پر کسی کام کا موقوف رہنا چنانچہ
اس مصرع مین۔ ع ہمارا ان کا جھگڑا اٹھ رہا ہے
روز محشر پر ؏

اُٹھنا برخاستن کا ترجمہ ہے اور جو چیز کہ معرض بیع
مین ہو اُسکی کچھ قیمت بازار مین تجویز ہونا۔

اُجاگر۔ روشنی کے معنی پر آتا ہے جرأت ؎ خانۂ دل
ہوا اجاگر کیون نہ جلوے سے ترے ؏ تو ہے انسان
یا ہے غلمان یا پری یا حور ہے ؏۔

اُجاڑ۔ ویران کو کہتے ہین۔

اُجالا اور اُجیالا۔ دونون روشنی کے معنی پر آتے
ہین لیکن فی زماننا اجالا مستعمل ہے اور اجیالا
متروک الاستعمال ہے

اجبڑا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ عورتون کے محاورے
مین اک کلمہ ہے کہ جب کسی پر غصہ کرتی ہین یہ کلمہ
زبان پر لاتی ہین۔

اوجلا۔ سفید اور عورتون کی زبان مین دھوبی کو
بھی کہتے ہین۔

اوجلی۔ سوا سفید چیز کے عورتون کی زبان مین ہونٹون
کو بھی کہتے ہین۔

اوجھڑ۔ ضرب سپر کو کہتے ہین جو حریف کی شمشیر حریف
ہنگام کارزار لگائے چنانچہ شیخ امان علی سحر کہتے ہین ؎
ابر کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک ؏ بجلی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی

اوچاٹ ہونا اور اچٹنا۔ کسی کام سے طبیعت کی
بیزاری اور کسی جگہ سے دل کا برخاستہ ہونا۔ اور اچٹنا
تلوار وغیرہ کے کسی سخت چیز پر پڑ کر پلٹ آنے کو بھی کہتے ہین

بحر مرحوم ؎ اسکا نہ دل بڑھا تو نہ میرا گھٹ گیا ؏
مین کٹ گیا جو بیچ اس کا اچٹ گیا ؏

اُچکا۔ اک قسم کے چور کو کہتے ہین کہ چیز کو ناگاہ اور
یکایک لیجاتا ہے۔

اچک لیجانا۔ دفعۃً اور یکایک کسی چیز کا چھین
کے لے جانا۔

اوچھا۔ واو مجہول کے ساتھ وہ شخص جو کسی پر کچھ
احسان کرکے زبان پر لائے اور فرومایہ و سبک وضع
ہو اور وہ زخم جو کم اور ناقص لگے جیسا کہ خواجہ آتش
مرحوم نے کہا ہے ؎ کچھ جو غیرت ہے تو اے سفاک اک وار
اور بھی ؏ زخم اوچھے ہنستے ہین منھ پر تری تلوار کی

اوچھال چھکا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ اُس عورت
سے کنایہ ہے جو اوباش ہو۔

اوچھو پانی وغیرہ کا گلے مین آکر گرہ ہو جانا رشک
مغفور ؎ ہجر مین حلق سے پانی کا اترنا کیسا ؏ یون
آب دم شمشیر تو اچھو ہو جائے۔ اور اس کا صلہ فقط
ہونا آتا ہے۔

اُداس۔ سوا معنی معروف کے اُس رنگ کو
بھی کہتے ہین جسمین شوخی نہو۔ ناسخ مغفور ؎ اڑ چلا
باغ سے ترے آگے ؏ رنگ گل اسقدر اداس ہوا ؏
اور اس چراغ و شمع پر بھی اطلاق کرتے ہین جس کی
روشنی بیرونق ہو میر وزیر علی صبا ؎ شب فراق مین
سر دھن رہا ہون روتا ہون ؏ اداس صورت
شمع سر مزار ہون مین ؏

اُداسی۔ سوا معنی معروف کے اس لفظ کا کسی

رنگ کے شوخ ہونے پر اور شمع و چراغ کی روشنی کی بے رونقی پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

اُداسی برسنا اور اُداسی چھانا۔ کسی مکان یا کسی چیز سے آثار ویرانی و وحشت کی ظاہر ہونا کہ موجب برخاستگی خاطر کا ہو خواجہ آتش سے گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنی گھر مین سے ٭ اداسی برسی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا ٭ مؤلف کہتا ہے سے کتنی فصل میکشی بے لطف ہو ساقی بغیر گیا اُداسی دیکھتا ہون ابر پر چھائی ہوئی ٭

اُداہٹ۔ کبودی مائل ہوجانا کسی اور رنگ کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے کبود رنگ ہے مستی کا اور ہونٹ ہین لال ٭ ملین جو دونون تو پیدا نہ کیون اداہٹ ہو ٭

اُدھار کھانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کام کے کرنے پر لپٹے اور کاہون کو موقوف رکھنے سے بھی میر تقی مرحوم سے نقد دل چھوڑتے نہین خوبان ٭ آپہ گویا ادھار کھاتے ہین ٭

ادھم۔ واو معروف کے ساتھ شور او ہنگامہ میر تقی مغفور سے لڑکے شوخ بہت ہین لیکن ویسا میر نہین کوئی ٭ دھوم قیامت کی سنی ہے ہنگامہ اسکے اودھم کا ٭

اودھم مچانا۔ غل شور کرنا میر تقی مرحوم ؏ اودھم میری حرف و سخن نے چارون اور مچایا ہے ٭

ادھیڑ بن۔ کنایہ ہے کسی کار مشکل مین بہت سی فکر باہم اور متواتر کرنے سے جرات رباعی کیا کیا حرص و ہوس کی دھن ہے دل کو ٭ کس کس ڈھب کی ادھیڑبن ہے دلکو ٭ تشویش معاش مغز جان کھاتی ہے ٭ دنیا کی غرض تلاش گھن ہے دلکو ٭ رشک مغفور سے ادھیڑبن مین اسکے رہا کیئے خیاط ٭ رہیگا اُنکی انگرکھی مین کیا بجا کمر ٭

ادھیڑ دینا۔ تازیانے وغیرہ سے کسیکو اسقدر مارنا کہ تمام بدن اسکا خستہ اور مجروح ہوجائے۔

ادھیڑنا۔ سیئے ہوئے کپڑے کی سیونون کو کھولنا۔

اور۔ بروزن غور واو عطف کا ترجمہ ہے اور کبھی بتخفیف واو یعنی ار کے وزن پر بھی استعمال پاتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے حق جمیل اور دوست رکھتا ہے جمال ٭ خوب رویون سے محبت خوب ہے ٭

اورگی اُس ٹاٹ باف کو بولتے ہین جس سے جوتون کو سجتے ہین اور کبھی یہ لفظ بحذف رائے مہملہ بھی بولا جاتا ہے یعنی اودگی۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین قطعہ پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر ٭ گویا تری جوتی کی انی ہے ٭ سورج تو بنا سنہری اودگی ٭ سورج کی کرن کرن بنی ہے

اوڑانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے زر و مال کے برباد کرنے سے بھی شیخ ناسخ سے موسم گل مین ہمین تو داغ ہوا افلاس کا ٭ آگے آنکھون کے زر گل یون اڑائے عندلیب ٭ اور کنایہ ہے کسی کی کوئی چیز چرا لیجانے سے بھی برق مرحوم سے کثرت دید نے نیلم کو بنایا یاقوت کیا اڑا لے گئی مستی کی دھڑی میری آنکھ ٭ اور ایک شاعر کہتا ہے۔ ؏ ہتھے چڑھے تو یار کا خنجر اڑا لیے

اوڑان گھائی۔ کنایہ ہے فریب دینے سے جرات سے اوڑان گھائی باتون ہی مین بتائی ٭ پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے ٭

اُڑتے اڑتے طاق پر بیٹھنا۔ کنایہ ہے رفتہ رفتہ کسی بات کو مشہور ہو کر حد اشتہار تک پہونچنے سے مرزا

والاجاہ مرحوم ؎ اک بری کمہ نہ عاشقِ ابرو ؛ اڑتے اڑتے
؛ طاق پر بیٹھے ؛

اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ کنایہ ہے کسیکے راز پوشیدہ پر مطلع ہو جانے سے

اُڑتی سی خبر۔ وہ خبر جو ابھی کسیقدر پوشیدہ ہو یعنی خوب
مشہور نہ ہوئی ہو۔ ذوق دہلوی ؎ قفس کو لے اڑے اے ہمر
اسیر مضطرب تیری ؛ خبر گل کی سُنی اُڑتی سی گر بادِ
بہاری سے ؛

اُڑ جائے۔ عورتوں کی زبان میں اک کلمہ ہے کہ غصہ میں
کسی کو کہتی ہیں اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے جسکو
کبھی مرد بھی بول جاتے ہیں جرأت ع اڑ جائے عشق
جس سے سبھی ننگ اڑ گیا ؛

اُڑ چلنا۔ کنایہ ہے شان وشوکت دکھانے سے بحر مرحوم ؎
کبھی جو زیب بدن جامۂ زری ہو جائے ؛ یہ اڑ چلو کہ
پری کو بھی بے پری ہو جائے ؛

اُڑ گیا۔ عورتوں کے محاورے میں اک کلمہ ہے کہ خشم
وغضب کے وقت کسی مرد کے حق میں کہتی ہیں اور عورت کے
حق میں اُڑ گئی۔

اڑنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کنایۃً بھی چند معنے پر
آتا ہے۔ (۱) تیغ وکارد ومقراض وغیرہ سے کسی چیز کا
قطع ہو جانا۔ خواجہ آتش ؎ کاٹتا ہے پر مرے صیاد
تو کاٹ اس طرح ؛ حسرت پروانہ بھی اڑ جائے بال وپر
کے ساتھ ؛ (۲) تیر یا گولی کا نشانہ ہو جانا رشک مغفور
؎ ایسے تیر افگن سے بچکر مرغ دل کیونکر اڑے ؛
جس جگہ کا اس نے پر تاکا وہی پر اُڑ گیا ؛ (۳) کنایہ ہے
راز کی بات چھپانے سے۔ (۴) کنایہ ہے تیز روی سے
شیخ ناسخ ؎ اڑ گیا مجکو نظر آتے ہی گیا وہ شہسوار ؛
رشتۂ نظارہ گویا تازیانہ ہو گیا ؛ (۵) کنایہ ہے
کسیکے مفقود ومعدوم ہو جانے سے برق مرحوم ؎ قتل پر
آمادہ قاتل جب ہوا قسمت یہ ہے ؛ مرغ ناپید اہوئی
دنیا سے خنجر اڑ گیا ؛ (۶) کنایہ ہے جست وخیز سے
برق مرحوم ؎ آگئی آفت اگر اُس شوخ کی مژگان
ہلی ؛ پر لگے برچھوں سمند یار دلبر اڑ گیا ؛

اڑتی ناگن۔ اک قسم کی ناگن کو کہتے ہیں کہ اڑکر کاٹتی
ہے بحر مرحوم ؎ بنکے اڑ ناگن مؤذن کو ڈسے زلف صنم
وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا بُرا ؛

اڑنچھو ہونا۔ کنایہ ہے کہیں سے کسیکے جلد چلے
جانے سے اور دشمن کے ناپدید وبےنشان ہو جانے سے۔

اڑن کھٹولا۔ کنایہ ہے پریوں کے تخت سے
کہ بررد سے ہوا جاتا ہے۔

اوڑھنی۔ وہ دوپٹا جسے لڑکیاں اور دولہنیں
لباس زنانہ پر اوڑھتی ہیں۔

اوسان۔ نون کے اعلان کے ساتھ ہوش وحواس کو کہتی ہیں

اوس پڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بیرنگ وبیرونق
ہو جانے سے بحر مرحوم ؎ بہتے جو موتیوں کی گرہن بھول
یار نے ؛ تاروں پہ اوس پڑ گئی خوشہ ٹھٹھر گیا ؛ شیخ
ابراہیم ذوق ؎ تیری دندان ستی زیب کی دیکھی
جو بہار ؛ اوس سی پڑ گئی گلشن میں گل سوسن پر ؛

اوسوں پیاس نہیں بجھتی۔ اک مثل ہے اسجگہ
بولتے ہیں کہ کوئی اپنی بہت سی ہوس کے نکالنے کا
قصد تھوڑی سی چیز سے کرے میر تقی مرحوم ؎ دل کی

دو اشک سے ٹپکی تجبراس ؛ ادسون بجھتی نہین ہے
پیاس کہین ؛

اوُشغلا - واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ نیا کام اور نئی بات

اوُشغلا چھوڑنا - کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو آدمیون
کو آپسمین لڑوا دینا -

اوکت - نئی بات اور نیا کام - میر تقی مرحوم سے ملا غیر
سے جا جفا کیا نکالی ؛ ادکت لیکے آخر ادا کیا نکالی ؛

اوکڑو بیٹھنا - اک قسم کی نشست کو کہتے ہین کہ دونون
سرین آدمی کے فرش سے لگجاتے ہین اور دونون زانو
شکم سے چسپیدہ ہوجاتے ہین - ف غنچہ نشستن -

اوکسانا - سوا فتیلہ چراغ کے اوکسانے کے کنایہ ہے
کسیکو فساد پر آمادہ کرنے سے بھی ف اشتعالک

اوکسنا - کنایہ ہے سر برآوردگی اور نمود پیدا کرنے سے
اور پرائے اختیار سے اپنے اختیار مین ہوجانے سے جرأت سے
جب اُس کے بزم مین جا بیٹھتے ہین ہم تو کیا کہیئے ؛
نہین جی چاہتا اُٹھنے کو بہتیرا اوکستے ہین ؛

اوکنا - واو مجہول کے ساتھ قے کرنے کو کہتے ہین -

اوکھاڑ پچھاڑ - کسی چیز کو بار بار درہم و برہم کرنا -

اوکھلی مین سر دیا تو دھمکون سے کیا ڈر -
اک مثل ہے اُس جگہہ کہتے ہین کہ کسی خوفناک مقام مین
کوئی دانستہ قدم رکھکر بعد اُس کے کچھ پس و پیش
اور اندیشہ کرے -

اوکھیڑ دینا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کی صحبت سے
کسیکو نکلوا دینے سے

اوکھی - الف مفتوح واو ساکن کاف مخلوط الہا
تحتانی معروف سخن بیجا و بیموقع میر تقی مرحوم سے تری
چال ٹیڑھی تری بات اوکھی ؛ تجھے میر سمجھا ہے یان
کم کسی نے ؛

اوکیلنا - بٹی ہوئی ڈوری کا بل کھولنا -

اوکتانا - کسی کام سے دل تنگ ہوجانا -

اوکٹا پیچی - عورتون کے محاورے مین طعن و تشنیع
اور احسانات سابق کے یاد کرنے کو کہتے ہین -

اوگلنا - سلوک و احسان کو غصہ کے وقت ظاہر کرنا
اور یہ محاورہ عورتون کا ہے -

اوگرا - کھچڑی بے گھی کی -

اوگلنا - واو غیر ملفوظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے
کنایۃً بھی کئی معنی پر آتا ہے - (۱) بغیر کھینچے تلوار کا میان
سے نکل پڑنا برق مرحوم سے بھوین کجکلاہی سے پنہان
رہین ؛ کبھی تیغ ابرو اوگلتی نہین ؛ (۲) روپیہ کسیکا جو تصرف
مین اپنے آگیا ہو اُس کا واپس کر دینا (۳) کسی سے کسی بات کا اقرار کرنا

اول - وہ شخص جو کسی اپنے عزیز کے عوض آپ قید رہے
سودا سے جو عامل اَب ہین محالات پر سو یون ہین
خفیف ؛ کہ جس طرح کسی حاکم کے گھر گنوار ہون اول

اول دینا - کسی کے عوض کسیکو قید مین دینا -

الٹا پاؤن بایان پاؤن - ف پائے چپ

الٹا دھڑا باندھنا - اپنے کو جو کوئی کچھ تہمت لگانے
کو ہو وہی تہمت اُسکو لگانا -

اولٹا ہاتھ - بایان ہاتھ ف دست چپ ع یسار

الٹ پلٹ - الٹا سیدھا ہونا کسی چیز کا کنایۃً تہ و بالا
اور برہم و درہم ہونے سے بھی ہے - میر انیس مغفور سے

یون گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا ؛ جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا ؛

اُلٹے پاؤن بھاگنا اور اُلٹے پاؤن پھرنا اور اُلٹے پھرنا - رجعت قہقہری کرنا شیخ ناسخ سے آتی آتی کیون نہ اُلٹے پاؤن بھاگے دور سے ؛ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے ؛ مرزا برق مرحوم سے ٹھہرا کے اُلٹے پاؤن پھرا منہ کو پھیر کر ؛ میرے سیاہ خانہ سے خورشید ڈر گیا ؛

اُلٹی ٹانگین گلے مین ڈالنا - اپنی طرف جو کوئی کسی الزام کی نسبت کرنے گو ہو اس الزام کی اُسکی طرف نسبت کرنا۔

اُلٹی سانس - وہ سانس جو آدمی وقت واپسین لیتا ہے شیخ ناسخ سے پھر گیا ہے کوئی الٹا اُدھر آتے آتے ؛ سانس اُلٹی دل بیتاب ادھر لیتا ہے ؛

اُلٹی سیفی - کنایہ ہے کلام اللہ وغیرہ کے اُلٹا پڑھنے سے کسی دشمن کے ہلاک کرنے کے لئے بحر مرحوم سے چین ابرو نے دکھایا اُلٹی سیفی کا اثر ؛ یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا ؛

اُلٹی کبیر کی - کنایہ ہے درویشون کی باتون سے خواجہ حیدر علی آتش سے بیہودہ گفتگو نہین مرد فقیر کی سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی ؛

اُلٹی گنگا بہنا کنایہ ہے خلاف دستور کسی کام کے وقوع مین آنے سے۔

اول جلول - مہمل باتین اور لاطائل کلام

اُلجھن - گھبراہٹ اور خفقان۔

اُلجھنا - سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جنگ اور مباحثہ سے بھی

اول فول بکنا - لغو بیہودہ باتین کرنا۔

اولما ہونا - واو مجہول اور لام ساکن کے ساتھ یہ کلمہ وہان بولتے ہین جہان پوست انسان کا خواہ حیوان کا بسبب آب گرم کے ڈالنے سے گوشت سے جدا ہو جائے ف تفسیدہ۔

اولہنا - واو غیر ملفوظ کے ساتھ الزام اور ملامت ذکر مشترک

اولہنا دینا - الزام دینا۔

اولیل - واو غیر ملفوظ اور تحتانی مجہول کے ساتھ گھوڑی کی جست وخیز اور قدما اپنے کلام مین اس لفظ کو بجائے تحتانی واو مجہول کے ساتھ لائے ہین یعنی اولول کہہ گئے ہین ڈھول کے قافیہ مین چنانچہ مرزا رفیع السودا کہتے ہین سے سوار گر پڑے سوتے مین چارپائی سے ؛ کرے جو خواب مین گھوڑا کہیں کہیں نیچے اولول ؛

اومس - اُس گرمی کو کہتے ہین جو احتباس ہوا کی ساتھ ہو

اونا - واو معروف کے ساتھ ایک قسم کی تلوار کو کہتے ہین کہ سبک اور ہلکی ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے ہے جو عاشق تیری ابرو پہ ہلال ؛ آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہو گیا ؛

اونٹ - سوا حیوان معروف کے کنایہ ہو دراز آدمی سے

اونٹ دیکھئے کس کل بیٹھے ایک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ دیکھئے کیا ہوتا ہے چنانچہ مرزا رفیع السودا فرماتے ہین قطعہ شیخ کے قد کی درازی کی تین حالتین دیکھ ؛ یاد آتا ہے جو انون کے تئین رقص جمل ؛ کودنے کو جو اٹھا اسر پہ ؛ ٹھائی مجلس ؛ دیکھئے بیٹھے جو

یہ اونٹ تو بیٹھے کس کل ؀

اونٹ کے منہ مین زیرہ ۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ ایسے کوئی شے پائے کہ لائق اسکے نہ ہو چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ کھا گیا بیفائدہ مجکو فلک اونٹ کے منھ کا مین زیرہ ہو گیا ؀

اونچا ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہے شخص عالی مرتبہ سے بھی چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ ہرگز نہ مہ و مہر سے آنکھ اپنی لڑیگی ؀ جب آنکھ پڑیگی کسی اونچے پہ پڑیگی ؀

اونچا سُننا ۔ عبارت ہے کیسکے بات نہ سننے سے تا وقتیکہ آواز بلند سے نہ کہے ف کری جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ اٹھائین ہاتھ شیون سے بس اب خاموش ہو بیٹھین ؀ فلک سنتا ہے اونچا ہم عبث فریاد کرتے ہین ۔

اونچا نیچا ۔ راہ کی نشیب و فراز کو کہتے ہین ۔

اونچ نیچ ۔ زمانے کے نشیب و فراز سے عبارت ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ الفت مین اونچ نیچ نہ سوجھی جہان کی ؀ پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی ؀

اونچی چوٹی ۔ اک قسم کی گندھی ہوئی چوٹی سے عورتون کی عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ تنے بیٹھے ہوئے ہین روبرو مشاطہ ؀ یہ اشارہ ہے کہ گندھے گی اونچی چوٹی ؀

اونچی دکان ۔ کنایہ ہے دکان مشہور و نامی سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ مستون کو بلندی نہ دکھا اے فلک دون ؀ اونچی ترے گنبد سے ہر اک مغ کی دکان ہے ؀

اونچی دکان پھیکا پکوان ۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ جس کام کی خوب کرنے مین جیسا اُس کا شہرہ ہو بوقت امتحان و آزمائش ویسا نہ پایا جائے ۔

اونگل ۔ مقدار ایک انگشت کو کہتے ہین لیکن بدون کسی عدد کے مصدر ہوے یہ لفظ مستعمل نہین ہوتا مثلاً ایک اونگل ۔ دو اونگل ۔ چار اونگل اسطور پر مستعمل ہوتا ہے ۔

اونگل بھر ۔ وہی مقدار ایک انگشت

اونگلیان اُٹھنا ۔ عبارت ہے کیسکے انگشت نما ہونے سے جیسا کہ مؤلف کہتا ہے ؎ شاید دکھا کے دست حنائی کیا ہے قتل ؀ اٹھتی ہین انگلیان تری کشتے کی لاش پر ؀

اُنگلیان چٹکانا ۔ مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہین ؎ ہماری مرگ ہے تیری ادا پر او قاتل ؀ تپنچے چلتے ہین ہمپر انگلیان چٹکا ؀

انگلیان چمکانا ۔ عبارت ہے معشوقون اور مخنثون اور عورتون کے ہاتھ بلند کرنے اور انگلیان خم کرنیے باہم لڑنے کے واسطے چنانچہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ مہر پنجہ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ؀ اونگلیان توبھی تو اے مہر منور چمکا ؀

اُنگلی دانتون کے نیچے دبانا ۔ کنایہ ہے تاسف و افسوس کرنے سے ف انگشت بدندان شدن ۔

اُنگلی کترنا ۔ کنایہ ہے کسکو پوشیدہ آزار دینے سے

اُنگلیون پر نچانا ۔ کنایہ ہے کسیکے ذلیل و حقیر کرنیے

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ جس کا کسی کام کے کرنے کو خود جی نچاہتا ہو اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہین
سے مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو ٭ اونگھتے کو ٹھیلتے کا اب بہانہ ہوگیا ٭ یعنی مجکو زندہ رہنا خود منظور نہ تھا تو ناحق میرے زندہ نہ رہنے کا باعث ہو کر بدنام ہوا۔

اوہی۔ ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ ناز و غمزہ وغیرہ کے وقت بولتی ہین ف وزخ۔

فصل ہائے ہوز

اہا ہا۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکے مدح و ستایش کیوقت یا خوشی اور وجد مین زبان پر آتا ہے ف آہا۔

اُہلے گہلے پھرنا۔ عورتون کی زبان مین عبارت ہے ناز کرتے پھرنے سے۔

فصل تحتانی

اَیاَم۔ زنان ہند کے محاورے مین حیض کو کہتے ہین۔

اتیر۔ کم ظرف آدمی کو کہتے ہین

ایر پھیر۔ اسباب و اجناس کے خرید و فروخت کو کہتے ہین

ایڑ کرنا گھوڑے کو مہمیز کرنا۔ ذوق دہلوی سے عمر روان کا توسن چالاک اسلئے ٭ تجکو دیا کہ جلد کرے یہان سے ایڑ تو ف۔ اسپ انگیز

ایڑ لگانا۔ وہی گھوڑے کے مہمیز کرنیکو کہتے ہین ف اسپ انگیز

ایڑیان رگڑنا۔ کنایہ ہے زندگی کے دن مصیبت و تکلیف مین بسر کرنے سے جیسا کہ مجبر مرحوم فرماتے ہین سے
ایڑیان رگڑین یہان تک کہ گڑھے ڈالدیے ٭ گور کن کا بھی مین شرمندۂ احسان نہ ہوا ٭

اَیڑی چوٹی پر سے وارنا۔ عورتون کے محاورے مین کنایہ ہے کسیکے سر و پا پر سے کسی چیز کو تصدق کرنے سے۔

ایسا۔ اک کلمہ ہے صفت کا ف چنین

ایسا تیسا۔ اک کلمہ ہے کہ آزردگی و غصہ مین کسی کو کہتے ہین ذوق دہلوی رباعی۔ جبتک تھے گرہ مین احمقون کے پیسے ٭ سب کہتے تھے انکو آپ ایسے ایسے ٭ مفلس جو ہوئے تو یہ کسی نے اے ذوق ٭ پوچھا نہ کبھو کون ہو ایسے تیسے

اَیسی تیسی۔ دونون سین تحتانی معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ اکثر غصہ کیوقت کسی کے حق مین زبان سے نکلی آتا ہے اور مفہوم اس کا قریب بدشنام ہے۔

ایسے ہین۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا یہی محل اور یہی موقع ہے جرأت سے ایسے مین اپنی امانت لیجا ٭ پھر مجھے رہنا نہین رہنے کا ٭

ایسے ویسے۔ دونون مین تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے ناکس و فرومایہ اور بے حقیقت و بے اعتبار لوگون سے

ایک۔ کنایہ ہے شخص یکتا سے۔

ایکا۔ عبارت ہے کسی امر مین یکدل و یک زبان ہوجانے سے چند آدمیون کے ع اتفاق۔

ایک آدھ۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی قلت تعداد پر اس کا اطلاق کرتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سے ایک آدھ رہے جسم شبک مین تو تیر خالی نکبھی وہ کمان ہو تم ہر ایک

ایک آنکھ سبکو دیکھنا۔ کہ وہ سبکو یکسان سمجھنا شیخ ابراہیم ذوق سے خورشید وار دیکھتے ہین سبکو ایک آنکھ ٭ روشن ضمیر ہے ہر ایک نیک و بد سے ہین ٭

ایکا ایکی۔ ایک کلمہ ہے کہ ناگہان یکایک کے معنی ہین

بولا جاتا ہے۔ ع وقفہؔ

ایک حمام مین سب ننگے۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ سب کا ایک سا حال ہے۔

ایک در بند ہزار در کھلے۔ اک مثل ہے اس جگہ پر کہتے ہین کہ کسیکے حصول مطلب کی امید کسی مقام سے منقطع ہوجاے

ایک دم مین ہزار دم۔ اک کلمہ ہے کہ امید زندگی کی مقام پر بولتے ہین جرأت سے جو درد ہجر بتان ہو تیرے لبون پہ دم ہے تو کیا الم ہے ؛ خدا کو کر اپنے یاد جرأت کہ ایک دم مین ہزار دم ہے ؛

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ کنایہ ہے کسیکے رنگ رو کی متغیر ہو جانے سے بسبب کسی عرض بیم کے۔

ایک سر ہزار سودا۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین جو بہت سی فکرون مین ہو جیسا کہ میر تقی مغفور کہتے ہین سے دل مین پھرتے ہین خال و خط و زلف ؛ مجکو یک سر ہزار سودا ہے ؛

اُے لو۔ تحتانی اور واو دونون مجہول اک کلمہ ہے کہ تعجب کے محل پر یا کسیکے ناگہانی دیکھ کر بیٹھنے پر بولا جاتا ہے جرأت سے جھڑکو اک شیر مرغ لپٹ در پر نو اے لو بھینکا تھا کہین اور لگا اور کہین۔

ایک ہاتھ تالی نہین بجتی۔ اک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ محبت خواہ عداوت ایک طرف سے نہین ہوتی جبتک دوسرا انچا ہے۔

ایمان ٹھکانے ہونا۔ کنایہ ہے ایمان کے بجا رہنے سے ذوق دہلوی سے اگرچہ لوچکا ہے تو دل و دین اک زمانے سے ؛ نہین اسپر بھی اے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے

ایمان کی کہنا۔ حق حق کہنا

ایمان لانا۔ کنایہ ہے کسی امر کے برحق جاننے سے مومن خان دہلوی سے اگر مشہور ہوا افسانہ اپنی بت پرستی کا ؛ برہمن کیا عجب ایمان لے آئین بنارس مین ؛

آئین۔ نون غنہ کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب و تہدید و استفہام کے محل پر بولا جاتا ہے۔

اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ نفع قلیل کے واسطے نقصان شئے عظیم کا گوارا کرے چنانچہ خواجہ آتش نے کہا ہے سے کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون ؛ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا ؛

اینٹھن۔ دست و پا وغیرہ کی پیچیدگی ف زفت ع تشنج

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے ساتھ بدی کے عوض بدی کرے

اینٹھنا۔ کنایہ ہے کسی سے کوئی چیز بفریب لے لینے سے

اینچا کھینچی۔ عبارت ہے دو آدمیون کے اپنی اپنی طرف کسی چیز کو کھینچنے سے ف کشاکش۔

اینڈنا۔ عبارت ہے ناز و تکبر سے چنانچہ سودا کہتے ہین سے جون تاک اینڈتے ہین پڑے میکدے مین مست ؛ زاہد کھلا یہ عیش ہے باغ بہشت مین ؛

اینڈھ کر چلنا۔ عبارت ہو ناز و تکبر کی چال سے۔

باب باے عربی فصل الف

بَابُو۔ واو معروف کے ساتھ خیر کو کہتے ہین اور بنگالیون کو بھی اس خطاب سے یاد کرتے ہین۔

بات۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے طرز و روش وہ

حسن وخوبی وغیرہ سے بھی جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہین ؎ نہ
تری گات بُری ہے نہ تری بات بُری ؛ نظر آئی مجھے تیری
کوئی بات بُری ؛ اور پیغام کتخدائی سے بھی عبارت ہے۔

بات اوٹھانا۔ کسی کی سخت بات کی برداشت کرنا غالب
دہلوی ؎ ضعف مین طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہے ؛ بات
کچھ سر تو نہین ہے کہ اُٹھا ہی نہ سکون ؛

بات بدلنا۔ کچھ کہتے تھے کچھ اور کہنے لگے ف سخن گردانیدن

بات بڑھانا۔ سخن کو طول دینا جرأت ؎ سبھون
کے ہے زبان پر داستان میری خموشی کی ؛ مرے
کم بولنے لے بات یہ کیسی بڑھائی ہے ؛

بات بنانا۔ عبارت ہے سخن سازی سے

بات پر آجانا۔ جو منہ سے نکلجائے اسے کرنا مرزا
برق مغفور ؎ بات پر آئے جو انسان بلغ رضوان
چھوڑ دی ؛ یہ نہین ممکن کہ عاشق کوہ جانان چھوڑ دے ؛

بات پوچھنا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف کچھ التفات وتوجہ
کرنے سے جرأت ؎ جسکے غم ہے ترا نہ پوچھی بات ؛ اسکو
کیا خاک شادمانی ہو ؛

بات ٹھہرنا۔ کنایہ ہے کسیکی شادی کتخدائی کے قرار پانے سے

بات چیت۔ گفتگو سے عبارت ہے

بات جانا۔ اعتبار کا جانا۔

بات دوہرانا۔ عبارت ہے کہی ہوئی بات کو پھر کہنے
سے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ تو ہوا شیرین سخن
مشہور اس باعث سے یار ؛ بات دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ؛

بات رہجانا۔ کسی کی نیکی یا بدی کا ذکر رہجانا خواہ
کسی کی عزت وآبرو کا رہجانا رند مرحوم ؎ الٰہی شان ہو

جو رہ ورسم ہے جاری رکھنا ؛ اے خداوند جہان بات ہماری رکھنا
مومن خان ؎ ہوئی تاثیر آہ وزاری کی ؛ رہگئی
بات بیقراری کی ؛

بات کا پچنا۔ سخن راز کا دل مین پوشیدہ رہنا۔ شیخ
ابراہیم ذوق ؎ جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے بات کب افسوس ؛
رو کین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ؛

بات کا پورا۔ وہ شخص کہ جو کچھ منہ سے کہے اسکو کرے۔

بات کاٹنا۔ عبارت ہے قطع سخن سے جرأت ؎ ہماری
بات کاٹی غیر کی تائید کی اُس نے ؛ گھٹانا اسکو
کہتے ہین بڑھانا اسکو کہتے ہین ؛

بات کرنا۔ اور **بات کہنا**۔ دونون سخن گفتن کے معنی پر ہین

بات کہنے مین کوئی کام کرنا۔ کنایہ ہے جلد کام کرنے سے
جرأت ؎ بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلا دے مردے
اسکی جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کے ساتھ ؛

بات گرہ مین باندھنا۔ کنایہ ہے کیسکے سخن تشنیع کی
یاد رکھنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؛ کلام تلخ بھی شیرین
لبون سے سُن اے بحر ؛ گرہ مین باندھ نہ بات انکی نیشکر کیطرح

باتونی۔ واو معروف کے ساتھ وہ شخص جو بہت باتین کرتا
ہو شیخ امانعلی سحر ع تم بھی گویا ہو سحر یار بھی باتونی ہے ؛

باتین بنانا۔ کنایہ ہے یاوہ گوئی سے ف سخن تراشی۔

باتین چھانٹنا۔ کنایہ ہے طنز آمیز باتین کرنے سے۔

باتین سنانا۔ کنایہ ہے کسی پر طعن وتشنیع کرنے سے
جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ سنائین باتین جو
کچھ حال دل کہا اُن سے ؛ دکھائین آنکھین اگر ذکر منتظر آیا

باجی۔ بڑی بہن کو کہتے ہین۔

باچھین آنا - دونون لبون کے دونون گوشون کا پھٹ جانا
باچھین کھلجانا - کنایہ ہے ہنس دینے سے
باداچہ - چاندی سونے تانبے پیتل وغیرہ کے پتر کو
کہتے ہین کو بصورت مخروطی بناکر صندوقچون پر یا بندوق
کے کندون پر نصب کرتے ہین -
بادامی - میم تحتانی معروف کے ساتھ خواجہ سرا کے مادر زاد
کو کہتے ہین کہ اندک آلۂ تناسل رکھتا ہو -
بادخایہ - اُنثیین کے اک مرض کو کہتے ہین کہ پانی
ان مین بھر آتا ہے اور ورم ہوجاتا ہے -
بادلا - دال موقوفہ کے ساتھ چاندی سونے کے باریک
تار کہ کپڑے چوب وغیرہ مین صرف کئے جاتے ہین -
بادہوائی - اس بات کو اور اس چیز کو کہتے ہین جسکا
کچھ اعتبار نہ ہو چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع - کہ یہان بادہوائی
ہے سلیمان کا سریر -
بادی چور - اُس چور کو کہتے ہین جو دزدی مین کمال
رکھتا ہو میر تقی مرحوم سہ لے ہی جاتی ہے زر گل کو
اُڑا کر ؛ صبح کی بھی باد بادی چور ہے ؛
بارہ ابرن سولہ سنگار - عورتون کی آرائش
کامل اور پورے بناؤ کو کہتے ہین ف ہر ہفت
بارہ امام - دوازدہ امام علیہم السلام سے عبارت ہے
بارہ باٹ - خراب اور آوارہ سے کنایہ ہے ذوق کہتے ہو
(رباعی) دل اپنا غم ہجر سے کر تو نہ اُچاٹ ؛ جسطرح
کٹین روز مصیبت کے کاٹ ؛ اے ذوق فلک آپ ہے
بارہ حصے سودا ہو کیون زیر فلک بارہ باٹ ؛
بارہ دری - اک قسم کی عمارت کو کہتے ہین کہ بارہ
اس مین در ہوتے ہین خواہ برابر خواہ پانچ آگے پانچ پیچھے
دو دو نون پہلو ذمین اور کبھی اسکی ہے غیر ملفوظ بھی آتی
بارہ مہینے - کنایہ ہے تمام سال سے
بارہ وفات عورتونکے محاورہ مین ماہ ربیع الاول کو کہتے ہین -
باریدار - تحتانی معروف کے ساتھ امیرون کا چوکیدار
اور نگہبان خدمتگاری مین -
باریکا - مصورون کا وہ قلم جس سے خط باریک کھینچتے ہین
اور وہ خط باریک جو جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے
کنارے پر ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ
وصف خط ہے کہین دیوان مین کہین صفت کمر چاہیئے
جدول زنگار مین اک باریکا ؛
باری کی تپ - اس کو کہتے ہین جو ایک روز آئے
ایک روز نہ آئے ف نوبہ
باڑا - زر خیرات جو فقیرون کو تقسیم کیا جاتا ہے -
باڑہ - رائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ
یہ لفظ کئی معنے پر بولا جاتا ہے (۱) دم شمشیر و کارد وغیرہ
پر اطلاق کرتے ہین - (۲) درختون کی صف کو کہتے ہین
(۳) چند بندوقین یا توپین جو ایکبار چھوٹین - (۴)
قد کی درازی سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے
ہین سہ کیا ابھی دن سن ہین اس محبوب کے نام خدا ؛
باڑہ پر آنے دو قد شمشیر دم ہوجائے گا ؛ (۵) ہر
چیز کے نمود اور بر آمدگی سے عبارت ہے (۶)
آب دریا کی زیادتی کو کہتے ہین چنانچہ بحر مرحوم نے
کہا ہے سہ باڑہ پر اُسدن ہے دریائے حسن اس ترک کا
نیمچہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا ؛

باڑھ چلنا اور باڑھ چھوٹنا۔ چند بندوقون یا چند توپون کے ایک بار سر ہونے سے عبارت ہے

باڑھ داغنا اور باڑھ مارنا۔ چند بندوقون یا چند توپون کی ایک مرتبہ سر کرنے کو کہتے ہین۔

باڑھ دینا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ کرنے سے جیسا کہ خواجہ آتش مغفور کہتے ہین ؎ کب اشارہ نہین آنکھون کو وہ پلکین کرتین ۔ باڑھ دیتی نہین کون سے خنجر کس دن

باڑھ رکھنا۔ تلوار یا چھری وغیرہ کو سنگ فسان پر تیز کرنیکو کہتے ہین

باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔ اک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم ذوق ؎ سر سے ہی سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا ۔ سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا ۔

باڑھ کا ڈورا۔ دم شمشیر کا نشان۔

باڑھ گر جانا۔ عبارت ہے دندانہ دار ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی۔

باڑھ مر جانا۔ عبارت ہے گرشتہ ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی

باڑھیا۔ چھری تلوار وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز کرنیوالا۔

بازار بند ہونا۔ دکانون کے بند ہو جانے سے عبارت ہے۔

بازار کھلنا۔ دکانون کے کھلنے سے عبارت ہے۔

بازار کی مٹھائی۔ کنایہ ہے اس چیز سے جو ہر ایک کو دستیاب ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ یار کا بوسہ لب شیرین ۔ اب تو بازار کی مٹھائی ہے ۔

بازار گرم ہونا۔ کثرت سے خرید و فروخت اشیا کی عبارت ہے گرم بازاری۔ شیخ ناسخ ع آتش شوق زلیخا نے کیا بازار گرم

بازار لگنا۔ دکانداروں کا بازار مین آکر اسباب و اشیا برائے فروخت رکھنا۔ مومن خان ؎ تو کسی کا بھی خریدار نہین پر ظالم ۔ سر فروشون کا تری کوچہ مین بازار لگا ۔

بازو بند۔ مین سوز خوانون کی اصطلاح مین اُس شخص کو کہتے ہین جو سر کے برابر کا پڑھنے والا ہو اور سر سوز خوانون کی اصطلاح مین اس شخص سے عبارت ہے جو صاحب لستہ ہو

بازو پھڑکنا۔ اک شگون ہے کہ مشعر ہوتا ہے کسی کی دوستی یا ملاقات

بازی بدنا۔ شرط بدنے کو کہتے ہین۔

بازی جیتنا۔ شرط جیتنے کو کہتے ہین۔

بازی دینا سوا ہاری ہوئی بازی کی دے دینے کے فریب دینے کو بھی کہتے ہین۔

بازی کرنا۔ کبوتر کابلی کا دا اڑون اور منقلب ہونا بر دہی ہوا اور نٹون کا دا اڑون اور منقلب ہونا زمین پر۔

بازی کھانا۔ فریب کھانے کو کہتے ہین۔

بازی لگانا۔ شرط لگانے کو کہتے ہین

بازی ہارنا۔ شرط ہارنے کو کہتے ہین

باغ باغ ہونا۔ کنایہ ہے نہایت خوش دل ہونے سے جناب شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جو ہے باغ ہے ۔ اک گل سے ہمکنار ہین دل باغ باغ ہے ۔

باغ لگانا۔ پھولون وغیرہ کے درخت لگانا۔

باقی ساقی۔ باقیماندہ کے معنے پر آتا ہے اور دوسرا لفظ تو ابع سے ہے جرأت ؎ وہ دن ہوا ہے نصیب اپنے تب آئی باری ۔ باقی ساقی رہی جب مے نہ ذری شیشے مین ۔

باگ اٹھانا اور باگ لینا۔ کنایہ ہے اسپ تازی کے جست کرنے سے یہ گرم زمین اور تو جرأت ؎ گر تو سمند نکالے گو تو باگ اٹھا گرم ۔ برق مرحوم ؎ باگ دے خلق کو ہر قدم ۔ دیدۂ عاشق کی ریتا آ

باگ ڈور۔ حسن کو کہتے ہین مضمون و قافیہ کے

باگ روکنا - کنایہ ہے گھوڑے کی ٹھہرا لینے سے۔

باگ کا پودھا - کنایہ ہے نگام فرس سے۔

باگ مڑنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دانہ ہاے چیچک کے پژمردہ ہو جانے سے بھی برق مرحوم ؎ چیچک کیطرح غم سے سڑا ہوں آبلہ ؛ مڑ جائے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دی ؛

باگ موڑنا - میم واو مجہول در را ثقیلہ کے ساتھ گھوڑے کا راہ میں ایک طرف سے دوسری طرف کو پھیر دینا عنان پیچیدن

بال - سوا معنی معروف کے کنایہ اس خط باریک سے بھی ہے جو ظروف چینی و آبگینہ وغیرہ میں ٹھیس سے پڑ جاتا ہے اون موے چینی۔

بالا - سوا طفل کے عورتوں کے اک زیور گوش کو بھی کہتے ہیں اور سید سالار مسعود کا بھی نام رکھ لیا ہے چنانچہ جراءت اون معنی کی سند میں کہتا ہے ؎ جو ہیں چھڑیوں کے لوگ انکو چمکتے کھلائے بالے کی بنگئے تم تاڑ بادے مجھے درگاہ بالے کی ؛

بالا بتانا - کنایہ ہے حیلہ و فریب کی باتیں کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ مبارک ہو صاحب کو منبد ابڑھانا غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل ؛

بال آنا و بخنا - ظروف چینی وغیرہ میں خط پڑ جانا بسبب لوٹ جانے کے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ عکس اُس کے زلف کا نہیں جام شراب میں ؛ بال آتے ہیں نظر قدح آفتاب میں ؛

بال اُتر جانا - کنایہ ہے موہاے سر کے گر جانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ تمنی جو اپنے اُتری ہوئی بال [illegible] بالی کو اپنے چھوڑ کے کالا نکل گیا ؛ خواجہ [illegible] باہم دانت گرے بال اُتر گئے [illegible] اتنے برگ و بار شباب ؛

بال پال - بروزن خال خال عبارت ہے سراپا سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ موی کمر نظر ہی نہ آئے تو کیا کروں ؛ تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ؛

بال باندھا ہونا - کنایہ ہے کسی کو کسی کا تابع فرمان اور مطیع ہو جانے سے جراءت ؎ مانگ مانگے دل کو جوڑا بال باندھا چور ہے ؛ چھٹتے ہی چوٹی تو بس دل کیا ہی جھپی کہاں ہے

بال باندھی کوڑی اڑانا - کنایہ ہے ہر طرح کی نشانے کے اڑا دینے پر قادر ہونے سے

بال بیکا ہونا - کنایہ ہے صدمۂ خفیف کے پہونچنے سے چنانچہ امیر نے کہا ہے ؎ شانہ اغیار تو کرتے ہیں تری زلفوں میں ؛ ہاتھ کاٹوں جو کوئی بال ہو بیکا تیرا

بال پکنا - کنایہ ہے سفید ہو جانے سے موہای سر کے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ پکے بالوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال ؛ آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا ؛

بال جھڑنا - موہائے سر کے گر جانے سے عبارت ہے خواہ کنگھی کرنے سے گریں خواہ بالخورے کے مرض کے لاحق ہونے سے۔

بال چُننا - موچنے سے سفید بالوں کا موہائے سیاہ میں کھینچ [illegible]

بالخورا - واو مجہول کے ساتھ اک مرض ہے کہ بالونکو گرا دیتا ہے فا موخورہ۔ جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کیوں بالخورے کا ہے خط یار میں گمان ؛ ہے سبز نگار ہے [illegible] کتاب میں ؛

بال دھونا - کھلی وغیرہ ڈال کر سر کے بالوں کا دھونا

بال رکھنا - عبارت ہے موہاے سر کے نہ مونڈوانے سے اور سر پر رہنے دینے سے تاکہ وہ بڑھیں چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ جب سے اس بیوفا نے بال رکھے ؛

صید بندون نے جال ڈال رکھے ؎

بال سلجھانا۔ موہاے سر مین کنگھی کرنی کو کہتے ہین شانہ کردن

بالک۔ بچہ کو کہتے ہین ف کودک ع طفل ؎

بالکا فقیرو نکا شاگرد اور پیر کہ بعد فقیر کے فقیر کا جانشین ہوتا ہے

بال کا پھندا۔ بال کے حلقہ کو کہتے ہین جسمین طائرون کو

صید کرتے ہین چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہین ؎ اور طائر اسمین

پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح ؎ بال کے پھندے

کو کیا نسبت کمر کے بال سے ؎

بال کا چابک۔ بالون کا تازیانہ چنانچہ ایک شاعر

کہتا ہے ع بال کی چابک ہین گیسو یار کے ؎

بال کھڑے ہو جانا۔ ایک حالت ہوتی ہے کہ تپ کے

آنے سے پہلے یا ترس و بیم کے وقت آدمی کو لاحق ہوتی

ہے جیساکہ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎ ہر موی تن سے

ہم تری تعظیم کرتے ہین ؎ بال اپنے خوف و قہر و غضب سے

کھڑے ہین ف موبر تن خاستن ع اقشعرار۔

بال کھولنا۔ سوا اسمعنی معروف کے کنایہ ہے عورتون کے سر کے

بال کھول دینے سے نوحہ و فریاد کے لئے بھی چنانچہ مولف کہتا

ہے ؎ کھولکر بال پریشان کہ روح کو تو نہ او مرنے سے بگڑ گئے

پردے مین سنورنے والے ؎

بال کی کھال کھینچنا۔ کنایہ ہے دقت پسندی سے ف موشگافی

بال لینا۔ موہاے زہار کے مونڈنے کو کہتے ہین۔

بالون کی ٹوپی۔ اک ٹوپی ہوتی ہے کہ جسکو سر

بے مو پر پہنتے ہین۔

بالے بھولے۔ و دلون لام تحتانی مجہول کیساتھ

لڑکون کو کہتے ہین بیٹے ہون خواہ بیٹیان۔

بالی۔ سوا اسمعنی معروف کے عورتون کے کان کے اک زیور کا بھی

نام ہے اور دختر خرد سال کو بھی کہتے ہین۔

بالی کی سوئیان لام اور کاف تحتانی معروف کے

ساتھ ان سوئیون سے عبارت ہے جو گرداگرد

خوشہ ہاے گندم کے ہوتے ہین۔

بامُھنی۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا زن برہمن کے

اک جانور خزندہ کو بھی کہتے ہین کہ رنگین ہوتا ہے

اور آنکھہ کے اک مرض کا بھی نام ہے کہ لاحق چشم

ہوکر پلکون کے بال گرا دیتا ہے۔

بانا۔ سواے معنے معروف کے جو چھلہ کہ مردان دلاور اپنے

پاؤن مین پہنتے ہین اسے بھی کہتے ہین چنانچہ برق

مرحوم فرماتے ہین ؎ کس شان کا آنا ہے بانکون مین

یگانا ہے ؎ اک پاؤن مین بانا ہے اک کان مین بالی ہے

اور کنایہ ہے کسی پیشہ و ہنر سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ

فرماتے ہین ؎ حقارت سے نظر کرتی ہو کیا چاک

گریبان پر نہ سمجھو مفلسی ہم عشقبازون کا یہ بانا ہے

بانا باندھنا۔ کنایہ ہے کسی کام مین یکتائی کا دعوی کرنی

جیساکہ بحر مغفور فرماتے ہین ؎ سر اُٹھایا بہت آشفتہ

سری مین ہم نے ؎ پگڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا باندھا

بانٹ۔ وہ پتھر جنسے کسی چیز کا ترازو مین وزن کرین

یعنی تولین۔ ف سنگ وزن از رہ گنجفہ بازون کی

اصطلاح مین باہم اوراق گنجفہ کی تقسیم کرلینے کو کہتے ہین

بانجھ۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جس کے لڑکا

نہ ہوتا ہو۔ ف سترون ع عقیم۔

باندھنا۔ سوا اسمعنی معروف کے مضمون و قافیہ کے

شعر مین لانے کو بھی کہتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سہ کبھی عشق بتان مین سجدہ گیا مضمون بتخانہ ٭ تو ہمنے بے خطر کعبہ کو سنگ آستان باندھا ٭

باندھنون - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تہمت و بہتان سے بھی

باندھنون باندھنا - کنایہ ہے کسی پر کچھ تہمت رکھنے سے جیساکہ خواجہ آتش کہتے ہین سہ کرینگے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا ٭ بندھینگے باندھنون اس لپٹے دستار پر کیا کیا ٭

باندی - نون غنہ کیساتھ لونڈی کو کہتے ہین ف کنیز ع جاریہ

بانڈی - دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ چوب خرد گندہ جسکو سر بنگ اور بازاری لوگ اپنے ہاتھ مین رکھتے ہین۔

بانس پر چڑھنا کنایہ ہے رسوائی سے جرأت سہ عیب کرنے کو ہنر چاہئے دنیا مین ضرور ٭ بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اوترے ٭

بانک - سوا معنی مشہور معروف کے اور چند معنی پر بھی مستعمل ہے (۱) وہ بلاکے کجروی کو کہتے ہین کہ راہ راست چھوڑ کر ٹیڑھا بتاتا ہے (۲) ایک قسم کے زیور کو کہتے ہین کہ اُسے عورتین بازو پر باندھتی ہین (۳) ایک قسم کی چوڑی سی عبارت ہے کہ ساخت اسکی کج ہوتی ہے اور وہ کلائی مین پہنی جاتی ہے۔

بانکا - نون غنہ کے ساتھ اک قسم کی چھری کو کہتے ہین کہ کچھ کچھ ٹیڑھی ہوتی ہے - اور سر بنگ اور بدوضع آدمی کو بھی کہتے ہین کہ کلاہ و دستار پر کج رکھتا ہے ف سلحشور۔

بانکپن - سر ہنگی و بدوضعی اور ہر بات مین باندازہ بیجا بارادۂ فساد و جنگ و جدل تکرار کرنا

بانکی ادا - معشوقون کی ادا سے عبارت ہے۔

بانہہ - نون غنہ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے معرفت اور وسیلہ سے بھی چنانچہ محاورے مین ہے کہ فلان شخص فلان شخص کے بانہہ سے بکل آیا یا نکل گیا

بانی - چند کلمہ ہوتے ہین باقافیہ کسی کے حال کے افسانے پر مشتمل کہ اک قسم کے فقیر دو ڈنڈے دونون ہاتھون مین لیکر بجاتے جاتے ہین اور ان کلمات کو زبان پر لاتے ہین

بایان - بہر دو نون غنہ سواد بست دیا چپ کے اک ساز کا بھی نام ہے کہ اسکو طبلہ کے ساتھ بجاتے ہین۔

بایان پاؤن پوجنا - کنایہ ہے احتراز و اجتناب کرنے سے چنانچہ سودا نے کہا ہے سہ جسنے سجدہ کیا نہ آدم کو ٭ شیخ کا پوجتا ہے بایان پاؤن ٭

بائین دہنے - جانب چپ اور جانب راست سے عبارت ہے جیساکہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہین سہ بائین دہنے ہین جو دونون تیرے ابرو ماہ نو ٭ ایک چاند انتیس کا ہے ایک پورے تیس کا ٭

بائین ہاتھ کا کام - کنایہ ہے کار آسان تر سے۔

بائی - سوا معنی معروف کے اک مرض بھی ہوتا ہے کہ بدکار مردون اور عورتون کو لاحق ہوتا ہے۔

باؤبندی - کنایہ ہے خیالی باتون سے کہ جنکی اصل کچھ نہو محض بے اصل ہون۔

باؤگولا - اک مرض ریاحی کا نام ہے کہ لاحق شکم انسان ہوتا ہے

باؤلا - دیوانے اور مست کو کہتے ہین۔

باولی - اک قسم کے کنوین کو کہتے ہین کہ بہت عریض ہوتا ہے اور زنان مخنثہ کو بھی بولتے ہین۔

باؤلی دینا - درست جانور یا جانور شکاری کے تیز کرنے کو کہتے ہین ف بولی دادن چنانچہ اسیر نے کہا ہے سہ دی

دل کی باولی تری آنکھون کو اس لئے ؛ ان آہوؤن کو شیر بنانا ضرور تھا ؛

باہرا ۔ بر وزن ظاہرا جو بازون کے یعنی لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اس ہاتھ کو کہتے ہین جو جانب راست روے حریف پر مارین ۔

باہر ہونا ۔ کنایہ ہے کسیکے حکم کی تعمیل نہ کرنے سے جیساکہ رشک منفور فرماتے ہین ؎ خط سے تجکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دون ؛ ہین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ؛

بائب ۔ بر وزن نائب عالم کے چارون طرفون کی چارون گوشون مین سے اک گوشہ کا نام ہے اور تیر وغیرہ گستاخی پونہ پہنچنے اور کسیکے کسی مقام پر سے پہلو تہی کرنے اور بات کے کارگر نہ ہونے اور کسی چیز سے کسی چیز کے علیحدہ اور جدا ہونے کو بھی کہتے ہین چنانچہ رشک منفور فرماتے ہین ؎ دل سے کہان راہ پائی کعبۂ مقصود کی ؛ راستے اسکے صواب جتنے تھے بائب ہو گئے ؛

فصل بائے عربی و فارسی

ببری ۔ وہ بال جو گرد اگرد گردن کے شیر چھوڑ دیے جاتے ہین

بیولا ۔ گرد باد یعنی بگولے کو کہتے ہین بلکہ بعضے فصحا کے نزدیک بگولے کی جگہ بھولا ہی بولنا صحیح ہے ۔

بھولا اُٹھنا ۔ وہی گرد باد کا یعنی بگولے کا اُٹھنا چنانچہ مرزا برق منفور فرماتے ہین ؎ خاک آلودہ جو گردش کو سرا پا اُٹھا ؛ دور سے لوگ یہ سمجھے کہ بھولا اُٹھا ؛

بتی ۔ بوسہ کو کہتے ہین ۔

بلیت ۔ عورتون کے محاورے مین رنج و مصیبت کو کہتے ہین ۔

بپھرنا ۔ شیر یا کتے کے اپنے شکار پر حملہ آور ہونے کو کہتے ہین

اور کسی شخص کے خشمناک ہونے سے بھی عبارت ہے ۔

فصل تائے فوقانی و تائے ہندی

بت ۔ سن اور عمر کو کہتے ہین اور بالضم کنایہ ہے شخص ساکت اور خاموش سے اور قمار بازون کی اصطلاح مین اُس شئے کو کہتے ہین جسپر پانسا پھینکین وقت جوے کے ؎ جو دل قمارخانہ مین بت سے لگا چکے وہ کعبتین چھوڑ کعبہ کو جا چکے ؛ اور بازاریون کے محاورے مین گھورنے سے عبارت ہے جو باہم ایک دوسرے پر لگاتے ہین ۔

تبا ۔ حیلہ کو کہتے ہین وتت بہانہ ۔

تبا بتانا ۔ فریب دینے کو کہتے ہین

تبا سا ۔ بہن ملے کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے مجوف لطف جاب کے کہ حلوائی شکر کے قوام سے بناتے ہین ۔

تبا سیکا قفل ۔ گول قفل کو کہتے ہین چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع تباسی کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر ؛

تبانا ۔ سوا معنی معروف کے کبھی دھمکانے اور ڈرانے کے محل پر بھی اس لفظ کو بولتے ہین چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نہ پوچھ شیخ کہ دل کیونکر لے لیا اُس نے ؛ بتائی تجکو جو اُسنے تو ہم بھی عشوہ گر ہوتا ؛ اور عورتون کے ہاتھ کی اک قسم کے زیور کو بھی کہتے ہین اور آگندہ دستار پر بھی اطلاق کرتے ہین ۔

بت بنا ۔ سخن ساز کو کہتے ہین چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ باتین بنا مین ہمنے جو وصف دہن مین خوب ؛ وہ ہنسکے بولے آپ بھی کہتے ہین بت بنے ؛

بت بنجانا اور بت ہو جانا ۔ کنایہ ہے ساکت و خاموش ہو جانے سے مومن خان ؛ ہلو ی سے

بات ہو جو چھا گئی خموشی ۞ کیا بت کو دیدیا دل کیون برے
بنگئی ہو ۞ جرأت سے ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بے
ہو گئے ہو ۞ ناتوانی سے کوئی اب عضو ہلتا ہی نہین ۞

بتنگڑ۔ سخن دراز بیفائدہ سے عبارت ہے

بتی۔ یہ لفظ سوا معنی معروف یعنی فتیلہ کے اور بھی کئی معنی پر آتا ہے (۱) شمع کو کہتے ہین۔ (۲) ایک قسم کی دستا کو کہتے ہین کہ پتلی ہوتی ہے کہ سپاہی اور پیادے اُسے اپنے سر پر لپیٹ لیتے ہین (۳) وہ فتیلہ پر از بارود جس سے توپون کو سر کرتے ہین (۴) گوشت دو جانب استخوان حیوانات کو کہتے ہین کہ اور مقامون کے گوشت کی نسبت وہ گوشت لذیذ تر ہوتا ہے (۵) ابدان کا میل جو دلاک کیسہ کیسے اتارتے ہین اور بالکسر ایک کلمہ ہے کہ لڑکے گلی ڈنڈا کھیلتے ہین دوڑتے جاتے ہین اور اس کلمہ کو بولتے جاتے ہین۔

بتے بازی۔ تحتانی اول مجہول حیلہ سازی کو کہتے ہین۔

بتیسی۔ آدمی کے بتیس دانتون کو کہتے ہین۔

بٹ سوا معانی معروف کے اُس چیز کو بھی کہتے ہین جو فربہی کے سبب سے آدمی کے شکم و گردن پر ظاہر ہوتی ہے اور اس ورم کو بھی کہتے ہین جو چوٹ کے صدمہ سے بدن انسان پر ہویدا ہوتا ہے۔

بٹا۔ تائے ثقیلہ کے ساتھ سوا معنی معروف کے اور بھی کئی معنے پر آتا ہے۔ (۱) زر رائج الوقت اور زر قدیم مین جو باعتبار خردہ کرنے کے فرق ہوتا ہے اس فرق کو کہتے ہین۔ (۲) عیب و نقص سے عبارت ہے۔ (۳) وہ گلولہ چوبین جو فصاد فصد کھولنے کے وقت ہاتھ مین فصد کھلوانے والے کے دیتا ہے ف۔ بیضۂ فصاد (۴) گلولۂ بازیگران جسکو بازیگر کبھی ظاہر کرتے ہین کبھی غائب کرتے ہین۔ (۵) آئینہ کو چک جو گول اور مدور ہوتا ہے جسمین غربا اپنا منھ دیکھتے ہین۔ (۶) اس انعام کو کہتے ہین جو گویون اور رنڈیون کو دیا جاتا ہے۔

بٹا لگنا زر رائج الوقت کی نسبت زر قدیم مین باعتبار خردہ کرنے کے کسیقدر فرق پڑنا اور کسیکے امور ذاتی یا صفاتی مین کچھ عیب و نقص آجانا۔

بٹن۔ چاندی سونے کی بٹے ہوے تار جو کارچوب مین کام آتی ہین

بٹے بازی۔ تائے ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ شعبدہ بازی کو کہتے ہین۔

بٹیر باز اس شخص سے عبارت ہے جو بٹیر لڑاتا ہے۔

بٹیر کا بہ جانا۔ کنایہ ہے بٹیر کی حالت تباہ ہو جانے سے بسبب دانہ نہ پانے کے۔

بٹیر کا جگانا۔ عبارت ہے شب کے وقت بٹیر کے کان مین کوکنے سے

بٹیر لڑانا۔ دو جنگی بٹیرون کا آپسمین لڑانا۔

فصل جیم عربی و جیم فارسی

بجا۔ اک کلمہ ہے کہ امرا و اکابر کے بات کے جواب مین زبان پر لاتے ہین۔

بجالانا۔ عبارت ہے کسیکے حکم کی تعمیل کرنے سے۔

بجلی۔ یہ لفظ سوا معنی معروف کے مجازاً بھی کئی چیزون پر اطلاق پاتا ہے (۱) عورتون کے کان کا ایک زیور (۲) کچے آم کا تخم (۳) حکیمون کی بنائی ہوئی پارے کی اک چیز کہ جسمین چند ظروف شیشہ کے اور ایک زنجیر طولانی ہوتی ہے کہ جو کوئی اس زنجیر کو ہاتھ مین لیتا ہے بسبب آلات مذکور کے گردش کے ایسا صدمہ اُنگلیون کو

پہونچتا ہے کہ ہاتھ سے زنجیر چھوٹ پڑتی ہے۔

بجلی ٹوٹے اور گرے۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے بددعا کا۔

بجوگ۔ حرج و مرج کو کہتے ہیں۔

بجھانا۔ سوا معنی معروف کے آگ میں گرم کی ہوئی چاندی یا لوہے کو پانی میں سرد کرنے کو بھی کہتے ہیں اور تیغ و کارد وغیرہ کو پانی میں تیز کرنے کو بھی ف آب داد ان

بجھا ہوا پانی۔ اُس پانی کو کہتے ہیں جسمیں چاندی یا لوہے کو آگ میں گرم کرکے سرد کریں۔

بجھا ہوا دل۔ کنایہ ہے دل افسردہ سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ انجمن ہو اپنے بے رونق بغیر اُس ماہ کی ؛ جل رہی ہے شمع محفل میں بجھے دل کی طرح ؛

بُجھنا۔ سوا معنی معروف کی کنایہ ہے افسردگی طبیعت سے بھی

بُجھے ہوے تیور۔ کنایہ ہے اس نگاہ سے جس سے آثار ملال و افسردگی طبع کے ظاہر ہوتے ہوں۔

بچا جیم فارسی کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ حقیر شخص کی نسبت میں کہتے ہیں۔ ف۔ مردک۔

بچا کھچا۔ باقیماندہ

بچکانا۔ کاف تازی کے ساتھ لڑکوں کے پاؤں کی جوتے کو کہتے ہیں اور وہ خواجہ سرا جو کسی دخواجہ سرا کا پرورده ہو

بچاؤ۔ حفظ اور پناہ کو کہتے ہیں

بچت۔ بعد صرف ہونیکے کسی چیز کا باقی رہجانا۔

بچھڑا۔ گائی کی بچہ نر کو کہتے ہیں ف گوسالہ

بچھڑنا۔ کسی کا کسی سے جدا ہونا۔

بچھڑیا۔ بیل کے بچہ مادہ کو کہتے ہیں۔

بچھوا۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) زنان ہنود کے پاؤں کا ایک زیور جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کرتے ہیں عالم کو جسکے پاؤں کے بچھوے شہید ؛ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر پاتھ میں ؛ (۲) ایک قسم کا ہتھیار کہ مانند نیش عقرب کے کج ہوتا ہے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بیٹھ سے پاؤں بکالے ہیں کچھ اتبوت تمنے ؛ چھولیا میں نے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا ؛ (۳) مجازاً اچار کے ایک قسم کو کہتے ہیں کہ نہایت تیز ہوتا ہے اور زبان کو اس کے کھانے سے گزند پہونچتی ہے۔

بچھونا واو مجہول کے ساتھ بستر کو کہتے ہیں ع بساط میر تقی مرحوم ؎ جدا اس سیم تن سے کیسے سونا ؛ کہ مٹی کوڑی کا اب ہے بچھونا ؛ تنبیہ یہ لفظ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا جو زبانوں پر جاری ہے صحت سے عاری ہے

بچھیرا۔ گھوڑے کے بچہ نر کو کہتے ہیں۔ ف کرہ ع کرہ

فصل حاے حطی

بحال کرنا۔ عبارت ہے نوکر کو موقوف کرکے پھر نوکر رکھ لینے سے۔

بحال ہونا۔ بیمار کے مزاج کا درست ہونا ہے

بحالی۔ عبارت ہے برطرفی کی ضد اور بیمار کی طبیعت کی درستی

بحثنا۔ دوسرا اور تیسرا حرف ساکن گفتگو اور تکرار کرنے کو کہتے ہیں

فصل خاے معجمہ

بخار۔ تپ کو کہتے ہیں ف تپ۔ ع حمی

بخار چڑھنا۔ تپ چڑھنے سے عبارت ہے۔

بخار نکالنا۔ کنایہ ہے دل کے رنج و کدورت اور غصہ کے نکال لینے سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎

نالان ہے ہم کوچۂ محبوب میں آتش ✤ بلبل نے بچار اپنا گلستان سے نکالا ✤ جرأت سے گیا کیا بچار جی کا ہم وان نکال آئے ✤ کر چاک اپنا سینۂ دل کو جو ڈال آئے ✤

بخرا۔ حصہ کا مرادف ہے

بخشی اس شخص کو کہتے ہین جو تنخواہ سرکار شاہی مین فوج سپاہ اور تمام نوکرون کی بانٹتا ہو ت میر سپاہ میر لشکر۔

فصل دال مہملہ

بدھئے وزن پر اس دش کو کہتے ہین جو کنج ران مین نکلتا ہے

بدایدی۔ شرط بد کے کام کرنے کو کہتے ہین۔

بدرنگ۔ چوسر کی سولہ نردون مین سے آٹھ نردون کو کہتے ہین۔

بدذات۔ شوخ و شریر و مفسد کو کہتے ہین جرأت اس ابر مین پاؤن مین کہان دختر رز کو رہتی ہے مدام ابتو وہ بدذات کہین اور ✤

بدشگنی۔ شگون بد سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور فرماتے ہین سہ موت کو بدشگنی جان کے ایسا بھولے گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا ✤

بدلا لینا۔ انتقام و عوض و قصاص لینے کو کہتے ہین۔

بدلی۔ سوا معنی معروف کے شخص معین یا فوج معین کے مقام پر دوسرے شخص یا دوسری فوج کا آنا۔

بدلی پھٹجانا۔ ابر کے اجزا کو آپس سے جدا و متفرق ہو جانا

بدلی چھا جانا۔ اور **بدلی گھر آنا**۔ تمام آسمان پر ابر کا محیط ہو جانا۔

بدلی چھنٹنا۔ ہجوم ابر کا کم ہو جانا۔

بدمزہ ہونا۔ کنایہ ہے ترشرد ہونے سے

بدن۔ اردو زبانون کی اصطلاح مین اندام نہانی یعنی قضیب مردان اور فرج زنان سے عبارت ہے۔

بدن بگڑ جانا۔ کنایہ ہے کسیکے مجذوم ہو جانے سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین سہ اثر اکسیر کا ہین قدم سے تیرے بابا ہی ✤ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہین بدن بگڑا

بدن ٹوٹنا۔ کنایہ ہے اعضا شکنی سے جو تپ وغیرہ مین عارض ہوتی ہے حضرت ناسخ سہ ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ✤ ساقیا مجکو کبھی توبہ نے راس نہین ✤

بدنا۔ شرط بستن کا ترجمہ ہے

بدھنا۔ کسیکا جادو زدہ یا آفت زدہ ہونا حضرت مجرم مرحوم سہ بدھا ہوا ہون ازل سے مین ترک چشمون مین ✤ کسی نے ہم پر کا چلا تیر مین نشانہ ہوا ✤

بدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے تلوار کے زخم اور چوبدست اور تازیانے کے نشان سے بھی کہ بدن پر پڑ جاتا ہے خواجہ آتش سہ ہار پھولون کے پہنتے ہو تو میری خاطر ✤ بدھی زخمون کی کرے تیغ تمہاری طیار ✤

بدھی پڑنا۔ کنایہ ہے بدن پر تلوار کا زخم اور چوبدست اور تازیانے وغیرہ کا نشان پڑ جانے سے خواجہ آتش سہ نازک اندامی ہین کیا نسبت کسیکو یار سے ✤ بدھیان پڑتی ہین اس گل کے بدن پر ہار سے ✤

فصل رائے مہملہ ورائے ثقیلہ

بر۔ عورتون کی زبان مین شوہر سے عبارت ہے۔

بُرا بھلا کہنا ۔ ملامت اور نکوہش کرنا۔ جرأت سے
بتلا تو دے کہ مین نے کہا تجکو کیا بھلا ؛ کہتا پھرے ہے
مجکو جو تو یون بُرا بھلا ؛
برابری کرنا ۔ ہمسری کرنے سے عبارت ہے
بُراجی کرنا ۔ قے کرنا بعد کھانا کھانے کے
بُرا چاہنا کسی کی بُرائی چاہنا۔
بُرا چیتنا ۔ وہی کسیکی بُرائی چاہنا۔
بُرا کام کرنا ۔ کنایہ ہے عیب زنا و دزدی وغیرہ سے
بُرا لگنا کسی چیز کے ناگوار اور بُرا معلوم ہونے سے عبارت ہے۔
بُرا ماننا ۔ ناخوش ہونے کو کہتے ہین۔
بَرامدا ۔ میم ساکن کے ساتھ اُس عمارت کو کہتے ہین جو
دروازے وغیرہ پر بلند بنا کرین۔
بَرانا ۔ پرہیز اور اجتناب کرنے کو کہتے ہین اور رائے حطی
مشدد کے ساتھ یعنی بَرّانا آدمی کی نیند مین کچھ پکار اُٹھنے
سے عبارت ہے بحر مرحوم سے اسقدر غیر سے کھٹکا ہے
سیان آنکھون مین ؛ ہم جو سوتے مین بھی بَرّاتے ہین لا گا ہین ؛
اور رائے حطی ساکن کے ساتھ یعنی برآنا کسیکی کوئی خواہش
ارمان و امید و آرزو و مدعائے دلی وغیرہ کو پورے ہونیکو کہتے ہین
براَنڈی ۔ نون غنہ اور دال ثقیلہ کے ساتھ ایک قسم کی
شراب کو کہتے ہین حضرت بحر مرحوم سے شوربختی کی نوازش
ہے یہ سبھون پر ؛ شور ہی مین شیشے برانڈی کے کھلا کرتے ہین ؛
براو ۔ واو موقوف کے ساتھ بیزاری اور اجتناب کسی چیز سے
برآورد ۔ جنا کرنا کسی چیز کا مانند تنخواہ وغیرہ کی تخمینے کو طور
بُرا ہو ۔ ایک کلمہ ہے بددعا کا کہ کسی کی حق مین کہتے ہین
مومن خان دہلوی رباعی ۔ بدنام کیا ترا برا ہوا اے دل ؛
ناکام کیا ترا برا ہوا اے دل ؛ مومن کو بتون سے کیا غرض تھا
بھلا ؛ کیا کام کیا ترا بُرا ہوا اے دل ؛
بُرائی ۔ بدگوئی کو کہتے ہین ف بدی ف نکوہش
بُرائی کرنا ۔ عبارت ہے کسیکی بدی اور غیبت کرنے سے ف زشت یاد۔
بُربُرانا کسی پسی ہوئی خشک چیز کا کسی چیز پر چھڑک دینا۔
بِرتا ۔ طاقت اور حوصلہ سے عبارت ہے
بَرتاؤ ۔ واو موقوف کے ساتھ عبارت ہے کسی کام
کے کرنے سے جسطور پر کہ اسے کرنا چاہیے۔
برچھیت ۔ نیزہ باز کو کہتے ہین۔
برداشت کرنا کسیکے عتاب و قہر کے گوارا کرنے کو کہتے ہین
بَرَرنا ۔ تختہ اور چوب وغیرہ کا بسبب خشک ہو جانے کے
یا کسی بوجھ کے نیچے آجانے کے کجی پیدا کرنا اور کنایہ ہے
انسان کے پیچ و تاب مین آنے سے بھی۔
برساتی ۔ وہ علت اور خارشت جو برسات مین اسپ و
اشتر وغیرہ کو لاحق ہوتی ہے۔
برس پڑنا ۔ کنایہ ہے کسی گالیون کے یا سخنان طعن و
تشنیع وغیرہ کے بوچھار کر دینے سے بحر مغفور سے رنج
دیتا ہے ہمین باران کے قطرون سے سوا ؛ کیون فلک
ہمپر برس پڑتا ہے ہر برسات مین ؛
برس کے برت دن ۔ اُسدن کو کہتے ہین جو سال
بھر کے بعد آتا ہے اور کوئی خوشی و جشن اس روز کرتے
ہین مانند ایام عید اہل اسلام و روزہا خوشی ہنود کے۔
برسی ۔ عبارت ہے روز فاتحہ مُردگان اہل اسلام
کہ سال بھر کے بعد آتا ہے۔
برطرف کرنا ۔ کسیکو نوکری سے موقوف کرنا۔

برطرفی۔ کسیکا نوکری سے معزول ہونا۔

برفی۔ شیرینی معروف ہے

برفیا۔ برف فروش کو کہتے ہین

برگد کی داڑھی۔ عبارت ہے ریشہ ہاے درخت برگد سے جو شاخون سے نکل کر زمین تک پہونچ جاتی ہین۔

برمانا۔ لکڑی مین برمے سے چھید کرنا

برہی روٹی۔ اُس روٹی کو کہتے ہین جو دوتہ ہوتی ہے اور اندر اُسکے قیمہ گوشت خواہ جوش کی ہوئی اور پسی ہوئی چنے کی دال سالون کے ساتھ بھر کر توے پر پکاتے ہین خواہ گھی وغیرہ کرڑھائی مین ڈالکر تل لیتے ہین

بری۔ پری کے وزن پر اک رسم ہے کہ شب عقد سے پہلے کچھ کپڑا اور زیور وغیرہ دولھا کی طرف سے دولہن کے گھر لیجاتے ہین اور اس رسم کا نام ساچق بھی ہے ف شیربہا اور بکسر اول ایک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی کو کسی موقع پر کہتے ہین۔

بریانی۔ پلاؤ کی ایک قسم کو کہتے ہین۔

بڑبڑانا ثقیلہ کے ساتھ دیوانون اور مجذوبون کی باتون کو کہتے ہین جو عالم بیخودی مین وہ اپنی زبان پر لاتی ہین خواجہ آتش سے سمجھ لیتے ہین مطلب اپنے طور پر سامع ۔ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کے بڑ کا ۔

بڑا۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہین جسکو گھی وغیرہ مین تل کر دہی مین ڈال دیتے ہین۔

بڑا آدمی۔ کنایہ ہے امیر سے۔

بڑا آزار اور بڑا روگ۔ کنایہ ہے تپ دق سے کہ مرض عظیم ہے بحر مرحوم سے دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا ۔ سو دن کی ہم علیل ہوی ایک رات مین ۔ ایک اور شاعر کہتا ہے سے اس مسیحا کی جدائی کا بڑا آزار تھا ۔ قبر مین بھی اس تپ غم سے بخار آتا کیا ۔

بڑا بول کنایہ ہے لاف وگزاف سے

بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک مثل ہے مشہور اور مفہوم بھی اسکا معروف ہے شیخ ابراہیم ذوق سے کیونکر بولتا ہے بندہ محکوم القضا ۔ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا ۔

بڑاپا۔ بزرگی سے عبارت ہے

بڑا دن۔ اُس دن کو کہتے ہین کہ انگریز دن کے حساب سے اس روز انتہا درازی شب کی اور ابتدا درازی روز کے ہوتی ہے یعنی رات کا بڑھنا موقوف ہوجاتا ہے اور دن ایک ایک دقیقہ بڑھنے لگتا ہے اور وہ پچیسوین ڈسمبر کی ہوتی ہے شیخ ناسخ رباعی مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دنیا مین ۔ کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہمین ۔ ہر رات بڑی تمام راتون سے آج ۔ اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین ۔

بڑائی۔ خوردی کی ضد اور کسی کی تعریف اور خودستائی۔

بڑائی کرنا۔ کسی اور کی ستائش یا خودستائی سے کنایہ ہے۔

بڑبڑا اور بڑبڑانا۔ عبارت ہے بہت لاف وگزاف کی باتین کہنے سے

بُڑبُڑانا۔ عبارت ہے چپکے چپکے لونڈی غلام کی کچھ کہنے سے ف ژکیدن۔

بڑبڑیا۔ اُسے کہتے ہین جو بہت باتین لاف وگزاف کی کرتا ہو۔ ف فراخ دہن۔

بُڑبھس۔ بڑھاپے کی خوے بد کو کہتے ہین خرافت ع

بڑدنتا۔ اُسے کہتے ہین جسکے دانت بڑے ہون ف درازدندان

بڑکنّا۔ اسے کہتے ہین جسکے کان بڑے ہون ن دراز گوش۔
بڑمارنا۔ کسی دیوانی اور مست مجذوب کا عالم بیخودی مین
کچھ باتین کرنا بجر مرحوم ؎ بڑ مار اٹھا بچ نہ سکا راز محبت ؛
ہر مست ہے شیشہ کی طرح پیٹ کا ہلکا ؛
بڑنکّا۔ اسے کہتے ہین جسکی ناک بڑی ہون کلان بینی ؛
بُڑھاپا۔ پیری کو کہتے ہین ۔ع شیب
بَڑھانا۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱)
کنایہ ہے حد سے زیادہ کیسکی مدح اور تعریف کرنے سے (۲)
شمع و چراغ کے بجھا دینے کو کہتے ہین (۳) عورتون کے
محاورے مین ہاتھ پاؤن وغیرہ سے زیور اوتار رکھنے کو
کہتے ہین (۴) کھانا کھا چکنے کے بعد دسترخوان کے اٹھا
لینے سے عبارت ہے (۵) پتنگ کے بردے ہوا
بلند کرنے کو کہتے ہین۔
بڑھاوا اُس تعریف و توصیف سے عبارت ہے
جس کی کچھ اصل نہ ہو۔
بڑھتی دولت ۔ تحتانی معروف کے ساتھ دولت روز
افزون سے عبارت ہے۔
بَڑھ چلنا۔ کنایہ ہے معمول سے زیادہ اختلاط کرنے سے
بڑھ کر بولنا۔ حد ادب سے گذر کے گفتگو کرنا جرأت ؎
بڑھ کر ہمارے سامنے مت بول اے رقیب ؛
واللہ یہ خوش آتی نہین گفتگو ہمین ؛
بڑھنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے ترقی پانے سے
اور مرتبۂ پست سے مرتبہ عالی کو پہونچ جانے سے
بھی ذوق دہلوی ؎ خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھی
گیسو بڑھے ؛ حسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ؛

بڑھیا۔ اُس جنس سے عبارت ہے جو بیش قیمت ہو مانند
کپڑے وغیرہ کے ن قیمتی
بڑھیل۔ پیر زال کو بولتے ہین
بڑھئی۔ اس لفظ کا اطلاق سوا نجار کے ایک طائر
سبز رنگ پر بھی کیا جاتا ہے کہ اوپر کے پر سرخ رکھتا ہے
اور منقار دراز ہوتی ہے اور گنجشک سے کچھ بڑا ہوتا ہے اور
معمول اس کا یہ ہے کہ چوب درخت سے چسپیدہ ہو کر منقار
اپنی اسپر مار کے کیڑے نکال کر کھاتا ہے ن دار کوب
اور اُسکو کٹھپھوڑا بھی کہتے ہین۔
بڑی۔ قسم طعام سے ایک چیز ہوتی ہے کہ اسے پکا کر
نان خورش کرتے ہین۔
بڑی الاچی۔ الاچی سرخ کو کہتے ہین
بڑی آنکھ۔ اک صفت ہے چشم معشوق کی۔
بڑی بات۔ کنایہ ہے امر عظیم سے
بڑے بول کا سر نیچا۔ ایک مثل ہے مشہور کہ جس وقت
کوئی کچھ لاف وگزاف کرتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
خواجہ میر درد مغفور قطعہ ہم یہ کہتے تھے کہ نادان ہے
جو دل اور کو دے ؛ دیکھین تو چھین لے دل ہمسے وہ کون
ایسا ہے ؛ سو اب اک شخص کے ہے زیر قدم سر اپنا ؛ سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ؛
بڑی چیز اور بڑی روٹی عورتونکی زبان مین کلام اللہ کو کہتے ہین

فصل زاے منقوطہ

بزدلا۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو لڑائیون اور معرکون سے
بھلگے۔ ن بد دل۔ ع جبان

فصل سین مہملہ

بساطی۔ جو آئینہ کنگھی وغیرہ بازار مین بیٹھکر بیچتا ہے
ف خردہ فروش

بسانا۔ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) کسی جگہ کا آباد کرنا (۲)
خوشبودار کرنا لباس اور نیچہ تلیان وغیرہ کا۔

بساوٹ لباس وغیرہ کے خوشبو کرنے سے عبارت ہے
بحر مرحوم سے ہمنے جو یار مین پائی ہے بساوٹ شب وصل
کوئی دولہا یہ نہ پائیگا دلہن مین خوشبو ✽ اور اس خوشبو
کو بھی کہتے ہین جس سے نیچہ تلیان کو بساتے ہین

بساہند۔ نون غنہ کے ساتھ گوشت کی اصلی بو ف
بادگندہ۔

بساہندا اس گوشت کو بولتے ہین جسمین بعد پکانے
کے اسکی بوئے اصلی باقی رہتی ہے ف بدبو۔

بس بونا۔ کنایہ ہے غیر کے خواہ اپنے حق مین کچھ برائی کرنی سے

بست۔ بروزن ہست چیز کا مرادف ہے چنانچہ بست بست بولتے ہین

بسترا۔ ف بستر ع فرش۔ میر تقی مرحوم سے جی
مین تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن ✽ بسترا
خاک ہی پر اب تو بچھایا ہمنے ✽

بستر کرنا سکونت کہین کی اختیار کرنا شیخ ناسخ سے
جی مین ہے ہو جایئے اُس سرو قامت پر فقیر ✽
پس کسی آزاد کے تکیہ مین بستر کیجئے۔

بستر لگانا۔ وہی کہین سکونت اختیار کرنا اور قیام پذیر ہونا

بس چلنا صاحب اختیار ہونا۔

بسر کرنا۔ کنایہ ہے اوقات گذاری سے اور زندگی
وغیرہ کے انتہا کو پہونچانے سے۔

بس کی گانٹھ۔ کنایہ ہے اس شخص سے جس کا شیوہ
فتنہ انگیزی ہو ذوق دہلوی سے عدوے نیش زن
ہردم ہے میرے درپئے ایذا ✽ یہ موذی زہر کی
ہے گانٹھ بچھو اس کو کہتے ہین ✽

بسم اللہ۔ ایک تقریب شادی کا نام ہے کہ
اہل اسلام مکتب مین اپنے لڑکون کو بٹھاتے ہین
اور الف بے تے۔ شروع کرواتے ہین جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہین سے قامت موزون نظر آئی مجھے
جاے الف ✽ تھا شروع عاشقی دن اپنی بسم اللہ کا ✽
اور ایک کلمہ ہے تعظیم دینے کا جبکہ کوئی شخص معظم کسی صحبت
مین آکر بیٹھتا ہے اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین۔

بسم اللہ کا گنبد۔ کنایہ ہے جاے پناہ دامن و آسائش
سے آتش مرحوم سے طاق ابرو ہین پسند طبع اُس
دلخواہ کے ✽ عمر ہوتی ہے بسر گنبد مین بسم اللہ کے ✽

بسنت کی خبر نہین۔ ایک کلمہ ہے کہ بیشتر کسیکے بیخبر
ہونے پر امور عالم سے زبان پر لاتے ہین۔

بسنتی۔ زرد رنگ کو کہتے ہین۔

بسنتی پوش اسے کہتے ہین جو لباس زرد پہنے ہو
ناسخ مرحوم سے غم اگر مجکو یونہین ہے اُس بسنتی پوش کا
جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا ✽

بسورنا۔ واو معروف کے ساتھ عبارت ہے آغاز گریہ
سے اور رونے والے کی صورت بنانے سے حضرت
برق سے ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن ✽
شبنم سے روئے ہر گل خندان بسور کے ✽

بسُہری۔ ایک مرض کا نام ہے کہ اطراف سر
انگشتان مین پیدا ہوتا ہے ع ف خس۔

بسیرا۔ شب کے وقت ایک درخت پر چند طائرون کی
رہنے کو کہتے ہین ف چاؤ چاؤ۔

بسیرا بولنا۔ درختون پر مرغان خوش آواز کی بولنے کو کہتے ہین

بسیرا لینا۔ وہی ایک درخت پر چند طائرون کا شب کو رہنا

فصل غین منقوطہ

بُغارا۔ بروزن بخارا اس لفظ کا دیوار کے روزن اور
کپڑے کے چاک اور بدن انسان کے زخم پر اطلاق کیا جاتا ہے

بغبغا۔ ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے
اسے کہتے ہین ف غبغب۔

بغبغانا۔ کبوتر کے بولنے کو کہتے ہین

بغل۔ پارچہ بن آستین کے معنی پر ہندی ہے۔

بغلگند۔ بغل کی بوے بد کو کہتے ہین۔

بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونے کو کہتے ہین ف بغلگیری ع معانقہ

بغل مین مارنا۔ عبارت ہے کسی چیز کے بغل مین رکھ لینے
خواجہ آتش ع دل کو بغل مین مار کے پی توپ چلے ہین
چوک ؛ کہتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھئے ؛

بغلی۔ لام تحتانی معروف کے ساتھ مگدر ہلانے
کی اک قسم کو کہتے ہین۔

بغلی گھونسا۔ کنایہ ہے اُس دشمن سے جو قریب
بیٹھا ہو ف دشمن بغلی۔

بغلین بجانا۔ کنایہ ہے کسیکے رنج پر خوش ہونے
اور ہنسنے سے ع شماتت۔

بغلین جھانکنا۔ کنایہ ہے شرمندہ و محجوب ہونے سے

بغلین لینا۔ بغلون کے بال مونڈنا موتراشونکا۔

فصل فا و فصل قاف

بفا۔ بھوسی سی جو اک چیز بسبب یبس وخشکی دماغ
کی سر سے نکلتی ہے ف سبوسہ۔

بقچی۔ جامہ بند کو کہتے ہین ف بُقچہ۔

بقرہ عید۔ عید قربان کو کہتے ہین ع عیدالاضحےٰ

فصل کاف عربی و کاف فارسی

بک۔ بہت سی باتین اور باے موحدہ کے ضمہ سے اک
باریکتر اور لطیف تر کپڑے کا نام ہے۔

بگا۔ مشت غبار وغیرہ سے عبارت ہے حضرت برق ع
اس گل کے سامنے نہین جتنے گلون کے رنگ ؛
بگے اڑا رہا ہے چمن مین گلال کے ؛

بکبک۔ بہت سی باتین جو بیفائدہ ہون ف کاد کاد

بکبک جھنک جھنک۔ گفتگو قصہ و فساد کی۔

بکٹا۔ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز لینا اسطور پر
کہ وہ چیز اسقدر ہو کہ انگلیان بسبب اس کے زیادہ
ہونے کے باہم چسپیدہ ہو جائین

بکٹا مارنا۔ اِسکا بھی وہی مفہوم ہے جو اوپر ذکر ہو چکا ہے

بکٹھا۔ اک مزۂ بد کا نام ہے جسکو کسیلا بھی کہتے ہین
ف زمخت ع عفص۔

بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی۔ راے مہملہ تحتانی
مجہول کے ساتھ ایک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہین
کہ کسی کا کسی آفت سے محفوظ رہنا متصور نہو۔

بکسنا۔ کلی وغیرہ کے کھلجانے کو کہتے ہین میر تقی مرحوم ع
غافل شگفتگی سے جراحت نہین کوئی ؛ ہر زخم
یان ہے جیسے کلی ہی بکس رہی ؛

بکنا۔ بہت گفتگو کرنا

بلکھان - ہای مخلوط التلفظ کے ساتھ بیان کرنا کسی حال پوشیدہ اور ناگفتنی کا۔

بکھیڑا - ہنگامہ و فساد کو کہتے ہین اور کنایہ تعلقات دنیوی سے بھی ہے۔

بکھیڑیا - شخص مفسد کو کہتے ہین ف بلبکہ۔

بکی - کاف مشدد کے ساتھ بہت بیہودہ بکنے والے کو کہتے ہین ف دراز نفس۔

بگاڑ - آپس کی آزردگی و ملال اور ناموافقت۔

بگاڑنا - کسیکو اپنے سے آزردہ کر دینا اور کنایہ ہے کسیکے تباہ و خراب کرنے اور کسی چیز کی ہیئت اصلی کے بدل دینے سے سید محمد خان رند سے مری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے ٭ بگاڑتا ہی جو مجکو بنا بگاڑ کیا

بگٹٹ - گھوڑے کے دوڑانے کو کہتے ہین اسطور پر کہ گویا لگام نہین رکھتا۔

بگڑنا - تین معنی پر بولا جاتا ہے - (۱) خراب و تباہ ہونا کسی کا - (۲) اپنی ہیئت اصلی سے بدلجانا کسی چیز کا - (۳) کسیکا کسی سے آزردہ ہونا ترش روے ترش کردن

بگڑے دل وہ شخص جو ہر بات پر آمادہ بفساد ہو جاوے

بگھار - پیاز لہسن وغیرہ کو گھی مین داغ کرکے دال پختہ پر اور گوشت کو گھی اور مسالے مین پکنے کے واسطے ڈال دینے کو کہتے ہین ف سیر داغ۔

فصل لام

بل - یہ لفظ مجازاً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) نازک طرون کی کمر کا رفتار کے وقت کج وا کج ہونا (۲) کسی چیز کی قیمت کا فرق اور حساب کا شبہ حضرت شرر کسہ فرماتے ہین سے حشر مین لبتر گیسو نہین چھٹنے والے ٭ جو حساب ان کے نکالے تو بڑا بل ہوگا ٭ (۳) فرق نظر محبت و شفقت کا ایک شاعر کہتاہے سے رشتۂ الفت کا بالکل بل نہین نکلا ابھی ٭ کچھ مری تیوری مین ہے کچھ یار کی چتون مین ہے ٭ (۴) ابروؤن کی چین و شکن - (۵) کبر و غرور چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سے کیون نہ پلکین ہون جفا کار جو آفت ہون بھوین ٭ بل ہے تیرون کو کمانون کی توانائی کا ٭ (۶) زور و طاقت چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہین سے ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بلے زور ٭ کہتی ہے دست و پاے شناور کو توڑ دون ٭ (۷) فدیہ اور تصدق چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین سے زلف پیچان کا ہے جو سودائی ٭ دل و جان و جگر وہ بل دیگا ٭ اور بکسر اول دل کے وزن پر ایک کلمہ ہے کہ بلی کو اُس سے ہنکاتے ہین اور خانۂ موش اور خانۂ مار و عقرب پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہین

بل آنا - سوا معنی معروف کے محبت اور شفقت کی نظر مین فرق آنے کو اور ابرو دن مین چین و شکن پڑجانے کو بھی کہتے ہین چنانچہ اک شاعر کہتا ہے سے ای پیچ و تاب عشق مری تیوری کیا چڑھی ٭ بل آئے گا تو ابروے قاتل مین آئے گا ٭

بل پڑنا - ابرو مین چین و شکن اور حساب مین فرق پڑنا

بل دینا - رشتے اور رسن وغیرہ کا بٹنا

بل کرنا - ناز و غرور کرنا چنانچہ جرأت کہتا ہے سے زلف تیری کرے نہ کیونکر بل ٭ جا کے آئے میان نہ بل مجکو ٭

بل کھانا - معشوقون کی زلف اور کمر کی پیچیدگی

اور جنبش میں آنا اور طبیعت کی بیتابی اور غصہ پر
بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ مرزا برق مرحوم ؎
پڑ گئے عشق گیسو میں سر پر یہ پیچ : کہ بل کھا کے
ہیں سلسلا ہو گیا :
بل کی لینا۔ غرور کرنا۔ مرزا والا جاہ بہادر مرحوم عاشق
تخلص فرماتے ہیں ؎ زلف کے پیچ سے نہیں آگاہ :
بل کی لیتے ہیں آپ گھر بیٹھے :
بل نکلنا۔ کسیکی نخوت اور کبر و غرور کا دور ہو جانا۔
بُلا۔ حباب کو کہتے ہیں ف قبہ آب
بُلا اٹھنا۔ حباب کا پانی میں نمودار ہونا۔
بلا آنا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔
بلا بدتر اور بلا بو غما۔ ناگوار اور بری چیز دونکو کہتے ہیں
بلا جانے۔ اک کلمہ ہے کہ بے پروائی کے محل پر بولا
جاتا ہے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ وہاں آ ہی رہے
وہ ہے یہاں سنگ ہے چھاتی ہے : گذرے ہے جو
کچھ ہمپر سو اُسکی بلا جانے :
بلا سے۔ اک کلمہ ہے کہ وہی بے پروائی کے محل پر
بولا جاتا ہے ذوق دہلوی ؎ اک ... درد سر کا
مری جان پر تو ہے لیکن بلا سے : کہ زانو پہ سر تو ہے :
بلا لگنا۔ کسی کا کسی بلا میں مبتلا ہو جانا مومن خان ؎
بلائے جاں ہوا دھیان اُس سیہ کاکل کی چوٹی کا :
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی :
بلا لوں۔ اک کلمہ ہے جو شادی اور چاپلوسی کا اور یہ
خاص محاورہ عورتوں کا ہے۔
بلائیں پڑنا۔ استعارت ہے شیخ ناسخ ؎ چلا عدم سے
ہیں جبر تو بول اٹھی تقدیر : بلائیں پڑنے کو
کچھ اختیار لیتا جا :
بلاوا۔ کسیکے طلب سے عبارت ہے۔
بلائیں لینا۔ بلا گردان ہونے سے عبارت ہے جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تری بلائیں مری طرح یہ بھی
لیتا ہے : نہ کیونکر آگ میں اسپند کے یہ چٹ چٹ ہو :
بُلبُلا۔ وہی پانی کے بتے کو کہتے ہیں۔ ع حباب خواجہ
سپہر درد ؎ گلہ خون کا بحر و بر میں جو کہ ہے مدہوش ہے
عینے دریا میں بھی دیکھا بلبلونکا جوش ہے : شیخ ناسخ
؎ گنبد مدفن مری اشکوں میں یوں ہے بعد مرگ
: بلبلے پڑتے نظر آتے ہیں جیسے آب پر :
بلبلانا۔ بیتابی اور بیقراری سے عبارت ہے۔
بل بے دوسری بائے موحدہ تحتانی مجہول کے
ساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب کے محل پر بولا جاتا ہے جیسا
کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ بل بے ظالم تیری پرائیاں
جانیں مشتاقوں کی لب پر آئیاں :
بلبل چشم وہ ڈپٹا اور کمر بند وغیرہ جس کی بناوٹ
مانند چشم بلبل کے ہوتی ہے۔
بل توڑ۔ اس پھوڑے کو بولتے ہیں جو بال کے
ٹوٹنے سے بدن میں نکلتا ہے۔
بلچک۔ ضرب قبضہ شمشیر کو کہتے ہیں۔ شیخ امان علی
سحر ؎ ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک : پتلی
کی یہ گردش ہے کہ ادھر ہے سپر کی :
بلکنا۔ گریہ و زاری سے عبارت ہے
بل گوندھن۔ شادی کی ایک تقریب ہوئی ہے

کہ اس میں لڑکیوں کے سر کے بال گوندھے جاتے ہیں پس
جو لوگ اس کلمہ کو بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہیں غلط
بولتے ہیں۔

بلبلا۔ احمق کو کہتے ہیں۔

بلی۔ سوا اگر ہ کے اُس لکڑی کو بھی کہتے ہیں جس سے
دروازے کے دونوں پٹون کو بند کر دیتے ہیں۔

فصل میم

بم پھوٹنا۔ دیوار مکان کے سوراخ سے پانی کا اندر آنا

بم مچانا۔ غل وشور کرنے کو کہتے ہیں۔

فصل نون

بنا بنی۔ دولہا دلہن کو کہتے ہیں۔

بن آنا۔ اور بن پڑنا۔ کسی کام کے درست آنے
سے عبارت ہے۔

بناس پتی۔ بتخفیف فوقانی صحرائی درختوں کی
پتیوں سے عبارت ہے کہ جنگل کے رہنے والے بھوک کی
شدت میں اُن پتیوں کو کھاتے ہیں۔

بنانا۔ ساختن کا ترجمہ ہے اور کسی کام کے درست کرنے
کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے کسی پر خندہ زنی کرنے سے بھی

بناؤ۔ آرائش و زینت اور درستی کسی چیز کی۔

بناوٹ۔ بے اصل بات جو مصلحت وقت کیواسطے
کہی جائے یا سخن سازی و تصنع اور وہ کام جو ادا بن
کے دکھانے کے لئے کیا جائے بحر مرحوم سے خدا اعلم ہے
ہر شخص کی بناوٹ کا ؛ کہو نماز پڑھ سجدے گئے کہ سر جھکا
اور کسی چیز کی ساخت کو بھی کہتے ہیں۔

بنا ٹھننا۔ بناؤ کرنا اور دوسرا لفظ یہاں تابع ہے
جرأت سے دیکھ کیا آیا بھبو کا سادہ بن ٹھن کے صباء
ہر دوش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن لے صباء

بلنت۔ وہ پارچہ دراز جسپر چاندی سونے کے تار
وغیرہ ٹنکے ہوتے ہیں اور اسے عورتیں زیب و زینت
کے واسطے گرداگرد اپنے لباس کے لگاتی ہیں۔

بنجانا۔ کسی رنج وصدمہ وبلا میں کسی کا مبتلا ہو جانا
غالب دہلوی سے میں بلا تا تو ہوں اس کو مگر اے جذبہ
دل ؛ اس پہ بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے ؛

بُندا۔ عورتوں کے کان کا ایک زیور ہوتا ہے یا گوشوارہ

بند باندھنا۔ نیزہ بازوں اور کشتی گیروں کا عرف ہے
پر بند باندھنا۔

بند سے بند جُدا کرنا۔ تیغ و کارد وغیرہ سے کیکے
ٹکڑے ٹکڑے کرنا جرأت سے حرف شکوہ نہیں لائیگا
زبان پر بندہ ؛ کیا ہو اُسنے جدا بند سے گر بند کیا ؛

بند کرنا۔ گفتگو و بحث میں کسی کو خاموش کر دینا۔

بند ہو جانا۔ گفتگو و بحث میں قائل ہو کر خواہ اور
کسی وجہ سے خاموش ہو جانا۔

بندر والا۔ بندر نچانے والا یعنی میمون باز

بندگی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے احتراز اور
اجتناب سے بھی

بندور۔ نون غنہ کے ساتھ کنیز بدخواہ و بدمزاج

بندھا پانی۔ آب استادہ کو کہتے ہیں آتش مغفور سے
آہستہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت ؛ منزل خوف
شناور کو بندھا پانی ہے ؛

بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہے۔ ایک مثل مشہور ہے

اس جگہ بولتے ہین کہ کوئی شخص ناچار اور مجبور ہو اور اُس حالت مین جو رنج اور صعوبت اس کو پیش آئے گوارا کرے۔

بندھن ہار اور بندھن وار۔ دامندار اور چمن زار کے وزن پر وہ ریسمان خواہ رشتہ جسمین باغبان کچھ گل و برگ اور میوے باندھکر شادی کے گھر کے دروازے پر لاکر باندھ دیتے ہین لیکن بندھن وار جو چمن زار کے وزن پر بولا جاتا ہے اسکی صحت مین مؤلف ہیچمدان کو کلام ہے۔

بند ہوا۔ نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ قیدی۔

بنڈی۔ اک قسم کے پیراہن کوتاہ کو کہتے ہین کہ اُسے نیچے پیراہن کے پہنتے ہین۔

بنڑا بنڑی۔ دولہا دولھن ف داماد و عروس

بنکارنا۔ موحدہ نون زدہ کے ساتھ سخن پوشیدہ کا اعلان کرنا۔ ذوق دہلوی سے ہنکار و آج خوب چلو میکدے کو ذوق ؛ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے ؛

بنکیت۔ نون غنہ کے ساتھ سلحشور

بنکیتی۔ نون غنہ کے ساتھ سلحشوری

بننا۔ موافقت آنا اور بگڑے ہوے کام یا شخص کا درست ہو جانا غالب دہلوی سے نکتہ چین ہے غم دل اُسکو سنائے نہ بنے ؛ کیا بنے بات جہان بات بنائے نہ بنے شیخ امان علی سحر سے نئے بگڑے تھے اس بہار مین ہم بنگئے آکے کوے یار مین ہم ؛ دو ایسی وضع بنا با جسپر لوگ خندہ زنی کرین۔

بنّو۔ واو مجہول کے ساتھ دولھن کو کہتے ہین اور ایک عورت دوسری عورت کو اس کلمہ سے خطاب بھی کرتی ہے۔

بنیا۔ سوا معنی معروف کے اس شخص کو بھی کہتے ہین جو سیدھی سادھی وضع رکھتا ہو اور کسیطرح کا شر و فساد اس کی خلقت مین نہو۔

بنیٹی۔ تائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ وہ چوب جسکے دونون سرون پر مشعل باندھکے رات کیوقت ہلاتے ہین اس صورت سے کہ ہلانے والے کے گرداگرد شعلے کا اک حلقہ معلوم ہوتا ہے ف شعلہ جوالہ۔

فصل واو

بُوا۔ چھوٹی بہن کو کہتے ہین۔ اور اک کلمہ ہے کہ ایک عورت دوسری کو اس سے خطاب کرتی ہے۔

بو آنا۔ کسی چیز کے بو کا مشام مین پہونچنا۔

بو باس۔ یہ ایک کلمہ ہے کہ بو کے معنی پہ استعمال کیا جاتا ہے

بو پھوٹنا۔ کسی چیز کی بو کا ظاہر ہونا میر تقی مرحوم سے یکرنگ آشنا ہین خرابات ہی کے لوگ ؛ سر میکشون کے پھوٹتے دیکھے ہین بو کے ساتھ ؛ اور کنایہ ہے راز پوشیدہ کے افشا ہونے سے بھی جیسا کہ بحر مغفور کہتے ہین سے عمر بھر بھول ہین ہم نہ کبھی بو پھوٹے ؛ جام آنکھو نمین چھپا رکھتے ہین مینا دل مین ؛

بو پھیلنا۔ بو کا پراگندہ ہونا۔

بو نکلنا۔ دو معنی پر مستعمل ہے اول ظاہر ہونا کسی چیز کی بو کا اور عیان ہونا کسی راز پوشیدہ کا جرأت سے بکر مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل ؛ مبادا ایسی باتون مین کہین کچھ بو نکل آئے ؛ (۲) کسی چیز کی بو کا زائل ہونا۔ شیخ ناسخ سے اُس رشک گل کی جاذ

ہی بس آگئی خزان ؛ ہر گل بھی ساتھ بو کی چمن سے نکل گیا

بُو بَک - نادان اور احمق سے عبارت ہے -

بُو بُو - بروزن تُوتُو کنیز ذلیعزت کو کہتے ہین اور تصباتیون کی زبان مین خواہر کو بولتے ہین -

بوٹ - اک قسم کی جوتی کو کہتے ہین کہ اصل مین انگریزون کا پہناوا ہے اور وہ جوتا موزے کی صورت ہوتا ہے مگر موزے سے سکتر اور کوچک تر -

بوٹا - پھول کے درخت کو کہتے ہین ف گلبن اور تصویر گل و برگ کی جو کاغذ یا پتھر یا دیوار و چوب پر کھینچتے ہین یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تارون سے کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہین بحر مغفور کہتے ہین ؎ اپنی بہار خاک دکھائین غریب لوگ ؛ بوٹی چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا ؛

بوٹا سا قد - اک صفت ہے قد معشوق کی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ گڑ گئی گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر ؛ تھا کف گل مین جو زر گو یا دفینا ہوگیا

بوٹی - تحتانی معروف کے ساتھ درخت بے ساق کو کہتے ہین اور کچھ درختون کی پتیون سے بھی عبارت ہے جنکی تلاش مین کیمیا گر رہا کرتے ہین جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ داغ کے بوٹی سے کشتہ کر کے اپنے نفس کو بحر تھا مر دفقیر اب کیمیا گر ہوگیا ؛ اور گل و برگ کی تصویر جو کاغذ یا پتھر خواہ دیوار و چوب پر کھینچتے ہین یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تارون سے کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہین -

بوٹی بوٹی پھڑکنا - دونون واو مجہول سخر گی رقص مین کسیکی تمام اجزا کے بدن کا پھڑکنا اور جنبش مین آنا -

بوٹی چڑھنا - واو مجہول اور یاے معروف کیساتھ کنایہ ہے آدمی کے فربہ اور موٹے ہونے سے -

بُوچا - واو معروف کے ساتھ اس شخص کو کہتے ہین جو کان نہ رکھتا ہو اور واو مجہول کے ساتھ عبارت ہے اک قسم کی سواری سے امیرون کی کہ اسکو کہار اٹھاتے ہین

بُوجھ واو معروف کے ساتھ دانش اور فہم اور اک اصطلاح ہے گنجفہ بازون کی بھی اور واو مجہول کے ساتھ بار اور ثقل کو کہتے ہین -

بوجھل سنگین کو کہتے ہین ف گران ع ثقیل -

بوچھار - کنایہ ہے کسیکو بہت سی گالیان دینے یا بہت سے طعن و تشنیع کی باتین کہنے یا بہت سا روپیہ دینے یا کسی پر بہت سے تیر اور گولیان بندوق کی مارنے سے بھی -

بوچھاری - تحتانی معروف کے ساتھ اس سائبان سے عبارت ہے جسکو قصر و ایوان کے آگے ڈالتے ہین تاکہ بوچھار اندر مکان کے نہ آنے پائے

بوداؔ واو مجہول کے ساتھ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو دلیری اور جرأت نہ رکھتا ہو - ف شتر دل ع جبان -

بودار - واو معروف کے ساتھ اک قسم کے چمڑے کو کہتے ہین کہ نرم اور تحفہ اور خوشبو ہوتا ہے مانند صابر کے ف ملغار ع ادیم چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہین ؎ سینہ مین داغ محبت ہے سہیل یمنی ؛ چرم بودار کی ہے اپنے بدن مین خوشبو اور سگ شکاری کو بھی کہتے ہین کہ بو شکار کی راہ مین پاکر شکار تک جا پہونچتا ہے ف بوے پرست -

بور کا لڈو - وہ شے جس کو کھانا اور نہ کھانا دونون باعث

حسرت وافسوس وپشیمانی کا ہون جیساکہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ لذت فراق ووصل کی دونون ہین دل کو زہر بوسے دہان یار کے لڈو ہین بورہے ؎

بوڑھے طوطے کا پڑھنا۔ کنایہ ہے کار دشوار سے

بوگرا نکالنا۔ ضرب ہائے لگد وچوب سے کسیکے سست اور مضمحل کردینے کو کہتے ہین۔

بوکھلانا اور بولانا۔ سڑی اور دیوانہ ہوجانے کو کہتے ہین ف دیوانہ شدن۔

بول۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ سخن مطلق ہین مجازاً فقرات غنا پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

بول بالا۔ کنایہ ہے ملبند نامی اور شہرت سے جیساکہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ آج موزون جسسے وصف قد بالا ہوگیا عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا ؎

بولتا۔ کنایہ ہے دم اور نفس سے انسان کے

بولجانا۔ کنایہ ہے ازراہ عجز کسی کام کے نکرنے یعنی جواب دینے سے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے ؎ زبان بول گئی وقت امتحان دیکھا ؎

بول چال۔ کسی کی زبان کے طرز اور گفتگو کی روش کو کہتے ہین چنانچہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ زندہ ہین تجھسے نام مسیح وکلیم کے دیکھا نہین بشر کہین ایسا بول چال کا

بولنا۔ بات کرنا ف سخن گفتن۔

بولی۔ لام تحتانی معروف کے ساتھ آدمی کی زبان کو اور حیوانات کی آواز کو کہتے ہین۔

بولیان مارنا۔ کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز وطعن کرنے سے۔

بولی ٹھولی۔ وہی سخن طعن وتشنیع اور دوسرا لفظ توابع سے ہے

بونا۔ مرد کوتاہ قد کو کہتے ہین ف پستہ قد

بوندا باندی۔ باران اندک سے عبارت ہے ع تقاطر

بونڈلا۔ بگولے کو کہتے ہین ف گردباد ودیوباد۔

بوئیا۔ اس مرد کو کہتے ہین جو علت مشائخ یعنے علت اُبنہ رکھتا ہو ع مابون

فصل ہائے ہوز

بہ۔ عورتون کے کان اور ناک کے سوراخ کو کہتے ہین جسمین زیور پہنتی ہین۔

بھابھی۔ بڑے بھائی کی زوجہ کو کہتے ہین۔

بھاپ وہ گرم ہوا جو کھانے مین سے یا کھانے کی دیگ مین سے یا آدمی کے منہ سے نکلتی ہے

بھاٹ جو ہر کس وناکس کے مدح وستائش کرکے گدائی کرے ف بادفروش وبادپیما۔

بہار لوٹنا۔ کیفیت اور تماشا دیکھنا کسیکے یا کسی چیز کے حسن وجمال وغیرہ کا جرأت ؎ جوش گل چاک قفس سے دمبدم دیکھا کیئے ؎ سب نے یان لوٹین بہارین اور ہم دیکھا کیئے ؎ شیخ ابراہیم ذوق ؎ چمن مین کہتی ہین پھر موسم عیش وطرب آیا ؎ بہارین خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ؎

بھاری۔ ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کنایہ ہے چیز گران بہا سے مثلاً جہان بھاری دوشالہ یا بھاری زیور بولتے ہین اُسسے دوشالہ گران بہا اور زیور گران قیمت مراد لیتے ہین۔ (۲) کنایہ ہے شخص ذیقدر وذی مرتبہ سے چنانچہ اس شعر سے ہویدا ہے ؎ گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گران ؎ لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری

(۳) کنایہ ہے طول و درازی شب غم سے خواہ کسی بیمار و حزین کی شب غم ہو خواہ کسی اور اندوہگین کی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ہے گران آج مری ماہ کو گرمی سے نقاب ؛ گیا ہی تجھ پہ یہ رات اہی یہ کامل بھاری
ولہ ؎ یون نزاکت سے گران ہے سرمہ چشم یار کو ؛ جسطرح ہو رات بھاری مردم بیمار کو ؛ (۴) کنایہ ہے وبال ہو جانے سے اس زندگی کے جو رنج و ملال مین گذرے
(۵) کنایہ ہے دل کے غمگین و اندوہگین ہونے سے جیسا حضرت بحر کہتے ہین ؎ وہ ناتوان ہون پس جاؤن ہو جو دل بھاری ؛ حباب وار مری سر کو ہے گران فریاد
(۶) کنایہ ہے امر دشوار و مشکل سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ جسم کو جی ہے گران سینے کو ہی دل بھاری ؛ ہے وہ درپیش مجھے عشق کی منزل بھاری یعنے منزل دشوار درپیش ہے ۔

بھاری بھرکم ۔ شخص گران جثہ کو کہتے ہین اور کنایہ ہے شخص ذی قدر سے بھی ۔

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ایک مثل ہی اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے اختیار مین نہو جیساکہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ بوسہ اس بت کا لیکے منہ موڑا ؛ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا ؛ ناسخ مرحوم ؎ سنگ اسود بھی ہے بھاری پتھر ؛ لوگ جو چوم لیا کرتے ہین ؛

بھاری سہرا ۔ بڑے سہرے کو کہتے ہین جو درازی مین دولہا خواہ دولہن کے سر سے پاؤن تک ہو چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بھاری گوندھ لا مالن ہے سہرا نوشاہ کا سہرا

بھاڑ جھونکنا ۔ گلخن افروزی سے عبارت ہے

بھاڑ مین پڑے اور بھاڑ مین جا ۔ اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے ہین کہ جسوقت کوئی امر اونکے خلاف طبع واقع ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین

بھاگا بھاگ ۔ گریزا گریز کے معنی پر آتا ہے چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہین ؎ دیتی ہے فوج فنا ہر دم شکست لشکر ہستی مین بھاگا بھاگ ہے ۔

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتی ہین کہ کسی سے کسی چیز کا ہاتھ لگنا مشکل ہو پس جو کچھ اس سے ملجائے غنیمت جانین ۔

بھاگڑ ۔ کسیکے خوف سے لوگون کے بھاگنے کو کسی جگہ سے کہتے ہین ۔

بھاگ لگنا ۔ کنایہ ہے کسیکے کچھ ذی مرتبہ ہو جانے سے جیساکہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ آنکھ ہر ایک کی دوڑے ہے کفک پر تیری ؛ پاؤن سے لگ کے تری مہندی کو کیا بھاگ لگے ؛ جرأت ؎ دل بھی اب مجھ سے ہے دور بھاگے ہے ؛ اس سے ملکر اسے بھی بھاگ لگے ؛

بھانا ۔ بروزن دانا خوش آنے کے معنے پر آتا ہے لیکن بعض فصحاے متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہی

بھاپنا ۔ کسی چیز کو بنظر تامل و خواہش دیکھنا جرأت ؎ دیکھون تو یون وہ کہنے لگے منہ کو ڈھانپنے ؛ کمبخت پھر لگا مجھے نظرون مین بھاپنے ؛

بھانجی مارنا ۔ کوئی بات کسیکے حق مین کہن ایسی کہنا کہ باعث اسکے ناکامی کا ہو ۔

بھاؤ۔ وہ جانب جدھر پانی بہکر جاتا ہے
اور ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ کسی جنس کے نرخ
کو کہتے ہین اور زن رقاصہ کے ہاتھون کے اشارے کو
جو رقص مین کرتی ہے۔

بھانڈ۔ نقال کو کہتے ہین۔

بھاؤ بتانا۔ ناچنے مین زن رقاصہ کا ہاتھ سے
اشارے کرنا جرأت ؎ ہتون کا رقص سمجھتے ہین ہم
کہ یہ کافر ؛ متاع رقص کا اپنے بتانے بھاؤ لگی ؛

بھاؤ کرنا۔ کسی جنس کا مول چکانا

بھائی۔ ہاے ملفوظ کے ساتھ اک چیز ہے مشہور
کہ بچون کو کبھی ہنساتی ہے کبھی رولاتی ہے کہتے ہین
کہ یہ خیالات ہین کہ بچون کے خواب مین آکر کبھی ہنساتے
ہین کبھی رولاتے ہین جیساکہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎
افسوس بھائی نے بھی ہم کو ؛ طفلی مین نہ عشق کی
خبر کی ؛ اور بعضون نے جو اسے بیجائی نظم کیا ہے
جیساکہ خواجہ اسد قلق نے اپنی مثنوی مین کہا ہے ؎
روتے روتے جو نیند آتی تھی ؛ بیجائی اُسے ہنساتی
تھی ؛ از روے لفظ و از روے املا دونون طرح
مؤلف کے عندیہ مین غلط ہے۔

بھائی بند۔ ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ رشتہ دارون سے عبارت ہے

بھائی چارا۔ اخوت کو کہتے ہین۔

بھائین بھائین۔ ہمزہ یاے کے ساتھ اک کلمہ ہے
کہ مکانون کی ویرانی پر اس کا اطلاق کرتے ہین
یعنی یون کہتے ہین کہ فلان مکان بھائین بھائین کر رہا ہے

بھنبھا۔ جو کام بے مشورت کرے اور خود بھی اسکا
نیک و بد نہ سوچ لے نہ خود رائے

بھیڑ۔ کسی جگہ پر لوگون کے ہجوم اور اژدحام کرنیکو
کہتے ہین کسی چیز کی خریداری اور خواہش کے واسطے

بھبک۔ فلک کے وزن پر شراب و خون وغیرہ کی بوی
تیز کو کہتے ہین۔

بھبوکا۔ اُس رنگ کو بولتے ہین جو بہت سرخ ہو
اور معشوق سرخ پوش سے بھی کنایہ ہے چنانچہ جرأت
کہتا ہے ؎ صاف ظاہر ہوگئی بیتابی دل مثل برق
وہ بھبوکا اپنی نظرون سے جو ٹک پنہان ہوا ؛ شیخ ناسخ
؎ دبی تھی آگ جو سینے مین وہ بھڑک اُٹھی ؛ کل
اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو ؛

بھیکنا۔ خشمگین آواز سے کسی سے کچھ بات کرنا

بھبکی۔ آواز خشمگین کے ساتھ جو کسی سے کچھ کلام کرین

بہتات۔ بروزن برسات اک کلمہ ہے کہ کسی چیز
کے فراوانی و کثرت پر اطلاق کیا جاتا ہے۔

بہت اچھا۔ اک کلمہ ہے کہ کسی کے حکم کی بجا آوری
کے جواب مین زبان پر لاتے ہین اور کبھی اس کلمہ کا مفہوم
دھمکی اور دھونس بھی ہوتا ہے جیساکہ اس شعر سے
بحر مرحوم کے ہویدا ہے ؎ کبھی جو روتے ہین جھنجلا کے
یار کہتا ہے ؛ مین سن رہا ہون کرو تم فغان بہت اچھا

بہتان باندھنا۔ کسی پر کچھ تہمت لگانا جرأت
کہتا ہے ؎ گھر مین آج اس کے کوئی شخص ملاتا
نہین آنکھ ؛ مین تو حیران ہون کہ کیا مجھ پہ بہتان نہ دھا

بہتان کرنا۔ اور **بہتان لگانا**۔ اور **بہتان لینا**۔ کسی پر کچھ تہمت کرنا۔

بہت بڑی عمر ہے۔ یہ کلمہ اس محل پر بولتے ہین
کہ کوئی کسی کا ذکر کہین کرتا ہو کہ وہ یکایک آجاے
چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ ہم دشت نوردون مین ابھی
ذکر ہوا تھا: آپہونچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے:
بھتی ۔ فوقانی مشدد و تحتانی معروف کے ساتھ اُس
کھانے کو بولتے ہین جو کسی کے مرنے کے بعد پکوا کر تقسیم
کرین ۔ ف شب غریب ۔
بہتیرا ۔ بہت کا مرادف ہے ۔
بھٹک اور بھٹکنا ۔ اٹک اور اٹکنا کے وزن پر
راستہ بھول جانے کو کہتے ہین ف گمراہی ۔
بھٹیار خانہ ۔ اُس گھر سے عبارت ہے جسمین اکثر شور و فساد رہتا ہے
بھج بند ۔ عورتون کے بازو کے اک زیور کو کہتے
ہین ف بازو بند ۔
بھجنگ ۔ سرنگ کے وزن پر سیاہ چیز کو کہتے ہین
بھچک ۔ لچک کے وزن پر حیران و متحیر کو کہتے ہین
چنانچہ مرزا رفیع السودا فرماتے ہین ؎ حسن ایسا کہ جسے
ماہ شب چاردہم: یک بیک دیکھے تو یکچند وہ رہجائے بھچک
بھدرگ ۔ اور گ کے وزن پر عورتون کے محاورے
مین کام کرنے کے سلیقہ اور استواری کو کہتے ہین ۔
بھدھنا ۔ پسی ہوئی مرچ یا نمک وغیرہ کا کسی
چیز مین سرایت کرنا ۔
بھر ۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ تمام اور کامل کے لفظ
کے معنی کا دیتا ہے جیسے رات بھر تمام رات کے معنی پر
اور ہاتھ بھر تمام ہاتھ کے معنی پر بولا جاتا ہے ۔
بھرا ۔ ہاے مخلوط التلفظ اور راے مہملہ مشدد کے
ساتھ سخن ترغیب و اغوا و فریب اور موحدہ مخلوطا لہا
کے ضمہ کے ساتھ بہت سیاہ چیز کو کہتے ہین ۔
بھرّاٹا ۔ طائرون کے اڑنے کی آواز کو بولتے ہین
بھرا گھر ۔ کنایہ ہے خانہ آباد سے جیسا کہ شیخ ناسخ
فرماتے ہین ؎ نظر آتا نہین جب اُسکے سوا کچھ
مجکو: کیون نظر آے نہ بے یار بھرا گھر خالی:
بھر آنا ۔ سکون راے مہملہ کے ساتھ تین معنے پر بولا
جاتا ہے (۱) زخم کا مندمل ہونا (۲) آنکھ کا پُر اشک
ہونا (۳) دل کا اندوہگین ہونا ۔
بھرّانا ۔ حرکت راے مہملہ کے ساتھ کبوتر و مرغ وغیرہ
کا اپنے بچون کو چونچ مین چونچ لیکر دانہ دینا ۔
بھراو ۔ واو موقوف کے ساتھ زمین کے گڑھون
مین جو خس و خاشاک وغیرہ زمین کے ہموار کرنے کے
واسطے بھر دیا جاتا ہے ۔
بُھربُھرا ۔ اور بُھربُھری خستہ چیز سے عبارت ہے
بھر بھرانا ۔ محبت کے قصد سے کسیطرف طبیعت
کے مائل ہونے کو کہتے ہین
بھربھراہٹ ۔ ہاے ہوز سوم کے فتحہ کے ساتھ ورم کو کہتے
ہین اور باے اول و دوم کے ضمہ کے ساتھ خستگی کسی چیز کی ۔
بھر پانا ۔ کسی سے کسی چیز کا بتمامہ وصول پانا سودا ؎
جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا: مین کہا بخشئے
صاحب مجھے مین بھر پایا: جرأت ؎ پر از گوہر اشک
چشم سے دامان تر پایا: تری دولت سے بس اے
عشق ہمنے خوب بھر پایا:
بھر پائی ۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی تمام تنخواہ

اپنی کمین سے وصول پاتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے
بھرپور۔ تمام اور کامل شیخ ناسخ ؎ کیا حسد ہے
اگر اک شب نظر آیا بھرپور ٭ ساغر ماہ کا گردون نے کنارا توڑا ٭
بھرتا۔ اک قسم کی نان خورش کو کہتے ہین۔
بھرتی۔ فوج کے لوگون مین سے جو کوئی معزول
ہو جائے یا مرجائے اُسکی جگہ پر اور کسی کو نوکر رکھنا
و مقرر کرنا اور کسی چیز کے اندر جو دوسری چیز بھردیجاوے آگنده و حشو
بھرکس نکلنا ضرب یا چوب و لکد سے کسی کا سُست
و بے طاقت ہو جانا۔
بھرلینا۔ آلوده کر دینا کسی چیز کا کسی چیز سے اور
اپنا روپیہ کسی سے بتمامہ لے لینا۔
بھرم۔ بروزن صنم اعتبار کو کہتے ہین
بھرمار۔ بروزن زرنار افراط کسی شے کی
بھرنا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر
بھی آتا ہے (۱) بدمزاج شخص کے ساتھ اپنی عمر صرف
کر دینا۔ (۲) رنج و اندوه مین زندگی کے دن بسر کرنا
(۳) کسی کو کسی کی طرف سے کچھ بدگوئی کر کے پُر ملال
و غضبناک کرنا۔ مولف کہتا ہے ؎ کیا غم مرے
سینے کو کیا دل نے جو خالی ٭ اندیشہ ہے کچھ یار کو جا کر نہ
بھرا ہو ٭ (۴) زخم کا التیام پانا اور اچھا ہو جانا۔
بسبب استعمال مرہم وغیرہ کے غالب دہلوی ؎
دوست غمخواری مین میرے سعی فرمائین گے کیا ٭
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئین گے کیا ٭
بھروپ۔ صورت بدلنا۔ صورت بازی
بھروپیا۔ صورت بدلنے والا صورت باز و رنگ آور

بھروسا۔ اُمید اور اعتماد
بھروسا دینا۔ کسی کو کچھ امیدوار کرنا
بھروسا کرنا کچھ امید کسی سے رکھنا اور اعتماد کسی پر کرنا
بھری برسات۔ ایام جوش و طغیانی بارش کے
بھربھرے دھنڑ۔ بازون کے طیاری کو بولتے ہین جرأت
؎ کن حسرتون سے دیکھتے ہین ہم ڈرے ڈرے
وه اُبھرے اُبھرے گات وه بازو بھرے بھرے ٭
بھری محفل۔ وه محفل جسمین کثرت لوگون کی ہو
بھرے ہونا۔ کسی جانب سے پُر کینہ و پُر ملال ہونا
ناسخ مغفور ؎ تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوئے
خالی مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوئے ٭
بھڑ۔ بفتح باے مخلوط الہا و راے ہندی سخره و بکسر ے
مخلوط الہا اک جانور گزنده کو کہتے ہین ف کلیز ع زنبور
بھڑاس۔ کینۂ باطنی و غبار خاطر
بھڑاس نکالنا۔ کینۂ باطنی اور غبار خاطر کا نکالنا
بھڑک۔ بروزن فلک تین معنی رکھتا ہے (۱) آگ کے
شعلہ وری (۲) رم و وحشت (۳) شوکت و جاه
و لوازم ظاہری جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎
ہو بھڑک جتنی زیاده جلد ہے اُتنا زوال ٭ سب
ستارون سے ہے روشن تر ستاره صبح کا ٭
بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر برافروختہ کرنے
سے ف آغالیدن۔ جرأت ؎ بے سبب جو مجھسے ہو
وه شعلہ خو سر گرم جنگ ٭ مین تو ہون حیران کہ یہ
کس کا ہے بھڑکایا ہوا ٭
بھڑکنا۔ کنایہ ہے امر خوفناک پر مطلع ہو جانے سے

چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے کہا ہے ؎ ہماری قبر سے
شاید کہ بوے شیر آئی ہے ٭ وگرنہ یار کا گھوڑا تو
ہاتھی سے نہین بھڑکا ٭
بھڑکے چھتے کو چھیڑنا - کنایہ ہے کسی کو کچھ آزار
ہو نچا کر کوئی فتنہ و فساد اُٹھانے سے چنانچہ اک
شاعر کہتا ہے ؎ دل لگایا ہے موے مژگان سے
بھڑکے چھتے کو ہمنے چھیڑا ہے ٭
بھڑمل - بےشرم اور مسخرے کو کہتے ہین -
بھڑنا - کنایہ ہی کسیکے ساتھ مباحثہ کرنے اور لڑ پڑنے سے
بھڑوا - زنان اوباش کو مردون سے اور مردون
کو زنان اوباش سے لاکر ملانے والا ع قلتبان ع دیوث
بھڑوائی - بھڑوے پنے کی مزدور اجرت سے عبارت ہے
بھڑی - رائے ثقیلہ کی ساتھ کبوترون کو طرز پرواز سکھانا
بھسٹر - جو نہایت فربہ اور سُست گوشت ہو -
بھسکو - واو مجہول کے ساتھ زن بیک وضع اور ہرجائی
بھسم اور بھسمنت - وہ چیز جو جلکر خاک ہو جائے
مرزا رفیع السودا کہتے ہین ؎ شعلہ بیرا اگر ہو تیری
تیغ ٭ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت
بُھس مین چنگی ڈال جا لو دور کھڑی - اک
مثل ہے اس عورت پر کہتے ہین کہ آتش افروزی اور
فتنہ انگیزی کرکے خود تماشا دیکھے
بہشت مین لاتین مارنا - کنایہ ہے نیکون کی
ساتھ بدی کرنے سے یا اون کے حق مین کلمات بد کہنے سے
یا عنایات خدا کی ناشکری کرنے سے میر تقی مرحوم
؎ کشمیر سے جاگہ مین ناشکر نہ رہ زاہد ٭ جنت مین

تو اے گیدی مارے ہے یہ کیون لاتین ٭
بہشتی - پانی پلانے والے کو کہتے ہین - ع سقّا
بہک اور بہکنا - راہ راست سے کیکے دور
ہو جانے اور تیر وغیرہ کے نشانے پر نہ پڑنے اور نشہ شراب
وغیرہ سے از خود رفتہ ہو کر کچھ کا کچھ کہنے سے عبارت ہے
بھک منگا - گدائی کرنے والے کو کہتے ہین -
بھگلوا - مسخرے اور یاوہ گو کو کہتے ہین
بُھگّا - نافہم اور احمق سے عبارت ہے اور بائے موحدہ
مفتوح کے ساتھ اُس بٹیر کو کہتے ہین جو دوسری
بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو -
بھگت - اک کلمہ ہے کہ کسیکے خرابی حال پر اس کا
اطلاق کرتے ہین جیساکہ حضرت رشک فرماتے ہین
اُس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست ٭
بیت الصنم مین برہمنون کے بھگت ہوئی ٭
بھگت بنانا - ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کرین
بھگیتا - امردان ہنود کے نچانے والے اور سوانگیے
کو کہتے ہین -
بھگو - کاف فارسی مشدد واو معروف کے ساتھ
لڑائی سے بھاگے ہوی کو کہتے ہین خواہ آدمی خواہ جانور
بھگوڑا - واو مجہول کے ساتھ شخص گریز پا کو کہتے ہین
ن گریز پا -
بھلا - بروزن بلا - سوا معنی معروف کے اک کلمہ ہے کہ تحسین
کلام کے واسطے بھی زائد لاتے ہین جیساکہ اس شعر
مین حضرت ہجر کے ؎ کیا کرونگا مین بھلا باغ اجار کے
لیکر ٭ آشیانے کو ہے اک مشت خس و خار بہت ٭ اور

یہی کلمہ کسیکے پکارنے کے جواب مین بھی زبان پر آجاتا ہے چنانچہ کہتے ہین کہ بھلا آئے اور یہی کلمہ کسیکے تنبیہ کیواسطے بھی زبان پر لاتے ہین چنانچہ کہ اُٹھتے ہین کہ بھلا کیا اسکا
بھلا چنگا۔ تندرست اور صحیح کو کہتے ہین اور بہت سی چیز پر بھی اطلاق کرتے ہین
بھلا کرنا کسی کے ساتھ کوئی نیکی کرنا جرأت ؎ لاؤ گے تم جو اُس بیداد گر کو یہان ۞ اے ہمدمو کریگا تمھارا خدا بھلا ۞
بھلا لگنا۔ خوش آنا۔
بھلا مانس۔ مرد آدمی
بہلانا۔ لڑکون کو رونے نہ دینے سے اور دل کو سیر اور تماشے مین خوش رکھنے سے اور سخن بی اصل کہکر کسی کے تسلی کرنے سے عبارت ہے۔
بُھلاوا۔ مغالطہ کو کہتے ہین۔
بُھلاوا دینا۔ مغالطہ دینے سے عبارت ہے۔
بھلا ہو۔ اک کلمہ ہے دعا کا۔ مؤلف کہتا ہے ؎ رسوا کن عاشق ہے سلامت رہے الفت ۞ عالم سے بُرا ہمکو کیا اُس کا بھلا ہو ۞
بھلائی۔ بُرائی کی ضد ہے
بُھلبُھلانا۔ گرم اور جلتی ہوئی خاکستر مین کسی چیز کا بریان کرنا
بُھلسنا۔ جل جانے کو کہتے ہین۔
بھلکڑ۔ جو لت کو بھول جاتا ہو یعنی فراموش کنندہ عادی
بَھلمنسی۔ آدمیت کو کہتے ہین۔
بہنایا عورت کے ساتھ عورت کا رشتہ خواہری پیدا کرنا کہ وہ عورت خواہر حقیقی اُس کی نہو۔
بُھنانا۔ سوا معنی معروف کے اصطلاح مین پیسا اشرفی

کو دیکر اس کی کوڑیان اور روپیہ دیکر پیسے اور اشرفی دیکر روپیے لینے کو کہتے ہین چنانچہ میر وزیر علی صبا نے کہا ہے ؎ سکہ بُھنائینگے بازار قیامت مین ضرور درہم داغ محبت کی بھنانے والے ۞ اور بائے موحدہ کے کسرہ اور نون اول کی تشدید کے ساتھ یعنی بِھنّانا دوران سر کو کہتے ہین جو کسی صدمہ سے بہم پہونچے اور کنایہ ہے کسی کے ہاتھ سے کسیکے تنگ و عاجز آنے سے بھی
بھنبھنا جو ناک مین بات کرتا ہو۔
بھنبھنانا۔ ناک مین بات کرنے کو کہتے ہین اور گرد کسی کھانے یا مٹھائی کے مکھیون کے اُڑنے سے بھی عبارت ہے
بھنبھوڑنا۔ سگ و گربہ وغیرہ جانوران درندہ کا کسی کو کاٹنا۔
بھنڈ۔ بینے کی تنبا کو ی مجتمع شدہ پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
بھنڈارا۔ ہندون کا ہندو فقیرون کو کھانا دینا اور لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اک ضرب کا نام ہے کہ شکم حریف کے بائین طرف لگاتے ہین۔
بھنڈیخانہ۔ دال ہندی تحتانی محبوبون کے ساتھ اُس مکان کو کہتے ہین جہان امیرون کی قلیان اور پانی کا اسباب رہے۔
بھنکار اور بھنکنا۔ شیرینی وغیرہ پر مکھیون کی بیٹھنے اور اُٹھنے کو بولتے ہین۔
بھینگا۔ جسکی آنکھون کی پتلیان کسیکے دیکھنے کیوقت گوشہ چشم کیطرف جا رہین اور سفیدی نمودار ہو۔
بھنگڑ اور بھنگی۔ اُسے کہتے ہین جو بھنگ بہت پیتا ہے

اور قصباتیون کی زبان مین بھنگی حلالخور کو بھی کہتے
ہین جس کا کام نجاست اور گوہ اٹھانا ہے

بھنگیڑ - نون غنہ تحتانی مجہول رے ثقیلہ بنگ
فروش کو کہتے ہین اور زن بنگ فروش کو بھنگیڑن
بولتے ہین الف کی جگہ نون لاکر -

بھننگ - موحدہ مخلوط الہا کے کسرہ اور نون اول
کے فتحہ اور نون دوم اور کاف فارسی کے سکون کے
ساتھ صدائے ضعیف کیکی جو کسیکے کان تک پہونچے -

بھنور - ہائے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ
گرداب کو کہتے ہین - ف چرخاب -

بہنوئی - بہن کے شوہر کو کہتے ہین ف یزنہ

بُہنی - کسی سودے کے اول فروخت کی قیمت کا دستیاب
ہونا کہ اُسکو شگون نیک جانتے ہین ف دست خال
و دست لاف -

بہُو - واو معروف کے ساتھ زوجہ پسر کی ف بیو و شہناز اور
ایک قسم کے چراغدان کو بھی کہتے ہین کہ اسکے اندر چراغ
آسیب باد تند سے محفوظ رہتا ہے -

بھوت - بروزن جنّت خبیث اور مجازاً غصہ کو بھی کہتے ہین

بھوت چڑھنا - کنایہ ہے غصہ آنے سے

بھوچکا - حیران اور متعجب -

بھور ہو جانا - واو مجہول کے ساتھ تمام اور آخر
ہوجانے کو کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ
وصل کی شب کو جو ہے ایسا ہی طول ؛ صبح ہوتی
ہوتے اپنی بھور ہے ؛

بھوڑیکا کھانا - واو تحتانی مجہول کے ساتھ اُس
طعام کو کہتے ہین جو دولہن کے ساتھ باپ مان کے
گھر سے آے

بھوک - واو معروف کے ساتھ سوا خواہش طعام کے
کنایہ ہے مطلق خواہش سے بھی اور دو آے دست اور
جو لڑائی کے بٹیرون کو لڑانے کے ایام مین دیتے ہین

بھوکا - سوا خواہان طعام کے کسی اور چیز کی خواہش
رکھنے والے سے بھی عبارت ہے چنانچہ حضرت بحر
کہتے ہین سہ بھوکا گھر مین بحر کے ایجان حاضر ہی ؛
بھوکا تمھارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا ؛

بھول اور بھول چوک - فراموشی اور سہو و نسیان

بھولا - واو مجہول کے ساتھ کم عقل و نادان کو کہتے ہین

بھولا بسرا شخص گم کردہ راہ سے عبارت ہے اور
اس چیز کو بھی کہتے ہین جو فراموش ہوگئی ہو -

بھولا بھالا - واو مجہول کے ساتھ وہی کم عقل اور
نادان اور دوسرا لفظ یہان توابع سے ہے -

بھول بھلیان - ایک قسم کی عمارت کو کہتے ہین
کہ اس مین ایک صورت کے دروازے متعدد ہوتے
ہین پس جو اس عمارت کے اندر جاتا ہے بسبب اشتباہ
کے راہ نکلنے کی گم کرکے باہر نہین آسکتا جیسا کہ بحر مرحوم
فرماتے ہین سہ بھٹک کے کوئی گیا دیر کو کوئی کعبے
عجیب بھول بھلیان ہے مرحلہ دل کا ؛

بھولنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر یا کسی
چیز پر اعتماد کرنے سے بھی بحر مرحوم سہ سب پہ بھولے
ہوے تھے ہم وہ سخن یاد آیا ؛ دم جو ٹوٹا ہمین وہ
عہد شکن یاد آیا ؛

بھوبیو ۔ پہلا واو مجہول دوسرا معروف اس نارے گلی کو کہتے ہین جسے لڑکے بجاتے ہین۔

بھونچال ۔ زلزلہ کو کہتے ہین ۔

بھونڈا ۔ واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بدزیب بدنما

بھونڈ پیرا واو غیر ملفوظ اور نون غنہ جس کا پیر منحوس ہو ن سنبر پا ۔ اور اگر عورت اسطرح کی ہو اسی بھونڈ پیری کہتے ہین

بھونری ۔ تحتانی معروف کے ساتھ جسم کے اُن بالون کو کہتے ہین جو کہین جسم پر حلقہ کئے ہوے ہون چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ عرق آیا ہے جب اُسکے طلائی رنگ چہرے پر ؛ ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کا پانی

بھونکنا ۔ کتے کا بولنا ف زبوشہ ع غوغو ۔ اور کبھی آدمی کے بولنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے

بھونی بھانگ ۔ کنایہ ہے کچھ پاس نہ ہونے سے بسبب افلاس و تہیدستی کے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہین

ع ۔ گرمی سبزہ رنگون سے اور گھر مین بھونی بھانگ نہین

بھئی ۔ اک کلمہ ہے کہ ہمسرون اور خوردون کو اس سے خطاب کرتے ہین

بھیا ۔ طغیانی آب جو بسبب جوش دریا کے ہو ف سیل ع طوفان

بھیانک وحشت زدہ اور متوحش ۔

بھیچنا زور سے کسیکو سینہ سے لپٹا لینا ف افشردن

بھیدی راز دان کو کہتے ہین ۔

بھیر ۔ بروزن فقیر مردمان سفری کی قطار جو لشکر کے ہمراہ ہوتی ہے ۔

بھیرون ناچنا ۔ کنایہ ہے دگرگون ہونے سے رنگ صحبت کے

بھیڑ اور بھیڑ بھڑکا ۔ ہجوم خلائق جو ایک جگہ پر ہو

بھیڑ پڑ جانا ۔ کنایہ ہے کسی پر کچھ مصیبت پڑ جانے سے اور کسی مشکل کے پیش آنے سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین سہ گردن کو جھکائے صف عشاق کھڑی ہے ؛ اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے

بھیڑ چھنٹنا ۔ ہجوم خلایق کا کسی جگہ سے کم ہو جانا جیسا کہ حضرت بحر فرماتے ہین سہ دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر ؛ کچھ بھیڑ چھنٹے تو راستا ہو ؛

بھیڑنا ۔ موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ دروازے کے دونون پٹون کے بند کر دینے کو بولتے ہین جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ نسیم آہ کے جھونکے سے کھولدون دم مین ؛ بھڑا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو ؛

بھیڑیا ۔ سوا معنی معروف کے کنکوے کے بھی ایک رنگ کو کہتے ہین ۔

بھیڑیا دھسان ۔ موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول اور رائے ہندی کے ساتھ تحتانی دوم الف کے ساتھ دال مہملہ مخلوط الہا مفتوح سین مہملہ الف اور نون معینہ کے ساتھ گلۂ میش کے اندازہ روش کو کہتے ہین کہ گلے مین سے ایک بھیڑ جس طرف کو جاتی ہے سب بھیڑین اسی جانب کو جاتی ہین ۔

بھیس بدلنا تبدیل لباس و ہئیت و وضع سے عبارت ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین سہ کہان کہان تجھے ڈھونڈا بدل کے بھیس اے دوست جو شیخ کعبہ مین تو دیر مین برہمن تھا ؛

بھیک کا ٹکڑا۔ کنایہ ہے اس شخص سے بھی جس کا باپ غیر معین ہو اور ماں زانیہ ہو۔

بھیک کا ٹھیکرا۔ کاسہ گدائی کو کہتے ہین ف کجکول اور کنایہ ہے اس چیز سے بھی جسکو ہر جگہ لیجا کر اس کے وسیلہ سے کچھ نفع اٹھائین۔

بھیک مین پچھوڑ۔ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی کسی سائل کو کچھ دے اور سائل تکرار کمی بیشی مین کرے

بھینی بھینی بو۔ بوے خوش کو اور باغ کے تازہ پھولونکی بو کو کہتے ہین۔

فصل تحتانی

بے۔ یاے مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے حقارت کا کہ مرد محقر کی نسبت مین زبان پر لاتے ہین اور یاے معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ باہم ایک عورت دوسری عورت کو اس سے خطاب کرتی ہے اور ظاہرا یہ کلمہ مخفف بی بی کا ہے کہ بی بی زن صاحب خانہ وزن معظمہ کو کہتے ہین۔

بیاہتا۔ وہ عورت جو کسی کے نکاح مین بسامان شادی عروسی آئی ہو۔

بیباق وہ جسکے ذمہ کچھ باقی نہ ہو

بے بس ۔ وہ شخص جو کچھ اختیار نہ رکھتا ہو

بی بی کا دانہ۔ کنایہ ہے صحنک سے کہ اسپر نذر حضرت فاطمہ زہرا کی دیجاتی ہے اور صاحب عصمت و عفت عورتین اسے کھاتی ہین۔

بے پر کی اڑانا۔ کنایہ ہے سخن بے اصل و دروغ محض کے بیان کرنے سے

بے تالا جو گانے مین لحاظ وزن غنا کا نہ رکھے۔

بیت بازی۔ باہم شعر خوانی مین بحث کرنے کو کہتے ہین اسطور پر ایک دوسرے سے ایسی بیت طلب کرے کہ اسکا حرف اول اس شخص کی بیت کا حرف آخر ہو اور اگر حریف ایسے بیت نہ پڑھے تو لفظ مات زبان پر لاتے ہین ع

بے تحاشا بے فکر و تامل کیسے کوئی کام کرنی کی محل پر اسے بولتے ہین۔

بیٹ کرنا۔ تحتانی معروف اور تاے فوقیہ کے ساتھ جانورون کی ہگنے سے عبارت ہے۔

بیٹھنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے مجازاً اور چند معنی پر بھی بولا جاتا ہے (۱) مکان کا یا مکان کی چھت یا دیوار کا گر پڑنا جرأت کہتا ہے ؎ گھر کے گھر بیٹھ گئے اشک کا طوفان جو اٹھا ❊ بس چلا کچھ بھی نہ اُس خانہ برانداز کے ساتھ ❊ ترشک مغفور فرماتے ہین ؎ دیر لگتی نہین بستی کو خرابہ ہوتے ❊ آج اٹھا قصر فلک مرتبہ کل بیٹھ گیا ❊ (۲) تیر کا نشانے پر اچھے پڑنا چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ بیٹھے خدنگ یار ہی آکر خدا کرے ❊ تنہا دل حزین ہے کوئی ہمنشین نہین ❊ (۳) کسی چیز مین بدرستی در آستی در آنا (۴) آنکھ کا کور ہو جانا (۵) تباہ ہو جانا کسی کا رنج و غم سے یا امیدی کی سے

بیٹھ رہنا۔ عبارت ہے کسی سے آزردہ ہو کر اپنے گھر مین بیٹھ رہنے سے اور کسی کا روزگار ترک کر دینے سے ف خانہ نشینی

بیٹھک بیلانونکی اک قسم کی ورزش کو کہتے ہین کہ اُس سے رانین طیار ہوتی ہین ف شلنگ اور زنان ضعیف المذہب کے اک قسم کی نذر کو بھی بولتے ہین۔

بیٹھکا۔ نشست گاہ کو کہتے ہین۔

بیٹھن۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اُس چیز سے بھی

جسکو کسی چیز کا نمونہ گرد انین۔

بے ٹھکانے - سخن بیدخل و بیموقع اور جو شخص کہ گھر نہ رکھتا ہو

بیٹھے بٹھائے - اک کلمہ ہے کہ کسی امر ناگہان اور بے سبب کے واقع ہونے کے محل پر بولتے ہین ف یکایک۔ مومن خان ہے

ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب اے مومن : لڑا نہ اُس بت خانہ خراب سے آنکھین :

بیچ - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے لطفہ سے بھی

بیچ مارا جانا - قطع ہوجانا کسی چیز کی پیدائش کا۔

بیجک - تحتانی معروف اور کاف عربی کے ساتھ اس کاغذ سے عبارت ہے جسمین سوداگر قیمت جنس کی مع تمامی اخراجات محصول وکرایہ وغیرہ لکھکر اپنے پاس رہنے دیتے ہین تا ہنگام فروخت جنس اس کاغذ کو دیکھکر سود منفعت سوا اپنے زر جمع کے خریدار سے لین۔

بیچا - اس صورت سے عبارت ہے جو لڑکون کے ڈرانے کے واسطے بناتے ہین کہ لڑکے اُسے دیکھکر ڈرتے ہین اور بھاگتے ہین۔

بیچون بیچ اس وسط سے عبارت ہے جس کے میانہ ہونے مین کچھ شک و شبہ نہو۔

بیچ کی انگلی انگشت میانہ سے عبارت ہے ع وسطے

بیچین - بے آرام اور بیقرار

بیچینی بے آرامی اور بیقراری

بیحال تحتانی مجہول کیساتھ ضعیف او ماندے آدمی کو کہتے ہین

بیدھا ہوا - اس شخص کو کہتے ہین جو جادو زدہ اور آفت زدہ ہو۔

بیدھنا - سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ دُر سُفتن ہین کسی پہ جادو کرنے کے معنی پر بھی آتا ہے تاکہ وہ شخص اپنے قابو مین آجائے

بیدھڑک جسکو کچھ خوف و خطر نہو بحر مرحوم ہے ہم لوٹتے ہین دولت دیدار بیدھڑک : زلفین اٹھائین اسنے کہ بہرا اُٹھالیا :

بیڈول - بدنما چیز اور ناگوار بات

بیدید - بیمروت اور بیوفا آدمی کو کہتے ہین مومن خان ہے صورت دکھائیے جو کبھی جاکے خواب مین : بیدید آنکھ کھولدی جھنجھلا کے خواب مین :

بیڈھب جس شے پر اور جسپر کچھ اپنا اختیار نہ چل سکے ف بے قابو۔

بیڈھنگا جس سے کارہائے ناشائستہ وقوع مین آتے ہون

بیر - تحتانی معروف کے ساتھ خبیث جو ساحر دن کو کسی پہ مسلط کرے اور تحتانی مجہول کے ساتھ اک درخت کے پھل کو کہتے ہین ف کنار ع ثمرۃ السدر اور حرف اول کے فتحہ سے بغض و عداوت کے معنی پر آتا ہے

بیر پڑنا - باہم دو شخصون مین عداوت ہو جانا۔

بیرُخ ہونا اور **بیرخی کرنا** عبارت ہے بیمروتی کرنے سے

بیردپ - بدنما چیز کو کہتے ہین

بیری - عورتون کے محاورے مین دشمن اور عدو کو بولتے ہین

بیرپیشا - رائے مہملہ تحتانی معروف کے ساتھ وہ مرد جسکی ڈاڑھی مونچھین ابھی نہ نکلی ہون ف سادہ ع اُمرد۔

بیڑا - موحدہ تحتانی مجہول اور رائے ثقیلہ الف کے ساتھ ناو اور مجازاً اس شے کو بھی کہتے ہین جو بانس کی کھپاچون اور پھونس وغیرہ سے ناؤ کی صورت بناکر اس کے اندر چراغ روشن کرکے دریا مین ڈالدیتے ہین حق کے تماشے

کیواسطے لوگ لب دریا آکر جمع ہوتے ہین اور کنایہ ہے
چند اہل سپاہ سے بھی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سہ
ہے یہ سامان تباہی ایک دل حکر مین ہزار ؛ اب جہاز
زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا ؛ اور تحتانی معروف کے ساتھ
چند لپٹے ہوے پانون سے عبارت ہے جنکے اندر چھالیہ
کے ٹکڑے اور کتھا چونا وغیرہ ہوتاہے اور ان کے
اوپر ڈھاک کا یا کیلے کا پتا لپیٹ دیتے ہین اور شادی
کی تقریبون مین لاکر اہل محفل کو تقسیم کرتے ہین ۔

بیڑا اُٹھانا ۔ موحدہ تحتانی معروف کے ساتھ کنایہ ہے
اپنے ذمہ کسی کار مشکل تر کے لینے سے بحر مرحوم سہ
زمانے مین جو ہم مشتاق آئے بوسۂ لب کے ؛ شاں ہند
نے بیڑا اُٹھایا پیدہانی کا ؛

بیڑا پار ہونا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے
کسی مشکل کے آسان ہو جانے سے بحر مغفور سہ
نہ تھی امید دریاے محبت سے پار نکلین گے ؛ خدا کو آبرو
رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا ؛

بیڑا چڑھانا ۔ وہی ناؤ جو بانس کی کھپاچون اور
پھونس وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اندر اس کے چراغ
روشن کر کے دریا مین ڈالدینا بحر مرحوم سہ نذر کی
جان اپنی بحر عشق کے بیرا کنے ؛ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا
یار کے شناک نے ؛

بیڑا چھوٹنا ۔ اسی ناؤ کا دریا مین پڑنا جس کو بانس
کی کھپاچون اور پھونس وغیرہ سے درست کر کے
اُسکے اندر چراغ روشن کرتے ہین چنانچہ بحر مغفور
کہتے ہین سہ کشتی بادہ کبھی ہمسے کنارہ نہ کرے ؛

آرزو یہ ہے کہ بیڑا لب کوثر چھوٹے ؛

بیڑی ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تعلقات دنیوی
سے بھی مانند زن و فرزند وغیرہ کے ؛

بیڑیان بھرنا اور بیڑیان ڈالنا ۔ مجرم کے پاؤن
مین بیڑیان پہنانے سے عبارت ہے شیخ ناسخ سہ
کوئے جانان سے نکلجاتے کہین وحشت مین ہم ؛
بیڑیان ڈالین بڑا احسان ہے حداد کا ؛

بیڑی کٹنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے قید سے
تعلقات دنیوی کے رہائی پانے سے بھی بحر مغفور سہ
کسدن ہم اس کی زلف کے قیدی رہا ہوئے
بیڑی کٹی تو پاؤن سے کالا لپٹ گیا

بیساکھی ۔ بیساکھ کے خربوزے کو کہتے ہین اور اُس ستون
سے بھی عبارت ہے جو چھپر دن کے نیچے استادہ رہتا ہے ۔

بیسر نتھ کو کہتے ہین ۔

بے سُرا ۔ جس کی آواز گانے مین خلاف قانون پست و
بلند ہوتی ہے ۔

بیسوا ۔ وہ زن بازاری جو مردون سے اُجرت
جماع کی یعنی خرچی لیتی ہو ـ قحبہ ۔

بی شادی ۔ اک کلمہ ہے کہ عورتین یہ کلمہ کہکر
لڑکون کو ڈراتی ہین ۔

بیکل ۔ بے آرام

بیکلی ۔ بے آرامی اور اک مرض رحم کا ہوتا ہے کہ عورتون کو
بسبب کسی بوجھ اٹھانے کے یا بسبب کثرت مجامعت
کے لاحق ہو جاتا ہے ۔

بیکھٹکے ۔ بیخوف اور بیخطر ۔

بیگار ۔ کار بے مزد
بیگاری ۔ تحتانی معروف کے ساتھ جس سے کوئی کام بے اجرت لین ۔
بیگم ۔ سید کی دختر اور امیرون کے ازواج کو بھی کہتے ہین ۔
بیگمات ۔ بیگم کی جمع ہے اہل ہند کی بنائی ہوئی ۔
بیگمی ۔ پنیر کی قسم دوم کو کہتے ہین جسمین نمک کم ہوتا ہے اور ایک قسم کے پانون کو بھی کہتے ہین کہ وہ سفید اور نخفہ ہوتے ہین ۔
بیگھرا ۔ جو گھر نہ رکھتا ہو ۔ ف بے خانمان
بیل ۔ موحدہ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند چیزون پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے (۱) ایک چیز ہوتی ہے کم عرض کہ تار ہائے زر اور تار ہائے ریشم سے بنی جاتی ہے اور گرداگرد کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤن اور لباسون کے لگائی جاتی ہے (۲) نباتات کے بیلون کی تصویر مانند تصویر تاک انگور وغیرہ کی جو کپڑے اور مخمل وغیرہ پر کاڑھی یا چھاپی جاتی ہے ۔ جرأت ۔ ؎ وہ تیغ دیکھین قاتل کیا کیا کھلائے ہے گل ۔ یہ بیل اور یہ بوٹے جسکے میان پر ہین ۔ (۳) وہ تصدق اور زر نثار جو شادی عروسی کی محفل مین دولہا دولہن کے سر سے اُتار کے مبارکباد گانے والون کو دیا جاتا ہے ۔
بیلا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا گل معروف کے تصدق و خیرات کو بھی کہتے ہین چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ خیرات کے نام ہو سو مین ہزار ہین ۔ بیلا بہار دے ہے چمن زرنگار ہین
اور تحتانی معروف کے ساتھ شخص ناآزمودہ کار سے عبارت ہے جیسا کہ قلق لکھنوی اپنی مثنوی مین لکھتے ہین ؎
مردوے کیا گھر کا ڈھیلا ہے ۔ تو بھی واللہ کتنا بیلا ہے ۔
بیلا بٹنا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ عبارت ہے تصدق و خیرات و داد و دہش سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین ؎ عجب برسات کا عالم ہے بیلا و زر بٹتا ہے ۔ ہمیشہ مینھ برستا ہے یہان دنیا رہ در رحم کا ۔
بیل بٹنا ۔ وہی نثار و تصدق جو شادی عروسی کی محفل مین دولہا دولہن کے سر سے اُتار کر مطربون اور مغنیون کو دیا جائے ۔
بیل منڈھے چڑھنا ۔ کنایہ ہے درست آنے سے کسی کام کے جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ ہوئے ہاتھ حمائل کسکی گردن مین ۔ چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی
بیمات ۔ اس بھائی کو کہتے ہین جو دوسری ماں کے پیٹ سے ہو ف برادر علاتی
بنمیتا ۔ بھنگ چھاننے کی صافی کو کہتے ہین
بے نماز ۔ کنایہ ہے زن حائض سے ۔
بین ۔ عورتین جو مردے کی صفات بیان کر کے روتی ہین اس بیان کو کہتے ہین ف نوحہ ۔
بینڈا ۔ مجازاً اس لکڑی کو بھی بولتے ہین جو دروازے کے پیچھے بینڈی لگا دیجاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے
بینڈی کھوپڑی ۔ مجازاً اطلاق اس لفظ کا شخص کم فہم اور جاہل پر بھی کیا جاتا ہے ۔
بے نقط سنانا ۔ اصطلاح مین گالیان دینے کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم نے کہا ہے ؎ کیا بے نقط سناتا ہے تیرا دہان تنگ ۔ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا ۔
بنیھتھا ۔ نون غنہ کے ساتھ جو بائین ہاتھ سے کام کرے ف چپ
بیہڑ ۔ وہ زمین جو نشیب و فراز رکھتی ہو ف جرجر ۔

باب بائے فارسی فصل الف

پاپڑ بیلنا - کنایہ ہے مصیبت اور رنج اُٹھانے سے جرأت مرحوم
رباعی - کیا کیا ہوئی مفلسی کے ہمپر بیلے ٭ مر مر گئے
اس طرح بُرے دن جھیلے ٭ مزدور رہوئے خاک کے
تودے ڈھوئے ٭ روٹی سے لگے جب ایسے پاپڑ بیلے ٭

پاپی - گنہگار اور مجازاً شخص بخیل کو بھی کہتے ہین -

پاپی کنوان - اس کنوین کو کہتے ہین جو آدمیون کو غرق
کردے شیخ امداد علی بحر سے کس دنا کس کو ڈبو کر ہوا پاپی
مشہور ٭ بھینٹ مجکو یہ تراچاہ زنخدان لیتا ٭

پاٹ - سوا معنی حقیقی کے مجازاً دریا کے عرض کو بھی کہتے ہین
اور کنایہ مغنیون کی آواز کے مدّ و بلندی سے بھی ہے -

پاٹ دینا - کنایہ ہے کسیکو بہت سا زر و مال دیدینے سے بھی -

پاٹھا - ہاتھی کے بچہ نر کو کہتے ہین -

پاجی - بروزن حاجی فرومایہ اور رذیل آدمی کو کہتے ہین -

پاداپونی - بزدل آدمی کو کہتے ہین - ع جبان -

پار اُترنا - دریا کی راہ طے کرنا -

پارچیا - پارچہ فروش کو کہتے ہین ف خردہ فروش -

پارسال - سال گذشتہ کو کہتے ہین

پارنا - کاجل بنانے کو کہتے ہین -

پاری - گڑ کے اُس مقدار کو کہتے ہین کہ مدور اور منجمد کرکے
لاتے ہین اور بازار مین فروخت کرتے ہین -

پازیب - عورتون کے پاؤن کے اک زیور کو کہتے ہین
کہ رفتار کے وقت بسبب گھنگروں کی اُس مین سے آواز
پیدا ہوتی ہے - ع خلخال -

پاس بیٹھنے والا - ہمنشین اور مصاحب -

پاکی لینا - موہائے زہار کے مونڈنے سے عبارت ہے -

پال - اُس میوے کو کہتے ہین کہ کچا درخت سے توڑ کر
گھر مین رکھدین اسطور سے پکجائے اور شیرینی و ذائقہ
پیدا کرے ف خانہ رس

پالا - وہ اوس جو جاڑے کے موسم مین آسمان سے
گرتی ہے اور نباتات کو جلادیتی ہے اور وہ مقام
جہان کشتی گیر کشتی لڑتے ہین ف کشتی گاہ -

پالا پڑنا - کسی کا کسیکے اختیار مین ہونا میر تقی مرحوم
سے اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے ٭ اک
نظر گل دیکھنے کے بھی ہمین لالے پڑے ٭

پالا پوسا - پرورش کئے ہوئے کو بولتے ہین

پالا گرم ہونا - مجازاً رونق کو ہنگامہ محفل کے بھی کہتے ہین

پالتھی مارکے بیٹھنا - چار زانو بیٹھنے کو کہتے ہین -

پالٹ - لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین اُس ضرب
کو بولتے ہین جو پاؤن پر حریف کے مارین چنانچہ حضرت
بحر فرماتے ہین سے لڑی جو دوست تو جھک کر لڑین یہ
لازم ہے ٭ وہ ٹھاٹھ باندھئے چالاکی ہو ہاتھ پالٹ کا ٭

پال ڈالنا - میوہ نارسیدہ اس طرح پر رکھنا کہ پختہ ہو جائے -

پالو - واو معروف کے ساتھ گھر کے پلے ہوئے جانور کو
کہتے ہین یعنی جانور وحشی کی ضد

پان پتا - لوازم خانہ داری سے عبارت ہے

پالی - اُس مقام کو کہتے ہین جہان مرغ اور بٹیر لڑین

پان پھول - کنایہ ہے سر انجام کار سے چنانچہ کہتے ہین
کم - دائی کے سرہان پھول - اور کنایہ اطفال نازک
اندام سے بھی ہے -

پانچ۔ سوا عدد معروف کے کنایہ ہے نہایت عقلمند اور ہشیار آدمی سے بھی۔

پانچون انگلیان برابر نہین ہوتین۔ ایک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ حق تعالےٰ نے عالم مین ایک کو دوسرے پر فائق و افضل خلق فرمایا ہے سب برابر نہین ہین۔

پانچون انگلیان گھی مین۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ کسی کے گھر کا بالکل اختیار رکھتا ہو۔

پانچون سوارون مین نام لکھوانا۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی آپ کو نامآورون کے زمرے مین شامل کرے۔

پانسا پلٹنا۔ کنایہ ہے انقلاب روزگار سے

پانسا پھینکنا۔ قرعہ زدن کا ترجمہ ہے

پائینتی۔ سرہانے کی ضد

پائیجا۔ ایک پارہ کو دو پارۂ شلوار مین سے کہتے ہین۔

پانی۔ سوا معنی معروف کے مجازاً آب شمشیر اور رونقے دیگر مرغ جنگی کو مرغ جنگی سے لڑانے کے معنے پر بھی آتا ہے۔

پانی آنا۔ کنایہ ہے ابر کے آنے اور بارش کا سامان نظر آنے سے۔

پانی اُٹھانا۔ عبارت ہے پانی کے صرف کرنیسے اور آٹے یا مٹی وغیرہ کے پانی کو جذب کر لینے سے بھی کنایہ ہے

پانی اُٹھنا۔ کنایہ ہے ابر کے کسی طرف سے نمودار ہونے سے

پانی باندھنا۔ عبارت ہے بہتے ہوے پانی کے روک دینے سے تاکہ روانی سے باز رہے۔

پانی بجھانا۔ لوہے یا چاندی کو آگ مین گرم کر کے آب سرد مین ڈال دینا تاکہ تاثیر پانی کی بدل جائے

پانی بڑھنا۔ آب دریا و چاہ و تالاب کے زیادہ ہو جانے سے عبارت ہے۔

پانی بند کر دینا۔ فوج دشمن پر پانی کا بند کر دینا یا بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا۔ جرأت سے ہے سوز جدائی مجھے دے شربت دیدار ؛ کرتا ہے کوئی بند ابی آزار مین پانی

پانی بھرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کمال و ہنر مین عاجز آجانے سے بھی کسیکے مقابلہ مین میر تقی مرحوم سے دامن بہت وسیع ہے آنکھون کا اے سحاب لازم ہے تجکو پانی انہین کا بھرا کرے ؛ جرأت سے تنہا شدت گریہ سے مردم خون کرتے ہین ؛ مرے رونے کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہین ؛

پانی پانی ہونا۔ شرمندہ و منفعل ہونے سے عبارت ہے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہین سے آبرو کو رو دونگا اک دن جو رونا ہے یہی ؛ پانی پانی ابتو مین اے چشم تر ہونے لگا ؛

پانی پھر جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ و خراب ہو جانے سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین سے دیکھکر آنسو مزاج یار پانی پھر گیا ؛ میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا ؛

پانی پھیرنا۔ وہی کسی چیز کو تباہ و خراب کر دینا اور تانبے یا پیتل کے ظروف پر آب زر و نقرہ کے پھیرنے سے بھی عبارت ہے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہین زنگ عارض کو پسینے نے دو چندان کر دیا ؛ جام سیم ناب پر سونے کا پانی پھر گیا۔

پانی پی پی کے دعا یا بددعا کرنا۔ ہر وقت کسی کے

حق مین دعا یا بد دعا کرنے سے غافل نہ رہنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع پانی پی پی کے دعا کرتے ہین ؛ جرأت بھی کہتے ہین ؎ ابتو دن رات گے رونے کے بدولت ای وائے ؛ پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسائے ہمین ؛

پانی ٹپکانا اور پانی چوانا۔ کسی کے حلق مین نزع کیوقت پانی ٹپکانے اور چوانے سے عبارت ہے چنانچہ سودا کہتے ہین ؎ بلبل ہے سسکتی نہین کچھ باغ مین تجھ بن ؛ شبنم گلون کی منھ مین چواتی رہی پانی ؛ بحر مرحوم ؎ وہ عیسی دم نزع آیا تو ہوتا ؛ مرے منھ مین پانی چوایا تو ہوتا ؛

پانی ٹوٹنا۔ کنایہ ہے آب چاہ کے کم ہوجانے سے جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہین ؎ خشک ہے چاہ ذقن زنگ ہے رخسار پر ؛ باغ شاداب ہے گو پانی کنوین کا ٹوٹا ؛

پانی چرانا۔ زخم کے پانی چرانے کو کہتے ہین جرأت ؎ ضبط گریہ سے ہوا یہ دل مجروح کا رنگ ؛ پانی جیسے کوئی مجروح چرالیتا ہے ؛

پانی چھوڑنا۔ ترک آب سے عبارت ہے کہ کسی مرض کے سبب سے ترک کردیتے ہین اور کنایۃً جماع کیوقت عورتون کی فرج سے پانی آنے کو بھی کہتے ہین۔

پانی دینا۔ عبارت ہے ہنود کے پانی دینے سے اپنے مُردون کو چند ایام معینہ مین اور درختون مین پانی ڈالنے کو بھی کہتے ہین۔

پانی رکھنا۔ تلوار چھری کے آبدار کرنے سے عبارت ہے اور پانی روکنا بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا اور فوج دشمن پہ پانی کا بند کردینا۔

پانی سے پتلا ہونا۔ کنایہ ہے بے آبرو و ذلیل و سبک ہونے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ چشم حیران جام کو اس چشم میگون نے کیا ؛ بادۂ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہوگیا ؛

پانی کا بُلبُلا۔ کنایۃً انسانکو بھی کہتے ہین کہ دم بھر مین فنا ہوجاتا ہے ؛

پانی کا ہنگا منھ پر آنا۔ کنایہ ہے اپنے کئے کی سزا پانے سے

پانی کے گھڑے پڑجانا۔ عرق انفعال مین تر ہوجانا جرأت ؎ چھینٹے غیرون سے ہو کل آپ لڑے پانی کے ؛ پڑگئے سیکڑون بس ہم پہ گھڑے پانی کے ؛

پانی لگنا۔ پانی سے دانتون کو تکلیف پہونچنا یا کلی کرنیکے وقت

پانی مرنا۔ دیوار مین یا مکان مین پانی کے جذب ہونے سے عبارت ہے اور کنایہ ہے انسان کے عیب سے بھی خواہ اُسکے نسب مین ہو خواہ ذات مین جرأت ؎ کیون شرم سے پانی ہوے دیکھ آب تجھے مجھ پاس ؛ اے جان جو مرتا نہین اغیار مین پانی ؛

پانی مین آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی مشکل کام کرنے سے جو اورون کے امکان مین نہو جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نہین ہی بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو ؛ دکھایا شعبدہ تازہ لگاکر آگ پانی مین ؛

پانی ناپنا۔ بطور نصاریٰ گنہگارون کے اک قسم کی سزا پانے سے عبارت ہے کہ حکم نصاریٰ سے گنہگار دریائے مغرب کو بھیجے جاتے ہین تا کہ ایک مدت معین تک آب پیمائی کرین

پانی نہ مانگنا۔ کنایہ ہے کسیکے جان دے دینے سے فوراً اور دفعۃً جیسا کہ میر تقی میر فرماتے ہین ؎ دل تاب عشق لاتا تو کہنے مین کچھ آتا ؛ اس تشنہ کام نے تو پانی بھی پھر نہ مانگا ؛ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ پانی ملنے نہ

کبھی ترچھی نگہ کا مارا ؛ دل کافر سے ہے چشم بت بیباک پیا ؛

پانی ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی دشوار کام کے آسان ہو جانے اور کسی سخت چیز کے رقیق و گداز ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہین ؎ بحر پتھر پانی ہوتے ہین مری روداد سے دیکھکر آئینہ مجکو دیدۂ تر ہو گیا ؛

پاؤلا۔ ایک روپیہ کے چہارم حصہ کو کہتے ہین۔

پاؤن اُٹھا کے جانا۔ کنایہ ہے شتابی سے رفتن یا بزرگ رفتن

پاؤن اُٹھ جانا۔ کنایہ ہے بھاگنے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہین ؎ نافہم لوگ بیٹھے ہین بن بن کے خانہ بحر ؛ محفل سے اٹھے جاتے ہین اہل سخن کے پاؤن ؛

پاؤن اُڑانا۔ ضرب حریف سے پاؤن کے خالی دینے یعنے بچانے کو کہتے ہین۔

پاؤن بھاری ہونا۔ کنایہ ہے عورت کے حاملہ ہونے سے اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے۔

پاؤن بھر جانا۔ کنایہ ہے بہت راہ روی کے سبب سے دونون پاؤن کے شل ہو جانے سے۔

پاؤن پاؤن صندل کے پاؤن۔ اک کلمہ ہے کہ دائیان کھلائیان وغیرہ بچون کے کھڑے ہونے اور چلنے کیوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہین۔

پاؤن پڑنا۔ کسی کے پاؤن پر گر کر عفو جرائم کی درخواست کرنا اور کنایہ ہے منت پذیر ہونے سے بھی۔ سودا کہتے ہین ؎ دیوانگی ہماری کیا کیا مچاتی دھومین ؛ زنجیر پاؤن پڑ کر گرانیچ گھر نہ لاتی ؛

پاؤن پکڑنا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے۔

پاؤن پوجنا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے اور کنایہ احترام کرنے سے بھی ہے جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہین ؎

عجیب رنگ ہے بس پوجئے تمھارے پاؤن ؛ نہ آنے کے لئے مہندی لگاؤ عید کے دن ؛

پاؤن پھسلنا۔ لغزش پا کو کہتے ہین۔

پاؤن پھیرنا۔ کنایہ ہے نئی دولہن یا زچہ کے اپنے عزیزون اور قریبون کے گھر جانے سے اور یہ خاص محاورہ عورتونکا ہے

پاؤن پھیلانا۔ کنایہ ہے زیادہ طلبی اور طمع اور ہٹ کرنے سے بھی بحر مرحوم ؎ پاؤن پھیلاؤ نہ اب تو مرے پاس آنے مین ؛ ایڑیان تمنے رگڑائی ہین اے یار بہت ؛ جرأت ؎ دل نے پھیلائے ہین یون کوچۂ قاتل مین پاؤن ؛ جیسے مرنے پہ کوئی اپنے محل کر بیٹھے ؛

پاؤن توڑ کے بیٹھنا۔ کنایہ ہے ہمت کے کوتاہ کرنے سے تلاش معاش وغیرہ مین چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انسان کا ہو ؛ توڑ کر بیٹھ رہے پاؤن کو زانون کی طرح

پاؤن ٹوٹنا۔ پا شکستگی سے عبارت ہے بحر مرحوم کہتے ہین ؎ طے کس سے ہو وادی محبت ؛ چلتے ہوئے پاؤن ٹوٹتے ہین ؛

پاؤن چلنا۔ لڑکون کے پاؤن چلنے سے عبارت ہے

پاؤن چھوٹنا۔ کنایہ ہے عورتون کے خون حیض کے جاری ہونے سے

پاؤن دبانا۔ عبارت ہے مشت مالی سے

پاؤن دھوکے پینا۔ کنایہ ہے کمال اطاعت و فرمانبرداری سے غالب مرے کلام مین کیونکر مزہ نہو ؛ پیتا ہون دھوکے خسرو شیرین سخن کے پاؤن ؛

پاؤن رہجانا۔ کنایہ ہے پاؤن کی طاقت رفتار کے سلب ہو جانے سے خواہ مرض سے خواہ بہت راہ چلنے سے

چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پاؤن کبھی کوچہ جانان مین حیف
رہ نہ گئے نقش قدم کی طرح ؛

پاؤن سو جانا۔ کنایہ ہے پاؤن کے بحس وحرکت یعنے سُن ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہین ؎ دردست
کب دوست کا ہوتا ہے مخل راحت ؛ سو گئے پاؤن تو ہاتھون سے جگایا نہ گیا ؛ ف خوابیدن پا

پاؤن کھینچنا۔ کنایہ ہے کوچہ گردی کے ترک کرنے سے

پاؤن گاڑنا۔ عبارت ہے کسی مقام پر قیام کرکے جنبش نہ کرنے سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ انتظار
سرو قامت مین درختون کی طرح ؛ مین کھڑا رہتا ہون پہرون پاؤن اپنے گاڑ کر ؛ ف پا افشردن۔

پاؤن گور مین لٹکانا۔ کنایہ ہے آمادہ بمرگ رہنے سے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہین ؎ ہجر مین پیش نظر
مرگ کا سامان رہے ؛ پاؤن لٹکا ہوئے گور مین ہر آن رہے

پاؤن لڑکھڑانا۔ لغزش پا سے عبارت ہے خواہ ضعف سے ہو خواہ بسبب مستی کے۔

پاؤن لگانا۔ پیرنے مین پیراکون کے پاؤن مارنے سے عبارت ہے

پاؤن نکالنا۔ کنایہ ہے اپنے حد سے انسان کے باہر ہو جانے یعنی جو خلاف وضع ہو اوسکو کر نا یعنے ادسکے کرنے سے
بحر مغفور ؎ بالون مین بل ہے آنکھون مین سرمہ ہے منھ مین
پان ؛ گھر سے نکل کے پاؤن نکالے نکل چلے ؛

پائل۔ بکسر ہمزہ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) عورتون
کے پاؤن کے اک زیور کا نام ہے ف پا برنجن ع خلخال۔ (۲) اس بچے کو کہتے ہین جو پاؤن سے پیدا
ہوا ہو۔ (۳) چالاک وتیزرو ہاتھی کو بولتے ہین چنانچہ سودا ہاتھی کی تعریف مین کہتے ہین ؎ پائل
نجھول سائز کیا کیا کہون مین خوبی ؛ اصلا جو اسمین
شوخی ہو یا کہین تکان ہو ؛

فصل فوقانی

پتا۔ بالفتح نشان اور علامت اور بفتح اول وتشدید فوقانی سوا معنی معروف یعنی برگ کے عورتون کے کان کے اک زیور
کو بھی کہتے ہین کہ چاندی یا سونے کا ہوتا ہے چنانچہ خواجہ آتش
کہتے ہین ؎ سونے کے پتّے ہوئین ہر اک گل کے کان مین
مقدر ہو جو بلبل گلزار کے لئے ؛ اور مجازاً سبک چیز پر بھی
اطلاق کرتے ہین اور بکسر اول وتشدید فوقانی سوا عضو
معروف کے کنایہ ہے تاب وطاقت وتحمل سے بھی۔

پتا کھڑکنا۔ کنایۂ اندیشہ خفیف کو بھی کہتے ہین جیسا کہ
خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ خزان کے خوف سے ایمن بہار
فکر رنگین ہے ؛ چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتا نہین کھڑکا

پتا لگنا اور چلنا۔ عبارت ہے چیز گم شدہ کا نشان پانے سے

پتا مارنا۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے اور تحمل سے

پتا نا۔ کنایہ ہے کسیکے ہوش باختہ اور دنگ ہونے سے چنانچہ
خواجہ آتش کہتے ہین ؎ صنوبر سے جو کرتا قد کشی تو نہ
گڑ جاتا تو پتا یا تو ہوتا ؛

پت جھڑ۔ فصل خزان کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ آتش
فرماتے ہین ؎ زوال حسن ہے عاشق کنار اگرتے
جاتے ہین ؛ بہار بلوغ ہوتی ہے خزان موسم ہے پت جھڑ کا

پتلا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً قبضۂ شمشیر مین جا بے
گرفت شمشیر پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین چنانچہ بحر
مغفور نے اسی معنی کی رعایت کرکے کہا ہے ؎ کبھی

منھ نہ پھیرین گے تیغ جفا سے ٭ وفا کی ہے قبضہ مین
پتلا ہمارا ٭

پتلا حال۔ کنایہ ہے ضعف وناتوانی سے جیسا کہ
بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ ذہن نے کیا ہے بہت تنگ
دلکو ٭ کمر نے کیا حال پتلا ہمارا ٭

پُتلا خاک کا۔ کنایہ ہے انسان سے چنانچہ حضرت
برق فرماتے ہین ؎ دیکھکر غلمان کہین گے نورچشم
پاک کا ٭ حور جنت سے کہین اعلیٰ ہے پتلا خاک کا ٭

پتلا گاڑنا۔ ماش کے آٹے یا پیسے کے تنباکو وغیرہ کا
پتلا بناکر کسی مطلب کے واسطے کسی جگہ گاڑ دینا اور یہ قسم
سحر سے ہے بحر مرحوم ؎ گھر مین اُس بت کے رسائی نہوئی
پر نہوئی ٭ بحر نے پتلے بھی گاڑے پس دیوار بہت ٭

پتلی۔ سوا مردمک کے انسان یا حیوان کی تصویر گلی
وغیرہ کو بھی کہتے ہین اور اس لعبت کو بھی کہتے ہین جسے رات
کو تار پر نچاتے ہین اور حلقہ سم اسپ بھی عبارت ہے چنانچہ
برق مغفور اسی معنی کے رعایت سے فرماتے ہین ؎ باگین اٹھنے
لگی ہین خلق کی زیر قدم ٭ دیدۂ عاشق کی پتلی ہر سم توسن مین ہے ٭

پتلی آواز۔ نرم آواز کو کہتے ہین۔

پتلی کمر۔ معشوقون کی کمر نازک سے عبارت ہے۔

پتلیان الٹجانا اور پتلیان پھر جانا۔ کنایہ ہے
احتضار کے وقت دونون آنکھون کی ہیئت کے تغیر سے
چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ جلوہ نقاب الٹ کے جو تم نے دکھا دیا
غش آگئے الٹ گئین دو چار پتلیان ٭ وله ؎ اتو خدا کے
واسطے منھ پھیر کر نہ بیٹھ ٭ آنکھون مین دم ہے پھر گئین
اے یار پتلیان ٭

پتلیون کا تماشا۔ رات کے وقت پتلیون کے تار پر نچانے
سے عبارت ہے نہ لعبت بازی۔ خواجہ آتش فرماتے ہین
آنکھین عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا ٭ پتلیون کا کسی نادان
کو تماشا دکھلا ٭

پتنگ۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کے کنکوے
کو کہتے ہین کہ بڑا ہوتا ہے۔ (۲) ایک چوب رنگین پر
اطلاق کرتے ہین (۳) ایک کیڑا ہوتا ہے پردار عاشق
شمع اور چراغ کا ف پروانہ ع فراش

پتنگا۔ پرکالۂ آتش کو کہتے ہین اور پروانہ پر بھی اُس کا
اطلاق کیا جاتا ہے جو گرد شمع اور چراغ کے پھر کر جلجاتا ہے

پتھر۔ مجازاً ہر چیز سخت وگران اور امر دشوار اور شخص
ساکت وخاموش کو بھی کہتے ہین۔

پتھراؤ۔ عبارت ہے کسی پر متصل وپیہم پتھر مارنے سے ف باران سنگ

پتھر برسنا کنایہ ہے اولے پڑنے سے حضرت بحر کہتے ہین ؎
نہ مقدر ہے جو مانگون منھ برسنے کی دعا ٭ برسین پتھر
ابر سے بالائے سر برسات مین ٭

پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے آفت زدگی سے جیسا کہ میر تقی مغفور
فرماتے ہین ؎ حرم کو ہم گئے یا بتکدے کو ٭ جہان دیکھو
وہان پتھر پڑے ہین ٭

پتھر چٹا۔ اک گیاہ کا نام ہے

پتھر چٹانا چھری تلوار وغیرہ کو پتھر پر پھیر کر آبدار کرنا

پتھر سا مارنا۔ کنایہ ہے سخت کلامی سے جرأت
اس سنگدل کا دیکھ پیام اندنون اک اور ٭ پتھر سا
مار جاتے ہین پیغام بر ہین ٭

پتھر ڈھونا۔ کنایہ ہے کمال محنت ومشقت وجفاکشی

سے جرأت سہ سنگدل شیرین نے فرہاد سے پہلا ہی کہا
دیکھ مرجائیگا پتھری تو ڈھوتے ڈھوتے ؛
پتھر لڑھکانا ۔ کنایہ ہے کسی کی خرابی در گس جانے سے
پتھری ۔ وہ پتھر جسپر چھری چاقو استرہ وغیرہ تیز کرتے ہین اور وہ پتھر جس سے آگ نکالتے ہین اور سنگ مثانہ کو بھی کہتے ہین
پتی ۔ سوا برگ کے کسی خریدی ہوئی چیز کے حصہ کو بھی کہتے ہین جو چند آدمیون کی شرکت مین مول لیگئی ہو اور عورتون کے کان کے اک زیور سے بھی عبارت ہے
جرمرحوم سہ دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بتیا کا
کان کے پتے سے سکا بنگیا سیاب کا ؛ اور بائے فارسی مکسور کے ساتھ اک مرض کا نام ہے کہ جوش خون سے
بدن مین پیدا ہوتا ہے ف بسترم ع شری
پتیانا ۔ کسی امر کا باور کرنا
پتیل تباشں باریک کو کہتے ہین ۔

فصل تائے ہندی

پیٹ ۔ اس لفظ کا دو پارۂ در کے ہر ایک پارہ پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جو چیز کہ منھ کے بل یعنی الٹی گرے اُسے بھی کہتے ہین ف واژدن
پٹا ۔ اک سلاح مشہور کا نام ہے کہ اُس سے جنگ جدل کرتے ہین اور تائے ہندی مشدد کے ساتھ سوا معانی معروف کے مردون کے سر کے دونون طرف کے لٹکے ہوئے بالون کو بھی کہتے ہین ف فرخاک ۔
پٹاپٹ درخت سے ٹوٹ کے ثمار کے گرنے کی آواز
پٹاپٹی کا پردہ ایک قسم کا پردہ ہوتا ہے
پٹاخا ۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً زن بدکارہ وفاحشہ کو بھی کہتے ہین

پٹپٹانا ۔ حسرت کھینچنا اور افسوس کرنا ۔
چٹپر ۔ وہ بیابان جسمین درخت اور گیاہ کچھ نہو ۔
پٹ پڑنا ۔ پہلو کے بل تلوار کا پڑنا ۔
پٹڑی ۔ سوا معنی معروف کے باغ کی روش کو بھی کہتے ہین اور گھوڑے کے زین پر سوار کی اپنی رانین چسپیدہ کرنے پر بھی اطلاق کرتے ہین ۔
پٹڑی جمانا ۔ وہی زین اسپ پر سوار کا اپنے دونون رانین چسپیدہ کرنا
پٹس ۔ مردے کا ماتم
پٹس پڑنا ۔ مردے پر لوگون کا ماتم کرنا
پٹکا کمربند کو کہتے ہین
پٹکنا ۔ سوا معنی معروف یعنی کسی چیز کے زمین پر دے مارنے کے درم ہا کے کم ہو جانے کو بھی کہتے ہین ۔
پٹکی پڑنا ۔ عورتون کے محاورے مین اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا قریب بد دعا کے ہے جرأت سہ آہی
پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پر ؛ وہی یہ جذبۂ دل ہے جو اسکو کھینچ لاتا تھا ؛
پٹنا ۔ کسی گڑھے کا یا کوٹھے کی چھت کا خاک اور خس و خاشاک وغیرہ سے بھر کر ہموار ہو جانا اور قرض دیے ہوئے روپے کا وصول ہونا اور بائے فارسی مکسور کے ساتھ چوب لکد وغیرہ سے کسی کا ضرب رسیدہ ہونا ۔
پٹون مین گھسنا ۔ کنایہ ہے کسیکے پاس جا کر پناہ لینے سے
جرأت سہ دل بیتاب کھا کھا پیچ و تاب اتجو یہ کہتا ہے ؛ گھسی ہے اس کے کیا پٹون مین ہٹ کی شانیکی
پٹھ ۔ شایبہ اور بو کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے ۔

پٹھا۔ چند معنی پر آتا ہے۔ (۱) عصب کو کہتے ہیں۔ ت پ (۲) کبوتر اور مرغ خانگی اور الو کے بچے پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف قردک (۳) اک قسم کے زیور کا نام ہے کہ عورتیں گرد اگرد اپنے دوپٹے وغیرہ کے لگاتی ہیں اور چوڑا ہوتا ہے۔ (۴) پہلوانوں کے شاگرد پر اس کا اطلاق کرتے ہیں (۵) کھانے کی تنباکو کے خشک پتے کو کہتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے سرین اسپ کو بولتے ہیں۔

پٹھو واو معروف کے ساتھ جو ہمیشہ کسی کے پیچھے پیچھے یعنی ہمراہ رہتا ہو۔

پٹی۔ سوا معنی معروف کے اک قسم کی شیرینی کا بھی نام ہے

پٹیان۔ عورتوں کے دونوں طرف کے موے سر۔

پٹی پڑھانا۔ کسی کی طرف سے کسیکو کچھ سمجھانا بجھانا۔

بحر مرحوم سے بوسہ دین اپنے مصحف رخسار کا ہین ؎

مکتب نشین حسین یہ پٹی پڑھی نہیں ؎

پٹیت۔ سوا معنی معروف کے دشمن اور عدو کو بھی کہتے ہیں

پٹیتی۔ سوا معنی معروف کے دشمنی اور عداوت سے بھی عبارت ہے

پٹی بیکالنا۔ تاے ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ عورتوں کے موہاے سر کی اک قسم کی آرائش کو کہتے ہین لمؤلفہ

؎ زلفین بنا رہی ہین رشک سپری ہین گے ؎ اڑا ہے

پر لگا کر پٹے بکالتے ہین ؎

فصل جیم عربی

بجوڑا۔ بڑے پاجی کو کہتے ہین۔ ع ارذل

فصل جیم فارسی

پیچ۔ سخن پروری اور جنبہ۔ غالب دہلوی ؎ پیچ آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے ؎ وہ آئے یا نہ آئے

بیان انتظار ہے ؎

پچ کرنا۔ کسی کی جانب داری کرنا

پچانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کا مال لیکر پھر اسکو نہ دینے سے۔

پچاؤ۔ کھانے کے ہضم ہونے کو کہتے ہین۔

پچپچا۔ وہ طعام جو مرتبہ پختگی کو نہ پہونچا ہو اور پانی اور رطوبت اسکی منجذب ہوئی ہو۔

پچتانا۔ افسوس اور تاسف کرنا۔

پچر۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً اُس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی کی سعی کسی سے کرتا رہے۔

پچر پڑنا۔ کنایہ ہے آفت ناگہانی کے آنے سے۔

پچر لگانا اور پچر مارنا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف سے کسی کو اکھیڑ دینے اور دشمنی کرنے سے۔

پچکڑ۔ بازاریون کی محاورے مین سرجنگ کو کہتے ہین

پچکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً کسی سے خائف و ترسان ہونے کو بھی کہتے ہین۔

پچنا۔ سوا معنی معروف کے ضمن راز کے پوشیدہ ہونے کو بھی کہتے ہین۔

پچھاڑنا۔ زمین پر کسی کا کسی کو گرا دینا عموماً کشتی گیر کا کشتی گیر کو گرا دینا خصوصاً۔

پچھاڑین کھانا۔ زمین پر لوٹنا۔

پچھتا۔ جوان کشیدہ قامت

پچھلا۔ ماہ صیام مین سحری کھانے کا وقت اور آخر شب سے بھی عبارت ہے۔

پچھلا پہر رات کے جو چار پہر ہوتے ہین انمین سے آخر کا پہر

پچھلپائی ۔ زن ساحرہ جو لڑکون کا کلیجا کھا جاتی ہے
پچھلگو ۔ واو معروف کے ساتھ طفیلی
پچھے دینا کنایہ ہے طعن و تشنیع کرنے سے ۔
پچھنے لگانا ۔ سوا معنی معروف کے وہی کنایہ ہے طعن تشنیع کرنے سے
پچھوا ۔ اور پچھوائی اور پچھیاؤ ۔ باد مغربی کو کہتے ہین ع دیوبر
پچھوا ۔ عورتون کے محاورے مین انگیا کے اُس پارچہ کو کہتے ہین جو پشت کی جانب بندھتا ہے ۔
پچھواڑا ۔ پشت خانہ و مکان
پچیت ۔ کنایۃً فریب دہندہ کو بھی کہتے ہین ۔
پچیتی ۔ کنایہ ہے فریب دہی سے
پچی ہو جانا ۔ کسی چیز گران سنگ کے نیچے کسی چیز کا دبکر چور ہو جانا ۔
پچیسی ۔ اک کھیل ہے بازیہای قمار سے کہ اس مین پانسون کے عوض کوڑیان پھینکتے ہین ۔

فصل دال مہملہ

پدم ۔ نشان پاے مردم کا نہایت مبارک ہوتا ہے اور اک عدد ہے مشہور کہ سو کروڑ پر اس کا اطلاق کرتے ہین
پدمنی ۔ عورت کی اک قسم ہے کہ نازک تر ہوتی ہے ۔
پدیکی ضامنی ۔ ذمہ داری اور ضمانت شخص ضعیف مہمل کی

فصل ر اے مہملہ

پرا ۔ صف لشکر کو کہتے ہین
پرا باندھنا صف باندھنا ۔
پرائم ۔ عورتون کے محاورے مین کار ہم زموده اور جہاندیدہ عورت کو کہتے ہین ۔

پراٹھا ۔ اک قسم کی روغنی روٹی کو کہتے ہین کہ تہ در تہ ہوتی ہے ف نان دشتری ۔
پرانی کھوپری ۔ عوام کے محاورے مین شخص کہن سال سے عبارت ہے ۔
پرانے لوگ ۔ کلان سال اور مسن لوگ اور قدیم ملازم
پُرَب ۔ اک قسم کے نگینۂ الماس کو کہتے ہین ۔
پَرَت تہ کو کہتے ہین ف تُو
پر جلنا ۔ کنایہ ہے نارسائی سے لمؤلفہ سہ جلین کیونکر نہ پر فکر رسا کی نعت مین اُسکے ؛ پر جبریل پروانہ ہے جسکے شمع مرقد کا ؛
پر جمنا ۔ طائرون کے پر پیدا ہونا بعد اکھڑ جانے کے
پر جھڑنا ۔ طائرون کے پرون کا گر جانا ۔
پر مارنا ۔ طائرون کا قصد پرواز پر آمادہ ہونا ف پرزدن ۔ جرأت سہ بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا اگرچہ ہمنے قفس مین ہزار پر مارے ؛
پرچا ۔ سوا معنی معروف یعنی پارۂ کاغذ کے مجازاً خبر کو بھی کہتے ہین ۔
پرچا گذرنا اور پرچا لگنا ۔ کسیکے افعال کی حاکم کو خبر پہونچنا ۔ بحر مرحوم سہ آتے ہین بحر صدر کچہری سے دل ملول ؛ پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا ؛
پرچانا ۔ جانوران وحشی اور مردمان و اطفال کا رام کرنا
پرچک ۔ عورتون کی زبان مین طرفداری و حمایت کو کہتے ہین ۔
پرچک دینا ۔ کسی کی طرفداری و حمایت کرنا ۔
پرچھنا ۔ بھیڑ کا کم ہو جانا اور قصہ و فساد کا فیصلہ پانا

آتش مرحوم ؎ ہنس کے بولا یار مین مارے خوشی کی
مرگیا ؛ قصہ طولانی تھا دو باتون مین پرچھا کردیا ؛

پرچھاوان - پرچھائین کے معنی پر آتا ہے سایہ وظل

پرچھتی - وہ چیز ہے جسکو برسات مین کچے مکان کی
دیوارون پر ڈالتے ہین تاکہ دیوارون تک اثر آب باران
کا نہ پہونچے اور گرنے سے محفوظ رہین بعضے جو اس
لفظ کو فوقانی کے تشدید سے بولتے ہین غلط بولتے ہین

پردادا - باپ کے دادا کو کہتے ہین

پردہ رہجانا - شرم رہجانے سے عبارت ہے برق
مغفور ؎ نام عالم مین رہے بات خدایا رہجائے ؛
پردہ خاک مین چھپ جاؤن تو پردا رہجائے ؛

پردہ فاش ہونا - عیب کا ظاہر ہونا جرأت ؎
جی مین آتا ہے کہ اب عاشق پہنکر زنار ؛ کیجے فاش
اُس بت غارتگر دین کا پردہ ؛

پردہ کرنا - عورتون کا مردون سے چھپنا اور کسی کا
کسی سے کوئی راز کی بات پوشیدہ کرنا -

پردے کی بوبو - زن پردہ نشین کو کہتے ہین -

پُرزا - پارہ کاغذ و آہن وغیرہ کو کہتے ہین -

پُرزے اڑانا - کپڑے یا کاغذ کا پارہ پارہ کرنا ؛

پرسا - دلاسا وارثان اموات کا ع تعزیت

پرسا دینا - مردے کے وارثون کا دلاسا دینا اور سخنان صبر کہنا

پُرسا لینا - مردے کے وارثون کو صبر اور دلاسے
کی باتین لوگون سے سُننا -

پرستان - دیو و پری کے بود و باش کا مقام -
بحر مرحوم ؎ محل پہ اُسکے پرستان کا ہوا دھوکا پری کا

مجھے عفریت کا گمان ہوا ؛

پرسون - جو دن کہ روز گذشتہ کے پہلے گذر گیا ہو یا روز
آئندہ کے بعد آنے والا ہو ف پریروز و پس فردا -

پرشہر - جو مقام وطن کے سوا ہو -

پرکا کبوتر اڑانا - لڑکون کا اک کھیل ہے ناسخ مغفور ؎
مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید ؛ جب کبوتر اڑاتی
تھے پرکا ؛

پرکٹ - مرغ بال و پر بریدہ کو کہتے ہین -

پرگیری - پرہیز کو کہتے ہین ع قدہ -

پُروا - اور **پُروائی** - باد مشرقی - ع صبا -

پَرَن - طبلہ بجانے کے اصول -

پرنالا - جس سے کوٹھے کا پانی برسات مین نیچے گرتا ہے

پرنالی - گھوڑے کے دونون سرینونکے درمیان مین
جو اک فاصلہ ہنگام طیاری و فربہی ہر دو سرین
پیدا ہوجاتا ہے ف کفل -

پرنالی پڑنا - طیاری اور تنومندی گھوڑے کی -

پروار - اک خاندان کے لوگ

پروان چڑھنا - اطفال کا پرورش کامل پانا -

پری - خوبصورت چیز کو کہتے ہین چنانچہ مؤلف
کہتا ہے ؎ شانہ کیون نہ بلائین ترے مشاطہ کیکھنچ
زلف ہے مانگ پری مانگ سے بہتر گیسو ؛

پری کا ٹکڑا - کنایہ حسین و خوبصورت آدمی سے
بحر مرحوم ؎ رشک آتا ہے اُسے تینے اڑا مارا بحر ؛
ہنسے شیشہ مین نہ اترا وہ پری کا ٹکڑا ؛

فصل رائے ہندی

پڑبڑا - بڑی پڑیا اور خشک شدہ چمڑے کو ڈھول اور طبلے کے بھی کہتے ہین -

پڑا پانا - کسی چیز کا راہ مین پڑا پانا جرأت سے
بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ ای یار ہنستا ہے
بتا مجکو کہ کچھ تونے پڑا اے سیمبر پایا ؛

پڑاقا - ایک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہین کہ چھوٹنے کے وقت اس مین سے آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ بانون فصحائے متاخرین لکھنؤ کی ہے متقدمین پٹاخا بولتے تھے - اور اہل دہلی اب بھی پٹاخا ہی بولتے ہین -

پڑاقے کی گوٹ - وہ گوٹ جسمین پارچہ ہای رنگ برنگ ہون

پڑا گرا - کنایہ ہے شخص بے حقیقت سے

پڑاؤ - فرودگاہ لشکر اور کاروان کی

پڑاؤ مارنا - اہل لشکر یا اہل قافلہ کا قتل وتاراج کرنا دن کو خواہ رات کو ف روزخون وشبخون -

پڑجانا - لیٹ جانے کو کہتے ہین ف درازشدن -

پڑوس - ہمسایگی کو کہتے ہین - ع جوار

پڑوسی - ہمسایہ کو کہتے ہین - ع جار -

پڑھا لکھا - شخص قابل کو کہتے ہین -

پڑھانا - کیسکو کسی امر سے کچھ آگاہ وہوشیار کردینا شیخ ابراہیم ذوق سے کیا خط مین مدعا لکھون اپنا کہ
مدعی ؛ پہلے ہی اسکو میری طرف سے پڑھا چکے ؛

پڑھنت - الفاظ سحر وافسون کا پڑھنا مرزا رفیع سودا سے سحر صولت کے سامنے تیرے ؛
سامری ہو بجائے اپنی پڑھنت ؛

فصل سین مہملہ

پسیجانا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر والہ وشیفتہ ہوجانے سے بھی بجر مرحوم سے وہ اختلاط کئے پس گیا
مین باتون مین ؛ نئے ستم کئے اُس نے جو مہربان ہوا ؛

پسرنا - عورت کا لیٹ جانا مرد کے آگے -

پسلی پھڑکنا - کنایہ ہے خودبخود کسی امر پر مطلع ہوجانے سے بجر مرحوم سے لاحق حال ہے مہجور کو ہیچ یک ایک
پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا ؛

پسندا - سیخ کے کباب کے ایک قسم کو بولتے ہین -

پسیجنا - ہاتھون کا عرق کرلانا کچھ کام کرنے کے وقت اور کنایہ ہے ترحم سے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے سے
دل یار کا پسیجے تو نالہ کا ہون مقر ؛ تر ہو وہ آنکھ نام کو
جسمین نمی نہین ؛

پسینا آنا - سوا معنی معروف کے شرمندگی وانفعال سے بھی کنایہ ہے اسیر سے محفل یار مین اغیار کا آنا
کیسا ؛ آگیا مجکو پسینا جو ہوا بھی آئی ؛

پسینا چھوٹنا پسینا نکلنے کا مرادف ہے جرأت سے مین آہ
گرم نکا کھینچے تو پھر کیا کیا نہ پسینا اُسکے رُخ پر عتاب سے چھوٹا تھا

پسینے پسینے ہوجانا - نہایت پسینا آنے کو بولتے ہین خواہ گرمی سے آئے خواہ غیرت سے خواہ ضعف کر

فصل شین معجمہ

پشتک - گھوڑے کی دولتی ف جفتہ

پشتک مارنا - گھوڑے کی دولتی اُچھالنا -

پشتین - آباواجداد سے عبارت ہے ف پشت بپشت

پشتینی - جو امرکہ آباؤاجداد سے منسوب ہو -

پشم - کنایۃً شخص ناکس وفرومایہ اور شے بے حقیقت کو بھی کہتے ہین

فصل کاف

پکا - کنایہ ہے ہوشیار و جہاندیدہ آدمی اور کامل الوزن چیز سے۔

پکا پپیا - عورتون کی زبان مین مرد ہشیار و عقلمند سے عبارت ہے اور زن ہوشیار و عقلمند کو پکی پپیی کہتے ہین۔

پکار - تلاش اور جستجو۔

پکڑ بات کی گرفت ن گرفتہ - اور باہم دو پہلوانون کا کشتی لڑنا

پکڑ دھکڑ - گنہگارون کی گرفتاری و اسیری

پکڑے جانا - گنہگارون کا گرفتار ہو جانا۔

پکسانا میوے کا درخت سے ٹوٹ کر گھر مین رکھکر پختہ ہونا

پکنا - کسی کھانے وغیرہ کا آگ پر پکنا اور کسی میوے کا درخت مین پختہ ہونا اور آہک تازہ یعنی چونے کے جوش مین آنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین

پکوان - پوریون وغیرہ کے قبیل سے جو کچھ گھی یا تیل مین تلا جائے

پکی کرنا - کنایہ ہے وعدہ کے استحکام سے۔

فصل کاف فارسی

پگڈنڈی - جادی کو کہتے ہین

پگڑ - بہت بڑی دستار کو کہتے ہین۔

پگڑی اٹکنا - کنایہ ہے ہمسری اور مقابلہ سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے * یہان کجکول کے اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے *

پگڑی اچھلنا - کنایہ ہے سر محفل کسی کی ذلت و رسوائی سے جیساکہ خواجہ آتش نے کہا ہے ؎ شیخی و مشیخت نہین میخانے مین چلتی * یان پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغان ہے *

پگڑی باندھنا - دستار بندن کے پگڑی باندھنے کو بھی کہتے ہین۔

پگڑی بدلنا - کنایہ ہے بھائی چارہ سے ع اخوت جیساکہ اک شاعر کہتا ہے ؎ عشق بتان مین دیکھا یہ لطف * سب پہ طرۂ نہ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن مین

پگڑی پھیر کر رکھنا - کنایۂ سخن ادل سے پھر جانے کو اور بارادۂ فساد آمادہ ہو کر بیٹھنے کو کہتے ہین۔

پگڑی رکھنا - پگڑی کے سر پر پہن لینے سے عبارت ہے

پگھلنا - گداختن کا ترجمہ ہے۔

فصل لام

پل - اک دم اور اک لحظہ

پلا - میدان اور دوری زمین کو کہتے ہین اور دوشالہ چادر وغیرہ کے کنارے اور ٹوپی کے دونون بازوون پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین اور بکسر اول بچہ سگ کو کہتے ہین

پلپلی ٹھیکری - کنایہ ہے عورت کے دہن فرج سے

پلک جھپکنا - سوا معنی معروف یعنی جنبش مژہ کے نیند آ جانے کو بھی کہتے ہین جرأت ؎ پلک ذرا یہ جھپکی بھی دل دھڑکتا تھا * کسیکے وعدہ پہ حالت تھی یہ ہماری رات

اور اُسقدر زمانے کو بھی بولتے ہین جو بقدر یک جنبش مژہ ہو

پلک سے پلک لگنا - یعنی نیند آ جانا جرأت ؎ لگتی نہین پلک سے پلک آہ کیا کرین * قسمت مین وصل کیونکہ ہوا اُس رشک ماہ کا *

پلک نواز - باری تعالی کی صفت ہے کہ وہ یک جنبش مژہ یعنی اک دم مین آدمی کو بےنیاز وغنی کر دیتا ہے

پل مارنا - مجازاً بہت تھوڑے زمانے کو کہتے ہین ناسخ مغفور

ہ ایسے مرے مژہ کے ہین بادل بھرے ہوے ؛ پل مارنے
مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوے ؛

پلنا ۔ خون کی جگہ بسبب دلاوری کے چلے جانا اور حرف ادل کے
فتحہ سے پرورش پانا ۔

پلنگڑی ۔ نازک اور چھوٹا پلنگ ۔

پلوٹھی کا لڑکا ۔ جو لڑکا پہلے پیدا ہوا ہو خواہ پسر ہو
خواہ دختر ۔

پلے پر ہونا ۔ کسی کی طرفداری اور مددگاری اور جنبہ کرنا
اور کسی سے دور و بعید ہونا ۔

پلیتھن نکلنا ۔ کنایہ ہے کسی کا حال تغیر ہو جانے سے
بسبب ضرب ہاے چوب و لگد کے یا اور کسی صدمے
کے پہونچنے سے میر تقی مرحوم ہ یہان پلیتھن نکلگیا
وان غیر ؛ اپنی ٹکی لگائے جاتا ہے ؛

فصل نون

ن اور پنا ۔ یہ دونون کلمہ آخر مین کسی لفظ کے آکر
کبھی فائدہ معنی سن و سال کا اور کبھی معنی مصدر کا
بخشتے ہین مانند لڑکپن و بانکپن و لڑکپنا و بانکپنا کے

پنپنا ۔ بعد لاغری کے تازہ و فربہ ہونے کو کہتے ہین میر تقی
مرحوم ہ رنج و ضعف و بلا اذیت محنت ؛ پنپا ہی نہین
توان دکھون کے مارے ؛

پنجون کے بھل چلنا ۔ کنایہ ہے غرور و تکبر کی چال
چلنے سے خواجہ آتش ہ بانکی ادا سے قتل انھون نے
کیا ہمین ؛ مہندی لگاکے پاؤن مین پنجون کے بھل چلی ؛

پنجہ ۔ دو استخوان خمیدہ پہلوے حیوانات کے جنسے
خاکروب اور حلال خور آدمی کا گوہ اٹھاکر اپنے ٹوکری
مین ڈال لیتے ہین ۔

پنجہ پھیرنا ۔ پنجہ کے ورزش مین حریف پر غالب آنا
شیخ ناسخ ہ پنجہ اس کا کیون نہ پھیرے پنجہ خورشید کو
دو کرے جب ایک انگلی کا اشارا چاند کو ؛

پنجہ کرنا ۔ پنجہ کی ورزش مین حریف سے مقابلہ کرنا

پنجے جھاڑکے پیچھے پڑنا ۔ کسیکے گرد ہونا اسطور
پر کہ اسکو رہائی دشوار ہو جائے شیخ ناسخ ہ لیگیا
صحرا کی جانب وان اسے شوق شکار ؛ شیر غم
پیچھے پڑا یان گیا ہے پنجے جھاڑکر ؛

پنجیری ۔ کھانے کی اک چیز ہوتی ہے کہ آٹے اور شکر
اور سونٹھ کو باہم ملاکر گھی مین بھونکر عروس کے ازالہ بکارت
کی شادی مین عورتین عورتون کو تقسیم کرتی ہین ۔

پنچورا ۔ اک ظرف ہوتا ہے لڑکون کے کھیل کا کہ پائین
مین اُسکے سوراخ ہوتے ہین پس سر کو اُس ظرف کے
جسوقت بند کر لیتے ہین اُن سوراخ ہاے پائین مین
سے پانی ٹپکنے لگتا ہے جرأت ہ ضبط گریہ سے
یہ ڈر ہے کہ پڑ جائین کہین ؛ شکل پنچورے کی اس
دیدۂ تر مین سوراخ ؛

پنچھالا ۔ وہ شخص جو ہمیشہ کسیکے ساتھ ساتھ رہتا ہو ۔

پنڈا ۔ عورتون کے محاورہ مین تن اور بدن کو کہتے ہین

پنڈا اچھا کا ہونا ۔ عورتون کے محاورے مین تپ خفیف کو کہتے ہین

پنسوئی ۔ چھوٹی ناؤ کو کہتے ہین ۔

پن کپڑا ۔ جسکو پانی سے تر کرکے زخم پر باندھتے ہین

پنکھڑی ۔ برگ گل کو کہتے ہین ۔

پنکھیا ۔ سوا معنی معروف کے اک جانور بھی ہوتا ہے

پتنگون کی قسم سے عاشق چراغ و شمع کا۔
پنکھے لگجانا۔ عورتون کی زبان مین کنایہ ہے دل کی
بیقراری و بیتابی سے۔
پنگا۔ جسکے پاؤن کج ہون اور چلنے سے عاجز ہو۔
پنگھٹ۔ اُس مقام کو کہتے ہین جہان سے لوگ چشمہ و
چاہ سے پانی بھرتے ہین ف آبخور۔
پنیا۔ کسیکے آبا و اجداد کا نام لیکر گالیان دینا۔
پنواڑا۔ نون غنہ اور رای ثقیلہ کے ساتھ سخن طولانی و فسانہ
پنواڑی۔ وہ جگہ جہان پانکے درخت ہوتے ہین۔
پنہانا۔ پوشانیدن کا ترجمہ ہے لیکن یہ زبان متقدمین
کی تھی متاخرین کی زبان پر پہنانا بفتح بائے فارسی
وسکون ہا ونون بعدہا۔
پنیاسوت وہ تالاب جسمین پانی زمین سے خودبخود
نکلکر باقی رہے۔
پنیر جمانا اور پنیری جمانا۔ کوئی کام ایسا شروع
کرنا جس سے بہت سے کام نکلین۔

فصل واو

پَو۔ صبح کا سفیدہ اور قمار بازی کے پانسون کا ایک صفر
پوپھٹنا۔ صبح کا روشن اور ظاہر ہونا
پوائی دوائی کے وزن پر ایک فرد جفت پاپوش کی
پوپلا۔ جسکے منھ مین دانت نہ ہون ف بے دندان ع اورد
پوتڑون کے امیر وہ امیر جو ان پانکی عہد دولت مین پیدا ہوے ہون
پوتھی۔ کتاب نجوم و کتاب علم موسیقی و کتاب علم ہنود
اور لہسن کی گرہ کو بھی کہتے ہین۔
پوٹ۔ بواو مجہول رخت کفن بجرم مرحوم کیا کیا عذاب
گور مین ہوتے ہین دیکھئے ؛ گٹھری مرے گناہون کی
مردے کی پوٹ ہے۔
پوٹ کی چادر۔ وہ چادر جو مردے کے کفن کے اوپر ہوتی ہے
پوجنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو عبث اپنا
روپیہ دے دینے سے بھی۔
پوچھ گچھ پرسش اور تحقیق کسی امر کی کہتے ہین
پوچھن۔ وہ لتہ جس سے نجاست کو پاک کرکے پھینکدین
اور لیسیدہ چیز کے بقیہ کو بھی کہتے ہین۔
پُوچھنا۔ سوا معنی معروف یعنی پرسیدن کے کنایہ ہے
بیمار پرسی اور ملتفت و متوجہ ہونے سے بھی۔
پودھا۔ دال مہملہ مخلوط الہا والف کے ساتھ چھوٹا
درخت جو یکسالہ ہو خواہ دو سالہ ف نونہال۔
پور۔ زور کے وزن انگلی کے تین ٹکڑون مین کے ہر
ٹکڑے کو کہتے ہین اور لاٹھی اور بانس اور گنے کے
دو پیوندون کے درمیان مین جو فاصلہ ہوتا ہے اسپر
بھی اطلاق کرتے ہین۔
پورا۔ واؤ معروف کے ساتھ کامل اور تمام اور مقدرت
اور طاقت و قوت سے بھی عبارت ہے۔ مومن خان ؎
کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا ؛ کس پُورسے
پڑتی ہے تاثیر دعا قرض ؛
پورا ہاتھ پڑنا۔ دست تیغ و چوب وغیرہ کا تمام و کمال
پڑنا ذوق دہلوی ؎ نہ مارا تونے پورا ہاتھ قاتل
ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا ؛
پورا ہونا۔ مجازاً۔ امید۔ آرزو۔ ارمان وغیرہ کے
بر آنے کو کہتے ہین۔

پوست ۔ بروزن دوست خشخاش مسلم کو کہتے ہین ف کوکنار

پوست کھینچنا ۔ گنہگار کی ایک قسم کی سزا سے عبارت ہے سودا ع ہنس کو سوتی جگاتا ہے سدا یہ بے تمیز ؛ پوست کھینچے ہے ہما کا دیکے مشت استخوان ؛

پوستی ۔ بروزن دوستی افیونی کو کہتے ہین ۔

پون ۔ بالفتح سحر اور باد سحر کو کہتے ہین بحر مرحوم ع نکلی چمن سے باغ سے نکلا مین دیوانون کی طرح ؛ پون بھی باد خزان مجکو چھیٹا ہوگیا ؛ لیکن تحقیق مقام یہ ہے کہ یہ لفظ بفتحتین ہے بروزن چمن چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ع رکھا کر ہاتھ دلپر آہ کرتے ؛ نہین رہتا چراغ ایسے پَوَن مین ؛

پوئی ۔ بے محابا گھوڑا دوڑانا ف پویہ

پوئیون جانا ۔ گھوڑے کا دوڑتے جانا ۔

فصل ہاے ہوز

پہ ۔ باے فارسی ہاے مختفیہ کے ساتھ یہ لفظ مرادف بر کا ہے جو ربط کلمات کے واسطے آتا ہے اور مگر جو فارسی مین حرف استثنا کا ہے اس کے معنی پر بھی استعمال پاتا ہے لیکن معنی اول پر بعض فصحاے متاخرین کے نزدیک اور معنی دوم پر کل فصحاے متاخرین کے نزدیک استعمال اسکا ناجائز ہے

پہاٹک ۔ بڑے دروازے کو کہتے ہین ۔

پہاڑ ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دراز اور سنگین چیز سے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے ع کیسا دیا فلک نے شب غم کو میرے طول ؛ دامن کو کیا وسیع کیا اس پہاڑ کے ؛

پہاڑ ٹوٹنا ۔ کنایہ ہے رنج سخت پہونچنے سے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ع کیا شکوۂ سنگ کودکان بحر ہمپر تو پہاڑ ٹوٹتے ہین ؛

پہاڑ سا دن ۔ کنایہ ہے روز دراز سے

پہاڑ سی رات ۔ کنایہ ہے شب طولانی سے

پہاڑ کاٹنا ۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار ترکے کرنے سے لمؤلفہ ع کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر ؛ کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھیے ؛

پہاڑ کا دامن ۔ وہ بیابان جو پہاڑ کے سامنے ہو ف دامن کوہ ۔

پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ کنایہ ہے کمال محنت و مشقت وجفاکشی سے

پہاڑ کی چوٹی ۔ بلندی کوہ سے کنایہ ہے ف تیغ کوہ وقلہ کوہ

پہاند ۔ ہاے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ چند حلقے جنسے ہاتھیون اور جملہ جانورون کو شکار کرتے ہین

پہاندی پشتارۂ نیشکر کو کہتے ہین ۔

پہانس ۔ سوا معنی معروف کے رنج اور ایذاے باطنی سے بھی کنایہ ہے چنانچہ کلیجے کی پہانس دل کی پہانس بولتے ہین لمؤلفہ ع تلوون سے مرے خار بیابان تو لگے دور ؛ یہ پہانس کلیجے کی نہ غمخوار نکالی ؛

پہانسنا ۔ کنایہ ہے کسی کو فریب مین لانے سے

پہانسی دینا ۔ گنہگار کی گردن مین حلقۂ ریسمان ڈال کر کھینچنا تاکہ دم خفہ ہوکر ہلاک ہوجائے ۔

پہاہا ۔ مشہور ہے اور جو اس لغت کو بجاے ہاے دوم یاے تحتانی کے ساتھ بولتے ہین غلط بولتے ہین ۔

پہبتی ۔ کسی چیز کو کسی چیز سے تشبیہ دینا کہ وہ

دونوں چیزیں باہم مشابہت رکھتی ہوں۔

پھبن۔ بروزن چمن زیبائش کو کہتے ہیں۔

پھبا زیب دینا جرأت سے جی میں ہے آگے ہاتھوں کے
پہنچا بلائیں لوں ÷ اُس سبزہ رنگ کو یہ پھبا ہے حسین بند

پھپیٹ۔ شور و غوغا اور فساد۔ میر تقی مغفور سے دیتی
ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو ÷ دل کے اُلجھنے
سے ہیں یہ عاشقوں کی پھپیٹ ÷

پھپاپ اور پھپکنا بدن کی افزودگی اور درخت
کی بالیدگی۔

پھپھس۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو گندگی بد نما رکھتا ہو
اور وہ کھیرا اور مولی وغیرہ جو گندہ اور جوف دار ہو۔

پھپھولا آبلے کو کہتے ہیں۔

پھٹ اور پھٹکار اور پھٹے سے منہ۔ یہ تینوں
کلمہ لعنت و ملامت کے ہیں۔

پھٹا کا۔ معاملہ کے یکسو ہو جانے کو کہتے ہیں۔ ع فیصلہ

پھٹکنا۔ سوا معنی معروف کے کسی مقام پر کی آمد و شد
سے بھی کنایہ ہے بحر مغفور سے ہر ایک پھول کا دامن صبا
جھٹکتی ہے ÷ کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے

پھٹکی۔ صیادوں کے ایک قسم کے قفس کو کہتے ہیں جس میں
وہ مرغان نوگرفتار کو رکھتے ہیں

پھٹنا۔ سوا معنی معروف کے موہائے سر کے خشکی سے
کفیدہ ہونے کو اور ابر وغیرہ کے اجزا کے آپس سے
جدا ہونے کو بھی کہتے ہیں

پھٹے میں پاؤں دینا۔ کنایہ ہے کسی کام میں
دخل دینے سے۔

پھٹیل۔ جانوروں کے جوڑے میں سے جو ایک رہ جائے نہ تنہا

پھد پھدانا۔ کہیں بدن میں تھوڑی سی جگہ پر دانوں
اور پھنسیوں کا بافراط نکلنا۔

پھدّانا۔ جست کرنے کو کہتے ہیں۔

پھرت۔ حرکت اور گردش کو کہتے ہیں۔

پُھرتی۔ چالاکی

پھر جانا۔ کسی مول لی ہوئی چیز کا واپس اور کسی کا
کسی سے برگشتہ و منحرف ہو جانا۔ برق مرحوم سے خار خار
غم سو روپے شادمانی پھر گیا ÷ تو جو مجھ سے اے بہار زندگانی پھر گیا ÷

پھر مانگ۔ اک کلمہ ہے فقرا کے سوال کے جواب کا ناسخ
مغفور سے خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ
کیا ہوا اُس سے میں سائل جو ہوا بوسے کا ÷

پھرنا۔ سوا گردیدن و مائل شدن کے خرامیدن کا بھی
ترجمہ ہے اور کنایہ ہے حاجت براز کے رفع کرنے سے بھی ہے
فائدہ پھرنا کا مصدر متعدی دو طرح پر آتا ہے پھیرنا بای فارسی
مخلوط الہا تحتانی مجہول رائے مہملہ کے ساتھ پھرانا ای مہملہ الف
ساکن پہلا دل کو ایک جانب سے دوسری جانب مائل ہونے والی
چیز کے صلہ میں لاتے ہیں مثلاً منہ پھیرنا۔ آنکھ پھیرنا۔ باگ پھیرنا
اور دوم کو گردندہ شے کے صلہ میں استعمال کرتے ہیں مثلاً
سر پھرانا۔ چکی پھرانا۔

پھرہرا جو چیز کہ تر ہو کر ذرا خشک ہو جائے مانند خشک شدہ
زخم وغیرہ کے۔ رشک مغفور سے دیدیا قاتل نے اب تیغ کا تازہ
نشان ÷ جب سنا زخم دل عاشق پھرہرا ہو گیا ÷ اور خشکہ پر بھی
اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ اور پارچہ نشان و علم کو بھی کہتے ہیں۔

پُھریری۔ بدن پر بالوں کا کھڑے ہو جانا ع قشعریرہ

اور مجازاً وہ تنکا جسپر زرا سی روئی لپیٹ کر خارش گوش کو دفع کریں اسے بھی کہتے ہین۔

پھریری لینا وہی کسیکے موہائے بدن کا کھڑے ہوجانا۔ ف بر فراخیدن ع۔ الشعرا جرأت سے خوف صیاد سے یان تنگ ہے ہمین ضبط کہ آہ ؛ نہین لیتے ہین پھریری بھی تلے دام کے ہم ؛

پھڑ۔ وہ مقام جہان جواری بیٹھکر جوا کھیلتے ہین۔

پھڑپھڑانا۔ اور **پھڑکنا**۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر فریفتہ ہوجانے سے بھی بحر مرحوم سے ادھان کیا بیان کرین زلف یار کے ؛ دیکھا وہ جال مرغ دل اپنا پھڑک گیا ؛

پھسلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی دل دادگی اور فریفتگی کو بھی

پھسلنا پتھر۔ وہ سنگ جسپر بیٹھ کر پھسلتے ہین ذوق دہلوی سے مین کہان سنگ دریار سے ٹل جاؤنگا ؛ کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسلجاؤنگا ؛

پھکڑ باہم بازاریون کی گفتگوی پوچ ذمعنی کو کہتے ہین۔

پھکیت لکڑی پھینکنے کے فن کا جو ماہر ہو۔

پھل سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تلوار کٹار تیشہ تبر چھری برچھی وغیرہ سے بھی اور برد زن خل کسی کام کی ابتدا کو کہتے ہین اور دہکی ہوئی روئی کے چوڑے ٹکڑے پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

پھل آنا۔ بارآمدن کا ترجمہ ہے

پھل پانا۔ کسی کام کا کسیکو کچھ نتیجہ نیک حاصل ہوتا

پھل لانا۔ بارآوردن کا ترجمہ ہے

پھل لگنا۔ برآوردہ شدن کا ترجمہ ہے۔

پھلجھڑی۔ سوا اک قسم کے آتشبازی کے سخن فساد انگیز وفتنہ خیز کو بھی کہتے ہین۔

پھلجھڑی چھوڑنا۔ کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو شخصون مین نفاق ڈالنا۔

پھلکا۔ اک قسم کی توے پر پکی ہوئی روٹی کو کہتے ہین کہ سبک ہوتی ہے۔

پھلکاری۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اس مین جدا جدا پھول بنے ہوئے ہوتے ہین شیخ ناسخ سے ہے وہ نخل چمن حسن یہ ہین پھول اُس کے ؛ جسم محبوب بن کرتا نہین پھلکاری کا ؛

پہل کرنا۔ کسی کام مین سبقت کرنا۔

پھلنا۔ سوا درخت کے بارآورہونیکے کنایہ ہے مبارک ہونے سے بھی کسی چیز کے اور چیچک اور گرمی دانون کی بشدت بدن پر نکلنے سے بھی عبارت ہے دونون معنی پر بحر مغفور فرماتے ہین سے مین تو دنیا سے چلا خلد سے آدم نکلے ؛ انکو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق سے ؛ بادہ خواری کا عرض یہ اپنے آب وگل مین ہے ؛ پھل گیا جب نخل تن انگور ہر دانہ ہوا ؛

پھلواری۔ راے مہملہ تحتانی معروف کے ساتھ باغ کو کہتے ہین ف گلزارچہ و باغچہ

پہلو گرم ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے پہلو مین بیٹھنے سے شیخ ناسخ سے ہے اُس آتش کے پرکالے سے فرقت ابکی جاڑے مین ؛ سوا داغ حسرت گرم پہلو ہو نہین سکتا

پہلے پہل۔ اول الاول کے معنی پر آتا ہے جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہین سے اول ہی محبت مین

گئی منزل اول ؛ کیا بن ہوا ہم کو سفر پہلے ہل کا ؛

پھلیل خوشبو دار تیل کو کہتے ہین مانند بیلے چنبیلی وغیرہ کے تیل کے۔

پھلیندا۔ بڑی جامن کو بولتے ہین

پھندا پڑنا۔ کنایہ ہے گلے مین گرفتہ ہو جانے سے نفس کے پانی وغیرہ پینے کے وقت چنانچہ مؤلف کہتا ہے ع باعث توبہ مے گیسوے ساقی کی ہے یاد ؛ بادہ نوشی جو کرون حلق مین پھندا پڑجائے

پھندیت۔ ہاتھیون کے صیاد کو کہتے ہین اور حیوانات مین سے ہرن پر جو ہرن کو صید کروائے اور طائرون مین سے بٹیر پر اطلاق کرتے ہین شیخ امان علی سحر ع سحر صریر قلم ہے پھندیت کی آواز ؛ بٹیر اوج مضامین کے بے حساب گرے ؛

پھنسنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے عاشق و دلدادہ ہو جانے سے

پھنکنا خشک چیز کے پھانکنے کو کہتے ہین۔

پھُنکار۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کو کہتے ہین۔ ن شست۔ بحر مرحوم ع خدا حافظ ہے اُس کے کاکل پیچان کے مفتون کا ؛ اثر اس سانپ کے پھنکار سے اُڑتا ہے افسون کا

پھنکی۔ پسی ہوئی دوا جسے پھانک لین ع سفوف

پھننگ۔ سر شاخ درخت سے عبارت ہے۔

پھُنو۔ واو مجہول کے ساتھ کودکان خورد سال کے آلۂ تناسل سے عبارت ہے

پھوٹ سوا میوہ معروف کے کنایہ ہے علیحدگی وجدائی سے بھی دو شخصون کے یا چند شخصون کے ع نفاق۔ چنانچہ میر دوست علی خلیل کہتے ہین ع دل منحرف ہے مجھسے کچھ انقلاب ہوگا ؛ جس گھر مین پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ اور واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ زشت وبد ہے کہ بیشتر کسیکے حق مین عورتون کی زبان پر آجاتا ہے جیساکہ بحر مرحوم کہتے ہین ع ہم جانتے ہین آپ کی یہ بدزبانیان ؛ کچھ دلمین پھوٹ ہی جو لبون پر بھی پھوٹ آئی

پھوٹ بہنا۔ کنایہ ہے زار زار رونے سے اور راز کی بات اور کینۂ پنہان کے ظاہر کرنے سے شیخ ابراہیم ذوق ع دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپ نے چھیڑا ہم کو ؛

پھوٹ پڑنا۔ کنایہ ہے علیحدگی وجدائی سے درمیان دو شخصون خواہ چند شخصون کے۔ ع نفاق چنانچہ مؤلف کہتا ہے ع تری سوز جدائی نے بھی کیا ہے طرفہ ترگرمی ؛ پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دل مین دل کے چھالے ہین ؛

پھوٹ پھٹک۔ کنایہ ہے جدائی وعلیحدگی سے

پھوٹ کر رونا۔ کنایہ ہے بہت رونے سے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ع ملے بعد مدت جو کانٹون سے آکر ؛ بہت پھوٹ کر روئے چھالے ہمارے ؛

پھوٹنا۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی کسی ظرف گلی یا زجاجی وغیرہ کے ٹوٹ جانے کے اور چند معنی پر بھی استعمال پاتا ہے۔ (۱) سخن پوشیدہ کا مشہور ہونا۔ (۲) آبلے یا چھالے یا پھوڑے کا منفجر ہونا (۳) مرض جذام سے بدن انسان کا متغیر ہو جانا (۴) سیاہی کا نمایاں ہونا کاغذ کے اس طرف سے اُس طرف کو

چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ ٹپکے نہین قلم کے فقط اشک نامہ بر؛ وہ کچھ لکھا کہ روئے سیاہی بھی پھوٹکر؛ (۵) کسی کے راز دار کا اس سے جدا ہوکر اورون سے ملجانا چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین سہ دل سے درست ہوئیگا حال شکستگی؛ تمام مجھسے پھوٹ کے دل دارسے ملا؛

پھوڑنا۔ توڑنا کے معنی پر بھی آتا ہے جیسے کسی ظرف کا یا کسیکے سر کا ضرب چوب ولگد سے پھوڑنا۔

پھُول۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) شراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ عمر بھر پھول پئین ہم نہ کبھی بو پھوٹے؛ جام آنکھون مین چھپا رکھتے ہین مینا دل مین؛ (۲) شرارۂ آتش بحر مرحوم کہتے ہین سہ جسنے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول؛ اللہ کرے خانۂ گلچین مین پڑے پھول؛ (۳) اقسام ہفت جوش کی اک قسم بحر مرحوم سہ رانگا ہوا گر دست برہمن تو ہے چاندی؛ وہ گل جو نہ پہنے تو بن سونے کے کرے پھول؛ (۴) کنایہ ہے سبک چیز سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ اُس گل نے ہاتھ جب سے تابوت مین لگایا؛ کیا پھول ہوگیا ہے مردہ مرا کفن مین (۵) کنایہ ہے فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام سے شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ جو آئے؛ تو نہ پھول لا سماؤن قبر مین مین؛ خبر کرے کوئی اس گل کو میرے پھولون کی؛

پھولا۔ اک مرض کا نام ہے کہ طائرون کو لاحق ہوتا ہے۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ یارب اُس گل کی محبت مین دم اپنا نکلے؛ جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے؛۔

پھولام۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اسمین پھولون کی تصویرین بنی ہوتی ہین۔

پھول اُترنا۔ کنایہ ہے شاخ سے پھولون کے ٹوٹنے اور جدا ہونے سے چنانچہ حضرت رشک فرماتے ہین سہ جذب لحد کہان گل باغ جنان کہان؛ کس کس جگہ چڑھے ہین کہان سے اترے کے پھول؛

پھول اُٹھانا۔ اک رسم ہے کہ مجلس فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام مین پھول اٹھائے جاتے ہین چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ وہ عندلیب خزان دیدہ تھی تری عاشق؛ کہ جنکے پھول بس مرگ زرد ہوکے اُٹھے؛

پھول پڑنا۔ شرارۂ آتش کا کسی شے پر گر پڑنا۔

پھول جھڑنا۔ شاخ گلبن سے جدا ہوکر پھولون کا زمین پر گرنا

پھول چڑھانا۔ کنایہ ہے مزارون پر پھول رکھنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ سیکڑون ہار اُنھین پہنادے ہونگے؛ کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہین؛

پھول کھلنا۔ کنایہ ہے کسی کی شادی کتخدائی سے چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہین سہ نو عروسان بہار یکی مگر پھول کھلے؛ تو تہین غنچہ بجاتے ہین چمن زارون مین

پھول کی جگہ پنکھڑی۔ اک مثل ہے اُس جگہ بولتے ہین کہ کوئی کسے امر کے زیادہ کرنے کے مقام پر کمی کرے چنانچہ بحر کہتے ہین سہ پھول کی جا پنکھڑی ای رشک گل؛ داغ دل پر ہے عنایت آپ کی؛ ذوق

وہ ہو ہی سہ گر رخ کا بوسہ دیتے نہین لب کا دیجئے ؛ وہ ہی
شل ہے پھول نہین پنکھڑی سہی ؛

پھولنا - چار معنی پر آتا ہے (۱) گالون کا شگفتہ ہونا (۲) شفق کا آسمان پر نمودار ہونا (۳) بدن انسان کا ورم کر آنا (۴) کنایہ مغرور ہو جانے سے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے سہ خار کہتے ہین اُٹھا کر انگلیان گل کی طرف ؛
پھول جاتے ہین وہ کیا ہی جنکو پھلتی ہی ہوا ؛

پھولنا پھلنا - دونون لفظ معاً استعمال پاکر سوا سرسبز ی وبار آوری اشجار کے کنایۃً عبارت ہے کئے جاتے ہین سرسبز و خوشحال ہونے سے انسان کی بھی چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین سہ دل داغ کب نہ دیکھا جی بار کب نہ پایا ؛
کیا کیا نہال خواہش پھولا پھلا کیا ہے ؛ جرأت سہ
شمع سا کسنے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا ؛ ہون مین وہ نخل جو
دیکھا بھی تو جلتے دیکھا ؛

پھول والون کا میلا - اک دن معین ہے دلی مین کہ اس روز مجمع گلفروشو نکا بجانب معین وہان ہوتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ گلے کا ہار تعشق ہے گورے
گالون کا ؛ گلی مین یار کے میلا ہے پھول والون کا ؛

پھولون کا گہنا - زیور گل سے عبارت ہے جو عورتین اور معشوق پہنتے ہین -

پھولون کا مرجانا - پھولونکی پژمردگی سے عبارت ہے
پھولونکی چادر - مشہور ہے ف چادر گل -
پھولونکی چھڑی - اس چوب سے عبارت ہے جسمین پھول پروئے ہون ف شاخ گل

پھول وہی جو مہیسر چڑھے - اک مثل ہے اس محل پر بولتے ہین کہ کوئی چیز پسندیدہ عائد ہو جائے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے سہ کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے
نہین ؛ کسدن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہین ؛

پھولے نہ سمانا - کنایہ ہے فرط خوشی اور جوش مسرت سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سہ جو آئی وہ تو نہ پھولا سمائے
قبر مین ؛ خبر کرے کوئی اس گل کو میرے پھولون کی ؛

پہونچا - بند دست کو کہتے ہین - ف زند

پہونچا ہوا - کنایہ ہے برگزیدۂ درگاہ ایزدی سے ف خدا رسیدہ جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہین سہ اُسکی
گلی کا نام ہے میدان امتحان ؛ پہونچا ہوا وہی ہے جو
آفت رسیدہ ہے

پہونچی - عورتون کے ہاتھ کے اک زیور کا نام ہے ف دست بند -

پھُونک - وہ دعا کہ جس سے سحر و افسون اور آسیب و مرض کا دفعیہ کرین -

پھونک پھونک کر قدم رکھنا - کنایہ ہے نہایت خائف و ترسان رہنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ
یہ چاہئے کہ رکھین قدم پھونک پھونک کر ؛ چیونٹی بھی
اپنے پاؤن کے نیچے نہ پائے رنج ؛

پھونک ڈالنا - دعائے دافع سحر و آسیب و مرض کا پڑھکر کسی پر دم کرنا -

پھونک مارنا - متعارف ہے ف باد دہن بر چیزے دمیدن جرأت سہ پھرون ہوا مین کاہ کی طرح اڑتا
جو کوئی پھونک مرے جسم نزار پر مارے ؛

پھونکنا - سوا معنی حقیقی کے مجاز آ بھی تین معنی پر آتا ہے

(۱) جلا دینا کسی چیز کا (۲) کسی سے کوئی سخن ایسا کہدینا
کہ باعث اس کے تکبر و گمراہی کا ہو جائے شیخ ابراہیم ذوق
سے ہاتھی مست یار نے پھونکا ہے کچھ ایسا ۔ آپ سے ہین
جامے لب یم اور زیادہ ۔ (۳) دعائے واقع سحر افسون
و آسیب وغیرہ یا کلمات سحر کا پڑھ کر کسی پر دم کرنا ۔
جرأت سے دوستو اس نکتہ چین کو سحر ایسا یاد ہے ۔
پھونک کر بتلاوے وہ عیب و صواب آئینہ کا ۔

پھوہا ۔ واو مجہول کے ساتھ روئی کا فتیلہ جسکو دودھ مین
تر کرکے بچہ شیر خوار کے منھ مین رکھتے ہین تاکہ وہ چوسے

پھوہڑ ۔ شخص بے سلیقہ مرد ہو خواہ عورت

پھوہار ۔ اس بارش سے عبارت ہے جو کم کم ہو یعنی
ارکا کہ ترشح رشاشہ ۔

پھیپھڑا جلانا ۔ کنایہ ہے کسی کی خیر خواہی سے

پھیر ۔ سوا راہ کی کجی کے معنی سخن کے فرق کو بھی کہتے ہین ۔

پھیرا ۔ کہین جانا اور وہان سے پھر آنا اور شے مدور کے
گرداگرد سے بھی عبارت ہے ۔ ع حلقہ ۔

پھیر بدل ۔ کوئی چیز دینا اور عوض مین اُس کے
کوئی چیز لینا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سے اس دل کی
عوض مانگتے تو ذرا ہے پتھر ۔ کیا کیجئے موقع نہین اب پھیر بدل کا

پھیر دینا ۔ واپس کرنے کو کسی چیز کے بولتے ہین ۔ ع رد

پھیر لینا ۔ واپس لے لینے کو کسی چیز کے بولتے ہین ف
باز ستاندن ع استرداد ۔

پھیری ۔ درویشون کے دورہ مقرری سے عبارت ہے
کہ جا بجا گدائی کے واسطے جاتے ہین ۔

پھیکا ۔ سوا مزہ معروف کے کنایہ ہے بے رنگ و بے رونق
چیز سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے جو
نمک تجھ مین ہے کہان اُس مین ۔ کیون نہ پھیکا
ہو رنگ سونے کا ۔

فصل یاے تحتانی

پے ۔ بروزن مے تہمت و نقص و عیب کو کہتے ہین ۔

پے لگانا ۔ عیب اور تہمت لگانا ۔ ع تہام اور کسی
چیز مین کچھ نقص پیدا کرنے کو بھی کہتے ہین ۔

پے نکالنا ۔ کسی چیز مین کچھ نقص نکالنا ۔ چنانچہ رشک
مغفور فرماتے ہین سے شک یہ ساقی سے ہے جائیگا
جو میخانون مین ۔ پے نکالیگا کسطرح کی پیمانون مین

پیار ۔ دوستی اور محبت ۔

پیارا ۔ دوست اور محبوب

پیارانگا ۔ اک دواے ہندی کا نام ہے

پیاسا کنوین کے پاس جاتا ہے کنوان پیاسے کے پاس نہین آتا ۔ اک مثل ہے اس مقام پر بولتے
ہین کہ کوئی کسی سے کچھ غرض رکھتا ہو اور باوجود اُسکے
یہ چاہتا ہو کہ وہی میرے پاس آئے مین اسکے پاس جاؤن

پیاس بجھنا ۔ کنایہ ہے رفع تشنگی سے

پیاس لگنا ۔ پیاسے ہونے سے عبارت ہے

پیاس مارنا ۔ ضبط تشنگی سے عبارت ہے ۔

پیالا ۔ اک آلہ ہے آلات تفنگ سے بھی اور پیالہ غلط العام
کے ساتھ نقیرون کی دعوت جو نقیرون کے یہان اور
لکڑی پھینکنے والون کی دعوت جو لکڑی پھینکنے
والون کے گھر ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے
پیالہ مجھ آ ذرا بکا بھر دے ساقی ۔ نہین میرا پیالا

ہوا چاہتا ہے۔

پیالی۔ بروزن نہالی پیالۂ کوچک کو کہتے ہین اور بروزن حالی یعنی یاے مخلوط الہا لفظ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

پیپلا۔ تلوار کی جانب تہا کو جدھر نوک ہوتی ہے بولتے ہین

پیترا۔ چوب بازیکے انداز کے موافق قدم رکھنے کو کہتے ہین اور نشان قدم کے معنی پر بھی آتا ہے۔

پیترے بدلنا۔ اس رفتار سے عبارت ہے جسطریق پر لکڑی پھینکنے والے لکڑی پھینکنے کے وقت زمین پر قدم رکھتے ہین چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎
یکسان رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان مین ؛ کون آکے پیترے نہ یہان پر بدل گیا ؛

پیٹ۔ یاے مجہول اور تاے ہندی کے ساتھ سوا معنی حقیقی کے کنایہ ہے عورتون کے حمل سے بھی۔

پیٹا۔ اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور جو لوگون کے گھرون اور راہون مین تنی ہو اور کنایۃً حمایت اور قابو کے معنی پر بھی آتا ہے۔

پیٹا توڑنا۔ اُڑتے ہوے پتنگ کی ڈور کو درمیان سے توڑ لینے کو کہتے ہین۔

پیٹ بھرا۔ کنایہ ہے غنی اور مالدار سے۔

پیٹ بھرنا اور پیٹ پاٹنا۔ وقت گرسنگی جو کچھ میسر آئے سیر ہو کر کھانا۔

پیٹ پالنا۔ شکم پروری سے عبارت ہے

پیٹ اور پیٹھ ایک ہوجانا۔ کلمۂ اول مین تحتانی مجہول کلمۂ دوم مین تحتانی معروف اس حالت سے عبارت ہے کہ آدمی کو گرسنگی اور فاقہ کشی مین بہم پہونچی ہے۔

پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ غیبت کہنے سے عبارت ہے۔

پیٹ چلنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ دست آنے کو کہتے ہین

پیٹ رکھوانا۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا۔

پیٹ رہجانا۔ عورت کے حاملہ ہوجانے کو کہتے ہین۔ ف بار دار شدن۔ ع حبل۔

پیٹ سے پاؤن نکالنا۔ مردم راست باز کو کارہاے ناشائستہ کرنے سے عبارت ہے جیساکہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎
پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اب تو تمنے ؛ چھولیا جسنے جوانوٹ کو تو بچھوا کھینچا۔

پیٹ سے ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا

پیٹ کا دھندا۔ کنایہ ہے تدبیر اکل و شرب سے

پیٹ کا ہلکا۔ اس شخص سے کنایہ ہے جو کسیکے راز کی بات کو پوشیدہ نکرسکے اور ہر ایک سے کہدے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎
بڑ مار اُٹھا سب نہ سکا راز محبت ؛ ہر سست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا ؛

پیٹک پھیا۔ یاے فارسی اول تحتانی معروف کے ساتھ گریہ و زاری سے عبارت ہے۔ ع جزع و فزع

پیٹ کو لگنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بھوک لگنے سے عبارت ہے ف گرسنہ شدن

پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچے کے بدن اور سر پر مان کے پیٹ مین روئیدہ ہوتے ہین۔

پیٹ کی مار دینا۔ بزرہ عداوت و تنبیہ کسیکے بھوکا رکھنے کو کہتے ہین

پیٹ کے لئے دوڑنا۔ تلاش معاش مین دوڑنے سے عبارت

پیٹ گرانا۔ حمل گرانے سے عورتون کے عبارت ہے

پیٹ لگجانا۔ فاقہ کشی کے سبب سے چسپیدگی شکم کو بولتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین۔ **رباعی**۔ جو بابدل مائل کا پیٹ ؛ پیٹ کر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ ؛ روٹی ہی کا اسکو ہے تصور دن رات ؛ لگجائے کس طرح چپاتی سا پیٹ ؛

پیٹھ لگنا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کشتی مین کسی سے اسکے مغلوب ہونے کو بولتے ہین اور کسی جگہ کسیکے قرار و آرام پانے سے بھی کنایہ ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ مر کر بھی پیٹھ لگی نہین ہے زمین کو ؛ عاشق کا چین تو نے خدایا اُٹھا لیا ؛ اور اک زمانہ دراز تک بستر کی ہمدم ہوسکتی ہے پشت کے مجروح ہو جانے سے بھی عبارت ہے چنانچہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہین ؎ لگ گئی بیماری فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ ؛ اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے ؛

پیٹ مارنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے پیٹ مین چھری مار کر اپنے کو ہلاک کرنے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نظر آیا جو پیٹ ساقی کا ؛ شیشہ نے اپنا مارا پیٹ ؛

پیٹ مین پانی نہ پچنا۔ کنایہ ہے کسیکے راز کی بات سنکر پوشیدہ نہ کرنے سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ شیشے کی طرح پیٹ مین پچتا نہین پانی ؛ پی ہے یے غم راز چھپایا نہین جاتا ؛

پیٹ مین بیٹھنا۔ **اور پیٹ مین گھسنا** کسیکے ساتھ محبت پیدا کرنا اپنے مطلب کے واسطے

پیٹ مین چوہے چھوٹنا۔ کنایہ ہے اس اضطراب و اضطرار سے جو کسی کو بسبب ترس و بیم کے لاحق ہو۔

پیٹنا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسیکے ماتم مین بار بار اپنے سینہ و سر پر ہاتھ مارنے کو کہتے ہین۔

پیٹو۔ تحتانی مجہول اور واو معروف کے ساتھ بہت کھانے والا آدمی ف شکم خوارہ ع اکول

پیٹ والی۔ زن باردار کو کہتے ہین ع حاملہ و حبلیٰ

پیٹھنا۔ در آنا کسی شخص کا کسی جگہ یا کسی چیز مین چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ کسی کا تیر جو پہلو مین آکے پیٹھ گیا ؛ تو میرے دل مین آیا جگر مین بیٹھ گیا ؛

پیٹی۔ یہ لفظ چند معنی رکھتا ہے (۱) وہ کپڑا جسکو مشاطہ مو باف سے پہلے عورتون کی چوٹی پر چوٹی گوندھنے کے وقت لپیٹتی ہے تاکہ مو باف اک گندگی پیدا کرے (۲) وہ پارچہ جو طفل نو زائیدہ کے شکم مین لپیٹا جاتا ہے ف غنداق ع قماط۔ (۳) وہ رشتہ جسکو اطفال بے کے شکم مین باندھتے ہین (۴) اک قسم کے کمربند کہتے ہین (۵) اک قسم کے نیفہ کو بولتے ہین (۶) وہ صندوق جسمین اسباب توپ کے چھوڑنے کا مانند گولے بارود وغیرہ کے رکھتے ہین۔

پیجاما۔ زیر جامہ کو کہتے ہین۔

پی جانا۔ کسی بات کے کہنے کا ارادہ کرکے نہ کہنے سے کنایہ ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ لبون تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار ؛ زبان کو دل نے نہ دادِ بیان حال دیا ؛

پیچ بروزن تیغ اردو مین کنایہ ہے ہرج و مرج سے اور ایک پتنگ کی ڈور سے پروے ہو الجھانے کو بھی کہتے ہین

پیچ اُٹھانا۔ کنایہ ہے رنج اُٹھانے سے خواجہ آتش ؎ اُٹھائے عشق پیچان کس طرح سے ؛ گلستان جہان مین پیچ پر پیچ ؛

پیچ پڑنا ۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر بروے ہوا پڑ جانا اور ہرج و مرج سے بھی کنایہ ہے چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہین ؎ جواب خط خبر ادا سے لانا ٭ نہ پڑے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ ٭

پیچ پی ہا ہزار نعمت کھائی ۔ تحتانی اول و دوم و سوم ہاے ہزار مشتہ معروف ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہین کہ کسی کو جو کچھ میسر آئے اسے کھاکر شکر جناب باری بجا لائے

پیچک ۔ سوا معنی معروف کے اس پنیچے کو بھی کہتے ہین جسکے نال پیچدار ہوتی ہے ۔

پیچ کرنا ۔ کنایہ ہے فریب کرنے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ نہین دمباز ہم ہمکو نہ دے دم ٭ کرو جو پیچ اے یار اس سے کر پیچ ٭

پیچ لڑانا ۔ اپنے پتنگ کی ڈور کو دوسرے شخص کے پتنگ کی ڈور پر بروہوا ڈال دینے سے عبارت ہے ۔

پیچ مین آنا ۔ کوئی نقصان اٹھانا اور کسیکے فریب مین آجانا چنانچہ میر حسن مغفور فرماتے ہین ؎ نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسوہی دام تھا ٭ ہمین تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ مین آگئے ٭

پیچوان ۔ ایک قسم کے قلیان کو کہتے ہین کہ نیچہ اسکا لوہے کے تارون سے یا جست کے تارون سے بناتے ہین اور پیچ

پیچھا ۔ آگے کی ضد پس ع عقب ۔ اور غالباً کے معنی پر بھی بولا جاتا ہے اور کسیکے درپے آزار ہونے اور تعاقب کرنے کے معنی پر بھی آتا ہے ۔

پیچھا چھڑانا ۔ کسیکے شر سے نجات پانا ۔

پیچھا کرنا ۔ کسی کا تعاقب کرنا ۔

پیچھا لینا ۔ کسیکے درپے آزار ہونا

پیچھے پڑنا ۔ گرویدہ ہونا ۔ چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ کسی نے مجکو نہ پہونچایا میری منزل پر ٭ ہر اک کے پیچھے پڑا گرد رہ گذر کی طرح ٭

پیخانہ ۔ وہ مکان جہان جاکر حاجت براز کو رفع کرین ف آبخانہ ع مستراح

پیرا ۔ ہر چیز کے شگون قدم کو کہتے ہین مانند اسپ اور زن اور غلام و کنیز کی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ تم جو آئے جسم مین جان آگئی ٭ جانمن پیرا تمھارا خوب ہے

پیراک ۔ شناور کو کہتے ہین ع سباح اور بعضے اس لفظ کو بجائے بائے فارسی تائے فوقانی مفتوح کے ساتھ یعنی تیراک بولتے ہین

پیر کی چوٹی ۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے کہ بطریق طنز کسیکو کہتے ہین ۔

پیر مغان ۔ کنایۃً شخص معظم و بزرگ کو کہتے ہین

پیرنا ۔ شناوری سے عبارت ہے اور بعضون کی زبان پر تیرنا تائے فوقانی کے ساتھ ہے ۔

پیڑا ۔ سوا شیرینی معروف کے گلولہ آرد خمیر کردہ شدہ کو بھی کہتے ہین کہ روٹی پکانے کے واسطے بناتے ہین

پیڑو کی آنچ ۔ کنایہ ہے عورت کی محبت سے جو مرد کے ساتھ ہوتی ہے ۔

پیزار ۔ پاپوش کو کہتے ہین

پیزار سے ۔ عورتون کی زبان مین ایک کلمہ ہے بے پروائی کا چنانچہ خواجہ میر درد کہتے ہین ؎ مجھ دے کے دشنام کہنے لگا ٭ نہوگی خوشی اب بھی پیزار سے

پیس ڈالنا۔ کنایہ ہے رنج پہونچاکر کسیکے تباہ کرنے سے چنانچہ مرزا انجو مرحوم ہندی تخلص کہتے ہین ؎

رات دن پیر و جوان پر کیا ستم ہے جو رہے پیس
ڈال اے آسیائے چرخ تیرا دور ہے

پیش۔ امام تسبیح کو کہتے ہین ف امام د شگوفہ تسبیح اور مردون کے پیراہن کے پارچون مین سے ایک پارچہ کا بھی نام ہے

پیشاب متعارف ہے ف گمیز د شاش ع بول

پیشاب کی دھار پہ مارنا۔ کنایہ ہے نہایت کسی کو ذلیل و خوار سمجھنے سے

پیش خدمت۔ امیرون کی عورتون کی خدمتی عورت کو کہتے ہین۔

پیشگی قیمت کسی چیز کی جو اُسکی دستیاب ہونے سے پہلے یا تنخواہ نوکر کی نوکری کرنے سے پہلے دیدیجائے

پیشوائی۔ استقبال کرنے کو کہتے ہین ع استقدام

پیکر رہجانا۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے۔

پے کرنا۔ دونون پاؤن کاٹ ڈالنے سے عبارت ہے ف پے زدن

پیلنا۔ سوا کولھو مین کسی چیز کے تیل نکلنے کے کیسکو کسی جگہ سے بزور پس پا کرنے کو اور عاجز کرنے کو بھی کہتے ہین۔

پیمان توڑنا۔ عہد شکنی کو کہتے ہین۔

پیمان لینا۔ عہد لینے کو کہتے ہین۔

پیندے کا ہلکا اس شخص سے کنایہ ہے جسکی بات پر اعتماد نہ ہو یعنی کبھی کچھ کہتا ہو کبھی یہ کہتا ہو اور مرد پوچ اور کم ہو

پینک اس حالت کو کہتے ہین جو افیون وغیرہ کے نشہ مین انسان پر طاری ہوتی ہے ف پینکے۔

پینگ۔ گہوارے یعنی جھولیکا بردی ہوا جانا اور آنا اسکی جنبش اور تحریک کے وقت۔

پینگ بڑھانا۔ گہوارے کے آمد و شد کا بڑھ ہوا زیادہ کرنا

پینگ لگانا۔ گہوارے کا بڑے ہوا جنبش اور حرکت مین لانا

پیوندی بیر اک قسم کے درخت کنار کو کہتے ہین کہ کلان اور نہایت خوش مزہ اور شیرین ہوتا ہے۔

پیوندی موچھین۔ ایک طرح کی موچھون کو کہتے ہین

باب فوقانی فصل الف

تا۔ اک کلمہ ہے کہ باہم اطفال اپنا منہ چھپاکر کھولدیتے ہین اور یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین۔

تابڑتوڑ پیہم اور متواتر کے معنی پر آتا ہے ف پیاپے زدو از دو۔ ع توالی و تواتر۔

تاب آنا۔ تحمل ہونا

تاب لانا۔ برداشت کرنا۔

تاتا تھئی۔ اک کلمہ ہے کہ رقاص بوقت رقص کہتے ہین ف تی تی

تارا۔ ستارے کو کہتے ہین ف اختر ع کوکب۔

تارا ٹوٹنا۔ متعارف ہے ف پروین افتادن چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎

لامکان جاکے پھرا جب شرر نالۂ دل
حال عرش برین بولے کہ تارا ٹوٹا

تارا ڈوبنا کنایہ ہے ستارے کے غائب ہوجانے سے چنانچہ میر انیس مغفور مرثیہ مین فرماتے ہین ؎

ہے شب فراق ہے پیارو دن کو دیکھ لو
سب ملکے ڈوبتے ہوے تارون کو دیکھ لو

مؤلف کہتا ہے ؎

دل خیال رُخ دلبر مین ہمارا ڈوبا
صبح ہوتے

ہوئے گل شب کو یہ تارا ڈوبا ؛
تاراسی آنکھین ہوجانا۔ کنایہ ہے آشوب سے آنکھون کے پاک وصاف ہوجانے سے
تار بندھنا۔ پیہم و متصل آنا یا جانا کسی چیز کا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ وہ قمر چہرہ اگر مائل گلبازی ہو ؛ گل خورشید کا گیندے کی طرح تار بندھے ؛
تار پتار ہونا۔ ابتر ہوجانیکو کسی چیز کے کہتے ہین ع انتشار
تار تار ہوجانا۔ کپڑے کا نہایت پھٹ جانا شیخ ناسخ مرحوم سہ پنجۂ وحشت سے ہوتا ہے گریبان تار تار دیکھتے ہین کا کل جانان بن جب شانے کو ہم ؛
تار ٹوٹنا۔ موقوف ہوجانا کسی چیز کی آمد و شد کے اتصال کا چنانچہ جرأت کہتے ہین سہ خفا مت ہو میان گرابکی ٹوٹا تار رونے کا ؛ تو پھر محفل بن تیرے بن نہین زنہار دیکھا
تار شمار۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اسکی دولھنون کی اوڑھنیان بناتے ہین۔
تارون کی چھاؤن۔ کنایہ ہے آخر شب سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ ہر اک داغ سینے مین ہے کوکب سحر تارون کی چھاؤن جان مسافر نکل چلی ؛
تارے توڑنا۔ کنایہ ہے کوئی ایسا کام کرنے سے جو اور ون سے نہ ہوسکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ نور سے پر کیجئے اسنبد تارے توڑکر ؛ رشک ماہ چاردہ جام ہلالی ہوگیا ؛
تارے چھٹکنا۔ کنایہ ہے رات ہوجانے سے
تارے دیکھنا۔ اک رسم ہے ہندوستان مین کہ زچہ چھٹی کے روز طفل کو آغوش مین لیکر آسمان کی نیچے آتی ہے اور تارے دیکھتی ہے۔
تارے گننا۔ کنایہ ہے بیداری عاشق سے ہجر کی راتون مین ف اختر شماری جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین سہ تارے گننے رات کٹتی نہین آتی ہے نیند ؛ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھون کو ترساتی ہے نیند ؛
تاڑنا۔ سوا ایک پتھر کے ساتھ دوسرے پتھر کی ہموزن کرنیکے دریافت کرنے کو بھی کہتے ہین
تاڑی۔ سوا معنی معروف کے آہن گرفت کٹار کو بھی کہتے ہین چنانچہ اسیر نے کہا ہے سہ اُس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ؛ نے ڈھال مین ہے پھول نہ تاڑی کٹار مین ؛
تاش۔ اک ریشمی اور زرتار کپڑے کا نام ہے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سہ شامیانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیے ؛ گور مین بھی آدمی جو یا ہے عز وجاہ کا ؛
تاک۔ انتظار اور غور کے ساتھ کسیطرف دیکھنا۔
تاک جھانک۔ نظر بازی سے عبارت ہے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سہ بس ہے یہی علاج کہ آنکھونکو پھوڑلیے ؛ چھٹ جائے تاک جھانک کا لپکا کسیطرح
تاک لگانا۔ انتظار وقت سے عبارت ہے خواہ کسیکے ضرر رسانی کیواسطے خواہ برائے حرف گیری خواہ اور کسی امر کیلئے
تاک مین رہنا۔ کسیکے انتظار اور گھات مین رہنا
تاکنا۔ سوا معنی معروف کے نشانہ کو دیدبان سے دیکھنے کو بھی کہتے ہین۔
تال۔ علم موسیقی کے نوون یہ کو کہتے ہین ف خنگ جیسا کہ ناسخ مغفور کہتے ہین سہ جان دین کیونکر

نہ اُس مضطرب بسر کے عشق میں ؛ تال کا سلنا ہماری
جان کو سم ہوگیا ؛

تال دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا کہ صدا اُسکی صول کے
ساتھ پیدا ہو۔ ف جنگ زدن

تالمیل۔ عبارت ہے راہ و رسم اور ملاقات سے چنانچہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہوا ہے آج کل ایسے سے تالمیل اپنا
کہ جسکے رقص میں توڑا ہے بھاؤ گھونگٹ کا ؛

تالو سے زبان لگنا۔ کنایہ خاموشی سے جیسا کہ شیخ
ناسخ فرماتے ہیں ؎ تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زبان کو
سنتے ہیں اگر دور سے غماز کی آواز ؛ مومن خان دہلوی
کہتے ہیں ؎ د انتظار میں یہاں آنکھ ایک آن لگی ؛
؛ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی ؛

تالی بجانا۔ کف دست کا کف دست پر مارنا کہ صدا پیدا
ہو۔ ف خر سک زدن۔

تالی دونوں ہاتھ بجتی ہے۔ ایک مثل ہے مفہوم
اس کا یہ ہے کہ عداوت یا محبت ایک طرف سے نہیں
ہوتی جبتک کہ طرف ثانی نہ چاہے۔

تالی دینا۔ کسیکو ذلیل و زبون کرنا۔

تامجان امیرون کی اک سواری کا نام ہے کہ اسکو
کہار اُٹھاتے ہیں اور اُس کو ہوا دار بھی کہتے ہیں

تان۔ غنا کی آواز بلند اور وہ آہن کلان جو درمیان
میں ہو اور اور ہو وہ کے ہوتا ہے

تانا۔ چاندی سونے کا آگ میں رکھدینا اس کے خالص
اور غیر خالص ہونے کے امتحان کے لئے۔

تانا بانا تار و پود کو کہتے ہیں یعنی وہ تار جو طول اور عرض
میں کپڑے کے بُنے جاتے ہیں۔

تانبے تاثیر۔ عورتوں کے محاورے میں اس چیز کو
کہتے ہیں کہ موافق کیسلئے ضرورت اور خوراک کے ہو کم زیادہ نہو

تانتا۔ نون غنہ کے ساتھ آدمیون خواہ جانوروں کا کثرت
سے پس یکدیگر کسی طرف جانا

تانتیا۔ شخص لاغر و دراز کو کہتے ہیں ع سنخی

تانسنا۔ کسی کو کچھ نصیحت و پند کرنا اور ڈرانا تا
بدکردار نہونے پائے ف چشم نمائی۔

تانتا تنیدن کا ترجمہ ہے

تاو۔ کاغذ کا ایک ورق دراز جس سے چند ورق
کتاب کے بناتے ہیں ف تا۔

تاوا۔ گرداگرد مکان کے کبوتر و بکا اُڑنا

تاؤ پیچ۔ پیچ و تاب سے عبارت ہے

تاؤ پیچ کھانا۔ غصہ میں ہونے سے عبارت ہے ف خشم گرفتن

تاؤ کھانا اس چیز کا جلجانا جسے آگ پر رکھکے قوام کرتے ہیں

تاؤ لگنا۔ وہی تاؤ کھانے کے معنی پر آتا ہے جرأت ؎
جگر میں سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن ؛ مجھے یہ ڈر ہے
کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے ؛

فصل بائے عربی

تب اک کلمہ ہے کہ اسوقت کے معنی پر آتا ہے اور کبھی شرط کی
جزا بھی ہوجاتا ہے لیکن فی زمانا بعض فصحا نے استعمال
اس کا ترک کردیا ہے۔

فصل بائے فارسی

تپ۔ بخار کو کہتے ہیں۔ ف تب بائے عربی کے ساتھ:

تپاک۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کو کہتے ہیں۔

تپاک کرنا۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کرنا شیخ ناسخ

سنفور سے ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے ؛
اک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا ؛

تپ آنا۔ بخار آنے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے خائف و ترسان ہونے سے بھی رشک مرحوم سے کرہ نار کو تپ آتی ہے
آہ سوزان دھوین اُڑاتی ہے ؛

تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا اور کنایہ ہے کسیکے خوف سے ترسان و لرزان ہونے سے بھی چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہین سے نالون نے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو ؛
کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے ؛

تپش۔ شدت کی گرمی کو کہتے ہین جو فصل گرما مین ہوتی ہے

تپک اور تپکنا۔ پھوڑے کا درد جو دمبدم اُٹھتا ہے اور بیقرار کرتا ہے۔

تپ کا موتنا۔ کنایہ ہے اُن تبخالون سے جو صاحب تپ کے ہونٹون پر پڑ جاتے ہین۔

تپنا۔ مکان کا گرم ہونا تابش آفتاب سے۔

تپنچا تفنگ کوچک کو کہتے ہین ف تفنگچہ۔

تپنچا بھرنا۔ تپنچے مین گولی باروت وغیرہ بھرنا۔

تپنچا چلنا۔ تپنچے کا سر ہونا۔

تپنچا مارنا۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا

فصل فوقانی

تتا۔ مرد جری دلاور اور زود رنج و مغضوب الغضب سے کنایہ ہے۔

تتا توا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ہر بات پر مستعد فساد ہو جائے۔

تتا ہونا خشمگین اور غضبناک ہونا

تتر بتر۔ پریشان اور پراگندہ چیز سے عبارت ہے ف تار تار ع منتشر

تتمبا۔ عورتون کے محاورے مین تکرار لفظی و طول سخن سے عبارت ہے۔

تتو تھمبو۔ دونون کلمہ واو مجہول کے ساتھ کسیکے دلاسا دینے کو کہتے ہین ف آہستہ بلے۔

تتہڑا۔ پانی گرم کرنے کے گھڑے کو کہتے ہین ف سبو ع مسخنہ

تتیا مرچ۔ ایک قسم کی مرچ کو کہتے ہین کہ چھوٹی ہڑ کے برابر اور نہایت تیز ہوتی ہے۔

فصل جیم عربی

تج دینا۔ کسی کام کا ترک کر دینا اور دانستہ کسی چیز کو ہاتھ سے گنوا دینا۔

تجنا۔ بسبب رنج و غم کے کاہیدہ و لاغر ہو جانا۔

فصل حا

تحریر۔ کنارے کنارے لباس پوشیدنی کی جو گوٹ اور اطلس اور دارائی وغیرہ سے سنجاف اور مغزی کے نیچے لگاتے ہین۔

تخت۔ اردو مین کلانتر اور اعلی کے معنی پر آتا ہے چنانچہ تخت گاؤن اس گاؤن کو کہتے ہین جو بہت بڑا اور اعلی ہو

تخت کی رات۔ کنایہ ہے شب زفاف سے۔

تختہ الٹ جانا۔ کنایہ ہے تہ و بالا اور منقلب ہو جانے سے کسی زمین آباد کے۔

تختہ تباہ ہونا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہو جانے سے کسی مقام آباد کے۔

تختی۔ وہ تختہ چوبین چھوٹا ساجسپر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہین ف پلمۂ ع لوح اور سیم وزر اور الماس وشیم وغیرہ کی لوح کو بھی کہتے ہین جسپر دعائین اور نقوش کندہ کرکے گلے مین پہن لیتے ہین اور یہ لفظ وضع اور انداز جسم مردم کے معنی پر بھی آتا ہے اور کبھو ترکے سینہ ہین پر بھی اطلاق اُس کا کیا جاتا ہے۔

فصل راے مہملہ

ترارہ۔ گھوڑے کی جست کو کہتے ہین چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ غبار راہ ہین گو آج ہم ان نئے سوارون مین ؛ سمند عمر منزل طے کریگا دو ترارون مین ؛

ترارا بھرنا۔ گھوڑے کا جست کرنا۔

تراش۔ وضع اور آراستگی سے عبارت ہے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ یا دن تو چو متا رہون دست صنم تراش ؛ سب سے علحدہ ہے تری ای صنم تراش ؛

تراش خراش وہی وضع اور آراستگی۔

ترا ہا۔ اس مقام کو بولتے ہین جو مجمع تین راہون کا ہو

تراہ تراہ۔ یہ دونون لفظ معاً قحط آب وقحط ہر چیز کے معنی پر بولے جاتے ہین اور کبھی فریاد اور امان کے معنی پر بھی آتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک ؛ کرنے لگین تراہ تراہ آسمان پر ؛

تراہ تراہ پکارنا اور تراہ تراہ کرنا۔ وہی الامان پکارنا اور فریاد کرنا۔

ترا ہی۔ تلوار چھری وغیرہ جو تراہ کی ہو اور تراہ ایک شہر کا نام ہے کہ وہان کی تلوار اور چھری مشہور ہیں۔

ترائی۔ بروزن گدائی دریا کے دونون کنارون کی زمین نمناک کو کہتے ہین۔

تربوز۔ میوہ مشہور ہے ف ہندوانہ۔ ع بطیخ اخضر

تربینی۔ تین دریاؤن کا نام ہے کہ ایک مقام پر باہم ملے ہوئے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تین تربینی تو دو آنکھین مری ؛ اب آلہ آباد بھی پنجاب ہے ؛

ترپولیا۔ تین در بڑے جو ابتداے بازار چوک مین بناتے ہین۔ تا کہ ہر در مین سے مع سواری فیل وغیرہ جلوس گذر جائین۔

ترپھلا۔ ہڑ بہیڑے آنولے کو کہتے ہین۔

ترت۔ جلد کے معنی پر آتا ہے۔

ترت پھرت۔ چالاکی دستیابی سے عبارت ہے ف فرت فرت

ترترا تا کھانا۔ طعام پر روغن کو کہتے ہین کہ گھی اس سے ٹپکتا ہو۔

ترتریا۔ جلد جلد باتین کرنے والے کو کہتے ہین۔

ترچھا۔ اک قسم کے کپڑے کا نام ہے کہ اُس کے پائجامے بناتے ہین۔

ترچھی نظر۔ اور ترچھی نگاہ۔ کنایہ ہے نگاہ ناز سے معشوقون کے جیسا کہ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ ترچھی نظرون سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو ؛ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو ؛

ترس۔ بروزن جرس ترحم سے عبارت ہے۔

ترس کھانا۔ کسی پر رحم کرنا۔

ترسنا۔ کسی چیز کے امیدوار رہنا جو ہاتھ نہ آتی ہو یا ہاتھ سے جاتی رہی ہو۔

ترشاوا - لیمو نارنگی وغیرہ کے درختون کو کہتے ہین
ترشائی - ترشی کو بولتے ہین ع حموضت -
ترک - سائبان سفالہ پوش کے چوب اور وہ کلمہ
جو صفحہ اول کے آخر مین اور پھر صفحہ دوم کے پہلے
سطر کی ابتدا مین لکھا جاتا ہے ف پاورق ع خارجہ
چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ بہر تسکین دیکھتا ہون ہجر مین
جب مین کتاب ؛ ترک ایک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہین
ترکاری - اس کا اطلاق امرود نارنگی کولا بیر گٹ
گاجر وغیرہ اس قسم کے میوون پر بھی اور کدو ترئی
بھنڈی شلغم چقندر ساگ وغیرہ پر بھی جسکو گوشت مین
ڈالکر پکاتے ہین کیا جاتا ہے ف ترہ ع بقل -
ترکی تمام ہونا - کنایہ ہے کسیکے سپہ گری وغیرہ کے
ختم ہو جانے سے جیساکہ اسیر نے کہا ہے ؎ اے ترک
تو بھی اب نہ کریگا کسیکو قتل ؛ مین کیا تمام ہون
ترا ترکی تمام ہے ؛
ترمرے - دماغیت کے آثار جو شوربائے گوشت یا
پانی یا عرق پر معلوم ہوتے ہین مومن خان ؎
عطر غیرون کو لگاکر جو وہ لایا اس نے ؛ ترمرے
سے ہین مرے دیدۂ تر مین پھرتے ؛
ترنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے نامور ہونے
اور مرتبہ عالی کو پہونچنے سے اور بسبب کار
نیک کے مستوجب ثواب ہونے سے چنانچہ رشک
مغفور فرماتے ہین ؎ بحر ہستی سے کنارہ کرنے مین
ترجاتے ہین ؛ ای اجل ڈوبے ہوؤن سے آشنائی خوب ہے
ترنگ - لاف وگزاف و تعلی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہین ؎ توڑے لکد سے شیشۂ وساغر جو ساقیا ؛ یہ
بھی اک اپنے نشۂ مے کی ترنگ ہے ؛
تروٹ - اک قسم کے گانے کا نام ہے
تریا چلتر - عورتون کا فریب و مکر چنانچہ خواجہ آتش فرماتے
ہین ؎ عبث گرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حورون کا ؛
سنی ہین نے بہت تریا چلتر کی کہانی ہے ؛
تریل - مست ہاتھی کی مادہ جو آگے آگے اس کے
جاتی ہے جسپر چارہ بھی اور ہاتھیونکا لاد کر لاتے ہین۔

فصل راے ہندی

تڑاتڑ - ضرب پاپوش و دست و چوب وغیرہ کی
آواز کو کہتے ہین -
تڑاقا - کسی چیز کا قحط اور نایابی اور شدت کی گرمی
اور شدت کی پیاس پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین
تڑاق پڑاق - کسی کو مارنا اور چالاکی اور جلدی
کے ساتھ کوئی کام کرنا -
تڑپ اور تڑپنا - بیقراری اور اضطراب خواجہ
آتش کہتے ہین ؎ چال ہے مجھ ناتوان کی مرغ بسمل
کی تڑپ ؛ ہر قدم پر ہے گمان یان رہگیا وان رہگیا
تڑتڑ - کسی کی بات کے جواب مین کچھ جلد جلد کہنا بدون توقف کے
تڑقنا - کنایہ ہے کسی سے کچھ رنجیدہ ہوکر سخنان درشت کہنے سے
تڑکا - عبارت ہے اول صبح صادق سے جیساکہ برق
مغفور فرماتے ہین ؎ مانند صبح یار مین جلوا ہے نور کا
کہتے ہین لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا ؛
تڑپانا - مرغ بال و پر بستہ کا بند توڑ کر اڑنا -
تڑتڑا - آب گرم کا خواہ اس گرم پانی کا جسمین کچھ

دو ائین جوش کی ہون کسی عضو درد مند اور صدمہ رسیدہ پر زور سے ڈالنا ۔ ع نطول اور کسی عضو نجاست آلود یا جا بجس پر بھی بعد ازالۂ نجاست کے زور سے پانی ڈالنے کو کہتے ہین چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ ترکر آلودہ دامن عاشق گریبان کو لے واعظ ؛ چھکنا آنسو نکا داغ عصیان کو ترڑیڑا ہے ؛

ترڑیڑا کرنا ۔ اسی پانی کا اسیطرح ڈالنا ۔

فصل صاد مہملہ

تصور آنا ۔ اور تصور بندھنا کسی کا نگاہون مین پھرنا ۔

تصور کرنا ۔ کسی کا کسی چیز کا خیال مین لانا ۔

فصل عین مہملہ

تعزیہ ۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام سے عبارت ہے جسپر گریہ و نوحہ کرتے ہین اور اس معنی پر ہندی ہے اس واسطے کہ عربی مین یہ لفظ ماتم داری عزاداری کے معنی پر آتا ہے ۔

تعزیہ اٹھانا ۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو تعزیہ خانے سے برائے دفن لیجانا ۔

تعزیہ ٹھنڈا کرنا ۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو زمین مین دفن کرنا ۔

تعزیہ رکھنا ۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو تعزیہ خانے مین رکھنا ۔

تعویذ ۔ مجازاً نشان قبر کو بھی کہتے ہین ۔

فصل قاف

تقدیر آزمانا ۔ بخت آزمائی سے عبارت ہے ۔

تقدیر الٹجانا ۔ بخت کا برگشتہ ہو جانا ۔

تقدیر بگڑجانا ۔ کنایہ ہے ناسازی بخت سے

تقدیر پھر جانا ۔ برگشتگی بخت سے عبارت ہے مولف ؎ پھرے رہے یہی دو دن عشق مین ہم سے ؛ زمانہ تھا نگہ یار بھی مقدر تھا ؛ اور کبھی مساعدت بخت سے بھی مراد لیتے ہین مومن خان دہلوی ؎ اس نے نامہ لکھا نصیب پھرے ؛ نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے

تقدیر پھوٹنا ۔ کنایہ ہے بخت کی برائی سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ صحرای مغیلان کا اگر دھیان آیا ؛ پھوٹی ہوئی تقدیر لئے آبلہ آیا ؛

تقدیر جاگنا ۔ کنایہ ہے بخت کی بھلائی سے

تقدیر چمکنا ۔ کنایہ ہے مساعدت و ترقی بخت سے

تقدیر سیدھی ہونا ۔ کنایہ ہے موافقت و کارسازی قسمت سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ برنگ آئنہ انسان کی ہے تقدیر اگر سیدھی ؛ موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی ؛

تقدیر کا بدا ۔ عبارت ہے امر شدنی سے

تقدیر کا بل ۔ کنایہ ہے تقدیر کی برائی سے

تقدیر کا بگاڑ ۔ ناموافقت اور ناسازی بخت کی

تقدیر کا بناؤ ۔ موافقت اور سازگاری بخت کی

تقدیر کا پھیر ۔ برگشتگی بخت کو کہتے ہین جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ دیر قاصد کو لگی جو راہ مین ؛ تیری قسمت کا دلایہ پھیر ہے ؛

تقدیر کا سو جانا ۔ کنایہ ہے ناموافقت بخت سے

تقدیر کا کھیل ۔ کنایہ ہے بخت کے کرشمون سے

جیساکہ برق مغفور فرماتے ہین ؎ مجھسا دیوانہ پھنسے زلفون مین توبہ کیجئے ؛ پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا ؛

تقدیر کا لکھا - نوشتۂ تقدیر سے عبارت ہے -

تقدیر کا لڑجانا - کنایہ ہے کارسازی بخت سے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎ آئی جو وہ پری تو برائی بگڑ گئی ؛ تقدیر لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی ؛

فصل کاف عربی

تک - یہ کلمہ سوا معنی معروف کے نیز یعنی بھی کے معنی کا بھی فائدہ دیتا ہے جیسے اس شعر مین مولف کے ؎ آہ تک کرنہ سکے محفل جانان مین فلک ؛ یہ بھی حسرت ہی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا ؛ اور حرف اول کے ضمہ سے سجع اور قافیے کو کہتے ہین -

تکا - وہ تیر جسمین پیکان نہو چنانچہ بحر مرحوم فرماتی ہین ؎ کسطرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا ؛ تیر تکا ہے ہماری آہ بے تاثیر کا ؛ اور بکسر اول گوشت کی بوٹی کو کہتے ہین -

تکان - کسی شے متحرک سے جو کسی کو کچھ صدمہ پہونچے

تکرار - مباحثہ اور جنگ -

تکرار کرنا - کسی امر مین لا و نعم کرنا

تکل - اک قسم کے پتنگ یعنی کنکوے کو کہتے ہین -

تکلے کا سا بل نکلجانا - اس مثل کو کسی مغرور کے غرور کے زائل ہونے پر کہتے ہین چنانچہ میر تقی مرحوم نے کہا ہے ؎ بل کھائے اُن بادون سے کب عہدہ برآ ہوتے ہین تزار ؛ تکلے کا سا بل نکلا ہے ٹک جو چلے ہین بل کھاکر

تکما - اُس حلقہ کو چاک کو کہتے ہین جسمین گریبان پیراہن کی گھنڈی لگا دیتے ہین - ف گوی انگل اور فارسی مین گھنڈی پر تکمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے -

تکنا - بحسرت کسی طرف نگران ہونا

تکونا - جو چیز تین گوشے رکھتی ہو - ع مثلث

تکی بغور کسی طرف دیکھنے کو کہتے ہین -

تکی لگانا - دیر تک کسی طرف دیکھتے رہنا

تکیا - وہ مقام جہان مُردون کو دفن کرین - ف گورستان چنانچہ برق مغفور فرماتے ہین ؎ پیام موت یاد وصل ہے فرقت مین عاشق کو ؛ سلائے گا ہمین تکیے مین تکیہ تیرے پہلو کا ؛

تکیہ کرنا - کسی پر اعتماد کرنا

تکیہ لگانا - پشت بہ تکیہ خواہ پشت بدیوار ہوکے بیٹھنا

تکیئی پہلے تحتانی مجہول چھوٹے تکیہ کو بولتے ہین ف بالش کوچک -

فصل کاف فارسی

تگا - اس شخص کو کہتے ہین جو کج اور خمیدہ چلتا ہو

تگدما - کسی چیز کی تیاری کا حساب

تگنا - سہ چند کے معنی پر آتا ہے

فصل لام

تل - سوا معنی معروف یعنی کنجد کے خال کو بھی کہتی ہین

تلا - بکسر فوقانی و تشدید لام وستار کی دونون طلائی سرے

تلاچی - جو کچھ قسم بقولات سے گھی یا تیل مین بھونکر نان خورش کرین

تلالی - بیقراری اور اضطراب -

تل بیٹھنا۔ مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ترازو کے ایک
پلے میں آپ بیٹھتے ہیں اور دوسرے پلے میں موافق اپنے
وزن کے خواہ جواہر خواہ نقرہ و طلا خواہ مس خواہ غلہ
خواہ اور اشیا رکھ دیتے ہیں اور انکو تصدق کر دیتے ہیں
چنانچہ میر وزیر علی صبا نے کہا ہے ۔ تل بیٹھے آپ پ
برہمن کی بن پڑی ؛ صدقے کی پٹکے سے بت آذر بدل گیا

تلپٹ ۔ ت رائگان ۔ ع تلف چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ۔ جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کر دو ؛
کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو ؛

تلپٹ کرنا ۔ اور تلپٹ ہونا ۔ رائگان اور گم کرنا
اور رائگان اور گم ہونا کسی کے مال کا ۔

تلچھٹ ۔ جو چیز آب و شراب وغیرہ میں تہ نشین ہو
ف درد چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ۔ دور آخر میں کیفیت
نہیں ؛ رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے ؛

تل دھارا اور پر دھارا ۔ شدت کی بارش پر
اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

تل رکھنے کی جگہ نہیں ۔ مجازاً نہایت تنگ جگہ پر
اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں جرأت کہتا ہے ۔ نہیں
تل دھرنے کی جاگہ جو بافزونی حسن ؛ دیکھا شب
اسکو تو اک خال بہ رخسار نہ تھا ؛

تلشکری ۔ شیرینی کی ایک قسم ہوتی ہے کہ حلوائی بناتے
ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ۔ اس کے خال و لب
شیریں کا جو کرتا ہوں بیان ؛ منہ میں بنتی ہے زبان
تلشکری کا ٹکڑا ؛ الا تحقیق مقام یہ ہے کہ لفظ تلشکری
فصحا کی زبان پر بہ سکون کاف ہے ۔

تلک ۔ بروزن فلک لفظ تک کا مرادف یا
مزید علیہ ہے کہ فائدہ لفظ نہایت اور انتہا کے معنی کا
دیتا ہے لیکن بعض فصحاے متاخرین کے نزدیک
متروک الاستعمال ہے ۔

تلگڑی ۔ اول مکسور دوم ساکن کاف مفتوح
راے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ زیور کی اک
قسم کی ساخت ہوتی ہے کہ زرگر بناتے ہیں ۔

تل کی اوٹ پہاڑ ۔ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے
ہیں کہ کسی چیز خرد و ادنی کے پردے میں کوئی چیز
بزرگ و عظیم ہو ۔

تل کی ترازو ۔ اُس ترازو کو کہتے ہیں جسکے اک
پلہ میں آدمی بیٹھے اور دوسرے پلہ میں ہموزن آدمی
کے غلہ یا اور اشیا ہوں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے
۔ کہیں گے کہ میزان میں خورشید آیا ؛ وہ گر روز
تل کے ترازو میں ہوگا ؛

تلملانا ۔ فوقانی مفتوح بلام ساکن بیتابی کرنے کو
کہتے ہیں ۔ ع اضطراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔
بچھڑ گیا ہے میاں بحر سے کوئی شاید ؛ ادھر ادھر
پڑے پھرتے ہیں تلملائے ہوئے ؛

تلنا ۔ سوا معنی معروف کے کسی کام پر آمادہ و
مستعد ہو جانے کو بھی کہتے ہیں اور حرف اول کے
فتحہ سے کسی کھانے کی چیز کو مثل پوری وغیرہ کے
یا کسی ترکاری کو مانند اروی آلو کدو وغیرہ کی
نانخورش کے لئے گھی میں یا تیل میں بریان کرنے کو
کہتے ہیں ۔

تل نظرا۔ اسے کہتے ہین جو گفتگو کے وقت آنکھ چار نہ کرتا ہو۔

تلوار باندھنا۔ سہنگون اور سپاہیون کا تلوار باندھنا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ تیرے ابرو کی ہنگتی اگراہی بار بندھی ؛ کم قافیۂ شعر مین تلوار بندھی ؛

تلوار برسنا۔ کنایہ ہی تیغزنی پیہم و متصل سے۔

تلوار بند۔ سپاہی کو کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتی ہین ؎ کیون نہ منڈائی بھوین اپنی دطفل آزاد کا ؛ سچ ہے یہ ہوتے ہین درولیشون مین کم تلوار بند ؛

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہے تلوار کے قسم کھانے سے جراٴت کہتا ہے ؎ کیا قتل دو عالم تونے اک جنبش ابرو کی ؛ اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہین

تلوار چلنا۔ کنایہ ہے روانی تیغ سے عرصہ کارزار مین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ جان بسمل یہ دعا مانگ رہی ہی سہرراہ ؛ کوچۂ زخم مین پھر یار کے تلوار چلی ؛

تلوار کا ابر۔ اک چیز ہوتی ہی علاوہ جوہر تیغ کی مانند جوہر تیغ

تلوار کا بل۔ کسی صدمہ سے جو تلوار مین کجی آجائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہی ؎ کیا نہ قتل کسی سخت جان کو ای قاتل ؛ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے ؛

تلوار کا پانی۔ کنایہ ہے تلوار کی آبداری سے چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہین ؎ تھرے اُسکو شراب ارغوانی چاہیے ؛ بغل شمشیر اب مرے قاتل کو پانی چاہیے ؛ آتش مغفور فرماتے ہین ؎ سیکڑون تشنۂ دیدار ہین معلوم نہین ؛ کسکی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس ؛

تلوار کا پیٹھا۔ کنایہ ہے تلوار کی چوڑی باڑھ سے

چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ ازل سے قاتلون کو نقش خونی سے ہے محرومی ؛ کسی تلوار کے پٹھے پہ اقو ہو نہین سکتا ؛

تلوار کا پھل۔ پیکر شمشیر سے عبارت ہے چنانچہ بحر کہتے ہین ؎ مرہم کے عوض زخم پر اب چاہیئے تیزاب ؛ انگور مین پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا ؛

تلوار کا چھالا۔ کنایہ ہے داغ آہن شمشیر سے چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہین ؎ گھل گیا ایسا کہ مین جب اسکی نظرون پر چڑھا ؛ صاف شمشیر نگہ کو چشم چھالا ہو گیا ؛

تلوار کا ڈورا۔ کنایہ ہے تلوار کی باڑھ کے نشان سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتی ہین ؎ میری زخمون مین اگر ٹانکے لگاتے ہین تجھے پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا ؛

تلوار کا سبزہ۔ تلوار کے علم ہونے کے وقت جو اس کے عکس مین اک سبزی معلوم ہوتی ہے۔

تلوار کا گھاٹ۔ وہ مقام تلوار کا جہان سے خم تلوار مین شروع ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ قاتل عالم ہے عریانی مین عالم یار کا ؛ گھاٹ اسکے پیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا ؛

تلوار کا گھاٹ سینے پر لگنا۔ اس مقام سے حریف پر تلوار کا پڑنا جہان سے خم تلوار مین شروع ہوتا ہے

تلوار کا مالا۔ بیوند آہن شمشیر کو کہتے ہین چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ ای شہادت مین نہین طالب جڑاؤ ہار کا ؛ چاہیے زیور مین مالا تیغ جوہر دار کا ؛

تلوار کا منھ۔ کنایہ ہے تیزی سے دم شمشیر کے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ مجھ سے لگے ؛ منھ کو تیری تلوار قاتل ؛ ہم دل کے کڑے ہین وہ اگر منھ کی کڑی ہے ؛

تلوار کا ہاتھ - کنایہ ہے ضرب شمشیر سے

تلوار کرنا - جنگ شمشیر سے عبارت ہے سر من خان ہوئی
دو زبان ہین اس نگہ سرمگین کے وصعت ؛ تلوار
کو تاہین صفا ہو ہون ہین ہم ؛

تلوار کسانا - تلوار کے جھکانے سے عبارت ہے چنانچہ مرزا
برق مغفور فرماتے ہین سه امتحان پر تو اصیلون کی نظر
جھکتی ہے ؛ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی ؛

تلوار کھینچنا - وقت جنگ نیام سے تلوار کھینچنے کو کہتے ہین

تلوار کی آنچ - کنایہ ہے گزند و آسیب شمشیر سے

تلوار مارنا - عبارت ہے عرصۂ کارزار مین تیغزنی سے

تلوون سے لگنا - سر مین جاکے بجھنا - کنایہ ہے
نہایت برافروختہ ہونے سے کسیکے ۔

تلوے چھلنی ہو جانا - کنایہ ہے بہت پھرنے سے کسی
کام کے واسطے ۔

تلوے دھو دھو کے پینا - کنایہ ہے کمال کسیکی اطاعت کرنے سے

تلوے سہلانا - کنایہ ہے کمال خوشامد و چاپلوسی سے

تلوے کھجلانا - علامت ہے سفر کے پیش آنے کی چنانچہ
خواجہ آتش فرماتے ہین سه ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق
بیابان مین ؛ ہوئی نالان ہمارے پاؤن کی زنجیر زندان مین

تلے اوپر کے لڑکے - پسر بعد پسر یا دختر بعد دختر خواہ
پسر بعد دختر خواہ دختر بعد پسر کہ بیواسطہ پیدا ہوئے ہون

تلے اوپر ہونا - کنایہ ہے آدمیون کے برہم و درہم اور
دل کے تہ و بالا ہونے سے ع انقلاب و انتشار ۔

تلے تمیں اوپر بتیس - عورتون کے محاورے مین تہ و بالا
و درہم برہم ہونے کو لوگون سے کہتے ہین ۔

فصل میم

تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ف تماشا کردن ۔

تماشا کرنا تماشاگرون کا اپنی شعبدہ بازی دکھانا

تماش بین - مرد عیاش و اوباش وضع کو کہتے ہین
ف ؛ ن باز ۔

تمام ہو جانا - دم نکلنے سے عبارت ہے ۔

تمامی - اک قسم کے قماش زرتار کو کہتے ہین چنانچہ رشک
مغفور فرماتے ہین سه ہین گردون نے مٹایا تمھین آرائش
دی ؛ اسکے بقچے سے تمامی ہے ہمین تاش تمھین

تمتمانا اور تمتماہٹ - انسان کے چہرے کا سرخ
ہو جانا خواہ دھوپ مین خواہ تپ کی شدت سے جیسا
کہ شیخ ناسخ کہتے ہین سه تمتماتا ہے چہرہ چاند سا
سورج کی طرح ؛ دم بھر ان جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ

تمھارا سہرا - اک کلمہ ہے کہ خفگی اور برہمی مین کسیکی نسبت
مین زبان پر آجاتا ہے چنانچہ مولف کہتا ہے سه مین
جو بولا کہ دل ہے ؛ لفون مین ؛ تو بگڑ کر ہم کہا تمھارا سہرا

تمھارا کلیجا - ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کسیکے خلاف مزاج
کوئی بات کہتا ہے اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہے ۔

تمھارے منھ مین گھی شکر - اس کلمہ کا مفہوم یہ ہے
کہ جو تم کہتے ہو خدا راست لائے ۔

فصل نون

تناریری - مغنیون کے کچھ کلمات معین ہین ۔

تن بدن - دونون لفظ ساتھ بولے جاتے ہین اور
تمام بدن کے معنی پر آتے ہین ۔

تن تن - تار ساز کی آواز کو کہتے ہین ۔

تنتنا۔ غصہ اور خشم کو کہتے ہین ۔

تنتکار۔ بجانے والا اس ساز کا جسمین تار ہون مانند رباب اور سرود اور ستار وغیرہ کے ۔

تنا توری۔ کسی سے کچھ علیحدگی چاہنا خشم اور خشونت کے ساتھ ۔

تن بھن۔ سخنان خشم آلودہ کسی سے کہنا ۔

تنکا سر سے اُتارنا۔ کنایہ ہے کسی پر کوئی احسان خفیف کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بار احسان کب اُٹھا سکتے ہین ہم نازک مزاج ؛ غیر نے تنکا اُتارا درد سر ہونے لگا ؛

تنکی ۔ ایک قسم کی نان تنک تر و خستہ تر کو کہتے ہین

تنکے چننا۔ کاف تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے دیوانہ و سودائی ہو جانے سے چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہین ؎ باغبان آتا نہین گلگشت کو وہ رشک گل ؛ تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچین ہو گیا ؛

تنکے کا سہارا۔ کنایہ ہے حمایت و توانائی قلیل سے چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہین ؎ قلزم عشق مین تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ ؛ آسرا وہ نہین کہتے جو خدا رکھتے ہین ؛

تنکے کی اوٹ پہاڑ ۔ اک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہین کہ کوئی ادنی چیز اعلی شے کو چھپالے ۔

فصل واو

تُو۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ اُس سے ناکسون کو خطاب کرتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ شرط کی جزا ہوا کرتا ہے مثلاً کہتے ہین کہ جو وہ بلائین گے تو ہم جائین گے ۔ اور کبھی زائد بھی تحسین کلام کے لئے یا تاکید کے واسطے آتا ہے جیسا کہ بولتے ہین ۔ دیکھو تو سنو تو ۔

توبہ توڑنا ۔ متعارف ہے ف توبہ شکستن

توبہ کرنا ۔ معروف ہے ف توبہ کردن

توپ چلنا ۔ توپ کا سر ہونا ۔

توپ چھوڑنا ۔ توپ کا سر کرنا

توپ دم کرنا ۔ کسی کو توپ سے اڑا دینا

توپنا ۔ کسی چیز کا زمین مین دفن کرنا اور چھپانا

توتا ۔ سوا طائر سبز رنگ معروف کے ایک آلۂ بندوق کو بھی کہتے ہین جسمین فتیلہ بندوق کا رکھتے ہین کہ اُسکے سبب سے آگ باروت تک پہونچتی ہے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ کلمہ پڑھینگے دونون کے مرغانہ جنگ کا ؛ زاغ کمان ہو اس مین کہ توتا تفنگ کا ؛

توتا پالنا ۔ مرض کو طول دینا بسبب بے تیماری کے

توتا چشم ۔ کنایہ ہے شخص بیمروت و بیوفا سے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ بحر چشم دوستی سبزان دنیا سے نہ رکھ ؛ بیوفا سب ہین یہ توتا چشم کسکے یار ہین ؛

توتکار ۔ ناسزا اور نالائق گفتگو جو باہم دو شخصون مین ہو

توتو ۔ ایک کلمہ ہے کہ کتے کو اس سے بلاتے ہین ۔

توتو مین مین ۔ باہم دو شخصون کا لڑنا گفتگوے ناسزا کے ساتھ ۔

توتی ۔ پہلی تے واو معروف کے ساتھ دوسری تے یاے معروف کے ساتھ اک طائر ہوتا ہے برابر کنجشک کے ف کنجشک توئی توئی گوی ۔ تنبیہ ۔ توتی سوا اُس طائر کے ہے جو سبز رنگ ہوتا ہے جسکو ہندوستان

ہین تو تا کہتے ہین ۔ الف کے ساتھ اور ممالۂ یائے مجہول
کے ساتھ بولتے ہین اور حسین تائے فوقانی کے عوض دونون
جگہ طائے حطی بھی لکھتے ہین ۔

توتی بولنا ۔ فوقانی اول واو معروف کے ساتھ کنایہ ہے
کیسکے شہرۂ آفاق ہونے سے کسی کمال یا حُسن وجمال
یا اقتدار و اختیار مین چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم کہتے ہین ؎
ہے شیشہ سبز گرم قلقل ؛ توتی مستون کا بولتا ہے ؛
برق مغفور فرماتے ہین ؎ کیا بولتا ہے توتی شیرین مقال یار
شہرہ جہان ہین ہے خط بیمثال کا ؛ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎
شہرہ ہے اس سبزۂ رخسار کا ؛ خوب توتی بولتا ہے یار کا ؛

توتے کا پڑھانا ۔ واو اور تحتانی مجہول کے ساتھ تُن
توتے کے تعلیم کرنے کو کہتے ہین جو سبز رنگ ہوتا ہے شیخ
ابراہیم ذوق ؎ آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز ؛ کتنا
توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا

توتی کی آواز نقار خانے مین کون سنتا ہے
فوقانی اول ودوم واو اور یائے معروف کے ساتھ ایک
مثل ہے مشہور چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ مرے
نالون سے چپ ہین مرغ خوش الحان زمانے مین ؛
صدا توتی کی سنتا کون ہے نقار خانے مین ؛

توتے کی طرح آنکھ بدلجانا ۔ واو مجہول کے ساتھ
فوقانی دوم تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے دفعۃً بیمروت
ہوجاتے سے کیسکے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ خط بھیجے
نگاہ جو اُس آئینہ رو کو مین ؛ توتے کی طرح آنکھ کبوتر
بدل گیا ؛

توتے کی طرح پڑھنا ۔ کسی کا کچھ پڑھنا اس طور پر
کہ جو کچھ تعلیم کنندہ کہے یہی کہتا جائے اپنی طبیعت
سے کچھ نہ نکالے ۔

توتے ہاتھون کے اُڑ جانا ۔ کنایہ ہے حیرانی اور
ہوش وحواس کے باختہ ہو جانے سے چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہین ؎ عقل کے جال مین کب حُسن خداداد آیا ؛
اُڑ گئے ہاتھون کے توتے جو وہ صیاد آیا ؛ اور یہ محاورہ
بدون ہاتھون کے لفظ کے بھی کلام قدما مین مستعمل ہے
چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ اُس نے دیکھا جو اُٹھکے
سوتے سے ؛ اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے ؛ جرأت ؎
دیکھکر صیاد کے بھی آہ توتے اڑ گئے ؛ یان تلک کی
بیقراری مجھ اسیر دام نے ؛ الآنی زمانا بدون
ہاتھون کے مستعمل نہین ہے ۔

توز ۔ واو مجہول کے ساتھ ایک پوشش ہوتی ہے
بانات وغیرہ کی کہ اُسکو امیرون کی عورتونکی سواری
کی پالکی اور سکھپال وغیرہ پر ڈالتے ہین ۔ اور وہ
کارچوبی بھی ہوتی ہے ۔

تورا ۔ واو مجہول کے ساتھ رتبہ اور بزرگی بحر کوئی
کیسکو دے اور ایک خوان یا چند خوان طرح طرح
کے کھانے کے جو امیر لوگ اپنے احباب واعزہ
کو تقریب شادی عرسی وغیرہ مین تقسیم کرتے ہین
چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ خدا کے فضل سے مہمان
ہین خوان توکل پر ؛ ہمارے نام کا حصہ نہین منعم کے
تورون مین ؛

توڑ ۔ واو مجہول اور رائے ہندی کے ساتھ سوا
آب دوغ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے ۔ (۱) ندی

روانی آب دریا کا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین سے خیر ہو ہم عاشقون کی عشق ہے دریائے قہر ؛ ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی ہین دم بپیر اک کاہ ؛ (۲) فیصلہ کسی چیز کی قیمت کا (۳) گذر جانا تیر یا بندوق کے گولی کا نشانے کے اُس طرف سے اُس طرف چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین سے سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنین ؛ آج تیرے تیر دیکھینگے کا ہے خونخوار توڑ ؛ (۴) نیزہ باز اور کشتی گیر جو حریف پر بند باندہتے ہین اور اس کا دفیعہ تبدل۔

توڑا۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی ہزار روپے اور ہزار اشرفی کے کیسہ کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زنجیر طلائی خواہ نقرئی جسکو گلے مین خواہ ہاتھ پاؤن مین پہنتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ مرحوم فرماتے ہین سے پہنون زنجیر مین اَب عاشق دیوانہ مزاج ؛ تیری گردن کا یہ کرتا ہے اشارا توڑا ؛ آتش مرحوم سے فصل گل مین بیڑیان کاٹی ہین میرے پاؤن کی ؛ ہاتھ مین حداد کے سونے کا توڑا چاہیئے ؛ ناسخ مغفور سے دھوئے پائے حنائی آ جو باغ مین ؛ پاؤن مین شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیئے اور زنجیر فولادی پر بھی جسکو پہلوان اپنے بازو پر باندہتے ہین اطلاق توڑے کا کیا جاتا ہے۔ (۲) بندوق کے سر کرنے کا فتیلہ چنانچہ ناسخ مغفور کہتے ہین سے ہجر ساقی مین مجھے گردن بنا ہے تفنگ ؛ آتش مے کا ہے ہر ایک شرارا توڑا ؛ (۳) کمیابی و نایابی کسی چیز کی جرأت کہتا ہے سے رہین بیکل نہ کیون باشندگان شہر الفت ہم ؛ متاع صبر کا کچھ اندنون مین یان ہے توڑا سا ؛ (۴) رقاصون کے رقص کی گردش چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین سے دیکھنے والون کی محفل مین نہ کیون دل ٹوٹین ؛ رقص مین جو دہ رقاص ستمگر توڑا ؛

توڑ جوڑ۔ کنایہ ہے دانائی و فیلسوفی سے

توڑ کرنا۔ فیصلہ کرنا اُس چیز کی قیمت کا جبکے خریداری کسی کو منظور ہو۔ اور کشتی گیر و نیزہ باز جو بند باندہتے ہین اس کا رد کرنا چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہین سے اَے دل صد چاک انجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ ؛ پیچ کا اُن گیسوون کے شانہ بنکر توڑ کر ؛

توڑنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی سے خود علٰحدگی چاہنی خواہ اور کسیکو علٰحدہ کر لینے سے بھی شیخ ابراہیم ذوق سے مین کاٹ دون پہاڑ کو تیشہ کو توڑ دون ؛ پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دون ؛

توسہی۔ اک کلمہ دھمکی کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین سے رو ے ناصح اپنے مُنہ پر رکھ کے دامان توسہی ؛ ابکی یان پائے نہ اک تار گریبان توسہی ؛

توشیخانہ۔ واو و دریائے مجہول کے ساتھ جس مکان مین امیرون کی پوشاک اور لباس رہتا ہے ف توشکخانہ

تول اور تولنا۔ واو مجہول کے ساتھ وزن کرنے سے کسی چیز کے عبارت ہے۔

تولا۔ اک وزن معینہ کا نام ہے ف تولچہ

تولا ماشا۔ مریض کے اس مزاج کو کہتے ہین جو دم بھر مین کچھ اور دم بھر مین کچھ ہو جائے اگ زرا سی بے اعتدالی کرنے سے ؛

تومنا۔ واو معروف کے ساتھ روئی کا پارہ پارہ کرنا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین سے روشن گرین چراغ جو رندون کی قبر پر

بنی بائین پنبہ مینا کو توم کر ؁

توندیلا - واو غیر ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ توند والا آدمی ف شکم دار۔

تونسنا - واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ گرمی آفتاب سے متاذی ہونا۔

توے کا ہنسنا - واو تحتانی مجہول کے ساتھ ایک امر ہے متعارف کہ اُسکو شگون نیک جانتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ نے فرمایا ہے ؎ نہین غم گر رقیب روسیہ ہے خندہ زن ہمپر ؁ شگون شادی کا لیتے ہین تو اُسکو ہنستا توا ہے

فصل ہائے ہوز

تھاپ - فوقانی مخلوط الہا الف اور بای فارسی کے ساتھ طبلہ پر طبلہ نواز کے ہاتھ مارنے کو کہتے ہین۔

تھاپ پڑنا - طبلے پر طبلہ نواز کا ہاتھ پڑنا۔

تھالی جوڑ - پیالہ اور سرپوش موافق پیالہ کے اور ظرف زیرین جسمین پیالہ رکھا ہو۔

تھالی کا بینگن - ایک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ جو اُسکو کچھ طمع دے اس کی ستائش و مدح اور جانب داری کرنے لگے۔

تھامنا - معنی معروف کے کنایۃً کسیکو کسی کام کے ارادے سے باز رکھنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین

تھان - فوقانی مخلوط الہا الف اور نون معلنہ کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) حد معینہ کپڑے اور گوٹے وغیرہ کے مقدار کے ف طاقہ۔ (۲) جہان گھوڑا یا ہاتھی بندھتا ہو ف آخور۔

تھان کا ٹرا - وہ گھوڑا جو اپنے تھان پر شرارت اور سرکشی کرتا ہے

تھانگی - نون غنہ اور کاف فارسی کے ساتھ وہ شخص جو بظاہر سب کی نظر مین ذی اعتبار ہو اور بباطن چورون کے شریک اور ان کا محرم اسرار ہو اور چورون کی امداد و اعانت کرتا ہو ف دزد افشار۔

تھاہ - سوا معنی معروف یعنی دریا اور چاہ اور حوض اور تالاب وغیرہ کے تہ کے کنایہ ہے سخن کے معنی و مطلب اور انسان کے حال دل سے بھی۔

تھاہ لینا - دریافت کرنا آب دریا و چاہ وغیرہ کے حد کا عمق مین اور کنایہ ہے کسیکی بات کا مطلب خواہ کسیکے دل کا حال معلوم کر لینے سے بھی۔

تھاہ ملنا - وہی آب دریا اور چاہ وغیرہ کی حد کا دریافت ہو جانا عمق مین اور کنایہ ہے کسیکی بات کا مطلب یا کسیکے دل کا حال معلوم ہو جانے سے بھی چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ؎ غوطے کھلواتے ہین یہ رمزیت تری اے بحر حسن ؁ تھاہ ایک اک بات کے دو دو پہر ملتی نہین ؁

تہائی - تیسرا حصہ کسی چیز کا

تھپڑ - طمانچہ کو کہتے ہین۔

تھپکنا - لڑکون کو سلانا ملائم ہاتھ اُنپر مارکے

تھپکی دینا - حریف کی تلوار وغیرہ پر ہاتھ مارنا اس نہج سے کہ وہ الٹی ہو جائے

تھپیڑا - وہی تھپڑ - ف طپانچہ بجز مفتوح کہتے ہین ؎ بری کیا تیرے آگے لات مارے حسن مین کوئی ؁ چراغ انجمن کو بال پروانہ تھپیڑا ہے ؁ اور کنایۃً ضرب باد تند پر اطلاق کرتے ہین جرات ؎ جو کنار

مقصد اپنی لگی ناؤ بہ کے لگنے ؛ تو ہوا تھپیڑے مارے لگے بہنے آب اُلٹا ؛

تھسکارا۔ اسوقت کی عورتوں کے محاورے مین ہیضہ کو کہتے ہین اور اگلے وقت کی عورتین زکام کو کہتی تہین

تہ دیگی متعارف ہے

تھرانا۔ اور تھر تھرانا۔ اور تھر تھر کانپنا۔ شدت سے بدن کا کانپنا گزند سرما سے یا تپ لرزہ سے یا خوف سے ف لرزیدن۔

تھر تھر کینی۔ اک جانور برابر کنجشک کے ہوتا ہے کہ جہان بیٹھتا ہے کانپتا ہے

تھر تھری۔ لرزے کو کہتے ہین ۔ع نافض

تھرکنا۔ ناچنے کے معنی پر آتا ہے ف رقصیدن۔

تھڑی۔ فوقانی مخلوط الہا مضموم رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے نفرین کا۔

تہس نہس۔ عورتون کے محاورے مین تباہ خراب کرنے کو کہتے ہین۔

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی کام سے عاجز آ کر اس کام سے خلاصی چاہتا ہو چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ لحد کو چاہئیے یون پر پشت خم دیکھے ؛ سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے

تہ کرنا۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا

تہ لگانا۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا۔

تھگلی لگانا۔ سوا کپڑے مین پیوند لگانے کے کنایہ ہے کہین رسائی کرنے اور کسی مقام کی خبر لانے سے بھی۔

تھل بیڑا۔ کسی چیز کا سراغ یا کسی کا ٹھکانا

تھل بیڑا لگنا۔ ٹھکانا لگنا۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ خدا کہین تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا ؛ نہو اگر نہین کشتی کا ناخدا پیدا ؛

تھل بیڑا ملنا۔ وہی کسی کا سراغ اور ٹھکانا ملنا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نہ ملا عشق کے دریا مین کہین تھل بیڑا ؛ پہلی ہی موج مین گھر بار ڈبو بیٹھے ہم ؛

تہمت رکھنا اور تہمت کرنا اور تہمت لگانا اور تہمت لینا۔ کوئی سخن دروغ و بے اصل کسیکی نسبت مین کہنا خواجہ میر درد ؎ تہمتِ چند اپنے ذمے دہر چلے ؛ کسلیئے آئے تھے ہم کیا کر چلے ؛

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی و انفعال سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بڑہتے بڑہتے حُسن روز افزون نے پایا یہ فروغ ؛ تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا ؛

تھوڑی۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے جیسے اس شعر مین کسیکے ؎ سچ ہے ہمنے تجھے دیا نہین دل ؛ ہم ترے عاشقون مین تھوڑی ہین

تھوکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو بُرا کہنے سے بھی چنانچہ کیفی نے کہا ہے ؎ گوش شبنم پہ اسکو دعوائی ہمسری تھا ؛ ابر کرم نے آکر منھ مین صدف کے تھوکا ؛ اور کنایہ کسی چیز کی طرف کسی کی کچھ توجہ کرنے سے بھی ہے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ دنیا کو تھوکتے نہین مردان راہ عشق ؛ نامرد رکھین آنکھون پر اس پیرزن کے پاؤن ؛

فصل تحتانی

تیپچی۔ ایک قسم کی ... ون کو بولتے ہین۔

تیتر کے منہہ بھمی۔ ایک مثل ہے کہ قسمت آزمائی کے محل پر کہتے ہین۔

تیجا۔ فاتحہ روز سوم سے بعد وفات کے عبارت ہی

تیر اگ شناور کو کہتے ہین۔ اور بعضون کے نزدیک اس لغت مین بجائے فوقانی بائے فارسی ہے۔

تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر پڑنا رشک مرحوم ع

نگہ یار بھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ؛

تیر چلنا۔ کمان سے جدا ہو کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا

تیر چھوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا۔

تیر کا ترازو ہونا۔ تیر کے دو سار ہونے سے عبارت ہے ترازو شدن تیر۔

تیر کھانا۔ زخم تیر کھانا۔

تیر لگانا۔ اور **تیر مارنا**۔ کیسکو ہدف تیر بنانا۔

تیرنا۔ شناوری کرنا اور بعضے اس لفظ کو بجائے فوقانی بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہین۔

تیرہ تیزی۔ سیزدۂ ماہ صفر کو کہتے ہین۔

تیزی۔ ماہ صفر کو بولتے ہین۔

تیس دن۔ کنایہ ہے پورے ایک مہینے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تیس دن رکھتا ہے دن دنیا مین وہ خورشید رو ؛ عالم امکان مین کیا ہو اب گذارا شام کا

تیس مار خان۔ بہادر اور دلاور شخص کو کہتے ہین۔

تیسون کلام۔ کنایہ ہے کلام الٰہی کے تیس پارون سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ قسم نہ کھاؤنگا تیسون کلام

کی اے بحر ؛ کسی کا خواب مین بوسہ تو لا کلام لیا ؛

تیغا۔ دروازے کا مسدود اور بند کر دینا اسطور پر کہ پھر نہ کھل سکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ تیغ کی نیچے بھی سر رکھکر نہ پھل پائین گے ہم ؛ اے پری تیغا در باغ ارم ہو جائے گا ؛

تیکھا۔ سیکھا کے وزن پر معشوق کجکلاہ اور طنعدار

تیکھی چتون۔ معشوقون کی نگاہ کج اور شوخ

تیل ماش۔ تھوڑا سا تیل اور کسی قدر ماش جو کیسکے تصدق کیواسطے بھیجتے ہین اور کنایہ مطلق تصدق سے بھی ہے۔

تیلیا کتھا۔ اک قسم کے کتھے کو کہتے ہین کہ اندر سے مائل بہ تیرگی ہوتا ہے۔

تیلیا مونگیا۔ اک رنگ سبز ہوتا ہے مائل بہ سیاہی شمعی

تیلیا کمیت۔ گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے

تین پانچ کرنا۔ کنایہ ہے کسی امر مین تکرار کرنے سے

تینتڑا۔ فوقانی تحتانی مجہول اور نون غنہ اور فوقانی ساکن کے ساتھ وہ لڑکا جو تین لڑکیون کے بعد پیدا ہوا ہو۔

تینتڑی۔ وہ لڑکی جو تین لڑکون کے بعد پیدا ہوئی ہو

تین تیرہ۔ کنایہ ہے پریشان اور متفرق شدہ چیز سے

تین حرف کنایہ ہے لفظ لعن سے

تین دن گور مین بھی بھاری ہوتے ہین مشہور محاورہ ہے چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ تین دن گور مین بھی بھاری ہین ؛ یعنی آسودگی نہین تہ خاک

تین کانے۔ چوسر کے تینون پانسون کے ان تین صفر ون سے عبارت ہے کہ ایک ایک صفر ہر پانسے

مین پانسا پھینکنے کے وقت پایا جاتا ہے۔

تیور۔ فوقانی تحتانی مجہول کے ساتھ انداز صورت اور نگاہ کا

تیور آنا۔ اُٹھتے وقت اک تیرگی آنکھون کے نیچے پیدا ہونا اور سر کا پھرنا چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہین ؎ ناتوانی کا بُرا ہے ہم اُدھر کو جو چلے ٭ تیوا آگئے گر گر پڑے جایا نہ گیا

تیوانا۔ فوقانی تحتانی مخلوط اور واو مجہول کے ساتھ وہی تیرگی آنکھون کے نیچے آنا اور سر کا پھر جانا اُٹھتے وقت

تیور بجھ جانا۔ انداز نگاہ سے افسردگی دل کا ظاہر ہونا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ خوش نگاہون کو جلاتی ہین وہ دلبر پلکین ٭ چشم جو آگ کے بجھا دیتی ہین تیور پلکین

تیور بدلجانا۔ انداز نگاہ کا بدلجانا۔

تیور بگڑ جانا۔ کنایہ ہے نگاہ کے خشم آلودہ ہو جانے سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ بیکر سرمہ کیا جب ان نگاہون نے مجھے ٭ آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑی ہوے تیور بنے

تیور جلنا۔ کنایہ ہے تابندہ چیز کے دیکھنے کی تاب نہ لانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ خاصیت آفتاب کی رکھتے ہین خوبرو ٭ تیور جلین جو سینکئے آنکھین حسین سے ٭

تیور میلے ہونا۔ انداز نگاہ سے آثار کدورت اور رنج و ملال کے پیدا ہونا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ؎ قدم کو عشق مین لغزش نہو تیور نہ میلے ہون ٭ سنبھالا چاہیے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے ٭

تیوری۔ فوقانی تحتانی مخلوط کے ساتھ چین جبین اور انداز نگاہ کو کہتے ہین۔

تیوری بدلنا۔ انداز نگاہ کا بدلنا جرأت ؎ ہو گئی جرأت بیتاب کی حالت تغیر ٭ تم ذرا اُس پہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے ٭

تیوری چڑھانا چین بر جبین ہونا

تیہا۔ بروزن بیجا۔ خشم اور غصہ کو کہتے ہین

تیئن کلمات روابط سے اک کلمہ ہے کہ کبھی فائدہ معنی لفظ کو کا دیتا ہے اور کبھی معنی لفظ تک کا لیکن یہ روزمرہ قدما کا تھا فصحاے متاخرین نے اس لفظ کا بولنا ترک کر دیا ہے۔ اور اُسکے مقام پر کو اور تک بولتے ہین

باب تاے ہندی ۔ فصل الف

ٹاپ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) گھوڑے کے سم حلقہ کو کہتے ہین۔ (۲) چارپائی کے پائے کے گرد سے اطلاق کرتے ہین۔

ٹاپنا۔ سرگشتہ و پریشان ہونا کسی چیز کی تلاش مین جرأت ؎ خالی زمین شعر نظر آئی ہے تو بس ٭ جرأت لگی ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے ٭

ٹاٹ اُلٹنا۔ کنایہ ہے مہاجنون کے مفلس و محتاج ہو جانے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین ؎ خلق نے کھوئی جو تیرے حسن کی دولت کھوئی ٭ واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو اُلٹا اُلٹا ٭

ٹاٹ باف۔ کرباس گندہ پر جو سونے کے یا چاندی کے تار ٹانک دیتے ہین۔

ٹاٹ بافی جوتا وہ پاپوش جو ٹاٹ باف سے سجی گئی ہو

ٹاٹ مین مونج کا بخیہ۔ ایک مثل ہے کہ دو ناشائستہ چیزون کی باہم پیوستگی پر کہتے ہین۔

ٹالا بالا حیلہ اور حوالہ۔ جرأت ؎ ٹالے بالے

ہی بتانے لگے سدا تم میری جان ؛ دیکھ پایا آپ کا اب ہمنے گھر اچھا ہوا ؛

ٹالنا ۔ حیلہ وحوالہ اور لیت ولعل کرنا ۔

ٹانٹھا ۔ توانا آدمی کو کہتے ہین

ٹانڈا ۔ کچھ لوگ جو باہم متفق ہوکر سفر کرین ف کاروان ع قافلہ ۔

ٹانک ۔ کمان کے ایک وزن سے عبارت ہے کہ بقدر چوبیس سیر کے ہوتا ہے کمافی نفس اللغہ نام لغت ہندی ۱۲

ٹانکا ۔ سوا معنی معروف کے زیور اور ظروف کے جوڑ اور پیوند کو بھی کہتے ہین ۔

ٹانکا اُدھڑنا ۔ سیون کا کھل جانا

ٹانکا ٹوٹنا ۔ سیون کا شکستہ ہو جانا ۔

ٹانکا دینا ۔ سینا ۔ ف دوختن ۔

ٹانکا کھلجانا ۔ سیون کا کشادہ ہو جانا

ٹانکا لگانا ۔ کپڑے اور زخم کا سینا اور زیور وظروف شکستہ کا باہم پیوستہ کرنا ۔

ٹانک رکھنا ۔ یادداشت کیواسطے کچھ لکھ رکھنا ۔

ٹانکنا ۔ کپڑے اور زخم وغیرہ کا سینا ف دوختن ۔

ٹانکے کھانا ۔ زخمیون کا اپنے زخم سلوانا ۔

ٹانگ اُٹھانا ۔ کنایہ ہے عورت کی ٹانگین اٹھانے سے جماع کیوقت ۔

ٹانگ کے نیچے سے نکال دینا ۔ کنایہ ہے کیکے مغلوب وعاجز کرنے سے ۔

ٹانگھن ۔ اک قسم کے گھوڑے کو کہتے ہین ۔

فصل بائے عربی وفارسی

ٹبر ۔ خویش وعزیز اور اقربا

ٹپا ۔ اک قسم کا گانا اور بندوق کی گولی کے جانے کی حد کہ دہان تک جاکے گر پڑے ۔

ٹپ ٹپ ۔ قطرات آب واشک وغیرہ کے ٹپک کر گرنے کی آواز ۔

ٹپس ۔ علاقہ اور وسیلہ اندک ۔

ٹپکا ۔ قطرات آب واشک وغیرہ کا باہم ٹپکنا ۔ چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ۔ تصور آبندھا جب اس صنم کا ؛ لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا ؛ اور وہ آم جو بعد پختہ ہونے کے خود ٹوٹکر شاخ درخت سے گرے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ۔ مضمون کہون آتش انھین یا آم انھین سمجھون ؛ ہاتھ آئے ہین دوچار یہ تقدیر سے ٹپکے ؛

ٹپکنا ۔ سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کسی ثمر کا شاخ درخت سے بعد پختگی کے ٹوٹکر گرنا (۲) کنایہ ہے کارزار مین کیکے زخمی ہوکر گرنے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ۔ خون تیغ زنون کی تری شمشیر سے ٹپکے ؛ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے ؛ (۳) فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ۔ جرات غزل اک اور بھی تجکو سنائین ہم ؛ تبدیل قافیہ مین یہ مطلع ٹپک گیا ؛ (۴) بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا ۔ غالب دہلوی ۔ گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی ؛ در و دیوار سے ٹپکے ہے بیابان ہونا ؛

ٹپکے کا ڈر ۔ کنایہ ہے نزول آفات آسمانی کے اندیشہ سے جرات ۔ ٹپک پڑتا ہے آنسو نرم خو بازگر

جو بیٹھا ہون ؛ غرض جسکا مجھے ڈر تھا سو وہ ٹپکا نہین جاتا

فصل تاے ہندی

ٹٹپونجیا۔ کم مایہ ع قلیل البضاعت چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہین ؎ حکم کر آتش کہ بازار محبت بند ہو ؛ اب کرین ٹٹپونجئے گرم اپنی دکانداریان ؛

ٹٹولنا۔ واو مجہول کے ساتھ کسی شی نامعلوم کا ہاتھ سے ڈھونڈھنا اور اندھون کی طرح یا اندھون کا کسی چیز کو ڈھونڈنا اور کنایہ ہے مافی الضمیر کے دریافت کرنے سے بھی میر تقی مغفور ؎ تجھ بن جو چمن مین جو گیا تھا دل کو ٹٹولتا تھا ؛ گل منھ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا

ٹٹی۔ کنایہ ہے پردہ اور حجاب سے بھی۔

ٹٹی کا آئنہ۔ ایک قسم کے آئنہ کو کہتے ہین کہ معروف ہے بحر مرحوم ؎ دیکھ کر چہرۂ شفاف کہا تو یون نے ؛ آج آئینہ کی ٹٹی لئے صیاد آیا ؛

ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا۔ کنایہ ہے پوشیدہ کوئی کام کرنے سے شیخ ابراہیم ذوق ؎ ہے دل کے ادّن گھات مین مژگان چشم یار ؛ کرتی ہے قصد ٹٹی کے اوجھل شکار کا ؛

فصل خاے معجمہ

ٹخ ٹخ۔ ایک کلمہ ہے کہ گھوڑے کو اس سے ہانکتے ہین

فصل راے مہملہ

ٹر۔ بالفتح گفتگوے پوچ کو کہتے ہین۔

ٹرا۔ سخت گفتار آدمی اور وہ گھوڑا جو بد ہو اور سوار کو آزار پہونچائے اور تاے ہندی مضموم کے ساتھ دانہ بارد ت اور بہت چھوٹے سنگریزہ کو کہتے ہین۔

ٹرانا۔ سخت کلامی کرنا

ٹرٹر کرنا۔ مینڈک کا بولنا اور کبھی اُس آدمی کے بولنے پر بھی جسکی گفتگو کانون کو بہت ناگوار ہو اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے۔

ٹرخل۔ زن فاحشہ کو کہتے ہین ف سلیطہ زن

فصل راے ہندی

ٹرٹھ موٹھا۔ کج دہن کو کہتے ہین

ٹسکنا۔ کسی چیز کے اثر سے کسی کا یا کسی چیز کا متاثر ہونا

ٹسوے بہانا۔ عورتون کے محاورے مین آنسو بہانے کو کہتے ہین۔

فصل کاف

ٹک۔ بالضم ایک کلمہ ہے کہ زرا کے معنی کا فائدہ دیتا ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ او دامن اٹھا کے جانے والی ٹک ہمکو بھی خاک سے اٹھالے ؛ لیکن فی زمانہ متروک الاستعمال ہے

ٹکا۔ دو پیسے کو کہتے ہین ف تنگہ۔

ٹکٹکی۔ کسیطرف دیر تک دیکھتے رہنے کو کہتے ہین۔

ٹکٹکی باندھنا۔ کسیطرف دیر تک دیکھتے رہنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ گئے دن ٹکٹکی کے باندھنے کے ؛ اب آنکھین رہتی ہین ڈوڈوڈو بہر شبد ؛

ٹکٹی۔ وہ تین لکڑیان جسمین مجرمون کو سیاست گاہ مین باندھ کر مارتے ہین۔

ٹکر۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے شخص مقابل اور شے مقابل سے بھی۔

ٹکرانا۔ پیشانی کا پیشانی پر مارنا یا چوب سنگ در دیوار وغیرہ پر مارنا۔

ٹکر کھانا ۔ پیشانی کا در و دیوار اور چوب و سنگ وغیرہ پر پڑنا
ٹکر لڑانا ۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا
ٹکر لگانا اور ٹکر مارنا ۔ در و دیوار و ستون وغیرہ پر
یا پیشانی پر پیشانی کا مارنا ۔
ٹکر لینا ۔ جنگ کشتی میں اپنی پیشانی کا پیشانی حریف
پر مارنا اور کنایہ ہے مقابلہ اور ہمسری سے بھی
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ دیکھے خدائے کعبہ کی!! مدد
ابرہہ ۔ لیتی ہے ٹکر اڑ کے ابابیل فیل سے ؎
ٹکڑا ۔ عموماً پارہ ہر چیز اور خصوصاً پارہ نان کو کہتے ہیں
بحر مرحوم ؎ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں
ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا ۔ کنایہ ہے
سخت و درشت جواب دینے سے ۔
ٹکڑا مانگنا ۔ کنایہ ہے گدائی سے جیسا کہ بحر مغفور
کہتے ہیں ؎ دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں ؎
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں ۔
ٹکڑ گدا ۔ جو شخص کہ ہر جگہ سے کچھ مانگ لائے ف گدا
ٹکڑی ۔ چند کبوتر جو شفق ہو کر اڑیں اور باتفاق
بیٹھیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ یاد آجاتی ہے
ٹکڑی اس کبوتر باز کی ؎ کیا اڑا دیتے ہیں میری نیند
تارہ رات کو ؎ اور کنایہ ہے چند کسان متفق سے بھی ۔
ٹکڑے اڑانا ۔ رائے ثقیلہ تحتانی مجہول کے ساتھ
جدا جدا کرنا کسیکے اعضا کا تلوار وغیرہ سے اور پارہ پارہ
کرنا کاغذ و لباس کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎
بعد مدت کے جنون قاصد محبوب آیا ؎ جیب کے ٹکڑے اڑے
جب کوئی مکتوب آیا ؎

ٹکڑے پکانا ۔ خشک ٹکڑے روٹی کے خواہ شیرمال
وغیرہ کے شکر اور قند اور روغن گاؤ وغیرہ کے ساتھ پکانا
ٹکڑے توڑنا ۔ کنایہ ہے کسیکے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھانے سے
ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ جدا جدا کرنا کسیکے اجزائے
بدن کا تلوار وغیرہ سے ۔
ٹکسال باہر ۔ وہ روپیہ خواہ اشرفی جسکا سکہ
دارالضرب سے خارج ہو اور کنایۃً اُسے بھی کہتے ہیں جو کسی
علم و فن میں پیرو اور شاگرد کسی استاد معتبر کا نہ ہو ۔
ٹکسال چڑھنا ۔ روپے کا کھرا ہیں اور کھوٹا ہیں یا درست
ہونا اور دار الضرب میں ممتحن و مقبول ہو کر رائج ہونا
اور کنایۃً ذی اعتبار ہونا کسی کا کسی علم و فن میں سامنے
اس علم و فن کے کاملین کے امتحان دیکر ۔
ٹکور ۔ تکمید سے عبارت ہے یعنے پارچہ گرم کردہ سے کسی
عضو ماؤف کو سینکنا اور نوبت کے نقاروں کی آواز
کو بھی کہتے ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ نوبت
سنی نہ صبح شب وصل یار کی ؎ ٹکرا کے سر کو مر گئے یہی ٹکور ہے
ٹکاہی ۔ زن بازاری جو ٹکا ٹکا لیکر مردوں سے جماع کرادے
ٹلنا ۔ بالضم آہستہ آہستہ کہیں سے کہیں جانا اور بالفتح کسی کا
یا کسی چیز کا اپنے مقام پر سے ہٹجانا اور دور ہو جانا ۔

فصل میم

ٹما ۔ بازاریوں کی زبان میں مرد کوتاہ قد اور کم ظاہر کو
کہتے ہیں ۔

فصل نون

ٹن ۔ بالفتح پاس سخن اور بالکسر بھی اس لغت کو بولتے ہیں
ٹنڈا ۔ جو ہاتھ نہ رکھتا ہو ۔

ٹنڈیان کسنا - عورتون کے محاورے مین کسی گنہگار کے دونون بازو رسی سے باندھنے کو کہتے ہین -

ٹنگڑی - نون غنہ کے ساتھ - ف پاے قدم

فصل واو

ٹوپ - واو مجہول اور باے فارسی کے ساتھ کلاہ پنبہ دار جسے جاڑے مین سر پر پہنتے ہین اور کلاہ آہنین کہ روز جنگ اُسے سر پر رکھتے ہین ف خود ع مغفر -

ٹوپی - سوا کلاہ سر آدمی کے بازکے سر کی پوشش کو بھی کہتے ہین ف طاغہ خواجہ وزیر سہ وہ بدگمان ہون کہ خط دیکے بند کین آنکھین ؛ چڑھائی باز کے ٹوپی سر کبوتر پر ؛

ٹوپی اچھالنا - کنایہ ہے وجد خوشی اور فخر و مباہات کرنے سے ف کلاہ بر آسمان انداختن و بہ ہوا انداختن مصرعہ اثری ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا ؛ دریا اچھالتا ہے کلاہ حباب کو ؛

ٹوپی بدلنا - کنایہ ہے اتحاد باہمی اور بھائی چارے سے آتش مرحوم سہ آئے جو کیفیت مین وہ گلگشت باغ کو ؛ غنچہ سے ٹوپی لالہ سے پگڑی بدل چلی ؛

ٹوپی دار بندوق - مشہور و متعارف ہے -

ٹوٹا - واوٗ مجہول کے ساتھ تجارت کا نقصان اور علاقے کی آمدنی کی کمی -

ٹوٹ پڑنا - واو معروف کے ساتھ ہمہ تن متوجہ ہوتا جانا کسیکا کسی کام پر اور ہر طرف سے آکر ہجوم کرنا چند آدمیون کا ایک شخص پر خواہ پرسش و تیمار کیلئے خواہ ضرر رسانی کے واسطے جرأت سہ یون ملک دلپہ ٹوٹ پڑا لشکر غم آہ ؛ چون آگے فوج تاختہ یکبار گر پڑی

ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا - کنایہ ہے بشدت تمام مینھ کے برسنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ پہلا ہی دن تھا ترک کئے ہم نیکشی ؛ برسا ہر کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر

ٹوٹکا - عورتونکا حیلہ بیکار جو بتدبیر دفع امراض وغیرہ کے واسطے کرتی ہین -

ٹوٹنا - سوا معنی معروف کنایہ ہو انتہا کی خواہش سے بھی

ٹوراشخص - بدوضع او کوتاہ قامت کو کہتے ہین -

ٹوکری ڈھونا - واو مجہول کے ساتھ مزدوری کرنا

ٹوکنا - سوا معنی معروف کے نظر لگانے کے معنی پر بھی مستعمل

ٹولی - چند شخصون کا گروہ

ٹونا - واو مجہول کے ساتھ جادو کو کہتے ہین ع سحر اور کچھ الفاظ ہوتے ہین کہ ڈومنیان شادی عروسی مین جسوقت دولہا دولھن کے گھر مین آکر دولھن کے پاس بیٹھتا ہے اور ریت رسم شروع ہوتی ہے اُسوقت گاتی ہین -

ٹونٹا - نون غنہ کے ساتھ بانس کا ٹکڑا اور ایک قسم کی آتشبازی کا بھی نام ہے -

فصل ہاے ہوز

ٹھا - گویون کی اصطلاح مین گانے کے وقت آواز کے بلند کرنے کی حد معینہ کو کہتے ہین اور اسکی دونی صدا کو دون بولتے ہین -

ٹھاٹھ - یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زیب و آرائش ع تجمل و جلو میں (۲) وساماں سواری (۳) لکڑی پھینکنے و الون کا لکڑی

پھینکنے کے وقت ایک ٹھور پر کھڑے ہو جانا۔ (۴) کبوتر کا خوش ہو کر اپنے پروں کو مارنا اور خروس کا پر مار کر اذان دینا۔ (۵) انداز رفتار خروس کا دوسرے خروس سے لڑنے کے وقت۔

ٹھاٹھ باندھنا۔ لکڑی پھینکنے والوں کا ایک طور پر کھڑے ہو جانا۔ جرأت مغفور سے لڑی جو یار تو جھک کر لڑنے میں یہ لازم ہے ؎ وہ ٹھاٹھ باندھئے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا

ٹھاٹھ بدلنا۔ آرائش کرنا بطرز نو

ٹھاٹھ مارنا۔ بال و پر مارنا جملہ طائروں کا اور کبوتروں کا بھی پرواز کے وقت

ٹھاننا۔ کسی بات کا دل میں قرار دے لینا کہ اُسے ضرور کرینگے۔

ٹھائیں ٹھائیں۔ گفتگوی بیہودہ اور مباحثہ بیکار۔

ٹھٹ۔ انبوہ لوگوں کا۔

ٹھٹھا وہ ہنسی جو آواز بلند کے ساتھ ہو ع قہقہہ

ٹھٹھا لگانا۔ اور **ٹھٹھا مارنا**۔ آواز بلند کے ساتھ ہلنسات قہقہہ زدن۔

ٹھٹھرنا۔ افسردہ ہو جانا نباتات کا خواہ آگ وغیرہ کا شدت سرما سے میر تقی مغفور سے اے آہ سرد و منہ مجنوں میں بیچ جاؤ جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا ؎

ٹھٹھکنا۔ آتے آتے یا جاتے جاتے راہ میں توقف کرنا جرأت مغفور سے شگری میں پڑھے تجھسے کوئی کیا سفاک بلا بھی دیکھ کے سایہ ترا ٹھٹھکتی ہے ؎

ٹھٹھول۔ واو مجہول کے ساتھ شخص خوش طبع ع ظریف

ٹھٹھولی۔ تحتانی معروف کے ساتھ ن خوش طبعی کو کہتے ہیں ع ظرافت سودا سے ہر بات ہے لطیفہ و ہر یک سخن ہے رمز ؎ ہر آن ہے کنایہ و ہر دم ٹھٹھولیاں ؎

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی۔ ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں کچھ مباحثہ بعد جنگ کرتے ہوں۔

ٹھڈی۔ زنخدان کو کہتے ہیں ع ذقن اور یہ لغت تائے ہندی مخلوط الہا اور واو مجہول اور رائے ہندی اور یائے معروف کے ساتھ بھی آیا ہے۔ یعنی ٹھوڑی۔

ٹھرّا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) خشت نیم پختہ (۲) ایک قسم کی شراب (۳) عورتوں کے محاورے میں وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگیا کے نیچے کی گوٹ میں ہوتا ہے چاہ نخجہ جرأت مرحوم معنی دوم کے نظیر میں برعایت معنی سوم کہتے ہیں ؎ اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجکو ؎ کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے ؎

ٹھس۔ شخص کاہل اور ناکارہ کو کہتے ہیں۔

ٹھسّا۔ سامان و اسباب ظاہری اور پوشاک تبعیرے زیور اور تزک و جلوس سواری پر اس لفظ کا اطلاق

ٹھکانا۔ جائے سکونت کو کہتے ہیں۔

ٹھکانے کی بات۔ سخن معقول جرأت سے دل وحشی کو خواہش ہے تمھاری درپہ آنے کی ؎ وہ دانا ہو ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی ؎

ٹھکانے لگنا۔ کسی چیز کا رائگاں نہ ہونا اور کہیں ہو چکر کسی کام آنا سے گلیوں میں بہت میر پریشان پھرے ہیں ؎ اوباش کسی دن لگا دینگے ٹھکانے ؎

ٹھگ۔ بفتح سوا اوباہزن کے کنایۃً اُس شخص کو بھی

کہتے ہین جو کسی سے بفریب کچھ لے لے۔

ٹھگنا - سوا راہزنی کے کیسکو فریب دیکر کچھ لے لینے سے بھی عبارت ہے۔

ٹہلجانا - کہین سے چلے جانا اور کبھی مرجانے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین۔

ٹھگی - اُڑتے ہوے پتنگ کی ڈور کو جو ہاتھ سے جنبش دیجائے تاکہ بردے ہوا قائم رہے

ٹھگی دینا - وہی پتنگ کی ڈور کو ہاتھ سے جنبش دینا تاکہ بردے ہوا قائم رہے۔

ٹھمری - ایک قسم کے غنا کو کہتے ہین۔

ٹھنڈا اور ٹھنڈک - ف خنکی - ع برودت - خواجہ آتش سے فراق یار مین لی ہے جو مین نے ٹھنڈی سانس ہوئی ہے گرمی مین جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ ٭

ٹھنڈا - سوا معنی معروف کے کنایۃً اُسے بھی کہتے ہین جو گرم خو اور شوخ طبع اور چالاک نہو خواجہ آتش سے معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا ٭ اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر مین میری ٭

ٹھنڈا پڑجانا - کنایہ ہے سست و بیردنق ہو جانے سے

ٹھنڈا رکھنا - کنایہ ہے کیسکو آرام و آسائش دینے سے

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے - ایک مثل ہے ان دو شخصون پر کہتے ہین کہ باہم مقابل ہون اور ایک انمین سے بردبار و متحمل ہو اور دوسرا خشمناک و غضب پر اسیر سے خشم اعدا نہین رہنے کا تحمل سے مری ٭ آہن گرم کو کاٹیگا یہ لوہا ٹھنڈا ٭

ٹھنڈا وقت - وہ وقت جو گرمیٔ آفتاب کی شدت سے پیشتر ہوتا ہے یعنی وقت صبح اور آخر روز پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

ٹھنڈا ہونا - سرد ہونا اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) آسائش و آرام پانا مومن خان سے آتش الفت بجھادے داغہاے رشک نے ٭ مدعی کی گرمی صحبت نے دل ٹھنڈا کیا ٭ (۲) خاموش ہوجانا چراغ و شمع کا مومن خان سے بجھ گئی اک آہ مین شمع حیات ٭ اسکو دم سرد نے ٹھنڈا کیا ٭ (۳) کنایہ ہے گر پڑنے یا ٹوٹ جانے سے بعض اشیاے متبرک کے مثلاً قرآن شریف کا ہاتھ سے خواہ طاق وغیرہ سے گر پڑنا یا علم یا تعزیہ خانۂ امام حسین علیہ السلام کا زمین پر گرنا یا تسبیح اور مالے وغیرہ کے ڈورے کا ٹوٹ جانا۔ اسیر سے سلسلہ عشق کا توڑے تو مرا دیدۂ تر ٭ موتیو نکا نکرو تم ابھی مالا ٹھنڈا ٭ (۴) کنایہ ہے بیردنق ہو جانے سے کسی چیز کے اسیر سے قیس و فرہاد جو گذرے تو ہوا دور مرا ٭ نرہا معرکہ عشق کا پالا ٹھنڈا ٭ (۵) کنایہ ہے کسی کے مردہ و کشتہ ہو جانے سے بحر مغفور سے ہمین ٹھنڈا کیا ہے یار تیری تیغ ابرو نے ٭ ہمارا جسم اولا ہے اسی بادل کے پانی کا ٭ (۶) بروز عاشورہ تعزیہ و ضریح وغیرہ کے زمین مین دفن کردینے سے۔

ٹھنڈائی - ہمزہ یاے معروف کے ساتھ دوا تو شیدنی سے عبارت ہے ع تبرید بحر مرحوم سے آتے عیسی ابھی تو ہوتا مرادا امیرا ٭ گھولکر زہر ٹھنڈائی مین شفا ٹل جاتے ٭

ٹھنڈیان - عورتون کے محاورے مین چیچک کے دانون کو کہتے ہین۔

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا۔ کنایہ ہے گرمی آفتاب کی شدت سے پہلے یعنی صبح کے وقت کہین جانے سے میر تقی مرحوم ؎ دل سے کہہ دو کہ آہ سرد کے ساتھ ٭ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ٭

ٹھنڈی سانس۔ دم سرد کو کہتے ہین شیخ ناسخ ؎ ٹھنڈی ٹھنڈی سانسین ہی مجھے کافی ہین ٭ ہجر مین ہین یہ عبث سرد ہوا کے جھونکے ٭

ٹھنڈی سانس بھرنا۔ دم سرد کھینچنا مومن خان ؎ بھرتے دم جو کبھی شعلہ رو کی خواہش کا ٭ تو ٹھنڈی سانس ہمیشہ بھرا نہ کرتے ہم ٭

ٹھنڈی گرمیان۔ بے تاثیر شوخیان مؤلفہ ؎ کچھ ٹھنڈی گرمیان سی جو تھین میری آہ مین ٭ وہ بھی تو دیکھتا ہون انھین کی نگاہ مین ٭

ٹھنگنا۔ پستہ قد کو کہتے ہین

ٹھوس۔ واو مجہول کے ساتھ نت پُر ع مصمت

ٹھوسنا۔ واو معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے نگلنے کا مرادف بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہین ٹھوس لو۔ یعنی نگل لو۔

ٹھوکا۔ واو مجہول کے ساتھ ہاتھ سے یا پاؤن سے کسی کو ہلا دینا تاکہ وہ کسی امر پر متنبہ اور خبردار ہو جائے

ٹھوکا دینا۔ کسی امر پر کسیکو متنبہ اور خبردار کرنا بوساطت دست وپا کے۔ مؤلفہ ؎ یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی ٭ ٹھوکے اضطراب قلب ہمکو رات بھر دیگا ٭

ٹھوکر۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خرابی وتباہی سے بھی

ٹھوکر کھانا۔ متعارف ہے۔ ن پیش پا خوردن

ٹھوکر لگانا اور ٹھوکر مارنا۔ مشہور ہین سر زدن

ٹھوکر لینا۔ معروف ہین پیش پا خوردن اسپ

ٹھوکرین کھانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خراب وتباہ پھرنے سے بھی مؤلفہ ؎ نکل کے سینے سے ای آہ تونے کیا پایا ٭ ہزارون ٹھوکرین کھائے پھری اثر کے لئے ٭

ٹھوکنا۔ سوا معنی مشہور کے کنایۃً چوب ولگد سے کسیکے مارنے کو بھی کہتے ہین۔

ٹھہرنا۔ سوا معنی حقیقی کے مجازاً کسی امر کے قرارداد کو بھی کہتے ہین۔ جرات ؎ درد دوری سے کہانتک تڑپین ٭ کہین ملنے کی بھی ٹھہرائیگا ٭

ٹھیس۔ یائے مجہول کے ساتھ صدمہ خفیف جو شیشہ یا عضو دردمند وغیرہ کو کسی چیز سخت سے پہونچے ناسخ مرحوم ؎ تیرے ساغر کو بدبختی سے ڈھکیل آئے فروش ٭ شیشہ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس مین ٭

ٹھیس لگنا۔ شیشہ یا عضو دردمند کو کسی چیز سخت سے صدمہ خفیف پہونچنا۔

ٹھیک۔ درست اور چست اور وہ ظرف گلی جسمین خاکستر بھر کے آگ دبا دیتے ہین۔

ٹھیکا۔ یائے مجہول کے ساتھ نشست گاہ اور جاگیر اور اجارے کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔

ٹھیکا بھرنا۔ گھوڑے کا جست وخیز کرنا

ٹھیکا دینا۔ اجارہ دینا

ٹھیکا لینا۔ اجارہ لینا۔

ٹھیک بنانا۔ یاے معروف کے ساتھ کنایہ ہے کسیکے عاجز اور ذلیل و زبون کرنے سے۔

ٹھیکری۔ سوا معنی معروف کے عورتون کی محاورے مین مقام زیر ناف کو بھی کہتے ہین۔

ٹھیلے۔ یاے اول و دوم مجہول مرد جو اپنے رخسارون پر کچھ بال رکھتے ہین اسطور پر کہ وہ موچھون سے آکر ملجائین اور یاے دوم معروف کے ساتھ ہیزم فروشون کے انبار ہیزم کو کہتے ہین۔

ٹھیلنا۔ یاے مجہول کے ساتھ راندن اور جنبانیدن کا ترجمہ ہے

ٹھینا۔ عورتون کے محاورے مین طعن و تشنیع سے عبارت ہے

ٹھینٹہ ہندی۔ زبان ہندی محض کہ آمیزش کسی اور زبان سے نہ رکھتی ہو۔

ٹھینٹھی۔ کان کا میل کہ منجمد ہوجاے۔

ٹھینگا دکھانا۔ ہاتھ کے انگوٹھے کو ٹیڑھا کر کے کسیکو دکھانا

ٹھینگے سے۔ عورتونکے محاورے مین اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا بے پروائی ہے۔

فصل تحتانی

ٹپان۔ بالفتح اک قسم کی کوڑی کو کہتے ہین کہ چھوٹی ہوتی ہے ف خر مہرہ۔ اور بالضم طوطے کے اک قسم کو بولتے ہین کہ پستہ قد ہوتا ہے۔

ٹیپ۔ تحتانی معروف اور باے فارسی کے ساتھ نظم مسدس کے بیت سوم کو کہتے ہین اور دستہ و رقصون کے معنے پر بھی مستعمل ہے اور مصطلحات گنجفہ بازی مین یہ بھی ایک اصطلاح ہے کہ متعارف ہے۔

ٹیڑھا تارہ۔ تار زر و نقرہ جسے دراصل کج بناتے ہین

اور کار زر دوزی مین صرف کرتے ہین ناسخ مرحوم سے ہے مناسب کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا ؛ پاؤن مین اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا ؛

ٹیڑھی آنکھ۔ کنایہ ہے نظر کج سے۔

ٹیڑھی ٹوپی۔ وہ کلاہ جو سر پر کج رکھی ہو۔

ٹیڑھی کھیر۔ کنایہ ہے کار مشکل سے۔

ٹیڑھے ہونا۔ کنایہ ہے آزردگی سے۔

ٹیس۔ یاے معروف اور سین مہملہ کے ساتھ درد کو کہتے ہین ع ضربان۔

ٹیسنا۔ درد کرنا۔

ٹیسو۔ سوا گل پلاس کے اس تصویر گلی کو بھی کہتے ہین جسکو لڑکے ایام دسہرۂ ہنود مین گھر گھر اور گلی گلی شب وقت لئے پھرتے ہین اور اسکی حیلہ سے کچھ طلب کرتے ہین۔

ٹیکا۔ سوا نشان پیشانی ہنود کے عورتون کی پیشانی کے اک زیور کو بھی کہتے ہین۔

ٹیکرا۔ یاے مجہول اور کاف کے ساتھ اور ٹیلا یاے معروف اور لام کے ساتھ زمین بلند کو بولتے ہین شیخ ناسخ مرحوم سے جس شعلہ رو کو دیکھئے عالم ہے نور کا ٹیلا ہماے شہر مین ہے نام طور کا ؛

ٹیم۔ یاے مجہول کے ساتھ شعلہ چراغ کو کہتے ہین ف زبان چراغ۔ ع لسان السراج۔

ٹیم ٹام۔ یاے معروف کے ساتھ زیب آرائش کو کہتے ہین۔ ع زینت۔

ٹینٹ۔ یاے مجہول کے ساتھ آنکھ کا اک مرض ہے

ٹینی۔ خروس اور ماکیان بد اصل۔

باب ثائے مثلثہ فصل میم

ثمر پانا - اور ثمرہ پانا - کنایہ ہے کسیکو کسی امر کا کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونے سے جرأت سے خجل ہوں یا جان سے میں مثال خشک ہوں ایسا ۔ نہ بیٹھا کوئی سائے میں نہ کچھ مجھسے ثمر پایا ۔

باب جیم تازی - فصل الف

جا بھی - اور جاؤ بھی - اک کلمہ ہے کسی سے بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کہ معشوقوں کی زبان پر بھی اختلاط و گرمجوشی کیوقت آجاتا ہے۔

جادو جگانا - ساحروں کو اپنے سحر کا آزمانا۔

جادو کا پتلا - صورت انسانی خواہ صورت حیوانی کہ جادوگر سحر کرنے کے واسطے بناتے ہیں۔ ناسخ مغفور سے نقش ہیں تسخیر دل کے واسطے نقش قدم ۔ سایہ تیرا اے پری جادو کا پتلا ہو گیا ۔

جاگرڑ - کسی چیز کا بازار سے اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔

جاگ - شب بیداری۔

جاگیر - سوا معنی معروف کے طالب علموں کو روزینہ ملنے کو بھی کہتے ہیں کہ لڑکوں کی تعلیم کے واسطے کہیں سے مقرر ہو جائے۔

جال - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فریب سے بھی۔

جالا - سوا معنی معروف کے، آنکھ کی ایک علت کا بھی نام ہے جو ... کے

جال بچھانا اور جال پھیلانا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فریب دینے سے بھی بحر مغفور سے ہاتھ آتا ہے مقرر سے ہما سے دولت ۔ جال کس کس نے بچھایا

نہیں واتمائی کا ۔

جال لگانا اور جال مارنا اور جال میں پھنسانا اور جال میں لانا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فریب کرنے اور کسیکو فریب میں لانے سے بھی۔

جالی - سوا معنی مشہور یعنی عورتوں کے کشیدے کے اور تین معنی پر بھی آتا ہے - (۱) سنگ یا چوب مشبک کا ٹکڑا جسکو گرداگرد مقبروں کے نصب کرتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم سے آسمان پر نظر جو کی شب ہجر ۔ مجھے ہم مقبرے کی جالی ہے ۔ (۲) وہ شے جسمیں گھسیارے صحرا سے گھانس چھیل کے لاتے ہیں (۳) وہ پردہ سخت جو کچے آم کے اندر ہوتا ہے۔

جالی لوٹ - اک قماش باریک کا نام ہے جسمیں خانے ہوتے ہیں اور مصنوعات سے انگریزوں کے ہے اور زن و مرد دونوں اسے اپنی لباس میں صرف کرتے ہیں

جام پینا اور جام چڑھانا - جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اس کا پی جانا شیخ ناسخ مرحوم سے یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی میں ۔ چڑھاؤں جام کو مئے نشہ کا اُتار ہوا ۔

جام چلنا - کنایہ ہے جام شراب کی گردش سے ذوق دہلوی سے دور عشرت ہے جو تم ہو ایسی کیفیت کہ صد ماہ سے دن رات ساقیا اک جام چلتا ہے ۔

جامہ دانی - سوا قماش معروف کے اور دو معنی پر بھی آتا ہے (۱) جامہ دان یعنی جسمیں کپڑے رکھتے ہیں (۲) اک قسم کا زری بات جو اک مربع یعنی چار گوشہ ہوتا ہے جسپر طاقہ بندی کر دا کے محرم بھی تقسیم کرتے ہیں

جامہ کسی کا پہن لینا۔ کنایہ ہے ہمہ تن کیسے معرفت و مداح ہونے سے۔

جامہ سے باہر ہو جانا۔ کنایہ ہے بیخود ہو جانے سے شیخ ناسخ مغفور سہ اپنے جامے سے وہ ہو گئے باہر لاکھوں ؛ گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا ؛

جان۔ نون کے اعلان کے ساتھ یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے (۱) اک کلمہ ہے تعظیم کا کہ اسم کے آخر مین لاتے ہین۔ مانند اباجان اماجان۔ بھیا جان وغیرہ کے (۲) اک کلمہ ہے محبت کا کہ معشوق کو اُس سے خطاب کرتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہین سہ میری تربت پہ خدارا گذر اے جان کرو ؛ خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو ؛

جان بوجھ کے کرنا۔ دیدہ و دانستہ کوئی کام کرنا

جان پر کھیلنا۔ جانبازی کرنا بحر مغفور سہ ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ؛ پھینے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ؛

جان پہچان پہچانے ہوئے آدمی کو کہتے ہین ف شناختہ۔ میر سوز مغفور ع یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا

جان جانا۔ سوا معنی معروف کے کسی پر شیفتہ و فریفتہ ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

جان جوکھون۔ زیان جان سے عبارت ہے بحر مرحوم سہ جان جوکھوں ہے چاہنا تیرا ؛ ہو دشمن بھی مبتلا تیرا ؛

جان دینا۔ یعنی مرجانا ف مردن

جان سے جانا۔ مرجانے سے عبارت ہے۔

جان چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈنے اور بہانہ کرنے کو کہتے ہین

جان سے دور۔ اک محاورہ ہے مشہور کہ زن و مرد دونون بولجاتے ہین۔

جان غش ہونا۔ کسی پر دلدادہ اور فریفتہ ہونا۔

جان کا جنجال۔ جو چیز کہ نہایت ناگوار خاطر اور بلائے جان ہو اور بہت اس سے تنگ ہون۔

جان کا روگ اور جان کا عذاب۔ اُس چیز کا تعلق جو زیست کو بے لطف رکھے اور نہایت ناگوار خاطر ہو۔ لمؤلفہ سہ خدا کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے کہ روح بدن کو جی کو عذاب ملتا ہے۔

جان کو جان نہ سمجھنا۔ جان کو عزیز نہ رکھنا۔

جان کھانا۔ کسی کو تنگ و عاجز کرنا میر تقی مغفور سہ شوق ہم کو کھپائے جاتا ہے ؛ جانکو کوئی کھائے جاتا ہے ؛

جان کھونا۔ یعنی مرجانا ف جان دادن

جان لڑانا۔ کنایہ جان دینے پر مستعد ہو جانے سے مرزا برق مغفور سہ موت ہی اُنکا ہنسی ہین یہ بناوٹ کا بگاڑ جان تک ہمتو لڑائی مین لڑا دیتے ہین۔

جان لینا۔ کسی کو ہلاک کرنا۔

جان مارنا۔ سعی و کوشش اور محبت و مشقت بہت سی کرنا اور کسی کا کسیکو تنگ و عاجز کردینا جرأت سہ ابھی آ کر کہاں گئے تھے تم ؛ دل مضطر نے جان ماری ہے ؛

جان مین جان آنا۔ کنایہ ہے تقویت و تسکین و تسلی سے ناسخ مرحوم سہ آجا ابھی جان مین جان آو اگر تم ؛ تن ہجر مین بیجان ہے اے جان ہمارا ؛

جان نکلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر نہایت

دلدادہ و فریفتہ ہونے سے بھی۔

جان ہار - جان دینے والا۔

جان ہے تو جہان ہے - اک محاورہ ہے مشہور میر تقی مغفور سے میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے ٭ جان ہے تو جہان ہے پیارے ٭

جانچ - اندازہ اور تخمین۔

جانچنا اندازہ اور تخمین کرنا۔

جانور بھی رسوا یعنی مشہور کے کنایہ ہے شخص بیخبر و وحشی سے

جانیدو - تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ رفع ملال و غصہ وغیرہ کے واسطے زبان پر لاتے ہین میر تقی مغفور سے قتل کئے پر غصہ کیا ہے نعش ہماری اُٹھانیدو ٭ جان سے ہم بھی جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو ٭

جائداد - مال و متاع و املاک وغیرہ سے عبارت ہے

فصل باے تازی

جَبَد - ابد کے وزن پر۔ گران اور ثقیل کو کہتے ہین

جب نہ تب - اک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمیشہ کا دیتا ہے۔ ناسخ مغفور سے وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی ٭ جب نہ تب مین اتبو پاتا ہون وہ یار کج نگا ٭

فصل فوقانی و تاے ثقیلہ

جتانا - آگاہ کرنے کو کہتے ہین۔

جتنا اوڑھنا اوتنے پاؤن پھیلانا اک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ جتنی آدمی کو استعداد و مقدرت ہوتی ہے اُس کے موافق کام کرتا ہے۔

جتنا زمین کے اوپر اُتنا ہی زمین کے نیچے - اک مثل ہے ذ ختنہ انگیز اور مفسد پر کہتے ہین مومن خان ذہی سے نہ دیتا بوسۂ پا گو فلک جھکتا زمین پر ہے ٭ کہ یہ اُتنا زمین کے نیچے ہے جتنا زمین پر ہے۔

جتھا - گروہ کو کہتے ہین ع جزب

جٹا دھاری - ایک قسم کے ہندو فقیر یعنی جوگی کو کہتے ہین اور ایک قسم کا سانپ کہ اُسکے سر پر بال ہوتے ہین

جٹی بھوین - ابروان پیوستہ کو کہتے ہین خواجہ آتش سے عاشقون سے اپنے وہ جٹی بھوین ٹیڑھی ہوئین ٭ اہل قبلہ سے پھرا منھ کعبہ کے محراب کا ٭

فصل راے ہندی

جڑاؤ - واو معروف کے ساتھ زیور مرصع سے عبارت ہے

جڑ کاٹنا - کنایہ ہے کین سے کیسکے استقبال سے

جڑنا - سواے ترصیع کے ضرب دست و چوب وغیرہ کے لگانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے غمازی کرنے سے بھی ذوق دہلوی سے کتنا رہا کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک ٭ غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد ٭ اور بضم جیم کنایہ ہے جفت ہونے سے۔

جڑی بوٹی - درخت بیباق جسکی کیمیا گر کیمیا بنانے کے لئے تلاش کرتے ہین۔

فصل زاے منقوطہ

جزبز - آزردہ اور تنگ۔

فصل فا

جفتے پڑ جانا - کنایہ ہے سبک و حقیر ہو جانے سے نجر مرحوم سے اُس ستمگر کے دوپٹے کی جناوٹ دیکھکر ٭ پڑ گئے جفتے گلون کے جامئہ تو تیر مین ٭

جفتی کھانا - جفت ہوتا جانورونکا اپنی مادہ کے ساتھ۔

فصل کاف فارسی

جُگ - چوسر کی دو نردین جو یکجا ہون -

جگادری - شخص کہنہ و دیرینہ -

جگادری بندر - کہنہ و دیرینہ بندر -

جگت اُستاد - استاد روزگار - بجر مرحوم ؎ بجر سبکو فیض ہو پہنچا انکی تحقیقات سے ؛ حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہین ؛ اور بضم اول لطیفہ سے عبارت ہے -

جگت رنگ - لطیفہ گو اور بذلہ سنج -

جگرا - تاب و توان اور دلاوری و شجاعت -

جگر پر ہاتھ رکھنا - دل بیقرار کو ہاتھ سے تھامنا -

جگر سراہنا - کسیکے تاب و تحمل کی تعریف کرنا چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ جو دور ہین انھین ترچھی نگہ کی تاب نہین ؛ جگر سراہے ظالم ترے قریبون کا ؛

جگمگانا - چراغون وغیرہ کی تابندگی اور روشنی

جگنی - عورتون کے گلے کا اک زیور - بجر مرحوم ؎ تیرے زیور کے نگین رات کو ایسے چمکے ؛ ایک جگنی سے ہوے سیکڑون جگنون پیدا ؛ خواجہ وزیر مغفور ؎ جان پڑ جاتی ہے زیور مین پہننے سے ترے ؛ کہین اُڑ جلے نہ جگنی تری جگنون ہوکر ؛ تنبیہ بعضے زیور مذکور یعنے جگنی کو جگنو بواو معروف بولتے ہین پس مولف ہیچمدان کو بنا بر محاورہ فصحاے لکھنؤ کے اس کی صحت مین کلام ہے البتہ جگنو کرمک شب تاب کے معنے پر صحیح ہے -

جگونا - واو مجہول کے ساتھ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا -

فصل لام

جلاپا - عورتون کے محاورے مین سوختنی سے عبارت ہے -

جلالیا - اک قسم کا فقیر جرأت ؎ بولا وہ دیکھ میرے آبجو کی دیکھ دھونی ؛ یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیا ہے ؛

جلانا - کنایہ ہے رنج دینے سے بھی اور بکسر اول زندہ کرنے کو بھی کہتے ہین -

جل بجھنا - جلکر خاک ہو جانا شیخ ناسخ مغفور ؎ جب ہجر مین باغ کو گیا ہون ؛ مین آتش گل مین جل بجھا ہون

جل تھل - بحر و بر سے عبارت ہے ناسخ مرحوم ؎ ایسی مژہ کی ہین بادل بھرے ہوے ؛ بل مارے مین کیے ہین جل تھل بھرے ہوے ؛

جلدی کام شیطان کا - محاورہ معروف ہے ابراہیم ذوق ؎ ہو تو عاشق سو جھگڑا ہے دشمن ایمان کا ؛ دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ؛

جلسہ - عیش و طرب کے انجمن کو کہتے ہین -

جلنا - سوا معنی معروف کے رنج و حسد و رشک کرنیکو بھی کہتے ہین اور افسردگی نباتات سے بھی عبارت ہے بسبب کثرت برف و ژالہ و باران وغیرہ کے خواجہ آتش ؎ جوش گریہ سے نشان سبزۂ مژگان مٹا ؛ سچ ہے جلجاتے ہین اکثر بوٹیان برسات مین ؛

جلنا بلنا وہی جلنا اور سوخت ہونا اور دوسرا لفظ اتباع ہے جرأت ؎ اخگر افسردہ سان آخر ہوے جل بل کے خاک دل جگر سینے مین اپنے آہ سوز ان کے سبب ؛

جلوخانہ - صحن جو در دولت سلاطین و امرا کے آگے ہوتا ہے شیخ ناسخ ؎ زندان ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا ؛ وحشت جنون تمام جلوخانہ ہو گیا ؛

جلوس - تزک سواری سلاطین و امرا کا -

جلے پاؤن کی بلی - کنایہ ہے شخص ہرزہ گرد سے

ن سنگ پا سوختہ

جلے پھپھولے پھوڑنا۔ کنایہ ہے سخنان شکایت آمیز کے پردے مین رنج و سوختگی خاطر کے ظاہر کرنے سے بحر مرحوم سے اپنے جلے پھپھولے کہان جا کے پھوڑیے ؛ احباب بھی اپنے ہین ہم بیشتر جلے ؛

جلے تن۔ وہ شخص جو متحمل کیسیکی بات کا نہ ہو سکے اور وہ شخص جس کا شیوہ رشک و حسد ہو۔

جلی کٹی۔ رشک و حسد کی باتین جو باہم دو شخصو نین ہوں۔

فصل جیم

جماہی۔ میم الف کے ساتھ تحتانی معروف کے ساتھ متعارف فن غازہ ع تثاوب۔ اور بعضے اس لغت کو جو بجای ہائے ہوز ہمزہ کے ساتھ یعنے جمائی بولتے ہین غلط بولتے ہین کسواسطے کہ اس لفظ کو شعرائے ثقات اردو زبان شاہی اور ماہی وغیرہ کے قافیئے مین لائے ہین۔

جماہی لینا۔ فازہ کشیدن کا ترجمہ ہے۔

جھم جھم عورتون کی زبان مین اک کلمہ دعائیہ ہے کہ کبھی مردون کی زبان پر بھی آ جاتا ہے شیخ ناسخ سے ہو چکی طفلی جو دہ ہانشہ جوانی کا اخین ؛ اتبو جام بادہ گلرنگ جھم جھم چاہیئے ؛

جمگھٹ۔ شب اخیر دوالی اور قمار بازون کا مجمع جو اس شب مین ہوتا ہے ناسخ مرحوم سے ہجوم رکھتے ہین جان بازیون ترے آگے ؛ جواریون کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو ؛

جمگھٹا۔ لوگون کا جماؤ ع مجمع۔

جن۔ مجازاً آسیب دیوانگی و غصہ پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

جن اترنا۔ آسیب زدہ اور دیوانے کا ہوش مین آنا اور غصہ کا فرو ہو جانا۔ برق مغفور سے اے پری مردے کیا ضد ہے کہا تنک غصہ ؛ جان دی مینے مگر جن نہ تمھارا اترا ؛

جن چڑھنا۔ کنایہ ہے شدت کی دیوانگی و جنون سے خواجہ آتش سے موسم گل ہے جنون ہے شور و شر پر اندنون ؛ جن چڑھا رہتا ہے دیوانون کے سر پر اندنون اور کنایہ بشدت غصہ آنے سے بھی۔

جنجال۔ وہ چیز جو نہایت ناگوار خاطر ہو۔

جنگل مین منگل ہو جانا صحرا مین سامان عیش و نشاط کا مہیا ہو جانا میر وزیر علی صبا سے آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے ؛ اے جنون لے دن پھرے جنگل مین منگل ہو گیا ؛

جنگل مین مور ناچا کسنے دیکھا۔ اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہین کہ کیسکو عالم غربت مین کچھ ترقی و اقتدار حاصل ہو۔

جنم گھٹی۔ اس چیز سے عبارت ہے جسکو ابتدائے پیدائش سے کھاتے یا پیتے ہون اس کے کھانی یا پینے کی عادت ہو گئی ہو۔

جنم لینا۔ تناسخ سے عبارت ہے یعنی زعم ہنود مین روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب مین آنا۔ بحر مرحوم سے ای بتو ہم بھی تو جانین کہ جنم لیتے ہین ؛ تم مین سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے ؛

جنیو۔ عزیو کے وزن پر زنار کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم سے

دھاگا دیا بتون نے خفا دیکھکر مجھے ؛ اُٹھا جو مین جنیو کر سے لپٹ گیا ؛ تنبیہ بعضون کے نزدیک جو یہ لفظ بکاے بو وزن پر ہے مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط ہے۔

جنیو کا ہاتھ۔ تیغبازون اور چوب بازون کی اصطلاح مین اک ضرب تیغ و چوب کا نام ہے کہ حریف پر مارتے ہین چنانچہ نظیر اس کی اس مصرع سے کیسکے ہویدا ہے ع کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا۔

فصل واو

جواب پانا۔ نوکری سے برطرف ہو جانا۔

جواب پڑھنا۔ سوزخوانون کی اصطلاح مین مرثیہ کے مصرع اول کا مرثیہ خوانی کے وقت اعادہ کرتی جانا

جواب دینا۔ سوا معنی معروف کے کسی کام سے انکار کرنا کہ ہمسے نہو سکیگا اور نوکری سے کسیکو برطرف کردینا اور نوکر یا غلام و کنیز کا اپنے آقا سے خلاف ادب گفتگو کرنا۔

جواب نامہ۔ مردے کے کفن مین جو اک پارچہ پر کچھ عبارت لکھکر اور پارچون کے ساتھ رکھدیتے ہین جرأت سے جواب نامہ کے بدلے یہی وصیت ہے ؛ کسی کا چھاتی پہ رکھدیجو خط زمین کے تلے ؛ ذوق سے جواب نامہ نہین گر تو رکھدے نامۂ یار ؛ جو پوچھین قبر مین عاشق سے کچھ جواب تو دے۔

جواب ہونا۔ کسی چیز سے ناامید ہونا۔

جوابی۔ سوزخوانون کی اصطلاح مین اس شخص کو کہتے ہین جو مرثیہ خوانی کے وقت مصرع اول کا اعادہ کرتا جائے۔

جوبن چڑھا ہونا۔ کسی کے حسن و جمال کا بخوبی ظاہر و آشکار ہونا۔

جوبن ڈھلنا۔ زوال حسن سے عبارت ہے میر تقی مرحوم سے ساقی نشہ مین تجھسے لنڈھا شیشہ شراب ؛ چل اب کہ دخت تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا ؛

جوتیان چٹخانا۔ کنایہ ہے ہرزہ گردی سے۔

جوتیان سیدھی کرنا۔ کسیکے کمال خدمت کرنے سے کنایہ ہے

جوتیان کھانا۔ نہایت ذلیل و خوار ہونے سے عبارت ہے

جوتی پیزار۔ جنگ پاپوش زدن سے عبارت ہے۔

جوتی سے اور جوتی کے نوک سے۔ عورتون کے محاورے مین ایک کلمہ ہے بے پروائی کا۔

جو جاگے گا سو پائیگا۔ اک مثل ہے مشہور شیخ ناسخ مغفور سے یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا ولا ؛ بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا ؛

جوجو۔ کوکو کے وزن پر وہ چیز جس سے اطفال کو ڈرائین اور کنایۃً ہر شخص ہیبتناک اور ہر شے مہیب کو بھی کہتے ہین۔

جوڑ۔ واو مجہول کے ساتھ سوا پیوند کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) ہمسر و ہمتا۔ (۲) بند اعضاء ع مفصل (۳) وہ ظروف کہ باہم سلسلہ رکھتے ہون اور وضع و رنگ مین موافق ہون (۴) مرثیہ خوانون کی جماعت (۵) تہمت و بہتان و سخن بے اصل جو کسیکی طرف نسبت کیا جائے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے۔ سے قد جھکے لگا ہون کہ پھر نہ ملے عمر سے وہ شوخ ؛ جسرو نہ کوئی جوڑ ہمارا ابھی چلگیا ؛

جوڑا۔ سوا معنی مشہور یعنے جفت ہر چیز کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) پیراہن و لباس بکبر مرحوم سے راکھ

غربت اس طرح نکلا ہین جیسے بوے گل ❊ اے جنون جوڑا
گلے کا بھی وطن مین رہگیا ❊ (۲) مہوّسون کی اصطلاح
مین اس چیز سے عبارت ہے کہ نصف مس اور نصف
سیم یا طلا کو باہم گداختہ کر کے بناتے ہین آتش مغفور سہ
نہین کچھ قدر اس کی صاحب اکسیر کے آگے ❊ مہوس سے
بنی ہر چند آب وتاب کا جوڑا ❊ (۳) نعلین سے کنایہ ہے
خواجہ آتش سہ نگاؤن ماہ کے سر پر اگر ہاتھ آئے ای
آتش ❊ ستارون کا وہ پائے مہر عالمتاب کا جوڑا ❊ اور
جیم واو معروف کے ساتھ موہائے سر کہ انھین عورتین
یکجا کر کے پس سر گرہ دیلیتی ہین ت نغولہ ع جعد۔
جوڑ بھڑکنا۔ مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا۔
جوڑ توڑ۔ سخن بے اصل یعنے تہمت و افترا۔
جوڑ چکنا۔ کوئی تہمت اور افترا کسی پر ہونا۔
جوڑ مارنا۔ کسی پر تہمت و افترا کرنا۔
جوڑنا۔ سوا معنی معروف کے فراہم اور جمع کرنے کو بھی کہتے ہین
جوڑی۔ برابر کے دو شخص یا دو چیزین۔
جوش آنا۔ اور جوش مین آنا۔ ولولہ کسی امر کا ہونا۔
جوش کھانا۔ اور جوش مارنا۔ جوشیدن و جوش زدن
کا ترجمہ ہے۔
جو گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ ایک مثل ہے اُس
شخص پر کہتے ہین کہ غصہ بیحد اور لاف وگزاف بے انتہا
کرے لیکن کچھ نتیجہ اس غصہ اور لاف وگزاف کا
ظہور مین نہ آئے۔
جوگی کسکے میت ہوتے ہین۔ ایک مثل مشہور ہے کہ
مضمون بھی اس کا متعارف ہے میر حسن سہ مسافر سے

کرتا ہے کوئی بھی پیت ❊ مثل ہے کہ جوگی ہوئے کسکے میت ❊
جون تون۔ بہر دو واو مجہول ایک کلمہ ہے کہ لفظ
بہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے شیخ ناسخ سہ دن گذر جاتا ہے
جون تون رات کٹتی ہے نہین ❊ ناگوار اہجر مین ہے
چاندنی بجاتی ہے دھوپ ❊
جون جون۔ بہر دو واو مجہول ایک کلمہ ہے کہ لفظ
ہر قدر کے معنی کا فائدہ بخشتا ہے۔
جونک پتھر مین لگنا۔ کنایہ ہے امر محال و امر ناشدنی
سے بحر مرحوم سہ جونک پتھر مین نہین لگتی فغان بیکار ہے
ان بتون کے دل مین کا ہے کو اثر ہونے لگا ❊
جونکین لگانا۔ امراض دموی مین تنقیہ خون کے
واسطے جونکین لگانے کو کہتے ہین۔
جوہر۔ خودکشی کو کہتے ہین۔
جوہر کرنا۔ آپ اپنے کو ہلاک کرنا ف خودکشی۔
جوہر کھلنا۔ کسی کا ہنر کسی پر ظاہر ہونا سہ ہمارے
دل کے نہ جوہر کھلے حسینون پر ❊ کبھی نہ آئینہ دست
نگار مین ہوتا ❊ اور کبھی طنز کی راہ سے عیوب کے
ظاہر ہونے کو بھی کہتے ہین۔
جوہین۔ واو مجہول اور تحتانی معروف کے ساتھ ایک
کلمہ ہے کہ لفظ ہر گاہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے بحر مرحوم
ع کھلگیا جوڑا جوہین عقرب سے اثر در ہو گیا ❊
اور کبھی واو غیر ملفوظ کے ساتھ بھی آجاتا ہے۔

فصل ہائے ہوز

جھاڑ۔ یہ لفظ سوا اس درخت صحرائی کے جو شاخ
و برگ بہت سے رکھتا ہو اور کوتاہ قامت ہو۔ اور

جھنڈ معنی بھی رکھتا ہے (۱) بکسر اگینہ و بادرجسکو امرا و سلاطین کے قصرون مین لٹکا کر روشن کرتے ہین ۔ (۲) سخنان مسلسل یعنی وہ باتین جنکا سلسلہ دیر تک قطع نہو ۔ (۳) جملہ و تمام ۔ چنانچہ کہتے ہین کہ جھاڑ ایک ہی چیز من ہین یعنی سب ایک ہی چیز من ہین ۔

جھاڑ باندھ دینا ۔ کنایہ ہے گفتگوے مسلسل سے

جھاڑ پھونک ۔ وہ دعا جس سے دفعیہ سحر و افسون کا کرین

جھاڑ جھنکاڑ ۔ وہ درخت جو بہت سی شاخ و برگ رکھتا ہو

جھاڑ کا ازار بند ۔ مشہور ہے ۔

جھاڑ کا کانٹا ۔ کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی سے گفتگو مین الجھکر یا لپٹکر بمشکل اسکو رہائی دے ۔

جھاڑنا ۔ سوا معنی معروف کے کچھ کلمات پڑھ کر رفع آسیب و دفع گزند مار و عقرب وغیرہ و ازالہ بعض امراض کیواسطے آدمی پر دم کرنا اور کنایہ ہے کسی کو ذلیل و حقیر کرنے سے بھی ۔

جھاڑو تارا ۔ ستارۂ دنبالہ دار جو گاہ گاہ آسمان پر نکلتا ہے

جھاڑو دینا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بد زدی کسیکے گھر سے تمام مال و اسباب اسکا لیکر گھر کے صاف کر دینے سے اور اپنے قدم بد اور نحوست کی سبب سے کسیکے تباہ و برباد کر دینے سے بھی ۔

جھالا ۔ وہ بارش جو زور شور سے برس کر جلد تر گذر جائے اور عورتون کے کان کے اک قسم کے زیور کو بھی کہتے ہین کہ وہ چند لڑیان موتیون کی ہوتی ہین بحر مغفور سے نمک یاد نے بالون کو جب پکھڑا ہے ۔ دکھا دیا جو سان تیون سے جھالونکا ؛

جھالنا ۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) ظروف شکستہ سیمی و غیرہ کا جوڑنا ۔ (۲) پانی وغیرہ کا برف یا شورہ مین سرد کرنا ۔

جھانٹ ۔ کنایہ ہے شخص بے حقیقت اور چیز بے حقیقت سے بھی

جھانک تاک ۔ غور اور خیال اور تدبیر ۔

جھانکی ۔ روزن کو کہتے ہین ۔

جہانگیری ۔ عورتون کے ہاتھ کا اک زیور مرصع

جھانولی ۔ ناز و ادا سے معشوقون کا آنکھ بدلنا کہ دیکھنے والے کو بیقرار و بیتاب کر دے ۔

جھائین جھائین ۔ شور و غوغا ۔

جھپان ۔ امیرون کی عورتون کی اک سواری کا نام ہے اسکو کہار اٹھاتے ہین ۔

جھب جھالیا ۔ دغاباز اور جعلساز ۔

جھب جھب ۔ جلد جلد ۔

جھپک ۔ برہم زدگی مژگان سے مراد ہے

جھپٹنا ۔ دوڑنے کو کہتے ہین ۔

جھپیٹا ۔ سایہ اور آسیب ۔

جھٹ پٹ ۔ جلد تر اور شتاب تر ۔

جھٹپٹا ۔ ہنگام غروب آفتاب کا وقت ۔

جھٹکا ۔ سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے (۱) حیوانات کا کشتہ کرنا ہنود کے طور پر بحر مرحوم سے ؛ پایا ہے مسلمان سے نہ کافر سے ؛ کہین ہوا ہین ذبیحہ کہین ہوا جھٹکا ؛ (۲) کنایہ ہے رنج و مصیبت سے جھٹکے اٹھانا اور جھٹکا کھانا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کوئی رنج و مصیبت اٹھانے سے ۔

جھٹکا لگنا ۔ کسی جگہ کسی مکان کا کیسو صدمہ سے گرنا

جھٹکا دینا - سوا معنی مشہور کے کچھ صدمہ کسیکو پہونچانے اور حیوانات کے بطور ہنود کشتہ کرنے کو بھی کہتے ہین -

جھٹکنا - سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے زار و ناتوان ہوجانے سے بھی

جھجک - خوف اور ڈر -

جھجکنا - خوف کرنا اور ڈرنا -

جھنجاؤ - بنگاؤ کے وزن پر جو لباس کہ کلان اور دراز ہو

جُھرجُھری - خفیف تپ کو کہتے ہین -

جھرمٹ - آدمیونکا ایک جگہہ پر انبوہ اور ہجوم کرنا -

جھرمٹ مارنا - چادر اور دوشالے وغیرہ کا اس طرح پر اوڑھنا کہ چہرہ بتمامہ چھپ جائے -

جُھرّی - شکن جو جلد بدن پر حالت پیری مین پڑجاتی ہے

جُھرٹپ - کسی چیز سے کسی چیز کو صدمہ پہونچنا اور مباحثہ و گفتگوے اندک سے بھی عبارت ہے -

جھڑپانا - دو شخصونمین باہم کچھ مباحثہ اور گفتگو کرلینا

جھڑکی - سخن درشت و سخت کو کہتے ہین -

جھڑکی دینا - اور **جھڑکنا** - سخن درشت و سخت کسی کو کہنا ت نکوہش و سرزنش - ع زجر و توبیخ -

جھڑنا - سوا معنی معروف کنایہ ہے ہنگام جماع مرد وزن کے منی گرنے سے بھی - ع - انزال -

جھڑوس - عروس کے وزن پر مرد بے حمیت اور قرمساق کو کہتے ہین -

جھڑی - بارش متصل و پیہم کو کہتے ہین -

جھڑی بندھنا - اور **جھڑی لگنا** - متصل و بپیہم مینہ کا برسنا -

جھسک - دیوانگی کو کہتے ہین - ع جنون

جَھکانا - مغالطہ دینے کو کہتے ہین خواجہ آتش ؎

دو ٹکڑے کر چکے کہین تیغ دوسر کی چوٹ ؛ سر کو جھکا کے

چل چکے قاتل کمر کی چوٹ ؛ اور بضم اول کسی چیز کے خم کرنے کو بھی کہتے ہین -

جھکاؤ - واو موقوف کے ساتھ کسی پر یا کسی جگہہ پر خلق کی رجوع -

جھک مارنا - بیہودہ گوئی اور ہذیان بکنا -

جھکنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے فروتنی اور تواضع سے بھی -

جھکّی - دیوانے کو کہتے ہین ع مجنون

جھگالو - بڑا جھگڑنے والا ع بحاث

جھگڑا چکانا - کسی قصہ کا فیصل کرنا -

جھگڑالو - واو معروف کے ساتھ جھگڑنے والا -

جُھل - بر وزن شُل خشم اور غصہ کو کہتے ہین -

جھلّا - غصہ ور ع مغلوب الغضب -

جھلاجھل - نقرہ و طلا کی تابندگی اور نقرہ بات اور طلا بات کی چمک -

جَھلانا - غصہ مین آنا اور حرف اول کے ضمہ اور لام غیر مشدد کے ساتھ جھولے مین کسیکو بٹھا کر جھولے کو جنبش مین لانا اور جھوٹے وعدون سے کسیکو امیدوار کسی چیز کا رکھنا اک شاعر کہتا ہے ؎ جھولا برسات مین وہ جھولتے ہین غیر کے ساتھ ؛ ہم کو وعدون ہی مین برسون سے جھلا رکھا ہے ؛

جھلجھلاہٹ - وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے سے پیدا ہوتی ہے - یا مرچ وغیرہ کی تیزی سے لب زبان

کو محسوس ہوتی ہے۔

جھلک اور جھلکی تاب، پرتو اور نمائش اندک۔

جھلملانا۔ نمائش چراغ یا ستارہ کی اسطور پر کہ خوب روشنی نہ دے۔

جھمکانا۔ شان وشوکت وتجمل دکھانا اور خودنمائی

جھمکڑا۔ کروفر و شوکت و تجمل کو کہتے ہین۔

جھمیلا۔ قصہ بیجا وفساد وعبث اور اسباب واشیا جو ناپسند خاطر ہون۔

جھنجلانا۔ پیچ وتاب کھانا اور غصہ کرنا۔

جھنجھوڑنا۔ کسی سوتے آدمی کے دست وپا وغیرہ کو ہاتھ سے پکڑ کر ہلا دینا تاکہ وہ نیند سے ہوش مین آئے

جھنجھٹ۔ گفتگوے ریخ وفساد کو کہتے ہین۔

جھنڈ۔ درختوں کا انبوہ انسان کے سرکے بالون کی کثرت

جھنجھی کوڑی۔ پھوٹی کوڑی کو کہتے ہین خرمہرہ شکستہ

جھنڈا کھڑا کرنا۔ نشان استادہ کرنا۔ استغاثہ اور اجتماع مردم کے لئے

جھنڈا گاڑنا۔ کنایہ ہے کسی مقام پر اپنا عمل کرنے سے

جھنڈے پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسیکے رسوا ہونے سے اور کسی امر کے مشتہر ہو جانے سے۔

جھنڈولے بال وہ موے سر جو کثرت سے سر پر ہون

جھنکار شیشہ اور چینی وغیرہ کے ظروف کے ٹوٹنے اور زنجیر آہنین کے بجانے کی آواز کو کہتے ہین۔

جہنم مین پڑے اور جہنم مین جائے۔ ایک کلمہ ہے کہ خشم وغضب مین کسیکو کہتے ہین۔

جھونپڑا۔ خانہ فقرا اور مکان خس پوش کو کہتے ہین

جھونپڑے مین رہین محل کے خواب دیکھین

اک مثل مشہور ہے جرأت سے لے جانیکو گھر اپنے کہون
تو کہے اچھا پہ کیا جھونپڑے مین دیکھیگا تو خواب محل کے

جھوٹا۔ دروغگو اور کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی

جھوٹا کام۔ کار زرو وزی جسمین در اصل زر ونقرہ نہو

جھوٹا موتی۔ گوہر مصنوعی کہ صدف کا بناتے ہین۔

جھوٹا نگ آبگینہ کے نگینہ سے عبارت ہے۔

جھوٹا وعدہ۔ وہ وعدہ جو وفا نہو۔

جھوٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بیکار وناقص ہو جانیسے

جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کو کہتے ہین۔

جھوٹ سچ۔ اک کلمہ ہے کہ وہی جھوٹ اسکا مفہوم ہے

جھوٹ کے پاؤن نہونا۔ کنایہ ہے سخن دروغ کے بے اعتباری سے ذوق دہلوی سے کہتے ہین لوگ
جھوٹ نہین پاؤن جھوٹ کے؛ جھوٹے تو بیٹھے بھی نہین پاؤن ٹوٹ کے

جھوٹ کے دفتر۔ کنایہ ہے داستانون اور افسانون سے کہ محض بے اصل باتین ہوتی ہین۔

جھوٹ موٹ دروغ وکذب اور بیان دسر لفظ توابع سے ہے

جھوٹون۔ اک کلمہ ہے کہ بناوٹ اور سخن سازی کے محل پر استعمال پاتا ہے۔

جھوٹی قسم متعارف ہے۔

جھوٹی مہندی۔ حنا ہو بالیدہ سے عبارت ہے۔

جھوڑ خشم وغضب کی باتین جو باہم دو شخصون مین ہوا کین

جھوجرا۔ ذی تخلخل چیز کو کہتے ہین یعنے وہ چیز جسکے اجزا باہم پیوستہ نہون مع تخلخل۔

جھول داد جھول کے ساتھ سوا جامہ دوختہ کی

جیتے اور بارا چاند ۔

جیتے جی - ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا تا دم زندگی ہے

جی جلنا - کنایہ ہے رنجیدہ و آزردہ خاطر ہونے سے -

جی چرانا اور جی چھپانا - حیلہ ڈھونڈھنا اور بہانہ کرنا

جی چھوٹنا - کنایہ ہے بیدل ہو جانے سے

جی رکنا - آزردہ ہو جانا -

جیسی روح ویسے فرشتے - اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ میلان طبیعت کا جس شے کی طرف ہوتا ہے موافق اقتضاے طبیعت کے ہوتا ہے -

جی سنسنانا - اک کیفیت ہوتی ہے کہ بیشتر بضعف و ناطاقتی مین لاحق ہوتی ہے

جی سے گذر جانا - مرجانے سے عبارت ہے

جی کو مارنا - کنایہ ہے ضبط خواہش دل سے

جی کی جی مین رہنا - دل کی آرزو کا نہ نکلنا -

جی کا گرے جانا - کنایہ ہے سستی و اضمحلال طبیعت سے

جی گھبرانا - خفقان و توحش ہونا

جی لگنا - کسی کام کی طرف طبیعت کا مشغول ہونا -

جی مین آنا - کسی امر کا خیال دل مین آنا ت اندیشیدن

جیوٹ - دلیر و بہادر کو کہتے ہین

جیوڑا - جی سے عبارت ہے

جی ہان - اک کلمہ ہے کہ کسیکی بات کے جواب مین زبان پر لاتے ہین -

باب جیم فارسی - فصل الف

چاپشا - چادر کا ترجمہ ہے لیکن غیر فصیح ہے -

چاٹ - کوئی مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ -

چاٹ پڑنا - اور چاٹ لگنا - کسی چیز کا مزہ پڑنا

چاٹ پر لگانا - خوش مزہ چیز کے مزہ سے کسیکو آگاہ کرنا

چادرا - چادر کلان کو کہتے ہین -

چادر ہلانا - امان چاہنا سپاہ مغلوب کا

چار ابرو کا صفایا - دونون بھوین اور دونون طرف کی موچھون کے بال منڈوا ڈالنا -

چار آنکھ ہونا - دو چار ہونے سے عبارت ہے -

چار باغ - وہ شالی رومال جسکے چارون جانب چار طرح کے گل بوٹے ہون -

چار بند - ہر چہار جانب سے پشت یعنی زیر و بالا و چپ و راست

چار چاند لگجانا - کنایہ ہے بلند مرتبہ و ممتاز ہو جانے سے

چار چشم - بیمروت کو کہتے ہین -

چار چوٹ کی مار - دست و پا و چوب تازیانے سے کسیکو مارنا

چار خانہ - قماش معروف -

چار دانت - جوان گھوڑے کو کہتے ہین -

چار دن کی چاندنی - اک مثل ہے کہ کسیکے حسن و جمال یا شوکت و جاہ و حشمت سریع الزوال پر کہتے ہین -

چار زانو بیٹھنا - آدمی کی اک طرح کی نشست ت چار زانو نشستن

چار کانے - جو سر بازون کی اصطلاح مین ایک داؤن کہتے ہین کہ پانسہ پھینکنے کے وقت تینون پانسون مین چار صفر نمایان ہوتے ہین ایک مین دو صفر اور دو مین ایک ایک

چار کے کاندھے جانا - بعد مرگ تابوت مین جانے سے کہ چار آدمی تابوت کو اٹھاتے ہین -

چارون شانے چت گرنا - کشتی مین حریف کا پشت کے بل گرنا ت چار شانہ افتادن -

چاکی۔ لکڑی پھیکنے والون کی اصطلاح مین اُس ہاتھ کو بولتے ہین جو چوب کو سر حریف پر گردش دیکر جو جگہہ خالی پائین وہان مار بیٹھین۔

چال۔ یہ لفظ سوا اپنے معنی حقیقی یعنی رفتار کے اور بھی تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) طرز و روش۔ میر تقی مرحوم ؎ چلتے ہین ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دل کو ؛ آتی نہین سمجھ مین ان دلبرون کی چالین ؛ (۲) چوسر کی نرد یا شطرنج کا مہرہ جو ایک گھر سے اُٹھاکر دوسرے گھر مین رکھدین۔ بحر مغفور ؎ یہ چوسر عشقبازی کی ہے اے دل ؛ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ؛ (۳) کنایہ ہے فریب سے لمؤلفہ ؎ ٹھہر ٹھہر کے ؛ چل خنجر بتِ قاتل ؛ کہ جانتی ہے یہ چالین رگ گلو تیری ؛

چالا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) نئی دولھن کا شوہر کے گھر سے خانۂ پدر و مادر مین چار بار جانا۔ بحر مرحوم ؎ نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ؛ پاؤن پھیرا باغ مین گلچین کے گھر چالا ہوا ؛ (۲) روز سعد یعنی کہ اس روز ارادہ سفر کا کرتے ہین برق مرحوم ؎ تیز رہے فراق مین وحشان وصل مین ؛ اس دن چلے یہان سے کہ چالا نکلگیا ؛

چال چلنا۔ سوا معنی معروف کے چوسر کی نرد یا مہرۂ شطرنج کا ایک گھر سے اٹھاکر دوسرے گھر مین رکھدینا

چال ڈھال۔ روشس و طرز

چال کرنا۔ فریب کرنا

چالیا۔ فریب دہی جس کا شیوہ ہو۔

چالیسوان۔ اہل اسلام کے مردون کا فاتحہ جو مرنے کے چالیس دن کے بعد ہوتا ہے ؛ چہلم

چاند۔ سوا معنی مشہور کے مہینے کو بھی کہتے ہین۔

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہین پڑتی اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسی بے عیب کو کسی عیب کے ساتھ کوئی متہم کرے۔

چاند تارا۔ کاغذ بادی یعنے پتنگ جسپر کاغذ کا چاند و تارا کتر کر چسپیدہ کر دیتے ہین برق مرحوم ؎ عکس و خال و ابروے خمدار سے اے مہروش ؛ کاغذ بادی ہوا پر چاند تارا ہوگیا ؛

چاند دیکھنا۔ رویت ہلال سے عبارت ہے

چاند دیکھے۔ اک کلمہ ہے کہ ماہ آئندہ کے معنی پر آتا ہے

چاند رات۔ متعارف ہے ؛ شب ہلال

چاند سورج۔ عورتون کے سر کا اِک زیور ہوتا ہے

چاند کا ٹکڑا۔ حسین و خوبصورت سے کنایہ ہے

چاند کا کھیت کرنا۔ افق سے چاند کا نکلنا

چاند گہن۔ خسوف ماہ کو کہتے ہین۔

چاند ماری۔ متعارف ہے بحر مغفور ؎ گلے کے طوق سے ابھرے ہوے پستان مقابل ہین ؛ قواعد چاند ماری کی نظر آتی ہے گورون مین ؛

چاندنی۔ سوا پرتو ماہ کے فرش سفید و براق اور ایک پھول کو بھی کہتے ہین۔

چاندنی چوک۔ دہلی مین اِک چوک ہے جرأت ؎ مہ رخسار کا اس کے جہان ہو ذکر تو جیسے ؛ لگی ہے چاندنی چوک اس طرح بازار لگجائے ؛

چاندنی چھٹکنا۔ نور ماہ کا پراگندہ و منتشر ہونا

چاندنی دیکھنا۔ شب ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ مین جاکر خواہ دریا مین کشتی پر سوار ہو کر۔

چاندنی رات۔ شب مہتاب کو کہتے ہین۔

چاندنی کا کھلنا۔ بخوبی تمام چاندنی کا نور افشان ہونا

چاندنی کا کھیت۔ نور ماہ جو ہر طرف زمین پر گسترده ہو

چاندنی کا کھیت کرنا۔ نور ماہ کا ہر طرف زمین پر پھیلجانا

چاندنی کا مار جانا۔ کسی زخمی کو چاندنی کا ضرر پہونچانا

چاندنی کو سونپنا۔ تھوڑا پھوس جلا کر کسی زخمی کے حق مین کسی شخص کا چند بار یہ کلمہ کہنا کہ اس زخمی کو چاندنی کو سونپتا ہون اور دوسرے کا یہ کہنا کہ مین گواہ ہون اسی طرح تین شب تک ابتداے زخم سے عمل مین لاتے ہین

چاندنی۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کام کے درست آنے سے بھی۔

چاندی خانہ۔ وہ مکان جہان امیرون کی سرکار مین زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہین۔

چاندی کی چوٹ۔ کنایہ ہے اس روپیہ سے جو کسی فرومایہ و ناکس کو سرنگون کرنے اور اپنے سے راضی رکھنے کیواسطے دیتے ہین۔

چاہین ماہین۔ دونون جگہ یائے معروف لڑکون کا ایک کھیل ہے کہ باہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھ کر چکر لگاتے ہین اور یہی الفاظ منھ سے کہتے جاتے ہین۔

چاہ اور چاہت۔ عشق اور محبت

چاہیتا۔ معشوق اور محبوب

چاے پانی۔ انگریزون کی دعوت وضیافت وقت صبح

فصل بائے تازی

چبا جانا۔ کنایہ ہے کسی بات کے کہنے کا قصد کرکے نکہنے سے

چبا چبا کے باتین کرنا۔ در پردہ سخنان طنز کہنا۔

چبوترا۔ تھوڑی سی زمین بلند کہ مسطح ہو ف چوترہ ع دکہ

چبینی۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غلہ بریان کردہ جو مزدور بعد دوپہر کے کھاتے ہین۔

فصل بائے فارسی

چُپ۔ خاموشی و سکوت اور خاموش و ساکت

چپاتی سا پیٹ۔ کنایہ ہے شکم چسپیدہ انسان سے کہ بسبب فاقہ کشی کے چسپیدہ ہوگیا ہو۔

چپا چپا۔ جا بجا و کوچہ بکوچہ۔

چپت۔ بازاریون کے محاورے مین دھول سے عبارت ہے

چپت باز۔ چپٹی لڑنے والی عورت ف سعتر باز ع مساحقہ

چپٹی۔ مستعار ہے ف سعتر ع سحق۔

چپٹی لڑنا۔ سعتر بازی اور مساحقہ۔

چپ چاپ۔ خاموش اور ساکت۔

چپراس۔ سوا اپنے معنی معروف کے چوڑی گوٹ کو بھی کہتے ہین اور اس لفظ مین بجائے رای مہملہ رای ثقیلہ بھی مسموع ہے

چپر خندی۔ زن ہرزہ گرد و بازاری

چپڑی روٹی۔ نان روغن مالیدہ

چپرغٹو۔ واو معروف کے ساتھ اسیر و گرفتار۔

چپکا۔ خاموش اور ساکت۔

چپک جانا۔ کنایہ ہے عورت کے تعلق پیدا کرنے سے مرد کے ساتھ اور مرد کے تعلق پیدا کرنے سے عورت کے ساتھ

چپکی۔ خاموشی و سکوت

چپکی لگجانا اور چپ لگجانا۔ خاموش ہوجانا

چپچی - مشتمال

چپچی کرنا - مشتمال کرنا بحر مغفور سے ان کی خدمت مین شب وصل گذاری ہمنے ہا ❊ چپچی کرتے کبھی بیٹھو کبھی پنکھا کھینچا ❊

فصل فوقانی

چتون - نگاہ و انداز نگاہ

چتھا - مجروح بحر جسکو دوسرے ڈھیر سے مجروح کردایا ہو -

چتھاڑ - ذلت و خواری کسیکی -

فصل تائے ہندی

چٹ - زخم آتشک کو کہتے ہین اور بالکسر پارچہ طولانی کم عرض سے عبارت ہے -

چٹاخا - چوب نرم کے ٹوٹنے کی اور اُنگلیون کے چٹکنے کی آواز -

چٹ چٹ - اسپند کے جلنے اور انگلیون کے چٹکنے کی صدا

چٹ چٹ بلائین لینا - اس طور پر کسیکی بلائین لینا کہ دونون ہاتھون کی اُنگلیون کے چٹکنے کی آواز پیدا ہو -

چٹپٹا - وہ کھانا مانند کباب وغیرہ کے جسمین مرچ کی تیزی خوب ہو -

چٹخارا - وہ آواز جو کسی شے کی لذت حاصل ہونے کیوقت کام و زبان سے پیدا ہوتی ہے -

چٹ کرجانا - کسی چیز کا کھاجانا -

چٹکلا - چیز نادر و بدیع قسم طلسمات سے اور سخن عجیب و غریب

چٹکنا چند معنی پر مستعمل ہے - (۱) رنگ کا شق ہوجانا ظروف چینی کا برتن - (۲) اسپند و زگال کا جلنے کے وقت اور انگلیون کا چٹکانے کے وقت آواز دینا - بحر مرحوم سے کیا دخل ہنسی شکوہ کیا ہو فراق مین ❊ چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا ❊ (۳) غنچہ گل کا شگفتہ ہونا مؤلفہ سے انگلیاں چٹکین جو تیری کبھی اے رشک چمن ❊ مجکو غنچون کی چٹکنے کی صدا ئین آئین ❊ (۴) کنایہ ہے آزردہ ہوجانے سے مؤلفہ سے کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بلبل سے ❊ غنچے کہتے ہین چٹک کر کہ وہ صیاد آیا ❊ اور اس لغت کو جملہ معنی پر بجائے کاف خ کے ساتھ بھی بولتے ہین یعنے چٹخنا -

چٹکی - سوا معنی معروف کے ناخنہ پر گلبدن و مشروع کے اور سرپوش پر پیالہ بند دق وغیرہ کے بھی اُس کا اطلاق کرتے ہین اور جو کچھ کہ عورتین گوٹے اور ریچکے سے بنا کر اپنے لباس مین لگاتی ہین اُسے بھی کہتے ہین کہ کبھی اسی کو بشکل کشتی بناتی ہین اور اسے کشتی کی چٹکی کہتی ہین -

چٹکی بجانا - متعارف ہے ت انگشت بہم زدن سے

چٹکی بجانے مین کام کرنا - کنایہ ہے جلد تر کوئی کام کرنے سے

چٹکی لینا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے پوشیدہ کسیکو کچھ آزار پہونچانے سے اور کسی امر کے اظہار کے مانع آنے سے بھی -

چٹکیون مین اُڑانا - کسیکی باتون کا خیال مین نہ لانا اور اسپر خندہ زنی کرنا -

چٹنی - وہ چیز جسے کھانے کے ساتھ کھاتے ہین اور چاٹنے کی دوا کو بھی کہتے ہین -

چٹورا - زبان کے ذائقہ کی پرورش کرنے والا یعنی خوب کھانے والا بحر مرحوم سے زہے انصاف مجکو بدمعاش احباب کہتے ہین ❊ لہو اپنا پیون تو مین گنہ

گنا جاؤں چھوڑوں میں ؛

چٹھی نویس - وہ لکھی پڑھی عورت جو امیروں کے محل میں جاکے لکھنے پڑھنے پر نوکری کرے۔

چٹی - زر نقد جو کسی کو بجبر و اکراہ دیا جائے یا کسیکے ضمن میں باکراہ صرف ہو۔

چٹیل - بالفتح وہ میدان جسمین کوئی درخت سایہ دار نہ ہو ف کفدست اور بالضم ضرب رسیدہ یعنی چوٹ کھایا ہوا۔

چٹیلا - وہی ضرب رسیدہ یعنی چوٹ کھایا ہوا۔

چٹیلنا - کسی پر چوٹ لگانا ف خستہ کردن۔

فصل خا

چخ قصہ و فساد جو بدون زد و کوب کے ہو۔

چخ چخ - تکرار لفظی کہ ہنگام فساد آپسمیں ہوتی ہے اور لڑائی کے بٹیروں کے بولنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں۔

چخے - اک کلمہ ہے کہ محل کی عورتیں اختلاط کے وقت خواہ عتاب کے وقت باہم کہتی ہیں۔

فصل دال ہندی

چڈا - مسخرے کو کہتے ہیں۔

چڈو - واو مجہول کے ساتھ زن بدکار ف دیسی

چڈھی چڑھانا - پشت پر اور دونوں کاندھوں پر کسی کو سوار کرنا۔

فصل راے مہملہ

چراغ - اردو مین کنایۃً فرزند کو بھی کہتے ہیں۔

چراغ بجھنا - چراغ بڑھنا - چراغ ٹھنڈا ہونا - چراغ رخصت ہونا - عبارت ہے چراغ کے کشتہ و خاموش ہو جانے سے ناسخ مرحوم ؎ کیا صبا لائی ہے مژدہ آمد محبوب کا ؛ ناگہاں میرا چراغ داغ ہجراں بڑھ گیا ؛ لمولفہ راحت فلک نے گور میں دہی دل جلوں کو خوب ؛ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا ؛ بحر مرحوم ؎ کیا خبر تھی صبح ہوجائے گی تیرے نور سے ؛ شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا ؛ شیخ ناسخ ؎ بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا ؛

چراغ جلانا - چراغ کا روشن کرنا - چراغ جلے اور چراغ میں بتی پڑنا - وقت شام سے کنایہ ہے ناسخ مرحوم ؎ وہ کلیگئے تھے کہ آئینگے ہم چراغ جلے ؛ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے ؛ بحر مرحوم ؎ ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اے بحر ؛ شب وصال کے مشکی کو تازیانہ ہوا ؛

چراغ سے پھول جھڑنا - چراغ کے گل کا چراغ سے جدا ہو کر گرنا رشک مرحوم ؎ تیر شہاب چاندنی راتوں میں دیکھکر ؛ سمجھا میں جھڑرہے ہیں چراغ قمر کے پھول اور چراغ خانہ سے پھول جھڑنے کو شگون نیک بھی جانتے ہیں چنانچہ خواجہ اسد قلق کہتے ہیں ؎ پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق ؛ شادی وصل صنم ہوگی ہمارے گھر میں ؛

چراغ سے چراغ جلنا - اک مثل ہے کہ کسی سے کسی کو فیض پہونچنے کے محل پر کہتے ہیں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے ؛

چراغ کا ہنسنا - کنایہ ہے گلفشان ہونے سے چراغ کے

شیخ ناسخ ؎ ہنستے ہی دیکھتا ہون چراغ مزار کو ٭

چراغ کے نیچے اندھیرا - اک مثل ہے کہ عادل سے وقوع ظلم کے محل پر کہتے ہین -

چراغ گل پگڑی غائب - اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کیسے محفل مین لوگون کو غافل پاکر کوئی چیز اس کی غائب کرلے - رشک مغفور ؎ چراغ عقل کا درگاہ عشق مین گل ہے ٭ کہ پگڑیان مثنوی اُتار لیتے ہین

چراغ گل ہونا - دو معنی پر آتا ہے (۱) چراغ کا خاموش ہونا شیخ ناسخ مغفور ؎ مے سے روشن رہے ایاغ اپنا ٭ ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا ٭ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے بے رنگ و بےرونق ہوجانے سے کسی چیز کی مقابلہ مین خواجہ آتش ؎ زلف پیچان سے پریشان حال سنبل ہوگیا ٭ گل ترے آگے چراغ لالہ گل ہوگیا

چراغ لے کے ڈھونڈھنا - کنایہ ہے نہایت جستجو سے کسی گم شدہ چیز کے - شیخ ناسخ ؎ گل کر دیا جس گل نے چراغ گل ٭ ڈھونڈھا چراغ لیکے نہ پایا سراغ

چراغی - وہ نقدی جو کسی چیز پر فاتحہ دلوانے کے وقت زیر چراغ رکھدیتے ہین اور اسکو فاتحہ دینے والا لیتا ہے

چراغی چڑھانا - کچھ نقدی کسی چیز پر فاتحہ دلوانی کے وقت زیر چراغ رکھ دینا -

چرانا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو فریب مین لانے سے بھی - لطف ؎ فریب دیتی ہین کیا مجکو یار کی آنکھیں ٭ بہت سے ایسے ہرن ہین مرے چرائے ہوے

اور رے کی تشدید سے زخم خشک شدہ کے درد کرنے کو کہتے ہین اور حرف اول کے ضمہ سے دزدیدن کا ترجمہ ہے

چراہندی ہونا - کنایہ ہے ناخوش ہونے سے -

چربانک - چالاک اور شوخ آدمی کو کہتے ہین -

چربہ اُتارنا - کنایہ ہے کسی کا انداز و روش اپنے مین پیدا کرنے سے -

چرچا - ذکر و تذکرہ

چرچا کرنا - ذکر کرنا

چرچانا - کنایہ ہے پندار و تکبر اور خود پسندی سے

چرخا کاتنا - روئی کا چرخے مین کاتنا -

چرخ پُوجا - اک تماشا ہے کہ اک شہتیر زمین مین گاڑکر اک رسی اسمین باندھ دیتے ہین اور اک خار آہنین آدمی کے استخوان پشت مین چھید کر رسی کو مین لٹکا کر گھماتے ہین - اور اس گھومنی والیکا منھ گھومنی مین آسمان کی طرف رہتا ہے ناسخ مغفور ؎ منھ سوے چرخ دنی رکھتے ہین جو گردش مین ٭ چرخ پوجا کا دکھاتے ہین تماشا مجکو ٭

چرخ چڑھانا - ظروف مسین وغیرہ کا چرخ پر چڑھاکے مصفا کرنا اور تیغ و کارد وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز کرنا -

چرخی - سوا معانی معروف کے اک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے کہ چھوٹنے کے وقت چرخ مین آتی ہے -

چرکا - تلوار وغیرہ کے زخم خفیف کو کہتے ہین -

چرکنا - بہت تھوڑا سا ہگنا -

چرکٹا - جو ہاتھیون کا چارہ لاتا ہے -

چرمر - آدمی خواہ حیوان کہ نحیف ولاغر ہو -

چرنا - سوا معنی معروف کے چھوٹے پانچونکا اک پائجامہ بھی ہوتا ہے

جو لونڈی غلام اور مجرمون کو پہناتے ہین اور بکسر اول دو ٹکڑے ہوجانا لکڑی وغیرہ کا آرے وغیرہ سے۔

فصل راے ہندی

چترا۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جسکا سننا اور دیکھنا بہت ناگوار خاطر ہو اور اس لغت کو بعضے راے ہندی مخلوط الہا کے ساتھ بھی بولتے ہین یعنی چڑھا لیکن مؤلف مہتام کے نزدیک بدون ہا صحیح ہے کہ اکثر یو ہین بولا جاتا ہے۔

چڑچڑا۔ وہ شخص جو بسبب بیماری یا تہیدستی کے بدمزاج وبدخو ہوجاے

چڑنا۔ کسی بات کو سنکر یا کسی چیز کو دیکھکر ناخوش اور ترش ہونا۔

چڑھانا۔ سوا معنی معروف کے کسی چیز کے نذر کرنے کو بھی کہتے ہین چنانچہ مولف کہتا ہے ع پاؤن رکھا نہ مری قبر پہ اللہ رے دماغ ؛ عرش پر چڑھ گئے دو پھول چڑھانے والے اور کاسہ وجام مین جو آب وشراب وغیرہ ہو اُس کے بتمامہ پی جانے سے بھی عبارت ہے

چڑھاوا۔ وہ زیور جو عروس کو خانۂ داماد سے پیش از عروسی جاتا ہے۔

چڑھائی۔ سوا زمین کے بلند ہونے کے جانا لشکر کسی اور کسی پر لوگون کے ہجوم کرنے کو بھی کہتے ہین

چڑھتا چاند۔ کنایہ ہے عروج ماہ سے

چڑھنا۔ سوا معنی معروف کے آب دریا کے زیادہ ہوجانے کو بھی کہتے ہین

چڑھوان۔ مردانی جوتی کی اک قسم کو کہتے ہین۔

چڑھتیا۔ وہ شخص جو کسیکے گھوڑے پر نوکر ہو۔ ن بارگیر اور کنایہ ہے فاعل مابون سے بھی۔

چڑیا۔ سوا گنجشک مادہ کے عموماً ہر طائر کوچک کو بولتے ہین اور وہ پارہ چوب بقدر مشت جسکو خمیدہ تراش کے درمیان مین اُسکے سوراخ کرکے سر ستون کو اُسمین داخل کرکے سائبان یا سقف کے نیچے استادہ رکھتے ہین اور پائجامہ کی وہ درز جسکی راہ ازار بند ڈالتی ہین اور انگیا کے درمیان کی درز کو بھی کہتے ہین۔

چڑیا خانہ۔ وہ مکان جہان امیرونکی سرکار مین طیور رہتے ہین۔

چڑیمار۔ متعارف ہے ن دام یارع صیاد۔

فصل سین مہملہ

چسک۔ جامہ ہاے پوشیدنی کے کنارے کنارے جو گو خواہ اطلس اور دارائی وغیرہ کی تحریر سنہری اور منجان کے نیچے لگائی جاتی ہے۔

چسکا۔ وہ مزہ جسکی زبان خوگر ہوجائے

چسکی۔ افیونی جو ذرا سی افیون خلاف وقت بھی پی لیتے ہین۔

فصل شین معجمہ

چشنگ۔ وہ تھوڑا سا کھانا جو باورچی امیرون کے باورچیخانہ سے اپنے کھانے کے واسطے لاتے ہین

فصل غین منقوطہ

چغلی کھانا۔ سخن چینی کو کہتے ہین ع غمازی

فصل کاف عربی

چک۔ ورد کم کو کہتے ہین

چکاچوندھ - آنکھ کو کسی نورانی شے کے دیکھنے سے خیرگی لاحق ہوئی ہے۔

چکادہی - جغرات چکیدہ و منجمد کو کہتے ہین۔

چکانا - سوا معنی معروف کے قصہ کے فیصل کرنے کو بھی کہتے ہین

چکٹ مارنا کنایہ ہے کسی کا گوشت دانتون سے کاٹ لینا

چکتی - سوا معنی معروف کے پارۂ صابون کو بھی کہتے ہین کہ چوڑا ہوتا ہے اور انگریزون کے خطوط پر بھی اطلاق کرتے ہین

چکٹنا - موہاے سر کا فتیلہ فتیلہ ہو جانا اور لباس کا کثیف ہو جانا بجز مغفور سے آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا؛ نکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا؛

چکدڑھیا - جسکی داڑھی کے بال کم اور متفرق زیر زنخ ہون۔ تنکہ ریش۔

چکر - سوا معنی معروف یعنی گردش کی اک حربۂ آہنی کو بھی کہتے ہین

چکر آنا - سر پھرنے سے عبارت ہے۔

چکرانا - سوا سر پھرنے کے آدمی کے ششدر و حیران ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

چکر کھانا - گردش کرنا

چکر لگانا - گرد پھرنا

چکلا - تین معنی پر آتا ہے (۱) چوڑے کا مرادف (۲) علاقہ جات ملک (۳) ارباب نشاط کی کچہری۔

چکلے دار - ناظم علاقہ جات ملک کا

چکما - فریب اور گنجفہ بازی کی اک اصطلاح معروف

چکما دینا - فریب دینا۔

چکما کھانا - فریب کھانا اور الزام اٹھانا۔

چکنا - سوا چرب کے ذی ملاست چیز کو بھی کہتے ہین۔

چکنا چپڑا خوش پوش اور خوش لباس آدمی۔

چکنا چور ہونا - ریزہ ریزہ ہو جانا کسی ظرف کا زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی چیز سخت سے ملاقی ہو کر

چکنا گھڑا - کنایہ ہے شخص بیغیرت و بیحیا سے

چکنی باتین - دلفریب اور خوشامد آمیز باتین۔

چکنی ڈلی - چھالیہ کی اک قسم ہے کہ عطر و پان کے ساتھ مہمانون کو دیتے ہین۔

چکنے گھڑے پر بوند نہ ٹھہرنا - کنایہ ہے منفعل نہونے سے شخص بیغیرت کے۔

چکنی مٹی - اک قسم کی مٹی کو کہتے ہین ف گل چسپان ع طین لازب۔

چکئی - اک قسم کی گول اور مدور لکڑی ہوتی ہے جسمین لڑکے ڈور لپیٹ کر گردش دیتے ہین یعنی لڑکون کے اک کھیل کا نام ہے۔

فصل لام

چُل - بالضم خارش کو کہتے ہین اور بالفتح اک کلمہ ہے بیزاری و نفرت کا اور ایک کلمہ ہے کہ معشوق بھی اختلاط و گرمجوشی مین زبان پر لاتے ہین۔

چلّا - اک قسم کے طعام کو کہتے ہین کہ میدے مین شکر وغیرہ ملاکر خمیر کرکے گھی وغیرہ مین اسے تل لیتے ہین۔

چلّا باندھنا - حصول مطالب دنیوی کے واسطے علم خواہ منبر خواہ ضریح روضہ ہاے مقدس مین اک رشتہ باندھ دینا

چلّا کھولنا - وہی رشتہ جسکو حصول مطالب کیواسطے علم و منبر و ضریح وغیرہ مین باندھ دیا ہو بوقت حصول مطالب اس کا کھول دینا۔

چلا کھینچنا - چالیس دن تک کسی گوشے مین معتکف ہونا - ف چلّہ کشیدن -

چُلبُلا - شوخ اور چالاک چنانچہ لڑکون پر اکثر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے -

چل بسنا - کنایہ ہے راہی عدم ہونے سے

چل بھی - دہی اک کلمہ بیزاری اور نفرت کے اظہار کا ہے جسکو معشوق بھی اختلاط اور گرمجوشی مین بولجاتی ہین

چل پھر اور چلت پھرت - چالاکی اور گردش

چلتر - مکر اور فریب

چلتی پھرتی چھاؤن - کنایہ ہے دولت وجاہ وغیرہ سے کہ گاہے یہان ہے گاہے دہان ہے - مؤلفہ ہمپر بھی پڑگئی نظر یار کی ؛ اس چلتی پھرتی چھاؤنکا ہے اعتبار کیا اور بعضون کو اس محل پر چلتی پھرتی دھوپ بولتے بھی سنا ہے لیکن مؤلف کو چلتی پھرتی دھوپ کی صحت مین محل تامل ہے -

چلتے پھرتے نظر آنا - اپنا مطلب حاصل کرکے کہین سے چلے جانا اس طور پر کہ گویا کبھی کے آشنا ہی نہ تھے - چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ آنکھون مین جگہ کی ادھر آئے ادھر آئے ؛ دل لیکے صنم چلتے پھرتے نظر آئے ؛

چل چلاؤ - روا روی خواجہ میر درد ؎ ساقیا یہان لگ رہا ہے چل چلاؤ ؛ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ؛

چلکا - اک قسم کے روپیہ کو کہتے ہین -

چلمین بھرنا - کنایہ ہے کمال خدمت گذاری سے

چلن - دو معنی پر آتا ہے (۱) وضع و روش - ناسخ مغفور ؎ مہندی سے ہے شعلہ قدم اُس رشک پری کا ؛ یا پوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا ؛ (۲) رواج درہم و دینار کا - بحر مغفور ؎ بازار امتحان مین کہا غیر زر چلیگا ؛ کھوٹے درم کی صورت رہجائیگا چلن مین ؛

چلنا - سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) حرکت کرنا کسی شے کا مانند آنکھ یا نبض یا گھڑی کے (۲) روان ہونا کسی چیز کا مانند خنجر و تیغ و تیر و قلم و سیاہی وغیرہ کے - (۳) توپ و تفنگ وغیرہ کا سر ہونا (۴) رواج پانا کسی شے کا مانند ثمر نو و سکہ نو وغیرہ کے شیخ ناسخ ؎ بر شکال آتی ہے ڈھونڈنے ہم دور چلے ؛ آج ہم دشت بن آئین شہر مین انگور چلے ؛ خواجہ آتش ؎ کشور دل مین مرے یار رہے فرمانروا ؛ سکۂ یوسف چلے مصر کے بازار مین ؛ (۵) لباس کا ثابت رہنا ایک مدت تک بدن مین برق مرحوم ؎ نہین رخت ہستی کو ہرگز ثبات ؛ گلے مین یہ پوشاک چلتی نہین ؛ (۶) کارگر ہونا کسی چیز کا مانند ساحرون کے سحر اور عاملون کے نقش کے جرأت ؎ گردش جو ترے چشم کی کھینچے تو عجب کیا ؛ چلجائے قلم چلتے ہی بہزاد پہ جادو ؛ ذوق دہلوی ؎ کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت ؛ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو ؛ (۷) کنایہ ہے جام شراب کی گردش اور دور شراب سے - خواجہ میر درد ؎ ساقیا یہان لگ رہا ہے چل چلاؤ ؛ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ؛ ناسخ ؎ شراب کیون نہ چلے فصل گل مین اے زاہد ؛ کہ نہرین جاری ہوئین موسم بہار آیا ؛

چل نکلنا - حد ادب سے پاؤن باہر رکھنا یعنی گستاخ ہو جانا - غالب دہلوی ؎ مین انھین چھیڑون

اور کچھ نہ کہین ؛ چل نکلتی جو مے پیے ہوتے ؛

چلووں لہو خشک ہونا ۔ کنایہ ہے رنج و صدمۂ عظیم سے

فصل میم

چمٹا ۔ آتشگیر کو کہتے ہین

چمچچڑ اس چیز کو کہتے ہین جو بدشواری جدا اور علیحدہ ہو

چمکارنا اور چمکاری دینا ۔ دور سے کسیکو پیار کرنا ہچ ہچ

چمکانا ۔ سوا معنی معروف کے حرکات تمسخر آمیز کے ساتھ تمسخر کرنے کو اور گھوڑے کی تیز رفتار کرنے کو بھی کہتے ہین ۔

چمک چاندنی ۔ زن اوباش وضع کو کہتے ہین اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے ۔

چمکنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے صاحب شان و شوکت اور ذی کروفر ہونے سے بھی جرأت گردے سے آئینہ پاتا ہے جلاد دیکھ لو تم ؛ حسن یہ آپ کا مجھ خاک بسر سے چمکا ؛ اور تیز رفتاری اسپ سے بھی کنایہ ہے برق مغفور ؎ ایک عالم ہے سوے ملک عدم پابرکاب ؛ توسن ناز نہ اے ترک ستمگر چمکا ؛ اور کنایہ ہے حرکات تمسخر آمیز کرنے سے بھی ۔

چمکو ۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے ۔

فصل نون

چنپا کلی ۔ عورتون کے گلے کا اک زیور ہوتا ہے ۔

چنپئی ۔ ایک رنگ ہوتا ہے مشابہ گل چنپا کے رنگ سے

چنپت ہونا ۔ جلد تر چلے جانا ۔

چنٹ چنین جامہ اور پیراہن کی

چنچل ۔ چست و چالاک اور شوخ و گرم

چندا ۔ چند آدمیون سے کچھ روپیہ بطریق خیرات کسی کام کے سرانجام دہی کے واسطے لینا ف دائرہ کشیدن ۔

چندرانا ۔ کسی امر کا کسی سے دانستہ پوچھنا ۔ ف تجاہل عارفانہ کردن ۔

چُندھا جسکی آنکھیں بہت چھوٹی ہون ۔ ف شپرو چشم ۔ ع اخفش ۔

چنڈال خسیس اور ممسک ۔

چنڈول ۔ واو معروف کے ساتھ اک مرغ خوش آواز کا نام ہے اور واو مجہول کے ساتھ اک قسم کی زنانی سواری کو کہتے ہین

چنگ ۔ کاغذ بادی کی اک قسم ہوتی ہے کہ اسکو بوقت شب اڑاتے ہین اور گنبد روشن کرکے اس کو ڈور مین باندھ دیتے ہین ۔

چنگا بنانا ۔ کنایہ ہے کسیکے حیران و عاجز کرنے سے

چنگاریان چھوٹنا ۔ شرارے نکلنا ۔

چنگھاڑنا ۔ ہاتھی کا آواز بلند بولنا ۔ اور طاؤس کے بولنے کو بھی کہتے ہین ۔

چنگیر ۔ پھولون کے رکھنے کا ظرف ۔ ف سبد گل

چننا سوا چیدن کے جامہ چینی سے بھی عبارت ہے اور خوش سلیقگی کے ساتھ اشیا و اسباب کے کسی جگہہ رکھنے کو بھی کہتے ہین ۔ لمؤلفہ ؎ ساقی نے مے کے شیشے رکھے ہین ہین لاکر ؛ گلدستے چن دیے ہین مستون کی انجمن مین ؛ اور چند شخصون یا چند چیزون مین سے کسی چیز کے انتخاب کرنے سے بھی کنایہ ہے لمؤلفہ ؎ آتر الشون مین کسیکے ہمنے ؛ افشان کی پھبن کو چن لیا ہے

چنک ۔ پیشاب و زخم کی سوزش و حرقت کو بولتے ہین

چنی ۔ ماہ کو چک کو بولتے ہین ۔

فصل واو

چواو۔ آخر مین واو موقوف چکیدۂ قند و نبات کو کہتے ہین

چوبدار۔ متعارف ہے ف چوبکی و سرہنگ ع سرہنگ

چوبائی۔ وہ ہوا جو چہار طرف چلے۔ اور اس لفظ مین بجائے بائے تازی واو بھی بولتے سنا ہے یعنے چووائی۔

چوبغلا۔ مردون کے پیراہن کا پارچہ زیر بغل۔

چوبھا۔ اس کھانے کو کہتے ہین جسکے طبق شادی عروسی مین خانۂ عروس سے خانہ داماد مین اور خانہ داماد سے خانہ عروس مین بھیجے جاتے ہین۔

چوپایا۔ معروف ہے ف چارپا یہ ع بہیمہ۔

چوپٹ۔ اندھا۔ ف کور۔ ع اعمیٰ۔ اور اس لفظ کا اطلاق کیسکے چار دشانے چت گرنے پر اور کسی چیز کے فراموش کردینے پر بھی کرتے ہین۔

چوپڑ اور چوسر۔ نرد بازی کے بساط چہار گوشہ

چوپڑ باز او چوسر باز۔ نرد باز کو کہتے ہین

چوپڑ کا بازار۔ متعارف ہے ف چار بازار و چار سو

چوپہل۔ جو چیز کہ چار پہلو رکھتی ہو۔ ع مربع

چوپہلا۔ زنانی سواری کی اک قسم کا نام ہے کہ مانند پالکی کے ہوتی ہے اور اسکو کہار اٹھاتے ہین۔

چوتالا۔ طبلہ کے بجانے کا اک طریق ف چار ضرب

چوتھی۔ شادی عروسی کے چوتھے روز کی رسوم جو خانۂ عروس مین ہوتی ہے۔

چوتھی کھیلنا۔ شادی عروسی کے چوتھے روز خانۂ عروس مین عروس و داماد وغیرہ کا باہم کچھ اثمار اور میوہ ونکا مارنا۔

چوٹ۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً حملہ کو جانوران موذی کے بھی کہتے ہین اور صدمۂ عشق و محبت اور طعن و تشنیع پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین۔

چوٹا۔ دزد اور سارق کو کہتے ہین

چوٹ آنا۔ کوئی بات طعن و طنز کی کیسکے حق مین کہنا

چوٹ ابھرنا۔ صدمۂ ضرب کا عضو ضرب دیدہ سے ظاہر ہونا

چوٹ بچانا۔ ضرب کا خالی دینا

چوٹ پڑنا۔ ضرب پڑنا

چوٹا چپیٹ۔ ضرب اور صدمہ کو کہتے ہین

چوٹ چلنا۔ دو شخصون کا باہم ایک دوسرے پر طعن و طنز کرنا اور دو حریفون کا باہم جنگ کرنا۔

چوٹ روکنا۔ سر پر ضرب حریف کا رد کرنا۔

چوٹ کرنا حملہ آور ہونا اور کنایہ ہے کسی پر طعن و طنز کرنیسے بھی

چوٹ کھانا۔ ضرب رسیدہ ہونا۔

چوٹ لگنا۔ صدمہ ضرب کا پہونچنا

چوٹی۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے طائرون کے چند بہت چھوٹے پرون سے بھی جو طائرون کے سر پر ہوتے ہین عبارت ہے اور بلندی کو بھی کہتے ہین

چوٹی کے مضمون۔ مضامین عالی اور بلند

چوبند۔ چار چند کا ترجمہ ہے

چودانی۔ عورتون کے کان کے اک زیور کو کہتے ہین

چودھوین رات۔ وہ رات جس مین چاند کامل یعنی پورا ہوتا ہے۔

چودھوین کا چاند۔ ماہ کامل یعنے پورے چاند کو کہتے ہین۔

چور۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زخم کا باطن جو اچھا ہونے سے رہگیا ہو (۲) جلتی ہوئی شمع کی ایک جانب کی گدازگی۔ (۳) دست و پاے حنا بستہ کی سفیدی اُن وزد حنا۔ (۴) سخن ناگفتنی جسے زبان پر نہ لاسکین اور دل مین پوشیدہ رکھین۔ (۵) گنجفے بازون کی اصطلاح مین گنجفے کا ورق جسکو حریف سے پوشیدہ رکھتے ہین۔ اور واو معروف کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) کوئی ظرف گلی یا زجاجی کہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائے (۲) نشہ شراب سے بدمست ہونا۔

چوراہا۔ وہ جگہ جسکے ہر چہار طرف ایک راہ گئی ہو

چوراسی۔ عورتون کے پاؤن کا اک زیور ہوتا ہے

چورخانہ۔ قفس مین اک راہ ہوتی ہے کہ اُس راہ سے جانور دوسرے خانہ مین چلا آتا ہے اور صندوقچہ کے اک خانے کو بھی کہتے ہین۔

چوردروازہ۔ راہ غیر متعارف سے اندرون خانہ کو عبارت ہے

چورس۔ جو چیز مربع نہ ہو

چورنگ وہ شے جسپر تیغ آزمائی کرین۔

چورکچہری۔ حاکم شہر کی طرف سے اک کچہری ہوتی ہے پوشیدہ اوباشون اور بدوضعون کا حال دریافت کرنے کو واسطے

چورگلی۔ پائجامہ کی میانی کو کہتے ہین۔

چور کی داڑھی مین تنکا۔ اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کچھ عیب کرکے پوشیدہ نہ کرسکے۔

چورمحل۔ امیرون کی وہ بی بی جو اصلی یعنی بیاہتا بی بی کے سوا ہو۔

چوری اور سرزوری۔ اک مثل مشہور کہ مفہوم جسکا اُس کا مشہور ہے رشک مغفور ؎ چوری ہے آبت عیار کہ سرزوری ہے ؛ نقد جانکا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹا

چوری چھپے۔ اک کلمہ ہے مرکب دو لفظون سے کہ معاً بولا جاتا ہے اور پوشیدہ و نہانکے معنے پر آتا ہے

چوری کا گڑ میٹھا۔ اک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی لوگون سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو اور اُس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو۔

چوڑیا۔ واو معروف کے ساتھ اک قسم کے قماش کو بولتے ہین

چوڑیدار۔ اک قسم کے پائجامہ کو کہتے ہین۔

چوزا۔ سوا بچۂ مرغ کے طفل نوجوان پر انسان کے بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

چوک۔ بازار کلان کہ چار راہین رکھتا ہو ن چارسو اور بضم خطا اور سہو۔

چوکا۔ ہنود کے کھانا کھانے کی جگہ اور جو چار چیزین کہ یکسان اور بہم پیوستہ ہون مانند چار تختون اور چار رومالون اور چار دندان پیشین کے اور خشت مربع و کلان کو بھی چوکا بولتے ہین اور اک قسم کے قماش گندہ کو کہ اُس سے فرش مکان کا بناتے ہین اُسپر بھی چوکے کا اطلاق کرتے ہین اور ایک دریا کا بھی نام ہے۔

چوکڑی۔ جست آہو کو کہتے ہین۔ گینہ آہوا اور بگھی کے چار گھوڑون کو بھی بولتے ہین۔

چوکڑی بھرنا۔ آہو وغیرہ کا جست کرنا

چوکڑی بھولنا۔ کنایہ ہے ہوش وحواس کے گم کرنے سے

چوکس۔ کامل الوزن چیز اور بسا ہوشیاری کا خود آدمی

چوکسی۔ نگہبانی اور ہوشیاری۔

چوکنا۔ متوحش۔ چوکور۔ مربع۔ چوکھلا نیک اور خوب
چوکھونٹا۔ جو چیز چہار گوشہ ہو۔
چوکی تخت کو چلک کو کہتے ہین۔ ف صندلی۔ ع
کرسی۔ اور پاسبانی کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔
چوکی بٹھانا۔ پاسبان کو براے پاسبانی بٹھانا۔
چوکی بھرنا۔ کسی چیز کی حفاظت کرنا باری باری
اپنے وقت معین تک۔
چوکیخانہ۔ وہ مکان جہان دربار امرا و سلاطین کے
حضار اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہین فوجی
چوکیدار۔ پاسبان۔ چوکی دینا۔ پاسبانی کرنا۔
چوگرد۔ گرداگرد کے معنی پر آتا ہے۔
چوگلا۔ گل چار برگ سے عبارت ہے۔
چوگنا۔ چارچند۔
چوگوشیا۔ اک قسم کی ٹوپی کو کہتے ہین کہ چار گوشے رکھتی ہے۔
چوگھرا۔ ایک ظرف ہوتا ہے سیمین خواہ نقرئی خواہ
طلائی کہ چار خانے رکھتا ہے۔
چوگھرا۔ اک رسم ہے کہ شادی عروسی مین نوزسا پچی
چار چار سبوے گلی خواہ نقرئی وغیرہ پر از نقل و میوہ
آرایش کے تختون کے چارون گوشون مین باندھکر
دولھا کے گھر سے دولھن کے گھر لیجاتے ہین۔
اور سفید الائچی جو بڑی ہوتی ہے اُسے بھی کہتے ہین
چولی دامن کا ساتھ۔ اک مثل ہے اون دوشخصون پر
کہتے ہین جو آپس سے کبھی جدا نہوتے ہون۔
چولین ڈھیلی ہو جانا۔ کنایہ ہے کسیکے سست ہو جانے
سے بسبب زیادہ دوڑنے یا زیادہ کام کرنے کے

چومکھ۔ وہ چراغ جسکے چار طرف۔ فتیلہ روشن
کرتے ہین اور براے نذر مساجد وغیرہ مین رکھدیتے ہین
چومکھا۔ لکڑی یا پٹے وغیرہ کا ہاتھ جسکو چارون طرف گردش
دیتے ہین تاکہ جسطرف سے حریف آئے اوسپر حربہ پڑ جاے
چومکھا لڑنا۔ میدان کارزار مین چارون طرف حریف سے لڑنا
چومنزلا۔ وہ مکان جو نیچے اوپر چار درجے رکھتا ہو
چومیخا کرنا۔ اک قسم کی سیاست ہے کہ گنہگار کو لٹا کر
دونون ہاتھ اور دونون پاؤن اوسکے چار میخون مین
باندھکر زد و کوب کرتے ہین ف چار میخ کردن۔
چونپ۔ خواہش اور رغبت کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے
چونچلا۔ ناز اور کرشمہ کو کہتے ہین۔ چونچون پونچون کرنا
چارون داو مجہول بیار راور اختلاط وغیرہ کی باتین
کرنا اور یہ محاورہ عورتونکا ہے۔
چوندھیانا۔ تابندہ چیزون کو دیکھکر نگاہ کا خیرگی کرنا
چونڈا۔ واو ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ عورتون کے
سر کے بال جنکو سر پر یکجا کر کے باندھ لیتے ہین۔
چون کا حاکم بھی بُرا ہوتا ہے۔ اک مثل ہے مشہور کہ حاکم
ناکس وادنی پر کہتے ہین۔
چون کرنا۔ تھوڑی سی تکرار اور ذرا سا عذر کرنا۔
چونکنا۔ سوتے مین آنکھ کھل جانا اور غفلت سے ہوشمین آنا
چونگا۔ چرب زبانی کر کے کسی سے کوئی چیز لے لینا۔
چونے والی۔ اک قسم کی زن رقاصہ کو کہتے ہین کہ جہان
بیٹا پیدا ہوتا ہے وہان جاکر ناچتی ہے۔
چونی۔ ریزے غلہ کے جو ہنگام غلہ افشانی جدا ہو کر گرتے ہین
چوہی دنتی۔ دال مہملہ نون غنہ اور فوقانی مشدد کے

چھوٹی الاچی۔ سفید الاچی کو کہتے ہین۔
چھوٹی اُمت۔ کنایہ ہے مردم فرومایہ و رذیل سے
مانند دھنیے جولاہے کنجڑے کبڑیے وغیرہ کے۔
چھوٹی گولی کا روپیہ۔ قدیم روپیہ کو کہتے ہین
کہ چاندی اوسکی خالص ہوتی ہے اور کمیاب ہے۔
چھوڑنا۔ سوا معنی معروف کے توپ تفنگ وغیرہ کی
سر کرنے کو بھی کہتے ہین اور روزگار یا کسی کام کے ترک
کردینے پر بھی اطلاق کرتے ہین۔
چھوکرا۔ امرد کو کہتے ہین۔
چھوکری۔ دختر خرد سال اور کنیز کو بھی کہتے ہین
چھوئی موئی۔ درخت لجالو کو بولتے ہین۔
چھی۔ ہای مخلوط التلفظ کے ساتھ نجس اور ناپاک
چیز کو کہتے ہین مگر نادان بچون سے خطاب کرکے۔
چھی جانا۔ سیون کے پاس سے کپڑے کا پھٹ جانا۔
چھیڑ۔ یاے معروف کے ساتھ انبوہ اور بھیڑ کی ضد
اور یاے مجہول کے ساتھ کاوش و فساد اور آزاردہی
اور ابتدا سخنان فساد و کاوش آمیز کی۔
چھیڑ چھاڑ۔ وہی فساد اور آزاردہی اور ابتدا
سخنان فساد و کاوش آمیز کی۔
چھیڑنا۔ چند معنی رکھتا ہے۔ (۱) ستانا اور آزار
دینا۔ (۲) کسی سے کچھ پوچھکر اوسکو آزردہ کرنا یعنی
دل دکھانا۔ (۳) پھوڑے پر نشتر لگانا۔ (۴) ساز
بجانا (۵) گھوڑے کا تیز رفتار کرنا (۶) کوئی ذکر و گفتگو
شروع کرنا آتش مغفور نے کہتے ہین ذکر لیلی و مجنون
جو چھیڑیے ؛ چپ رہیے بس گور کے مُردے اوکھڑیے ؛

(۷) کاوش آمیز باتون کی ابتدا کرنا۔
چھیلا۔ خوش پوش اور خوش وضع جوان۔
چھین جھپٹ اور چھینا جھپٹی۔ کسیکے ہاتھ سے
کچھ لیکر بھاگنا۔
چھینڈ۔ بے ایمانی و ناحق پسندی اور امرواجبی کا
قمار بازی مین چھپانا۔
چیونٹی کے پر نکلنا۔ کنایہ ہے چیونٹی کے
قریب بمرگ پہونچنے سے کسواسطے کہ جب چیونٹی پر
پیدا کرتی ہے تو عنقریب مرجاتی ہے۔
چھینٹا۔ چار معنی پر آتا ہے۔ (۱) کف آب و گلاب
وغیرہ جو کسیکے مُنھ پر مارین (۲) باران کی بارش قلیل
(۳) کنایہ ہے فریب سے (۴) ذرا سی مدک جو چلم قلیا پر
رکھکے اور اوسپر آگ رکھکر دم لگاتی ہین اور یہ اصطلاح
مدک پینے والون کی ہے۔
چھینٹا پڑنا۔ باران کے کم برسنے کو کہتے ہین۔
چھینٹا دینا۔ کف آب و گلاب وغیرہ کسیکے مُنھ پر
مارنا اور کنایہ ہے فریب اور طمع دینے سے بھی۔
چھینٹے چلنا اور چھینٹے لڑنا۔ دو شخصون کا
دریا مین یا حوض یا نہر مین کھڑے ہوکے باہم پانی کا
اوچھالنا اسطور سے کہ مُنھ پر پڑے۔

فصل تحتانی

چیپی۔ جیم فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ بائے
فارسی تحتانی معروف کے ساتھ کاغذ بادی کا پیوند
اور کنایہ ہے شخص نابون سے بھی۔
چیتنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ہوشیار ہونے کو کہتے ہین

چُھچا۔ بچا کے وزن پر عورت کے اندرون فرجکے گوشت کو کہتے ہین۔
چِنخ۔ سیخ کے وزن پر آواز سخت اور فریاد وصیحہ
چیرا۔ گیرا کے وزن پر اک قسم کی دستار منقش کو کہتے ہین ف شارہ اور عورتونکی دوشیزگی اور بکر سے اور پھوڑے کے شگاف سے بھی عبارت ہے
چیرا توڑنا۔ ازالہ بکارت کرنا۔
چیرا دینا۔ پھوڑے کو نشتر سے چیرنا۔
چیرے بند۔ دوشیزہ اور باکرہ عورت۔

چیرے والا۔ عورتون کی زبان مین طبیب کو کہتے ہین
چیلا۔ سوا معنی معروف کے فقیرون کے خدمتگار کو بھی کہتے ہین۔ اور کنایہ ہے بندہ بیدا م سے بھی اور بفتح اول کندہ ہیزم سوختنی کا۔
چیل جھپٹا۔ کوئی چیز کسیکی لیجانا اسطور پر کہ جسطرح چیل گوشت لیجاتی ہے۔
چیل چلہور۔ چیلون کے بلانے کا اک کلمہ ہے کہ جس سے چیلین آکر گوشت لیجاتی ہین۔
چیلک۔ یاے مجہول کے ساتھ کسی اسم خواہ لفظ خواہ شعر کے نظری کرنے کی اک علامت ہے کہ قلم سے اسپر بنا دیتے ہین

آغاز جلد دوم سرمایہ زبان اُردو

باب حاے حطی فصل الف

حاضری۔ شیرمال اور کباب اور پنیر اور پیاز اور حلوا جسپر نذر حضرت عباس علیہ السلام کی دیتے ہین اور خانہ میت مین بھی بعد دفن میّت کے بھیجتے ہین۔ چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ بھجوا و گھر مین بحر کے ایجان حاضری ٭ بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا ٭
حال آنا۔ حالت وجد کا مشائخ پر طاری ہونا راگ سننے کے وقت۔
حال کھلجانا۔ امر نا معلوم پر اطلاع پانا اور ایک کلمہ دھمکی کا بھی ہے۔ چنانچہ کہتے ہین کہ اب حال کھلجاتا ہے
حال لانا۔ وہی راگ سُنکر مشائخ پر حالت وجد کا طاری ہونا۔
حامی بھرنا۔ اقرار کرنا کسی ایسے کام کا کہ کسیقدر دشوار ہو۔ مومن خان دہلوی ؎ کیون مری قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے ٭ آہ جب دیکھکے تجھسا ستم ایجاد ڈرے ٭

فصل جیم

حجاب آنا۔ شرم آنے کو کہتے ہین۔
حجاب ٹوٹنا۔ شرم کا دور ہونا جرائت ؎ گریان کرونہین پھیرا مقصد ملے نہ میرا ٭ جبتک حجاب تیرا بردہ نشین نہ ٹوٹے ٭

فصل راے مہملہ

حرارا۔ برافروختگی۔ ذوق دہلوی ؎ کچھ سوز دل اپنا کسی دلسوز کے آگے ٭ فرصت ہو تب غم کی حرارے کو کہیے ٭
حرارا لانا اور حرارا لینا۔ برافروختہ اور گرم ہونا۔ آتش ؎ کھینچے برق تجلا کو اشارا اپنا لا چکے حسن حیا سوز حرارا اپنا۔
حراف۔ شوخ دیدہ اور چالاک عورت کو کہتے ہین

سواری کے پیٹیں پر ڈال دیتے ہین۔

چھٹکارا۔ اور چھٹی۔ رہائی اور خلاصی اور فرصت کو کہتے ہین۔

چھٹکنا۔ پراگندہ اور منتشر ہونا ف پراگندگی و انتشار

چھٹی۔ فرزند کے پیدا ہونے کی شادی روز ششم کو کہتے ہین ف زلچ سور۔

چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ کنایہ ہے کسی رنج وصعوبت کے پیش آنے سے۔ اسیر۔ جانب میکدہ گیا وہ ستم ایجاد آیا میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہین یاد آیا۔

چھچھا۔ بہت سرخ اور شوخ رنگ کو بولتے ہین۔

چھچہانا اور چہکارنا۔ مرغ نواسنج کی نوا سنجی

چھچھلنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گر کر توقف نا کر کے دگر بر جا نا

چھچھورا۔ سبک وضع آدمی کو کہتے ہین۔

چھچھوندر۔ سوا جانور معروف کی آتشبازی کی ایک قسم کو بھی کہتے ہین۔ ف موشک۔

چھدّا۔ الزام کو کہتے ہین۔

چھدّا اوتارنا۔ الزام کا دور کرنا۔

چھدّا رکھنا۔ الزام دینا۔

چھرا۔ اہل فوج کے خال وخط جو دفتر مین لکھے جاتے ہین۔

چھرّا چلنا۔ کنایہ ہی کسی پہ طعن وتشنیع کرنے اور متصل گالیان دینے اور بترا کرنے سے۔

چھرہرا۔ شخص کم گوشت اور لاغر اندام۔

چھری پھرنا۔ کنایہ ہی رنج رسانی وآزار دہی سے۔

چھری تلے دم لینا۔ کنایہ ہی صبر کرنے اور قرار لینے سے

چھری تیز کرنا۔ کنایہ ہی کسی پر ظلم وستم کرنے سے۔

چھری چلنا۔ کنایہ ہی رنج وآزار پہونچنے سے۔

چھری دینا۔ جانور کو ذبح کرنا۔

چھری کٹاری۔ کنایہ ہے باہم بحث مخاصمانہ اور گفتگوے قصہ وفساد سے۔

چھڑے اور چھڑیدار۔ انگریزی روپے کو کہتے ہین

چھڑ۔ نیزی اور علم کی چوب اور لنبا اور تپلا بانس۔

چھڑا۔ عورتون کے پاؤن کا ایک زیور ہوتا ہی اور کنایہ ہے مرد یکہ وتنہا سے بھی۔

چھڑکاؤ۔ آبپاشی کو کہتے ہین۔

چھڑنا۔ غلہ کا کوٹنا اسطور پر کہ پوست اوسکا اوتر جائے اور غلہ سالم رہے۔

چھڑی۔ سوا معنی مشہور کے اوسے بھی کہتی ہین جو کچھ عورتین گوکھرو اور چھکی سے بنا کر سید ہا سیدہا دوپٹے یا پائجامے وغیرہ پر ٹانکتی ہین اور کنایہ ہی زن یکہ وتنہا اور چیز یکہ وتنہا سے بھی۔

چھڑیون کا میلا۔ مشہور میلا ہے۔

چھکا لگنا۔ آگ سے بدن کے جل جانے کو کہتے ہین۔

چھکّا۔ ورق گنجفہ جو چھ صفر رکھتا ہو اور پانسے کے چھ صفر و نیز بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔

چھکا دینا۔ آگ سے کسیکے بدن کا جلا دینا۔

چھکنا۔ سیر ہو کر کھانا کھانا یا آب وشراب وغیرہ پینا ناسخ مغفور۔ چھکاؤن مین تجھے رندون کو تو چھکا جانے بھی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا۔ اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے فتحہ سے مرغ خوش الحان کی

پر واسنجی سے عبارت ہے۔

چھکّے چھوٹنا۔ کنایہ ہے ہوش وحواس کے باختہ ہونے سے اور جو سر بازون کی بھی اک اصطلاح ہے۔

چھل۔ کل کے وزن پر فریب اور مکر اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے ضمہ سے خوش طبعی اور مزاح۔

چھلّا۔ سوا معنی معروف کے مکان کی دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور ایک طرف سے خام ہو وسے بھی کہتے ہین

چھلا چھپول۔ ایک کھیل کا نام ہے فی کچہ گل گردن کچہ بازی۔

چھلا نشانی کا۔ متعارف ہے۔ ناسخ مغفور سہ
لکھون کیا حال مین دیوانہ اپنی ناتوانی کا ؎ بنا
طوق گران گردن مین وہ چھلا نشانی کا ؎۔

چھلاوا۔ اک چیز قسم آسیب سے ہوتی ہے کہ بعلو تھلے مختلف نظر آتی ہے اور کنایۃً شوخ و چالاک آدمی کو بھی کہتے ہین۔

چھل بل۔ شوخی اور چالاکی۔

چھل سہل۔ رونق اور آبادی۔

چھل قدمی۔ چند قدم پر ٹھہرنا اور ٹہلنا تفریح وغیرہ کے واسطے۔

چھلکنا۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے تھوڑی سے جاہ و حشم پر کلمات نخوت وغرور زبان پر لانے سے بھی۔

چھلنا۔ فریب دینا۔ بحر مرحوم سہ دلفریبی کے بدل
آئے ہین سو رنگ انکو ؎ آدمی کیا ہین چھلاوے کو
چھلا کرتے ہین۔

چھلنی ہو جانا۔ کسی جسم کا سوراخ سوراخ ہو جانا۔

چھلے کا گل۔ متعارف ہے۔

چھنال۔ زن بدکار اور فاحشہ کو کہتے ہین۔

چھنالا۔ عورتون کی زبان مین عورت کی بدکاری سے عبارت ہے۔

چھند۔ بروزن چند عورتون کے محاورے مین مکر و فریب کو کہتے ہین۔ میر تقی مرحوم سہ نہ لگو راہ سے
لیجائے مکر دنیا کا ؎ ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کرے

چھنگا۔ شش انگشتی انسان کو کہتے ہین۔

چھو۔ واو معروف کے ساتھ دعا اور افسون پڑھ کر دم کرنے کو کہتے ہین۔ جرأت سہ پڑھکے
چھو منتر جو کہتا تھا کسیکے منھ پہ مین ؎ سو وہ اولٹا
ہو کے میرے منھ پر اب ٹوٹا پڑا۔

چھوت۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑکر ضرر پہونچائے۔

چھوت جھاڑنا۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اوسکے ضرر کے دفع کرنے سے عبارت ہے۔

چھوٹ۔ تین معنی پر مستعمل ہے۔ (۱) چوبازی جو دو کامل چوبازون مین ہوتی ہے۔ (۲) کنایۃً بیساختہ اور خوبصورت چیز کو کہتے ہین۔ (۳) پرتو اور عکس سے عبارت ہے۔

چھوٹ پڑنا۔ عکس کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا۔

چھوٹ لڑنا۔ وہ لڑائی جو حریف سے چوبازی مین ہو

چھوٹا کپڑا۔ عورتون کے محاورے مین انگیا کرتی سے عبارت ہے۔

چھوٹا منھ بڑی بات۔ اک مثل ہے کہ بزرگون اور اکابر کے عیب گیری کرنے والے پر کہتے ہین۔

ساتھ عورتون کے ہاتھ کا اک زیور کہ اوسمین دندانہائے مانند دندان موش کے ہوتے ہین۔

فصل ہائے ہوز

چھ۔ جیم فارسی مخلوط الہا اور ہائے مظہرہ کی ساتھ عدد معروف۔ ف۔ شش ع ستہ۔ اور کبھی اس لفظ کو بجائے ہائے مظہرہ ہائے مختفیہ کے ساتھ بھی بولجاتے ہین اور فصیح یہی ہے یعنے ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا۔

چھاپا۔ سوا معنی مشہور یعنی طبع شدہ و آلہ طبع کے اوس نشان کو بھی بولتے ہین جو مال تجارت پر کردین وہ علامت محصول لینے کی ہوتی ہی اور اوس نشان سے بھی عبارت ہے جو عورتین طباق پر طعام نذر کے یا دیوار خانہ پر صحنک کے وقت صندل سے دیدیتی ہین اور کنایۃً باہم دو شخصون کے یا دو چیزون کے مشابہت پر بھی کا اطلاق کرتے ہین صورت و اندازہ وغیرہ مین۔
بحر مغفور۔ ع۔ جامۂ گل مین ہے چھاپا تری رعنائی کا
اور شبخون سے بھی عبارت ہے۔

چھاپا دینا۔ عورتون کا طباق طعام اور دیوار خانہ پر کف دست اور انگشتان دست کو صندل سے آلودہ کرکے نشان کرنا۔

چھاپا مارنا۔ وہی شبخون مارنا۔ بحر مغفور سے۔ بیخبر قتل کیا شب کو صف مژگان نے۔ چھپ کے فوج بت بیرحم نے چھاپا مارا

چھاپے خانہ۔ مطبع کو کہتے ہین۔

چھاتا۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) سینہ کشادہ۔ (۲) چتر زرین کلان جسکو دھوپ مین امیرون کے چہرے کی پناہ کرتے ہین۔

چھاتی۔ سینہ اور پستان۔ دونون پر اطلاق کرتے ہین

چھاتی بھر آنا۔ کنایہ ہے اندوہگین ہونے سے۔

چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ کنایہ ہی دلپر کسی رنج و صدمہ کے گذرنے سے۔

چھاتی پر مونگ دلنا۔ کنایہ ہے تعذیب سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع۔ کیا کہین مونگ وہ چھاتی پہ دلا کرتے ہین۔

چھاتی پھٹ جانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دلپر کوئی صدمہ عظیم پہونچنے سے بھی۔

چھاتی جلنا۔ سینہ کی سوزش کو کہتے ہین۔

چھاتی سراہنا۔ کسیکے تاب و تحمل کی تعریف کرنا

چھاتی سے لگانا۔ فرط محبت و شفقت سے کسیکو سینہ سے لگانا۔

چھاتی کا پتھر اور چھاتی کی سل
کنایہ ہے بار غم و اندوہ سے جو دلپر ہوتا ہو ف۔ سنگ سینہ

چھاتی کوٹنا۔ سینہ کوبی اور سینہ زنی۔

چھاتی کے کواڑ۔ سینہ کی جانب راست و چپ

چھاتیون کا ابھار۔ پستان کے نمو۔

چھاڑ۔ بڑا سا مٹی وغیرہ کا ڈھیلا۔ ف۔ دیو کلوخ

چھاگل۔ دو معنی پر مستعمل ہے۔ (۱) مشکیزہ ف۔ چھگل ع۔ رکوہ۔ (۲) عورتون کے پاؤن کا اک زیور ف۔ پابرنجن ع۔ خلخال۔

چھالا۔ سوا معنی مشہور کے داغ آہن شمشیر و کارد و جرم شیشہ و آئینہ کو بھی کہتے ہین۔

چھالیا۔ فوفل کو کہتے ہین جسکو پان مین ڈالکر کھاتے ہین۔

چھان بنان۔ تحقیق کرنا کسی امر کا جیسا کہ چاہیئے۔

چھانٹنا۔ چار معنی پر آتا ہی۔ (۱) جامہ کے قطع و برید (۲) شاخہاے درخت یا موہاے سر انسان کا کاٹ ڈالنا اور کم کر دینا زیبایش و آرایش کے واسطے۔ (۳) نئے کپڑے کا یا میلے کپڑے کا اسطور پر دھونا کہ اوسکا کلپ نکلجائے یا میل کسیقدر چھنٹ جائے (۴) چند چیزون مین سے کسی چیز کا انتخاب کرنا۔

چھان مارنا۔ کنایہ ہی چہار جانب کسیکی تلاش و جستجو کرنے سے۔

چھاننا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کے بہت جستجو کرنے سے۔

جرأت ؎ اوسکے ملنے سے کرے ہے مجکو ناصح منع تو ٭ ایک پایا ہے جسے ساری جہان کو چھان کر ٭ اور تیرون سے کسیکا بدن مشبک کر دینے اور جامے کے سوراخ سوراخ کر دینے اور کسی امر کے خوب تحقیق کرنے سے بھی کنایہ ہی۔

چھاؤن۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی اندک مشابہت سے بھی جو دو شخصون مین یا دو چیزون مین ہو۔

چھاؤنی۔ خس پوش اور سفالہ پوش بہت سے مکان۔

چھاؤنی چھانا۔ خس پوش کرنا مکانونکا اور کنایہ ہے کسیجگہ اپنا مسکن و مقام کرنے سے بھی۔

چھایئن بھوئین۔ عورتون کے محاورے مین کسی سے احتراز کرنے کے مقام پر اس کلمہ کو بولتی ہین

چھب۔ آرایش و زیبائش کو کہتے ہین ع تقطیع۔

چھب تختی۔ وہی زیبایش و آرایش۔

چھچھوندرا۔ اک جانور زہر دار کا نام ہے۔

چھپر بند۔ باے فارسی کی تخفیف سے چھپر باندھنے والا

چھپر رکھنا۔ کنایہ ہی کسی پر احسان عظیم کرنے سے۔

چھپر کھٹ۔ دولھن کے سونے کا پلنگ فی گرد کسا

چھپکا۔ عورتون کے سر کا اک زیور اور مانند دام کے اک شئے ہوتی ہے کہ کبوتر باز دوسرے کے کبوتر اوس سے صید کرتے ہین۔

چھت۔ سوا سقف کے مجازاً اوس کپڑے کو بھی کہتے ہین جسے براے زیب و زینت سقف مکان کے نیچے باندھ دیتے ہین۔

چھتا۔ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) وہ سقف جسکے نیچے گذرگاہ خلائق ہو۔ (۲) خانہ مگسان و زنبوران فی مثال

چھتین اوڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے تحسین و آفرین اور مدح و ستایش مین لوگون کے مبالغہ کرنے اور غل مچانے سے

چھت بندھنا۔ کنایہ ہے ابر کے توقف سے۔

چھتری۔ تین معنی پر مستعمل ہے۔ (۱) جسے دھوپ مین چہرے کی پناہ کرتے ہین ف آفتاب گیر (۲) جسپر کبوتران کابلی اوڑکر بیٹھتے ہین (۳) جو کمہارونکی وی بھی ہوتی ہے۔

چھپنا۔ پوشیدہ شدن کا ترجمہ فصحاے لکھنو کی زبان پر بالکسر ہی اور اہل دہلی کی زبان پر بالضم۔ ع حجلہ

چھتیا۔ اور چھتیلیسی۔ وہ مرد اور عورت جو بیکار اور آفت روزگار ہو اور یہ خاص محاورہ عورتونکا ہے

چھٹ۔ اک کلمہ ہی کہ فائدہ معنی حرف استثنا کا دیتا ہی جرأت ؎ نہین آنا زبان پر آہ مونہ سے چھٹ کبھی مصرع ٭ جو اس ہی ہاتھ

چھڈکا۔ ایک جامہ پر نقش و نگار ہوتا ہی جسکو عورتونکی

اور معشوق پر بھی اطلاق کرتے ہین آتش کہتے ہین ؎ دلفریبی کا نہین کونسا انداز آتا ۔ چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حرافہ نہین ۔

حرامی پلا۔ اور حرامی موت حرامزادے کو کہتے ہین ع ولد الزنا۔

حرف آنا۔ مورد عیب ہونا۔ بحر مرحوم ؎ وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت مین بھی ۔ لفظ و معنی کیطرح مین کبھی عریان نہ ہوا۔

حرف اوٹھانا۔ کاغذ پر سے حرف غلط کا اوٹھا لینا اوسطرح صورت سے کہ نشان حرف کا باقی نہ رہے ذوق دہلوی ؎ ہر داغ معاصی مرا اس دامن ترسے ۔ جون حرف سر کاغذ نم اوٹھ نہین سکتا۔

حرم ۔ کنیز یعنی لونڈی کو کہتے ہین۔

حرمزدگی۔ شرارت اور فتنہ انگیزی کو کہتے ہین

فصل سین مہملہ

حسرت آنا۔ متحسر ہونا۔ جرأت ؎ کیا کیا اوسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمین جرأت ۔ پھر آئے ہے وان سے جو کوئی نامہ بر اپنا ۔

حسرت بر آنا۔ اور حسرت پوری ہونا۔ اور حسرت نکلنا۔ یہ تینون محاورے ایک معنی پر ہین اور مفہوم انکے مشہور ہین۔

حسرت بھرا۔ پر ارمان آدمی جرأت ؎ ترے کشتہ کا لاشہ بعد مردن کیون نہ بھاری ہو ۔ گیا حسرت بھرا جی سے وہ سو امیدواری مین ۔

حسرت ٹپکنا۔ حسرت کے آثار کا ظاہر ہونا مولفہ ؎ تری محفل مین رو دیتے ہین صورت دیکھکر دشمن عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے ۔

حسن محفل۔ قلیان کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ مشہور کیا ہی حسن محفل ۔ قلیان کو اوسنے منھ لگاکر ۔

حسین بند۔ دو چھلے نقرئی جنکے درمیان مین ایک زنجیر نقرہ نصب ہوتی ہے اور وہ عشرۂ محرم مین بچون کے ہاتھ مین پہنائے جاتے ہین۔ خواجہ وزیر ؎ شب وصال ہوئی مجکو روز عاشورا ۔ شہید دیکھ کے اوسکا حسین بند ہوا ۔

فصل ضاد منقوطہ

حضرت سلامت۔ اک کلمہ ہے کہ برابر والے باہم ایک دوسرے کو اس سے خطاب کرتے ہین۔ غالب دہلوی ؎ رہا گر کوئی تا قیامت سلامت ۔ پھر ایک روز مرنا ہے حضرت سلامت ۔

فصل۔ قاف

حقہ۔ قلیان کو کہتے ہین۔ **حقہ بولنا۔** قلیان کشی کے وقت قلیان کا آواز دینا۔ **حقہ بھرنا** متعارف ہے **حقہ پینا۔** قلیان کشیدن کا ترجمہ ہے۔

حقیقت کھلجانا۔ امر نا معلوم کا معلوم ہوجانا

فصل لام

حلال خور۔ واو مجہول کے ساتھ خاکروب کو کہتے ہین ع کناس **حلال کرنا۔ ذبح کرنا۔** ف کشتن ع۔ ذبح

حلق کا دربان۔ کنایہ ہے اوس شخص سے جو کھانے پینے کا مانع ہو۔

جُرائت سے عشاق گرین گر طلب ہے تو کہے وہ
کمبخت بہ ہین حلق کے دربان ہمارے :

حلوا سمجھنا۔ کسیکو مانند حلوے کے بہت نرم و ضعیف تصور کرنا۔ میر تقی مرحوم سے ہین جو گرہی کی تو دونا
سر چڑھا وہ بدمعاش پہ کھانے ہی کو دوڑتا ہے
اب تجھے حلوا سمجھ پہ

حلوا سوہن۔ حلوائے معروف ہے ف حلوائے سوہان

حلوا مغزی۔ حلوائے مشہور ف حلوائے مغزی۔

حلوا نکلجانا۔ کنایہ ہے بےحال ہوجانے سے بسبب محنت و مشقت بسیار کے۔

فصل میم

حمائل۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف۔

فصل واو

حواس مین آو۔ ایک کلمہ ہے کہ جب کوئی کچھ بےعقلی کی بات کہتا ہے تو اسے زبان پر لاتے ہین۔

حوصلہ۔ یہ لفظ اردو مین پورا ہونا نکلنا نکالنا ان صلون کے ساتھ مستعمل ہے۔

حویلی گھر کو کہتے ہین ف خانۂ عبث۔

فصل تحتانی

حیض کا لتہ۔ وہ لتہ کہ زنان حائض خون حیض کو اس سے پاک کرکے پھینکدیتی ہین اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو کہ نہایت بیقدر و ذلیل و حقیر ہو اور کوئی اوسکو اپنی صحبت مین جگہ نہ دیتا ہو۔

باب خائے منقوطہ۔ فصل الف

خاصا۔ امرا اور سلاطین کے طعام اور سواری کے گھوڑے کو کہتے ہین۔

خاص بازار۔ امرا اور سلاطین کے در دولت کے سامنے جو بازار ہوتا ہے۔

خاص بردار۔ ایک قسم کا فرقہ سپاہ کہ کچھ سپاہی بندوقین کاندھون پر رکھے ہوئے آگے آگے امیرون اور بادشاہون کی سواری کے ہوتے ہین

خاص تراش۔ امیرون کے موتراش یعنے حجام کو کہتے ہین

خاصے۔ امیرون کی بندوق کو کہتے ہین۔

خاک۔ اردو مین ہیچ کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔ میر تقی مغفور سے تربت میر پہ چلے تم دیر بد اتنی مدت مین وان رہا کیا خاک پہ شیخ ناسخ مرحوم سے
خاک سے کیون ہے اجتناب ایسا پہ ایک دن غیر خاک خاک نہین پہ

خاکا۔ معروف ہے۔ ف گردہ

خاکا اوڑانا۔ کیکی روش و انداز اپنے مین پیدا کرنا لمولفہ سے پھرا ہے سودے مین سرگشتہ ہر سو پہ
بگولون کا عاشق نے خاکا اوڑایا پہ

خاک اوڑانا۔ سوا معنے معروف کے خراب و تباہ و آوارہ ہونے کو بھی کسیکی جستجو مین کہتے ہین بحر مغفور سے
یہ جینے خاک اوڑائی ہے یار تیرے لیے پہ عجب نہین جو فلک پر بھی ہو زمین پیدا پہ اور کسی چیز کے تباہ و خراب و برباد کرنے کو بھی بولتے ہین برق مغفور سے وہ بلا ہین جو ہوا پر کبھی آجاتے ہین پہ کوچۂ زلف کی بھی خاک اوڑا جاتے ہین۔

خاک پتھر۔ وہی ہیچ کے معنے کا فائدہ دیتا ہے
لمولفہ ؎ ہم دکھادین یار کا جلوہ ادھر آئین کلیم ✽
طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھکر ✽

خاک چاٹنا۔ اظہار عجز و انکسار کا کرنا۔ شیخ ناسخ
؎ حسن کی لاف زنی کرتے ہین وہ چاٹکے خاک ✽
کب بھلا حسن قبول اسقدر اکسیر مین ہے ✽

خاک چھاننا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہونے
اور کسیکی جستجوے بیحد کرنے سے بحر مرحوم ؎ ہوے
یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی ✽ صبا نے
ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا ✽

خاک ڈالنا۔ کنایہ ہے عیب پوشی سے بھی لمولفہ
؎ کیا تعجب ہے چھپالے جو کفن عیبون کو ✽ خاک
شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے ✽

خاک لے ڈالنا۔ اپنے مطلب کے واسطے بار بار
کسیکے دروازے پر جانا۔ لمولفہ ؎ میکدے کی خاک
تک لے ڈالیے یہ دلمین ہے ✽ کس خرابانی کی
مٹی اپنے آب و گل مین ہے ✽

خاک مین ملنا۔ کنایہ ہے برباد و پریشان ہونے
سے بھی میر تقی مرحوم ؎ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن
اے سپہر ✽ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔

خال خال کم کم آتش مغفور ؎ ہوئی ہے خال
رخ یار پر ملاحت ختم ✽ نمک یہ حسن نے زنگی کو خال خال دیا ✽

خالصے لگنا۔ حاکم کا ضبط کر لینا کسیکی زمین کو اور
کنایہ ہے تلف اور رائگان ہو جانے سے بھی کسی چیز کے

خالی۔ ماہ ذیقعدہ کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم
؎ خالی کا چاند آپ کی فرقت مین بھر گیا ✽ ابتک
نہ آے یہ بھی مہینا گذر گیا ✽

خالی جانا۔ دست چوب وغیرہ کا حریف پر اور
بندوق کی گولی کا نشانے پر نہ پڑنا۔ بحر مرحوم ؎
خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر ✽ شیرون نے
نیستان سے ہزارون رفل پڑے ✽

خالی دینا۔ لکڑی بھنکنے والون کی اصطلاح ہے
ضرب چوب حریف کی نہ کھانا۔

خانساماں۔ جس سے امیرون کے امور خانگی کی
درستی متعلق ہو۔ میر سامان۔

خانگی۔ نون ساکن کے ساتھ وہ زن پردہ نشین
جسکا پیشہ زناکاری ہو اور مردون سے اجرت جماع
کی لیتی ہو۔ آتش مغفور ؎ دنیا سے خانگی کوئی ہوگی
نہ بیسوا ✽ شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست

خانہ جنگ۔ وہ شخص جو ادنی سے خلاف طبع
امر پر آمادہ بفساد ہو جائے۔

خانہ جنگی۔ ادنی سی خلاف مزاج بات پر آمادہ
پر خاش و فساد ہو جانا۔

خانہ خراب۔ شخص آوارہ اور بدوضع۔ میر تقی مرحوم
؎ مین جو بولا کہا کہ یہ آواز ✽ اسی خانہ خراب کی سی ہے

خاوند۔ شوہر کو کہتے ہین۔

فصل باے عربی

خبر۔ یہ لفظ اردو مین آنا۔ جانا۔ اڑنا۔ دینا۔ کرنا۔ لانا
لینا۔ ہونا۔ اتنے صلون کے ساتھ مستعمل ہے۔

خبر لینا۔ کنایۃً کسی سے کچھ انتقام لینے اور آزار دینے کو بھی کہتے ہین

فصل دال مہملہ

خدا جانے - اک کلمہ ہے کہ کچھ معلوم نہین سے
محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ سے دل اک بت پہ
شیدا ہوا چاہتا ہی ٭ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہی

خدا خدا کرنا - عبادت و بندگی کرنا اور کنایہ ہے
توبہ و اجتناب کرنے سے بھی -

خدا رکھنا - خوف خدا کرنے سے بھی عبارت ہے
خواجہ آتش سے سچ تو یہ ہی کہ نہین دوسرا تجھسا کوئی
اے صنم جھوٹ نہ بولئیے خدا ہے کہتے ہین ٭

خدا سمجھے - ایک کلمہ ہے نفرین و بد دعا کا میر تقی مرحوم
سے کچھ سمجھتے نہین ہمارا حال ٭ تمسے بھی اے بتو خدا سمجھے

خدا سے ڈرو - ایک کلمہ ہے کہ بیشتر زبان پر آجاتا ہے

خدا سے لڑنا - محاورہ معروف ہی - ذوق دہلوی
سے قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی ٭ دیکھو
احمق خدا سے لڑتی ہے ٭

خدا سے لو لگنا - کنایہ ہی حالت نزع اور دم واپسین سے

خدا سے ملانا - مفہوم اسکا معروف ہی لمولفہ سے
جب زندگی ہی مین نہ وہ بت کام آئے گا ٭
کیا بعد مرگ ہم کو خدا سے ملائے گا ٭

خدا کا نور - سفید داڑھی سے بھی کنایہ ہے

خدا کا گھر - مسجد کو کہتے ہین - ف خانۂ خدا -

خدا کرے - اک کلمہ ہے خدا سے دعا کرنے کا
رشک مغفور سے تم بھی کبھی ہمین چاہو خدا کرے
ایجاد رسم و راہ وفا ہو خدا کرے ٭

خدا کا یاد آنا اور خدا کو یاد کرنا - کسی مصیبت
مین خدا کو پکارنا - میر تقی مغفور سے ناگہ جو وہ صنم
ستم ایجاد آگیا ٭ دیکھتے اسکے مجکو خدا یاد آگیا
آتش مرحوم سے کرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا ٭
شب فراق مین ہین نے خدا کو یاد کیا ٭

خدا کو ماننا - خدا کا پاس کرنا مرزا رفیع سودا سے
نہ پوج سنگ و گل اے شیخ اس صنم کو مان ٭ حرم سے
صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان ٭

خدا کے پاس جانا - مرجانے سے کنایہ ہے

خدا کی پناہ - اک کلمہ ہی کہ معاذ اللہ کے مقام پر کہتے ہین

خدا کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری -
اک مثل ہے مشہور - ذوق دہلوی سے یہین سے
آشکارا ہو کسیکی یا خدا چوری ٭ خدا کی گر نہین
چوری تو پھر بندے کی کیا چوری ٭

خدا کی دین - دال مہملہ یاے مجہول کے ساتھ
عطا اور بخشش حقتعالی کی - نواب امین الدولہ مہر
سے خدا کی دین کا موسی سے پوچھیے احوال ٭
کہ آگ لینے کو جائین پیمبری ہو جائے ٭

خدا کی راہ کا سودا - للہ کسی کا کوئی کام کرنا
لمولفہ سے دل اسیر زلف ہے اک بندہ اللہ کا
کیجے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا ٭

خدا کی شان اور خدا کی قدرت
یہ دونون کلمے استعجاب کے محل پر بولے جاتے
ہین جیسے اس شعر مین مولف کے سے بجھائے
آئین نہ آنسو جو دل مین آگ لگے ٭ خدا کی
شان یہ فرقت مین انکو بھاگ لگے

خداکے گھر جانا۔ مرجانا۔ آتش سے خیال سینہ کب آملتا ہے دلکو کعبۂ رو مین ؛ پھرا ہے کون جاکر آج تک اللہ کے گھر سے ؛

خداکے گھر سے اور خداکے یہان سے پھرنا کنایہ ہے قریب مرگ پہونچکر زندہ ہو جانے سے ذوق سے گرابکی پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے ؛ تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے ؛ میر تقی۔ ع آئے ہین پھر کے یارو ابکی خداکے یان سے ؛

خداکی مار۔ اک کلمہ ہے بددعا کا۔

خدالگتی۔ سخن حق کو کہتے ہین میر تقی مغفور سے بتون کے جرم الفت پر ہمین زجر و ملامت ہے ؛ مسلمان بھی خدالگتی نہین کہتے قیامت ہے ؛

خدا نہ کرے۔ اک کلمہ ہے کہ کسی امر کے عدم وقوع کی خواہش مین زبان پر آتا ہے جیسے اس مصرع مین ع بت خدائی کرین خدا نہ کرے ؛

خدائی۔ خلق اللہ کے معنے پر بظاہر محاورہ اہل ہند ہے کسواسطے کہ مولف کی نظر سے فارسی مین کبھی ان معنی پر نہین گذرا۔ بحر مرحوم سے اے صنم تیری اگر جلوہ نمائی ہو جائے ؛ تو ہی وہ شمع کہ پروانہ خدائی ہو جائے

خدائی خراب۔ جہان گرد اور خراباتی کو کہتے ہین۔ میر تقی مغفور سے خانہ آباد کعبہ مین تھا میر ؛ کیا خدائی خراب ہے وہ بھی ؛

خدائی رات۔ جس شب کو عورتین تا صبح جاگ کے اور گاکر بسر کرتی ہین اور نذر خدا کرتی ہین۔

خدکا۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ کہ شاخ درخت سے بناتے ہین۔ سودا سے ہو کشمکش شراب کو جب کیجیے نظر ؛ جس وقت دیکھیے تو ہی خدکون کے نیچے بھنگ ؛

فصل راے مہملہ

خراٹا۔ انسان کی نفیر خواب۔ بحر مغفور سے سُنے وہ نالۂ عاشق جو کوئی دم جاگے ؛ اُسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا ؛

خراٹے لینا۔ غافل سونے کو کہتے ہین۔

خرّاد۔ رے کی تشدید سے فارسی مین درودگر کے معنے پر آتا ہے اور اُردو مین اس آلہ کو کہتے ہین جسپر درودگر لکڑی کے پائے وغیرہ ہموار اور درست کرتے ہین۔

خراد پر چڑھنا۔ لکڑی کے پاؤن وغیرہ کا خراد پر چڑھکر ہموار اور درست ہونا اور کنایۃً انسان کی بھی تعلیم و تربیت وغیرہ سے شایستہ اور درست ہو جانے کو کہتے ہین۔

خرادنا۔ بغیر رے کی تشدید کے درودگرونکا لکڑی کے پایے وغیرہ خراد پر چڑھاکر ہموار اور درست کرنا۔

خرّادی۔ رے کی تشدید سے درودگر کو کہتے ہین ف۔ خراد ع۔ خراط۔ برق مغفور سے نیک و بد صنعت صانع ہے نہین طعن کی جا ؛ چوب مجبور ہے خراد مین خرادی سے ؛ اور قافیہ یہان شادی فریادی وغیرہ ہے۔

خرانٹ۔ بوڑھے آدمی کو کہتے ہین۔

خربوزا۔ واو معروف کے ساتھ ف خربزہ ع۔ بطیخ

خربوزے کو دیکھ کے خربوزا رنگ پکڑتا ہے
ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی کی
صحبت مین ہوکر اسکا انداز اور روش اختیار کرے۔
خرچی جیم فارسی یاے معروف کے ساتھ زن فاحشہ
کو جماع کروانے کی اجرت جو مرد دیتے ہین۔
خرچی جانا۔ زن فاحشہ کا اجرت جماع لیکر
مردون کے پاس جانا۔
خرچی چکانا۔ مردون کو جماع کی اجرت زن فاحشہ
سے ٹھہرانا۔

فصل زاے منقوطہ

خزانچی گنجینہ دار اور خازن کو کہتے ہین۔

فصل سین مہملہ

خسخانہ۔ خس کا مکان جو موسم گرما مین بناتے
ہین اور اسپر پانی چھڑکتے ہین تاکہ ہوا سرد آئے
اور خوشبو نکلے اور اک فرحت حاصل ہو۔
خسم۔ شوہر کو کہتے ہین۔

فصل شین منقوطہ

خشکا۔ برنج پختہ جو بے گھی کے پکے ہون۔
خشکا کھاؤ۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی امر
نامعلوم مین دخل دیتا ہو یہ کلمہ اُسکے حق مین کہتے ہین
اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خوش رہو جاؤ۔
خشکی۔ وہ خشک آٹا جسمین گیلے آٹے کے پیڑے کو
روٹی پکانے کے وقت آلودہ کرتے جاتے ہین۔ ف
پرسھم۔ ع۔ لُواثہ اور وہ دوا کہ عورتین اپنی فرج کو
جس دوا کے استعمال سے تنگ کرتی ہین۔

فصل ضاد منقوطہ

خضر ملے۔ محاورہ معروف ہے۔ شیخ ناسخ ؎
خوشی کے مارے کہون آج مجکو خضر ملے ٭
جو راہ کوچۂ جانان کا راہبر ملجائے ٭

فصل طا

خط۔ یہ لفظ اردو مین آنا۔ جانا۔ لکھنا پڑھنا ان
دو چار صلون کے ساتھ استعمال پاتا ہے۔
خط کھینچنا۔ نشان کرنے کو کہتے ہین۔
خط نکلنا۔ مردون کے رخسارون پر سبزے کا
نمو کرنا۔ ف۔ خط برآمدن وخط دمیدن۔

فصل فا

خفا ہونا۔ آزردہ ہونے سے عبارت ہے۔
خفت۔ یہ لفظ اردو مین اٹھانا۔ کھینچنا۔ ہونا
انھین دو تین صلون کے ساتھ مستعمل ہے۔
خفگی سکون فا کے ساتھ آزردگی کو کہتے ہین
خفیف کرنا۔ کسیکو ذلیل اور سبک کرنا۔

فصل لام

خلال دینا۔ گنجفہ بازی مین حریف سے بازی لیجانا
خلو۔ واو معروف کے ساتھ مرد احمق اور مسخرہ۔

فصل میم

خم ٹھونکنا۔ کشتی گیرون کا کشتی لڑنے کے وقت
دونون بازؤون پر ہاتھ مارنا۔
خمیازہ کھینچنا۔ رنج اٹھانا اور پشیمان ہونا
مومن خان دہلوی ؎ اے ستم پیشہ مرے بعد کہان نشۂ
عشق ٭ دیکھ خمیازہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ۔

فصل نون

خنجری ۔ نون غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ دنت کوچاک کو
کہتے ہین ۔ اور گلبدن اور مشروع ہین جو خطوط ہوتے
ہین اپر بھی خنجری کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

خنڈی ۔ زن فاحشہ کو کہتے ہین ۔

خنگا مرد فربہ کو بولتے ہین ۔

فصل واو

خواب دیکھنا اور خواب ہونا خواب دیدن کا ترجمہ ہے

خواب کی باتین ۔ کنایہ ہے بے اصل باتون سے
ذوق دہلوی ؎ وقت پیری شباب کی باتین
ایسی ہین جیسی خواب کی باتین ۔

خواصی ۔ ہودہ مین وہ جگہ جہان ملازم امیرون
کے بیٹھتے ہین اور عورتون کے سینہ بند یعنی انگیا کے
ایک پارچہ کو بھی کہتے ہین ۔

خوبانی ۔ بروزن طولانی میوہ معروف ہے ۔

خوجا ۔ خواجہ سرا کو کہتے ہین ۔

خود بدولت ۔ اک کلمہ ہے کہ خود وخویش کے معنی پر آتا ہے

خود منڈا ۔ جو مرید کسی فقیر کا اور شاگرد کسی استاد کا نہو

خوشخبری ۔ مژدہ اور نوید کو کہتے ہین ۔

خوش غلاف ۔ جو تلوار کہ آپ سے آپ نیام سے نکل
پڑے اور وہ عورت جو خود اپنا پائجامہ اوتار کر ہر ایک سے
جماع کروائے اور بمعنی اول فارسی مین بھی مستعمل ہے ۔

خوگیر کی بھرتی ۔ اسباب اور اشیاے بیکار و
زائد اور ناکس وفرومایہ آدمی ۔ جرات ؎ ہین لبکے
زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین بہ خوگیر کی بھرتی
ہین لگا تنگ مین کیڑا ہو

خون جگر پینا ۔ کنایہ ہے رنج اور غصہ کرنے سے

خون جگر کھانا ۔ کنایہ ہے بکمال محنت وجانکاہی
کسی کام کے کرنے سے ۔

خون خرابا ۔ کشت وخون کو کہتے ہین ۔

خون سوار ہونا ۔ کسیکے قتل پر کسیکا آمادہ ہونا
آتش مرحوم ؎ کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہین اسپ پ
گردن پر ان کے خون ہمارا سوار ہو

خون کرنا ۔ قتل کرنا ۔ مؤلفہ ؎ یہ رنگ ہجر مین ہوئین
اشک لا نہین سکتے ۔ جگر کا خون کیا ہے چھپا نہین سکتے

خون لینا ۔ فصد کھولنا ۔ ف رگ زدن ۔

خون ہونا ۔ قتل ہونا ۔

فصل تحتانی

خیال اک قسم کے گانے کو کہتے ہین ۔

خیال آنا ۔ کچھ یاد آنا ۔ **خیال گانا** استعارہ ہے

خیال بندھنا ۔ پیہم اور متواتر کسیکا خیال رہنا

خیال پر چڑھنا ۔ کسیکا ہر وقت خیال مین رہنا

خیال سے اوترنا ۔ کسیکا بھول جانا ۔

خیال مین آنا ۔ کسی امر کا سمجھ مین آنا ۔

خیال مین لانا ۔ کسیکو پیش خود سمجھنا ۔

خیالی پلاؤ پکانا ۔ ان باتون کا ذکر کرنا جو
ممکن الوقوع نہون ۔

خیر اور خیر جی ۔ اور **خیر صاحب** ۔ اک
کلمہ ہے کہ باہم دو شخصون مین گفتگو کے وقت بیشتر
زبان پر یہ کلمہ آجاتا ہے ۔

خیرات اُردو مین تصدق کو کہتے ہین۔
خیر سے گذری اک کلمہ ہے کہ سلامتی حال کے معنی پر بولا جاتا ہے میر وزیر علی صبا سے ضرور تربت مجنون پہ گل چڑھاوینگا جو اُنکی خیر سے فصل بہار مین گذری ؎
خیر ہو اور خیر تو ہو۔ اک کلمہ ہے کہ جب کوئی کسیکے پاس بیوقت آتا ہو یا بیجل کوئی کسیکو پکارتا ہو اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہے۔
خیلا۔ لغو اور بیہودہ اور پوچ عورت کو کہتے ہین
خیلا پائنچا۔ وہی بیہودہ اور لغو عورت۔

باب دال مہملہ۔ فصل الف

دابنا۔ دبانے کا مرادف ہی لیکن غیر فصیح ہے۔
داتا۔ سخی کو کہتے ہین۔ ف راد۔ ع جواد۔
داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ اک مثل معروف ہو کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہو۔
داد دینا۔ دو معنی پر آتا ہو (۱) فریادرسی کرنا (۲) کسیکے کمال وہنر کی تعریف وستائش کرنا جیسی کہ چاہیے
داد کو پہونچنا۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) کسیکی فریاد کو پہونچنا مرزا رفیع سودا سے عبث نالان ہے اس گلشن مین تو اے بلبل نادان ؎ نہین یہ رسم یان کوئی کسیکی داد کو پہونچے (۲) اپنے ہنر و کمال کی تعریف پر شاد اور خوشدل ہونا۔
داد لینا۔ اپنے ہنر و کمال کی کسی سے تعریف کرنا
داد نہ فریاد۔ اک کلمہ ہے معنے اسکے یہ ہین کہ نہ کسیکی دادرسی ہوتی ہو نہ فریادرسی۔ میر تقی مغفور۔
ع۔ خون کسی کا کوئی کرے وان داد نہین فریاد۔
دادرا۔ اک قسم کے الفاظ غنا کو کہتے ہین۔
دارائی۔ اک قسم کا نماش ابریشمی ہوتا ہو کہ اسکی گوٹ اکثر کپڑے پائجامے دوپٹے رضائی وغیرہ مین لگاتے ہین۔
داڑھا۔ بڑی داڑھی کو کہتے ہین۔
داڑھ گرم ہونا۔ کچھ کھانے سے کنایہ ہے۔
داڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردون کے مستعد ہوجانے کا کسی امر عظیم کے قصد پر۔
داڑھی پھٹکارنا۔ مردان دلاور کا ہاتھ سے اپنی داڑھی کو جھاڑنا۔
داڑھی رنگنا۔ کنایہ ہو اپنے کو جوان خوشرو بنانے اور اپنی بہتری اور بھلا چاہنے سے۔ بحر مرحوم۔ ع
کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار داڑھی رنگا کرینگے
داڑھین مار کر رونا۔ کنایہ ہو زار زار رونے سے بحر مرحوم سے روئیگا داڑھی کو داڑھین مار کر ؎ محتسب رندون کو منھ چڑھ کر نہ چھیڑ۔
دال گلنا۔ کسیکے کسی مقام پر دخیل ہونے سے کنایہ ہو اور اپنے اڑھائی چانول گلاے جانا بھی کچھ اسیکے قریب ہے یعنی کنایہ ہو کسیکی بات مین کچھ دخل دیے جانے سے۔
دال مین کچھ کالا۔ کسیکی طرف سے کسیکے مشتبہ ہونے سے کنایہ ہے۔
داغ۔ امر ہے آگ سے کسیکے جلانے کا اور توپ و تفنگ کے سر کرنے کا۔
داغ اٹھانا۔ رنج اٹھانے سے کنایہ ہے۔
داغ دینا۔ کنایہ رنج دینے سے ہے۔

داغ کھانا۔ گل کھانے کا مرادف ہے۔ مرزا برق مرحوم سے ؎ شمعیں جلتی نہیں شب غم میں ٭ داغ میرے مکان کھاتے ہیں ٭

داغ لگنا۔ تین معنے پر بولا جاتا ہے (۱) کسی طعام کا دیگ میں جلجانا۔ جرأت سے ؎ اس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم ٭ دلکو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب لحم ٭ (۲) کپڑے یا کاغذ وغیرہ کا کہیں سے جلجانا (۳) کسیکے کچھ عیب داغ ہوجانے سے کنایہ ہے خواجہ آتش سے ؎ برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو ٭ نہ بوے کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا۔

داغ بیل۔ وہ نشان جو معمار بنیاد عمارت کے واسطے زمین پر کھینچدیتے ہیں اور باغبان بیلچہ سے باغ کی روشوں پر بناتے ہیں۔

دامن اٹھاکے جانا۔ یا چلنا۔ رہروی میں جامے کے دامن یا چادر کے گوشہ یا دوپٹے کے آنچل کا اٹھالینا تاکہ زمین پر نہ لوٹنے پائے جرأت سے ؎ خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریبان کو ٭ ادا سے اسکے چلنے میں اٹھالینا یہ دامان کا ٭

دامن پکڑنا۔ کسی چیز کا کسی سے متقاضی ہونا اور چاہنا ف دامنگیر شدن۔

دامن جھاڑکر اٹھ کھڑے ہونا۔ محاسبہ سے کسی چیز کے پاک اور تعلقات دنیوی سے آزاد ہونا شیخ ناسخ سے ؎ پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن جھاڑکر ٭ سوے صحرا لے جنوں چلیے گریبان پھاڑکر ٭

دان۔ نون کے اعلان سے سوا صدقہ اور خیرات کے دختر کے جہیز کا مرادف ہے۔

دانا بدلنا۔ جانوروں کا ایک دوسرے کو باہم دانہ کھلانا۔

دانا پانی سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اقامت اور بود و باش سے بھی۔ ف۔ آب و دانہ۔ میر مظفر علی اسیر سے ؎ کھینچ لایا ہو قفس تک ہمیں دانا پانی ٭ دیکھیے دانا فلک بند کرے یا پانی ٭

دانا پانی اٹھنا۔ کسی کا کہیں سے چلے جانا۔

دانت۔ سوا دندان کے آرے اور آسیا اور ثلنے وغیرہ دندانے کو بھی بولتے ہیں اور کنایہ ہے کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر سے بھی میر تقی مغفور سے ؎ ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا ٭ الغرض اسپہ دانت ہے سب کا ٭ برق مرحوم سے ؎ دانتوں پر اسکے دانت ہے سارے جہان کا ٭ کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹوں کو ہائے دانت ٭ اور کنایہ ہے دشمنی و عداوت اور کسیکے ہلاک کرنیکے قصد سے بھی شیخ امداد علی بحر سے ؎ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا ٭ نازاں پہ دانت ہے فیل شب دیجور کا ٭

دانتا کلکل۔ گفتگوے باہمی مردمان خانہ کی جو مشتمل قضیہ و فساد پر ہو۔

دانت بھچنا۔ دندان بہم پیوستن کا ترجمہ ہے۔

دانت بیٹھ جانا۔ حالت غشی وغیرہ میں جو کیفیت انسان کو لاحق ہوجاتی ہے۔

دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر تیزی کا لگانا

امتحان کرنا۔ خواجہ وزیر ؎ لگائے دانت پہ محبوب سبز رنگ نے تیغ ؛ خضر نے ناؤ چڑھائی ہے آب گوہر پر ؛

دانت پیسنا۔ اور دانت کٹکٹانا۔ کنایہ ہے غصہ اور خشم سے آتش مرحوم ؎ جب دیکھتا ہی یار تو ہے دانت پیستا ؛ دو دونگا مین تو ہونیگا اگر مجھ

دانت سے دانت بجنا۔ اور دانتون کا کڑکڑ بولنا۔ دانتون کا حرکت اور جنبش مین آنا سرمائے سخت یا تپ لرزہ کے سبب سے۔

دانت کاٹی روٹی۔ کنایہ ہے باہم دو شخصون کے یارانے اور اتحاد سے۔

دانت کڑکڑانا۔ حالت خواب مین جو انسان کے دانت پیسنے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

دانت کھٹے ہو جانا۔ دانتون کا کند ہو جانا بسبب اشیاے ترش کے کھانے کے اور کنایہ ہے کسی امر مین کسیکے عاجز آنے سے بھی۔ لمولفہ ؎ تیرے دانتون نے باغ مین اے گل ؛ دانت کھٹے کیے انارون کے ؛

دانت لگانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور کسی کی طرف میلان طبع سے۔

دانت نکل آنا۔ کنایہ ہے ہنس دینے سے بحر مرحوم ؎ مجکو جھوٹون بھی جو دیتا ہے کوئی مژدہ وصل ؛ دانت رونے مین نکل آتے ہین آنسو کی طرح ؛

دانت نکال دینا۔ کنایہ ہے عاجز آنے اور ڈر جانے سے شیخ ناسخ ؎ تارے نہین نکال دیے دانت چرخ نے وہشت ہے اسقدر مری شبہاے تار کی ؛ اور کنایہ ہے ہنس دینے سے بھی۔

دانت نکلنا۔ بچون کے دانت نکلنے کو کہتے ہین۔

دانتون پر میل نہونا۔ کنایہ ہے افلاس اور تہیدستی سے

دانتون پسینا آنا۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار مین عاجز آنے سے۔

دانت ہلنا۔ پیری کی اک علامت ہے

داوا۔ شوہر دایہ یعنی شوہر مرضعہ کو کہتے ہین۔

داؤن۔ بندکشتی اور داو قمار بازی کو کہتے ہین اور گھات کا مرادف بھی آتا ہے۔

داؤن جانا۔ قمار بازی مین حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔

داؤن لگانا۔ قماربازون کا بازی بدنا۔

دائی۔ لڑکا جنوانے والی اور لڑکے کو دودھ پلانے والی عورت، ف دایہ و پازاچ ع۔ مرضعہ و قابلہ۔

دائی جنائی۔ لڑکا جنوانے والی عورت ف پازاچ ع قابلہ

دائی سے پیٹ چھپانا۔ کنایۂ راز دان سے راز چھپانے کو کہتے ہین۔ جرأت ؎ رقیب کیون نہو محرم تمھارا اے صاحب ؛ مثل ہے پیٹ کہین چھپ سکا ہے دائی سے ؛

دائی کے سر بازن بھول کنایہ ہے دایہ سے سر انجام کار کے متعلق ہونے سے۔

فصل موحدہ

دبانا۔ سوا معنی معروف کے کنایۂ مغلوب اور زیر کرنے کو بھی کہتے ہین۔

دباؤ۔ زور اور غلبہ کسی کا جو کسی پر ہو۔ جرأت ؎

پاؤن کیون دابے نہین دیتے ؛ گرکسی کا متھین دباؤ نہین ؛

دَبکنا - دو معنی پر آتا ہو (۱) ڈر جانا (۲) چاندی
سونے کے تار کو چوڑا کرنا۔

دُبلا پا - لاغری اور نحافت کو کہتے ہین۔

دُنبا - سوا معنی معروف کے مغلوب اور زیر
ہونے کو بھی کہتے ہین۔

دَبنگ اور دبنگا - تومند اور توانا اور سخت دل
آدمی کو کہتے ہین۔

دَبوچنا - کسیکو اپنے قابو مین کرنا اس طور پر
کہ رہا نہو سکے۔

دَبے پاؤن چلنا - آہستہ قدم زمین پر رکھنا
تا آواز نہ نکلے - خواجہ آتش ؎ حسد سے جل کے
دبے پاؤن اوڑ گئے اغیار ؛ ہمارے نالون نے
جب کار برق و باد کیا ؛ دَبیل - زیردست اور مغلو

دُتکارنا - کتے یا مردم ناکس کو دور ہو کہنا۔

دَدا - جو بچون کی پرورش کرتی ہے ف دَدک

دَدوڑا - اک قسم کا دانہ کہ جوش خون سے جلد بدن
پر ظاہر ہوتا ہے۔

فصل راے مہملہ ثقیلہ

دُر - اک کلمہ ہے ناکس اور فرومایہ آدمی سے بیزار کا۔
امیر علیخان ہلال مرحوم ؎ سچ ہو کہ آبرو کوئی موتی کی آب
ہے بٹنے جو دُر کہا وہی عزت بگڑ گئی ؛

دُر پھٹے - لعنت و ملامت کو کہتے ہین۔

دُر آنا - کسی چیز مین کسی چیز کا داخل ہونا اور کسیکے
گھر مین کسی شخص کا زبردستی چلے آنا۔

دَر انداز - جو کوئی کچھ بدگوئی کرکے دو شخصون مین
تفرقہ اندازی کرے - میر تقی مغفور ؎ صحبت آخر کو
بگڑتی ہے سخن سازی سے ؛ کیا در انداز بھی اک بات
بنا لیتے ہین ؛ آتش مرحوم ؎ پابوس کو پھرا وز گیا یار
کے گھر مین ؛ ٹپکا گئے سر کو پس دیوار در انداز ؛

دُربار - مجلس بادشاہون اور امیرون کی اور فارسی
مین یہ لفظ مرادف درگاہ کا آتا ہے۔

دُربار برخاست ہونا - مجلس اُمرا و سلاطین
کے حضار کا سلام کرکے اوٹھنا - بحر مرحوم ؎
آیا زوال لٹ گئی دولت سراے حسن ؛ برخاست
لوگ ہوگئے دربار ہو چکا ؛

دُربار کرنا - امرا و سلاطین کا خلوت مین بیٹھنا
تاکہ مجرائی اور ملازم دربار مین حاضر ہون -

دُربار لگنا - مجلس مین امرا و سلاطین کی مجرائیون
اور ملازمون کا حاضر ہونا جرأت رہ گئے کیونکر
نہ اوسے بادشہ کشور حسن ؛ کہ جہان جاکے وہ
بیٹھا وہین دربار لگا۔

دُربار معمور ہونا - مجلس امرا و سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔

دُر بہشت - اک قسم کا حلوا ہوتا ہے شیخ ناسخ ؎
غمخانہ تیری یاد مین ہے سیمبر بہشت ؛ زہر غم فراق
مرے مین ہے در بہشت ؛

دُرد اٹھنا اور درد ہونا - کسی عضو مین
درد پیدا ہونا۔

دُرد را - نمکوب کو کہتے ہین ع - جرش -

دُرگور - اک کلمہ ہے کہ جبوقت کسی سے کوئی بیزا

ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے کہ کبھی مرد بھی اسے بول جاتے ہین ۔ شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ در گور یہ پیری ہو ضعیفی کے مین قربان ؛ جینے کا مزہ خاک ہی دنیا کا مزا خاک ؛ ذوق دہلوی ؎ بعد مردن آپکے رونے کو سنکر گور دور ؛ جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تری در گور دور ؛

درماہا۔ تنخواہ کو کہتے ہین ۔ ف ماہوار ۔ ع مشاہرہ

دریا کا اُترنا۔ آب دریا کا کم ہو جانا۔

دریا کا چڑھنا۔ آب دریا کا جوش مارنا اور طغیانی کرنا۔

دریا مین رہنا مگر مچھ سے بیر۔ مثل ہی مشہور ذوق دہلوی ؎ ہو چکی دل کی اپنے عشق مین نیر رہین دریا مین اور مگر سے بیر ؛

دری۔ ایک قسم کے فرش کو کہتے ہین ۔

دریبا ۔ وہ مقام جہان تنبولی پان لاکر بیچتے ہین

دڑاڑ۔ بہر دو رائے ثقیلہ شگاف ہر چیز کا عموماً اور شگاف در خصوصاً۔ شیخ ناسخ ؎ جھانکنے کے لئے ہون جسمین دڑاڑین رخنے ؛ اے پری یہ وہ ہے مجھے ایسی ہے دیوار پسند ؛

فصل سین مہملہ

دساور۔ اوس جگہ کو کہتے ہین جہان ہر جنس کو بافراط بیچنے کے واسطے جمع کرین ۔

دساوری۔ پان کی اک قسم کو کہتے ہین کہ تحفہ ہوتی ہے

دسپنا۔ آگ و ہانے کا آلہ ۔ ف آتش کش ۔ ع ۔ ملقاط

دست۔ جست کے وزن پر اطبائے ہند کی اصلاح مین اجابت اور سہال کو کہتے ہین ف شکم رو ۔

دسترخوان۔ وہ فرش جسکو بچھا کے اوسپر کھانا کھائین ۔ ف خوان پایہ ۔ ع سفرہ ۔

دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان کا اوٹھا لینا۔

دسترخوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کا کھانا پکوا کر مومنین کو کھلوانا۔ بحر مرحوم ؎ یار نے مجکو کھلایا اپنے ساتھ ؛ بحر اب گھر چل کر دسترخوان کر

دستی۔ مشعل کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ ید بیضا کی دستی آگے آگے لیچلے موسی ؛ شب معراج کو روشن ہوا حال اوسکی عظمت کا ؛

دسوان۔ مردگان اہل اسلام کی وفات کے دسوین دن کا کھانا

فصل شین معجمہ

دشمن۔ اُردو کے شعرا اس لفظ کو رقیب کے معنے پر بھی لاتے ہین چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ دل لگانا نہ اوسکی چتون سے ؛ دوست بنکر کہو نگا دشمن سے

دشمن زیر پا۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی نیا جوتا پہنتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین ناسخ مغفور ؎ دوستون کے روندتا ہے دل پہن کر کفش نو ؛ اے پری کہنا ہے زیبا تجکو دشمن زیر پا ؛

فصل عین مہملہ

دُعا دینا۔ معروف ہے ۔

دُعا کرنا۔ مشہور ہے اور اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسیکا مزاج پوچھتا ہے اوسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے ۔ یعنے یون کہتے ہین کہ دعا کرتا ہون چنانچہ شیخ ناسخ

فرماتے ہین سہ پوچھین اپنا کہ نہ پوچھین وہ مزاج ؎
ہم تو کہتے ہین دعا کرتے ہین ؎

دُعا لگنا۔ دعا کے مؤثر ہونے کو کہتے ہین میرتقی
مغفور سہ سب جانتے ہین دیر رہا میر دلزدہ ؎
یارب کسی تو دوست کی اوسکو دعا لگے ؎

دُعا لینا۔ کسیکو اپنے سے رضا مند اور خوشنود
کرنا تاکہ وہ دعا دے۔

دُعا مانگنا۔ متعارف ہے۔

فصل غین معجمہ

دَغا دینا۔ اور دَغا کرنا۔ دونون فریب دینے
کے معنے پر آتے ہین۔

فصل فا

دُفنانا۔ مردے کا قبر مین دفن کرنا۔

فصل قاف

دِق ہونا۔ تنگ اور عاجز ہونا۔

فصل کاف

دُکان یہ لفظ اوٹھانا۔ بڑھانا۔ بند کرنا۔ کھولنا۔
رکھنا۔ لگانا۔ چلنا۔ اتنے صلون کے ساتھ مستعمل ہے

دُکھا۔ دُکھنا اِس کا صیغہ ماضی کبھی کاف مخلوط الہا
کی تشدید سے بھی آجاتا ہے۔ ہجر مرحوم سہ مزاج پوچھا
کسی کا تو اوسکا منھ دُکھا ؎ کسک سی ہاتھ مین اوٹھی اگر سلام لیا ؎

دکھاؤ۔ دور کی چیز نظر آنے کو کہتے ہین۔ جُرات
سہ ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند ؎ دیکھین کیا یان
سے کچھ دکھاؤ نہین۔

دُکھ بھرنا۔ رنج واندوہ مین زندگی کا بسر کرنا۔

دُکھڑا۔ رنج واندوہ کا بیان اور افسانہ درد آمیز اور
محنت اور کام غریبون اور محتاجون کا۔

دکھیا۔ دردمند عورت۔ **دُکھیارا**۔ دردمند مرد

فصل کاف فارسی

دُگنا۔ دوچند کو کہتے ہین۔ ع۔ مُنّا عف۔

فصل لام

دَل۔ کسی چیز کی برآمدگی اور گندگی سے حجم۔

دِل آنا۔ کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے

دل اوٹھنا۔ کنایہ ہے بقصد سیر و تماشا کہین
جانے سے برق مرحوم سہ ناتوانی سے غم ہجر کے
ایسے بیٹھے ؎ اوٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اوٹھا ؎
اور کنایہ بر خاستگی خاطر سے بھی ہے۔ جُرأت سہ
کہیو صبا جو ہووے گذر یار کیطرف ؎ دل سب طرف سے
آپکے جانے سے اوٹھ گیا ؎ **دل اُلٹجانا**۔ کنایہ ہے
قلب ماہیت سے۔ **دل۔ اوجھنا**۔ متعارف ہی۔

دل بجھنا۔ کنایہ ہے دل کے افسردگی سے خواجہ
آتش سہ بے داغ عشق کیون نہ مرا دل بجھا رہے ؎
اندھیر ہے چراغ نہین جس کنول مین ہے ؎

دِل بڑھانا۔ کسی کام مین کسیکی تعریف اور مدح
کرنا تاکہ وہ خوش ہوکر اوس کام کا بخوبی تمام سرانجام دے
شیخ ابراہیم ذوق سہ تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے
ہم آپسے ؎ دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جاے ؎
اور جنگ مین کسیکو دلاور و جری کہنا تا دلاوری کرے

دِل بڑھنا۔ کنایہ ہے حصول شادمانی سے۔

دل بند ہونا۔ کنایہ ہے انقباض خاطر سے۔

دل بھاری ہونا۔ کنایہ ہے اندوہگین اور ملول ہونے
سے بحر مغفور سے وہ ناتوان ہون پس جاؤن ہو جو دل
بھاری ٭ حباب اور مرے سر کو ہے گران فریاد ٭
دل بھر آنا۔ کنایہ ہے اندوہگین ہو کر آنسو آنکھون
مین بھر لانے سے۔ ناسخ مغفور سے خونفشان ہوتی ہین
آنکھین ہو چکی جب سے شراب ٭ کیون نہ بھر آئے مرا
دل شیشہ خالی ہو گیا ٭
دل بہلانا۔ کسی کام مین مصروف ہو جانا یا
مشغول سیر و تماشا ہونا۔
دل بیٹھ جانا۔ کنایہ ہے افسردگی خاطر سے بحر مرحوم
سے قطع جب سے ہوئی امید وصال جانان ٭
اس طرح بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا۔
دل پسیجنا۔ کنایہ ہے کسیکے حال پر ترحم کرنے سے
آتش مرحوم سے آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا
ہمیشہ ہے یہ مصرع موزون آہ کا ٹ۔
دل پکڑ لینا۔ کنایہ ہے کسیکا رنج و صدمہ دیکھکر
خواہ سنکر تاب نہ لانے سے۔ مؤلف کہتا ہے سے
کسکو درد اپنا سناؤن کون لا سکتا ہے تاب ٭
دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے ٭
دل پکجانا۔ کنایہ ہے دل کے آزار رسیدہ ہونے سے
آتش مرحوم سے تو نے کے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے
ہین دل ٭ وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہین
دل پھٹ جانا اور دل پھر جانا۔ اور دل
پھیکا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی سے طبیعت کی
بیزاری اور تنفر سے۔ بحر مغفور سے کبھی نہ اُنسے

نہ ہم جدا ہوے جب سے ٭ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہونے کا
جرأت سے کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کرین خوبان جفا ٭
عشق خلقت مین ہمارے ان ستمگارون کا ہے
دل ٹوٹنا۔ عبارت ہے شکستگی خاطر سے۔
دلجلا۔ کنایہ ہے عاشق سے ناسخ مرحوم سے کبھی
مجھ دل جلے کی تربت پر سبز ہو گا نہ جز چنار درخت
دلجلانا۔ کسیکے دل کو رنج دینا اور کسیکی دلسوزی کرنا
دل دکھانا۔ کنایہ ہے کسیکے دلکو کچھ آزار پہونچانے سے
دل دھڑکنا۔ اور دل دھک دھک ہونا
دل کا ہلنے لگنا خوف اور ڈر کے وقت بحر مرحوم سے
کھٹک ہے آنکھون مین میرے ابتک دل اسکا بھی ہو رہا
ہے دھک دھک ٭ نہ دید مجکو ہوئی مبارک
نہ راس اسکو سنگار آیا ٭
دل دیکھنا۔ کنایہ ہے کسیکے امتحان پوشیدہ سے
کسی امر مین۔ مرزا برق مغفور سے دل لیکے دلبری سے
جو دل دیکھنے لگے ٭ رکھدون حضور یار کلیجہ نکال کے
دل دینا۔ کنایہ ہے کسی پر عاشق و فریفتہ ہو جانے سے
دل ڈوبنا۔ کنایہ ہے دل کے اندوہگین ہونے سے
ناسخ مرحوم سے اے عزیزو آج میرا جی نہ ڈوبا جاے کیون
اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا۔
دل رکھنا۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا۔
دل سے دل ملنا۔ کنایہ ہے اتحاد و اتفاق سے
باہم دو شخصون کے۔
دل سے دھوان اٹھنا۔ کنایہ ہے آہ کرنے سے
جرأت سے دل سے اٹھتا ہے دھوان خاک ہے جینا اپنا

تپش غم سے پھنکا جاتا ہے سینا اپنا۔
دل کا بخار۔ کنایہ ہے رنج سہونچانے سے۔
دل کا بخار نکالنا۔ دفع کرنا رنج پنہانی کا خواہ کسی پر غصہ کرکے خواہ بگریہ میر تقی مرحوم ؎ چشم سے خون ہزار نکلیگا ؛ کوئی دل کا بخار نکلیگا ؛
دل کا غبار۔ کنایہ ہے کدورت اور ملال سے جو دل مین ہو۔ برق مرحوم ؎ نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی ؛ اچھا ہوا جو خاک مین تمنے ملا دیا ؛
دل کا رکنا۔ دل کی آزردگی سے عبارت ہی۔ غالب دہلوی۔ رباعی۔ دکھ جی کے پسند ہو گیا ہی غالب ؛ دل رک رک کر بند ہو گیا ہے غالب ؛ واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہین ؛ سونا سوگند ہو گیا ہی غالب ؛
دل کا کھلنا۔ بضم کاف مخلوط الہا کنایہ ہی کشایش اور انبساط طبع سے اور بکسر کاف مخلوط الہا کنایہ ہے نشاط اور شگفتگی طبیعت سے۔
دل کو لگنا۔ کنایہ ہی دل کی خواہش سی مومن خان دہلوی ؎ تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھپہ کھلجاتا ترے دلکو مرے دل سے اگر اے بیوفا لگتے ؛
دل کھول کر کوئی کام کرنا۔ خاطر خواہ کسی کام کا کرنا
دل کی پھانس۔ کنایہ ہی دل کی رنج اور تکلیف سے
دل کے پھپولے پھوڑنا۔ کنایہ ہے طعنہ اور کنایہ کے ساتھ درد دل کے ظاہر کرنے سے آتش مرحوم ؎ بیمہر یار کا نہ گلہ ہمسے ہو سکا ؛ پھوٹے نہ تھے جو دلمین پھپولے پھوٹے ؛
دل کی دلمین رہنا۔ آرزوئے دل کا نہ نکلنا
دل کی لاگ۔ کنایہ ہی محبت و عاشقی سے۔ میر تقی مرحوم ؎ دل کی لاگ بری ہوتی ہے روکیسکے ٹکجاے بھی ؛ آے بیٹھے اوٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آے بھی ؛
دل گردہ۔ کنایہ ہے تاب و طاقت و تحمل سی شیخ ناسخ مغفور ؎ رات دن دھڑکے عذاب حشر کے ؛ زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے۔
دل لگنا۔ کسی کام مین مشغولی خاطر کی اور کنایہ ہی کسی پر کسی کے عاشق ہو جانے سے بھی۔
دل لگی۔ مشغلہ اور مزاح و خوش طبعی۔
دل لگی باز۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔
دل لینا۔ کسیکی ما فی الضمیر کا دریافت کرنا۔
دل مر جانا۔ معروف ہے جرأت ؎ اسے چھوڑکر تو اگر جائیگا ؛ یہ دل مفت مین یار مر جائے گا ؛
دل ملنا۔ بفتح میم کنایہ ہی اندوہ و قلق دل سی میر تقی مرحوم ؎ جب سے عشق کیا ہے ہمنے کوئی دلکو ملتا ہے ؛ اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے ؛ اور بکسر میم دو دلون کے اتفاق کو کہتے ہین۔ ناسخ مغفور ؎ آنکھین تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا ؛ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہین اچھا۔
دل مین آنا۔ کسی کا یا کسی چیز کا خیال دلمین آنا
دل مین جگہ کرنا۔ متعارف ہے۔ بحر مغفور ؎ کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل مین جگہ ؛ آدمی عرش نشین ہے جو کرے دلمین جگہ ؛
دلمین چبھ جانا۔ اور دلمین گڑ جانا۔ کنایہ ہے نہایت پسندیدہ و مرغوب ہونے سی کسی چیز کے دبیر مرحوم ؎ رہ چبھ گئی ہے وہ مژہ دلمین جیون یا نہ جیون ؛

جان کاٹنے کے انی پر ہے بھروسا کیا ہے ؛ میر تقی
مرحوم ع۔ گڑ جاتی ہی دلمین ہماری آنکھ اوسکی شرمائی ہوئی
دلمین چٹکی لینا۔ کنایہ ہے پوشیدہ آزار رسانی سے
ناسخ مرحوم سہ بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد مین ؛
چاہیے منقار چٹکی لے دل صیاد مین ؛۔
دلمین راہ کرنا اور دلمین گھر کرنا۔ دلمین
جگہ کرنے کے معنی پر آتا ہے۔ میر تقی مرحوم سہ کعبے
سو بار وہ گیا تو کیا ؛ جسنے یان ایک دلمین راہ کی
ناسخ مغفور سہ کون ہے جسکو نہین اوس صاحب عصمت
کی یاد ؛ گھرمین بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دلمین گھر کیا ؛
دلمین گرہ پڑ جانا۔ کیسکی طرف سے جو دلمین
کچھ رنج آجاے اوسکا دفع نہونا لمولفہ سہ پڑ گئی
تھی جو تیرے دلمین گرہ وا نہوئی ؛ سعی ہر چند مری
ناخن تدبیر نے کی ؛
دل ہاتھ مین لینا۔ کنایہ ہو اپنے سے کسیکو راضی
رکھنے اور اپنا مطیع کر لینے سے۔ میر تقی مرحوم سہ
دل لے فقیر کا بھی ہاتھون مین دل دہی کر ؛ آجاے
ہے جہان مین آگے دیا لیا کچھ ؛
دل ہٹ جانا۔ کنایہ ہے بیزاری و نفرت طبع سے سحر مرحوم
ع۔ جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اونسے ہٹ گیا ؛
دل ہلنا۔ دل کا جنبش مین آنا ترس و بیم سے
خواہ ترحم سے۔ جرأت سہ کوئی سنگدل بھی جرأت
تیر اسنے جو قصہ ؛ اک بار اوسکا دل بھی یہ داستان ہلادے
دلاسا دینا۔ متعارف ہے۔
دُلیا۔ وہ مرغ جسپر اور مرغان جنگی کو لڑنے کا اندازہ
سکھاتے ہین۔ **دلدار**۔ گندہ اور ذی حجم چیز کو کہتے ہین
دُلدّر۔ سوا نحوست کے بخس اور شوم چیز اور شخص پلید
کو بھی بولتے ہین۔ **دلما**۔ اک قسم کی نانخورش معروف ہی
دُلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے تباہ و
خراب کرنے سے بھی۔
دُلیل۔ تحتانی مجہول کی ساتھ نصاری کی اصطلاح
مین اک سزا کا نام ہے کہ سپاہی اندک جرم کردہ پر
اوسکے ہتھیار اور اسباب اوسکا بار کرکے اک مدت
معین تک پھراتے ہین۔

فصل میم

دَم۔ اردو مین قلیان کے ایک کش کو بھی کہتے ہین
دما۔ مرض ضیق النفس کو کہتے ہین۔
دم اٹکجانا۔ دم کا رک جانا سینہ مین یا آنکھون مین
دم نکلنے کے وقت۔ لمولفہ سہ نزع مین آے
نہ وہ مین سر پٹک کر رہگیا ؛ راہ کھوٹی کی انھون
نے دم اٹک کر رہگیا۔
دماغ آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے کبر و غرور ہوجانے
سے۔ میر تقی مغفور سہ مرتے ہین ہم تو آدم خاکی کی
شان پر ؛ اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر ؛۔
دماغ خالی کرنا۔ گفتگوے بیہودہ سے کسیکے دماغ
کو پریشان کرنا۔ ناسخ مرحوم سہ شیشے مین کرتا ہون
خالی محتسب میرا دماغ ؛ پنبۂ مینا سے کان اپنے کرون
ناچار بند ؛ **دماغ کرنا**۔ کبر و غرور کرنیکو بولتے ہین
دماغ مین خلل آنا۔ اختلال حواس سے عبارت ہے
دماغ نہ ملنا۔ کسیکا کسی طرف ازراہ غرور ملتفت نہونا

ناسخ مغفور۔ نکہت زلف جب سے آئی ہے ٭
نہین ملتا ہمین دماغ اپنا ٭

دمانا تلوار کا۔ جھکانا اسکی پختگی و خامی کی آزمائش کے واسطے۔ ناسخ مغفور۔ یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہین ٭ ہو اگر تلوار اصیل اسکو دمایا چاہیے ٭

دم اولٹنا۔ سانس کی نادرستی جو حالت نزع وغیرہ مین ہوتی ہے جرات کہتا ہے۔ نہ جانا کہ جاتے سے کہین کیونکر جیے گا وہ ٭ کہ جسکا دم الٹجاتا تھا میرے روٹھے جانے سے ٭

دم باز۔ اس شخص کو کہتے ہین جو لوگون کو فریب دے جرات کہتا ہے۔ کیا کیا دیے دم اُسنے باتین بنا بنا کر ٭ دم باز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے۔

دم بخود ہونا۔ کنایہ ہے خاموش ہوجانے سے۔ و دم بستن

دم بند ہونا۔ کنایہ ہے خاموشی سے اور کنایہ انقباض خاطر سے بھی خواجہ آتش کہتے ہین۔ منہ بیٹیون مین تو دم کرے خیال یار بند ٭ خواب بد دیکھون اگر ہون دیدہ بیدار بند ٭

دم بھر۔ ایک دم کی مدت سے عبارت ہے۔ ف یکدم۔

دم بھرنا۔ کنایہ ہے دمبدم کسیکا ذکر کرنے اور ہر وقت کسیکو یاد کرنے اور کسیکی محبت کا دعوی کرنے سے۔ خواجہ آتش کہتے ہین۔ یہ سودلے شہادت ہے ہمارے سر کو ای قاتل ٭ تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن مین ٭

دم پر بنجانا۔ کنایہ ہے ہلاکت سے۔

دم پر چڑھنا۔ فریب مین آجانے کو کہتے ہین۔

دم پھڑکنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو یا کسیکو دیکھکر فریفتہ اور بیقرار ہوجانے سے خواجہ آتش کہتے ہین۔ سے لیے رہتا ہو زا مٹھی مین میرے ہول لینے کو ٭ وہ بلبل ہون کہ طفل غنچہ کا جھبہ ہی دم پھڑکا ٭ شیخ ناسخ فرماتے ہین۔ ذبح وہ کرتا تو ہی پر چاہیے اے مرغ دل ٭ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ٭

دم ٹوٹنا۔ شناورون کا پانی مین شناوری کے وقت حبس دم پر قادر نہ رہنا۔ جرات کہتا ہے۔ ہاے جب بحر محبت مین دم اپنا ٹوٹا ٭ تب مقابل ہوئی تقدیر بُرے پانی کی ٭

دم توڑنا۔ جانکنی کو کہتے ہین ف جانکندن شیخ ناسخ فرماتے ہین۔ کیونکے دم توڑون کہ جسپر دم نکلتا ہو مرا ٭ ناسخ ان روزون رقیبون کا وہ ہمدم ہوگیا۔

دم ٹھہرنا۔ سانس کا قرار لینا اور کنایہ ہے تسلی اور تسکین سے بھی۔

دم چرانا۔ کسیکا اپنی سانس کو روکنا اسطور پر کہ لوگون کو گمان ہو۔ یہ مردہ ہے مرگیا چنانچہ جرات کہتا ہے قطعہ بوقت نزع مجکو دیکھ بے دم ٭ یقین وہ بدگمان مطلق نہ لایا ٭ بسی ہے چور کے دلمین جو چوری ٭ تو کہتا ہے کہ اسنے دم چرایا ٭

دم چڑھنا۔ یون کسیکا سانس لینا کہ غیر طبیعی ہو۔

دم خفا ہونا۔ نفس کی گرفتگی سے عبارت ہے ف گرفتہ شدن نفس۔ ع۔ انقباض۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین۔ عشق مے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے ٭ گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا ٭

دم دھاگا۔ حیلہ وحوالہ اور فریب۔

دم دینا۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) فریب دینا۔ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ شب کو دم دے دیکے لیجاتا ہے کوئے یار مین ٭ مین تو تھا ہی مجھ سے بھی مرشد مرا دل ہوگیا ٭ (۲) پلاؤ وغیرہ کا پکانا۔

دم رکنا۔ وہی نفس کی گرفتگی۔ جرأت کہتا ہی ؎ درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ ٭ دم رکا جاتا ہے جی کیا کیجیے ٭

دم ریزہ۔ بروزن گلریزہ۔ وہ میوہ جو درخت مین باقی رہجائے اور بارہ وہ گر اُسے توڑین۔ ف پساچین۔

دم سادھنا۔ کنایہ ہی حبس دم سے یعنی سانس کے روکنے سے

دم طمانچہ۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم کا نام ہی کہ چھوٹی اور موٹی ہوتی ہی۔ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ جان جائیگی دریچہ اُٹھا یتغا ہوگیا ٭ شوق نظارہ مین ہر دم دم طمانچہ ہوگیا۔

دمک۔ چمک کے وزن اور معنی پر ہی۔ ف۔ درخشندگی۔

دمکنا۔ چمکنا کا ہم وزن اور ہم معنی ہی۔ ف۔ درخشیدن

دم کرنا۔ دو معنے پر آتا ہی (۱) افسون یا دعا وغیرہ پڑھکر کسی پر پھونکنا۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ معجزے سے مین جیا پر رست کہیے یا مسیح ٭ نام کسکا لیکے مجھپر آپنے دم کردیا ٭ (۲) پلاؤ وغیرہ کے پکانے کو کہتے ہین

دم کھانا۔ دیگ طعام کا دیگدان سے نیچے اُتار کر تھوڑی دیر آگ کے پاس رہنے دینا اور کنایہ خاموش ہوجانے سے بھی ہی۔ میر تقی مغفور ؎ مرغان باغ سے نہوئی میری دلکشی ٭ نالے کو شکلے وقت سحر دم ہی کھا رہے

دم کھینچنا۔ اک حالت ہوتی ہے کہ انسان پر نزع کے وقت طاری ہوتی ہی چنانچہ ایک شاعر کہتا ہی ؎ یاد ابرو مین سسکتا ہون مین بسمل کیطرح ٭ کھینچ رہا ہے دم رگون سے تیغ قاتل کیطرح ٭

دم گھبرانا۔ خفقان اور وحشت کو کہتے ہین۔

دم گھٹنا۔ نفس کی گرفتگی کو کہتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ زلفین رہین جو یار کی برہم تمام شب ٭ گھٹتا رہا دھوین سے مرا دم تمام شب ٭

دم لبون پر آنا۔ جان بلبی کو کہتے ہین۔

دم لگانا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ہی یعنے بزور حقہ پینا

دم لینا۔ توقف کرنا اور کنایہ ہی قرار و آرام لینے سے بھی چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے ٭ یعنے آگے چلینگے دم لیکر ٭

دم مارنا۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) لاف مارنا اور دعوی کرنا۔ خواجہ آتش ؎ آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم ٭ وہ دلربا ہے دشمن جان دوستدار کا ٭ (۲) کچھ زبان سے کہنا۔ ف دم زدن۔ جرأت ؎ آہ کرنیکی بھی طاقت ہمین ہیہات نہین ٭ آہ کیا کیجیے دم مارنے کی بات نہین ٭

دم مین آنا۔ فریب مین آنا۔ مومن خان دہلوی ع دم مین ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا۔

دم مین دم آنا۔ زندگی کی امید ہونا اور تسلی پانا مومن خان دہلوی ؎ تیرے آتے ہی دم مین دم آیا ٭ ہوگئی یاس امیدواری آج ٭

دم مین دم ہونا۔ کنایہ ہی بقائے حیات سے۔ خواجہ آتش ؎ دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم مین ہے

دم ترا بھرتے ہین دم جبتک کہ اپنے دم مین ہے ؂

دم ناک مین آنا۔ کنایہ ہے عاجز اور تنگ آنے سے۔

دم ناک مین کرنا۔ کنایہ ہے کسیکے عاجز اور تنگ کرنیسے۔

دم ناک مین لانا۔ وہی تنگ و عاجز کرنا کسیکا شیخ ناسخ ؎ زلف مشکین مجکو رہ رہ کر دلاجاتی ہے یاد لائی ہے اب نکہت گل کیون مرا دم ناک مین ؂

دم نکلنا۔ مرجانا۔ ف۔ جان بر آمدن۔ اور کنایہ ہے کسی پر یا کسی چیز پر فریفتہ ہوجانے سے بھی۔ برق مغفور ؎ دم نکلتا ہے ترے ہونٹون پر ؂ جان عاشق لبون پر آئی ہے۔

فصل نون

دن۔ ف۔ روز۔ ع۔ یوم اور بخت اور طالع کو بھی کہتے ہین مگر ان معنے پر اس لفظ کا بطور جمع کے استعمال کرتے ہین چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ کب اس سے ہوگی ملاقات مین یہ پوچھون ہون ؂ ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن ؂

دن بڑھنا۔ دن کے طولانی ہوجانے کو کہتے ہین

دن بھرنا۔ کنایہ ہے ایام زندگانی کے بسر کرنیسے رنج و اندوہ مین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین رباعی آنا نہین پاس جسپہ ہم مرتے ہین ؂ فرقت ہی مین زندگی کے دن بھرتے ہین ؂ ہوتا جو وصال کیون یہ سودا ہوتا ؂ لڑکے ہمین سنگسار کیون کرتے ہین ؂

دن پھرنا۔ ایام نیک و سعید کا آنا بعد ایام بد اور منحوس کے گذر جانے کے۔ جرأت۔ ع۔ جو تم پھر آؤ تو پیارے پھرین ہمارے دن۔

دن چڑھنا۔ کنایہ ہے آفتاب کے بلند ہونے سے

دن دہاڑے۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا روز روشن ہے چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی دید مین ؂ لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا۔

دن ڈھلنا۔ کنایہ ہے زوال آفتاب سے۔

دن سن۔ سن و سال سے عبارت ہے۔

دنگا۔ شور و غلغلہ اور شر و فساد **دن گھٹنا** معروف

دن نکلنا۔ کنایہ ہے آفتاب کے طلوع ہونے سے

دنوان سے اوترجانا۔ کنایہ ہے ایام شباب وجوانی کے گذر جانے سے۔

دنیا عجب جگہ ہے۔ اک محاورہ ہے مشہور میر تقی مرحوم ؎ قصر و مکان و مسکن ایکون کو سب جگہ ہے ؂ ایکون کو جا نہین ہے دنیا عجب جگہ ہے

دنیا کی ہوا لگنا۔ اک محاورہ ہے مشہور۔ ذوق دہلوی ؎ مین ہون چکر مین لگی جبدن سے دنیا کی ہوا ؂ حال میرا ہے بعینہ آسیاے باد کا ؂

دنیا ہو اور تم ہو۔ اک محاورہ ہے مشہور غالب دہلوی ؎ غالب بھی گر نہو تو کچھ ایسا ضرر نہین ؂ دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو۔

فصل واو

دوالا۔ ساہوکارون کے روپے کی تباہی و بربادی سے عبارت ہے۔

دوالا نکالنا۔ ظاہر کرنا ساہوکارون کا اپنے زر و مال کا نقصان اور خسارہ خواہ بد نیتی کہ واقعی

نقصان ہو گیا ہو خواہ لوگون کا روپیہ ہضم کرنیکے واسطے۔
دوالا نکلنا۔ ساہوکارون کے نقصان یا خسارے
کا ظاہر ہونا بسبب اُنکے زر و مال کے تباہی بربادی
کے بحر مرحوم ؎ کیا تیرے لعل لب کو خریدیگا جوہری ؛
بیعانے ہی مین اُسکا دوالا نکل گیا ؛ اور کنایہ ہے
نقصان مطلق سے بھی جبکا نقصان ہوا اور جس چیز مین
نقصان ہو جرأت ؎ داغ بر دل جو ترا چاہنے والا
نکلا ؛ تو چراغان دوالی کا دوالا نکلا ؛
دوالی۔ اک تقریب کا نام ہے تقریبات ہنود سے
کہ اُن ایام مین راتون کو چراغ روشن کرتے ہین
اور جوا کھیلتے ہین۔
دُوب۔ ایک قسم کی گیاہ کو کہتے ہین ف مرغ۔ شیخ
ناسخ ؎ ملگئے تو خط ہزارون خاک مین ؛ جابجا ہو کیون
نہ سبزہ دوب کا ؛
دُو بدو۔ روبرو کے وزن پر مقابل کو کہتے ہین
میر درد ؎ نہ ہاتھ اُٹھاے فلک گو ہمارے کینے
سے ؛ کسے دماغ کہ ہو دو بدو کمینے سے۔
دوبھاسیا۔ جو دو زبانون کا جاننے والا ہو کہ
ایک زبان والے کو دوسری زبان والے کی
گفتگو سمجھادے۔ ف۔ پچواک۔ ع۔ ترجمان۔
دوبھر۔ وہ چیز کہ بار خاطر ہو۔ ف ناگوار۔
دوبھیان۔ سرکش اور متمرد۔ بحر مرحوم ؎ کیا
زبردستی وہ میرے دل کے خواہان ہو گئے ؛ بانہ پکڑ
باندھ کے آگے دوبھیان ہو گئے۔
دوپائیکا نقش۔ سیانے اور عاملونکی اصطلاح
مین اک نقش مثلث کا نام ہے کہ نو خانے رکھتا ہے
بس نیچے کے تین خانون مین سے دو خانون کو نام
خانہ ہاے دیگر کے بھرتے ہین اور ایک خانے
کو خالی رکھتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ مجھے ہو نسخہ اکسیر سے
سوا تعویذ ؛ چلے اگر رہ حب مین دوپائیکا تعویذ ؛
دوپٹا۔ عورتون کی ایک قسم کی پوشاک کو کہتے ہین
اور مردون کی کمربند پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔
دوپلکا۔ نگینہ کی اک قسم کو کہتے ہین کہ توام ہوتا ہے
دوپہر۔ دن کی ساعتون مین سے ایک ساعت
کا نام ہے۔ ف نیمروز۔
دوپہر بجنا۔ دن کی ساعتون مین سے اسی ساعت
معینہ کا بعد اسکے تمام ہونے کے گھڑیال مین بجنا۔
دوپہر ڈھلنا۔ دن کا تجاوز کرنا اوسی ساعت
معینہ سا ڈھلنے روز سے اور کنایہ ہے زوال آفتاب سے بھی
دوپیازا۔ وہ گوشت جو بے ترکاری کے پکایا جائے
دوت۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے کتے کو ہنکاتے ہین۔
دوتا۔ مرد سخن چین کو کہتے ہین۔ ف۔ سخن چین ع غماز
دوتی۔ زن سخن چین کو کہتے ہین۔
دوت دبک۔ ایک کلمہ ہے ناکسون اور حقیرون
کی تنبیہ کے واسطے۔
دوجی سے ہونا۔ عورتون کے محاورے مین
عورت کے حاملہ ہونے کو کہتے ہین۔
دوچھریان ایک میان مین نہین رہتین
ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ ایک شخص اعدا وجود دو تن
کی گنجائش ایک گھر مین دشوار رہے۔

دودامی۔ ایک کپڑے کا نام ہو کہ اسپر کچھ گل بوٹے کڑھے ہوتے ہین۔ خواجہ آتش سہ شکار اپنے ہما ے حسن کا شاید کہ کھیلیگا پہنتا ہو مرا صیاد پیراہن دُودامی کا

دل راضی تو کیا کریگا قاضی ایک مثل ہے مشہور مرزا برق سہ دل جو راضی ہون تو قاضی کا چارہ کیا ہو : دھر رکھے اپنی کچہری مین مچلکا انکا :

دودھارا۔ تلوار خنجر وغیرہ مین سے جسکی دونون طرف باڑہ ہو۔ ف۔ دودم

دودھ۔ ف۔ شیر۔ ع۔ لبن۔

دودھ اوترنا۔ عورتون کی چھاتیون مین دودھ کے اُترنے سے عبارت ہے شیرخوار لڑکون کے دودھ پلانے کے وقت۔

دودھ بڑھائی۔ ایک تقریب شادی کی ہوتی ہو کہ اسمین شیرخوار لڑکون کو مان کا دودھ پینے سے باز رکھتے ہین اور پھر نہین پینے دیتے ف۔ طفل را از پستان بریدن۔ ع۔ فطام۔

دودھ پلائی۔ اس عورت کو کہتے ہین جو شیرخوار لڑکون کو اپنا دودھ پلاتی ہو۔ ف۔ دایہ۔ ع۔ مرضعہ

دودھ پھٹنا۔ پارہ پارہ ہوجانا دودھ کا نمک اور سرکہ وغیرہ کی آمیزش سے۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کے پیتا ہے۔ ایک مثل ہو مشہور اس مثل کو اس جگہ کہتے ہین کہ جہان کسیکو کسی سے کچھ گزند پہونچی ہو اور پھر وہ ہر ایک سے خائف و ترسان رہتا ہو۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی ایک مثل ہے مشہور اس مثل کو اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی چیز کسی چیز سے آمیزش نکرے

دودھ کی بو منھ سے آنا۔ کنایہ ہو لڑکپن اور کم سنی اور نادانی سے۔

دودھ کے دانت۔ کنایہ ہو لڑکون کے ان دانتون سے جو زمانہ شیرخوارگی مین نکلتے ہین۔

دودھ کی مکھی۔ وہ مگس جو دودھ مین گری ہو اور اُسکو دودھ سے نکالکر باہر پھینکدین اور کنایہ ہے اس شخص سے جو باوجود دخیل ہونے کے کسیکی صحبت سے خارج اور بے دخل کیا گیا ہو۔

دودہ مسہری ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے۔

دودھون نہاؤ پوتون پھلو۔ ایک دعا ہے عورتون کے محاورے مین کہ باہم ایک عورت دوسری عورت کو دیتی ہے۔

دودھیا۔ حلوا سوہن کی ایک قسم کا نام ہے کہ بسبب دودھ کی آمیزش کے وہ نرم ہوجاتا ہے۔

دُور۔ اک کلمہ ہو کہ جب کوئی کسی سے بیزار و متنفر ہوتا ہو یہ کلمہ اُسکے حق مین زبان پر لاتا ہو اور کنایہ شخص دانشمند اور دور اندیش سے بھی ہے۔

دور پار۔ ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ جسوقت کسی سے یا کسی چیز سے بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔

دور پہونچنا۔ کنایہ ہے کسیکے درجۂ کمال کو پہونچنے اور کسیکی دور اندیشگی اور بلند خیالی سے۔

دُور کرنا۔ کسی چیز کا جدا کرنا اپنے پاس سے اور اس سے درگذر کرنا۔ رشک مرحوم سہ

جو شکوہ دل نالان حضور کرتے ہین ٭ ہم اس فساد
کو پہلو سے دور کرتے ہین ٭

دور کھینچنا۔ نخوت اور غرور کرنا چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہین ؎ دور اتنا آپ کو مجھسے نہ لے خونخوار کھینچ ٭
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ ٭

دُور کے ڈھول سہانے۔ اک مثل ہی مشہور
اس جگہ کہتے ہین کہ کوئی کسی کا ذکر غائبانہ بہ نیکی
کرے۔ ف آواز دہل از دور خوش آید ٭

دور کی سوجھنا۔ کنایہ ہی کسیکے بلند اندیشگی اور
سخن تازہ و نادر کہنے سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین
؎ اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہی حور کی ٭ سچ تو
یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی ہمکو دور کی ٭

دور ہو۔ اک کلمہ ہے بقہر و غضب کہین سے
کسی کے ہٹا دینے کا۔

دوڑ۔ جلد جانا لوگون کا حاکم کی طرف سے کسی مقام
پر مجرمون کی گرفتاری کے واسطے اور سپاہ کی
حملہ آوری دشمنون پر۔

دوڑ دھپاڑ۔ وہی دوا دوش اور سعی و کوشش۔

دوڑ دھوپ۔ کسی امر مین دوا دوش اور سعی و کوشش

دوڑ مارنا۔ تاخت و تاراج کرنا اور کبھی دوا دوش
پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہین۔

دوڑنا۔ دویدن اور شتافتن کا ترجمہ ہے۔

دوزخ کنایہ ہے شکم آدمی سے میر درد رباعی
پیدا کرے ہر چند تقدس بندا ٭ مشکل ہی کہ حرص سے
ہو دل بر کندا ٭ جنت مین بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات
دوزخ کا بہشت مین بھی ہوگا دھندا ٭

دُوزخ کا کندہ۔ کنایہ ہی خدا اور رسول کے
گنہگار سے ٭

دوس۔ الزام کو کہتے ہین۔

دوسار ہونا۔ تیر کے ایک سرے کا نشانے کے
اوس طرف گذر جانا اور دوسرے سرے کا اس
طرف رہجانا۔ ف ترازو شدن تیر۔

دوس دینا۔ الزام دینا۔ رشک مغفور ؎ قسمت الٹی
ہو کیا کرون اسکو ٭ دوست دشمن ہی دوس دون کسکو

دوشاخا۔ ایک قسم کا شمعدان ہوتا ہی کہ اوسپر دو
شمعین روشن کیجاتی ہین ٭

دو عملہ۔ کوئی مکان یا کوئی چیز کہ دو شخصون کے
ملک مین ہو۔ خواجہ آتش ؎ غم صیاد و فکر باغبان
ہے ٭ دو عملے مین ہمارا آشیان ہے ٭

دوغلا۔ وہ شخص جسکا باپ ایک قوم سے اور
مان دوسری قوم سے ہو۔ ف اکدش۔

دوگاڑا۔ دو گولیان ایک بندوق مین بھر کر
مارنا۔ برق مغفور ؎ خال روزن سے دکھلائے نہین
ناکا مجکو ٭ پھر کے قاتل نے تپنچے مین دوگاڑا مارا ٭

دوگانہ۔ اوباش عورتون کی اصطلاح مین اس
عورت کو کہتے ہین جو مساحقہ کرتی ہو یعنی چپٹی لڑتی ہو۔

دولار۔ مہر و محبت۔ دولارا۔ مرد محبوب

دولاری۔ زن محبوب۔

دولتی۔ اسپ وغیرہ کا دونون پچھلے پانون ایکبار
اٹھا کر مارنا۔ ف جفتہ زدن۔

دولتی چھانٹنا اور دولتی مارنا۔ وہی اسپ وغیرہ کا دونون پچھلے پانون یکبار اٹھا کر مارنا۔

دولڑا۔ عورتون کے موتیون کے اک زیور کا نام ہے کہ اُسمین دو لڑیان ہوتی ہین۔

دولکھنا۔ کسی کی خطا پکڑنا۔

دولکی۔ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار کو کہتے ہین

دولھا۔ نوشاہ کو کہتے ہین۔ ف۔ نوداماد۔

دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہونا

اک مثل ہے اس محل پر اسے کہتے ہین کہ چند آدمی وابستہ و متعلق ایک شخص سے ہون اسطور پر کہ جہان وہ بیٹھے یہ سب بھی ساتھ اسکے وہان بیٹھین اور وہ جہان سے اٹھے یہ سب بھی وہان سے اٹھ کھڑے ہون چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ سب حسرتین سدھارین دل پر الم کے ساتھ ۞ ساری برات تھی اوسی دولھا کے دم کے ساتھ ۞

دولھن۔ لام ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ زن نوکتخدا کو کہتے ہین۔ ع۔ عروس۔

دولھن کا عطر۔ اک عطر ہے مشہور اقسام عطر سے

دُون۔ لاف و گزاف کو کہتے ہین اور گویونکی اصطلاح مین گانے مین آواز کے دوبالا کرنے کو کہتے ہین۔

دونا۔ دوچند۔ ع مضاعف اور بفتح اول ایک ظرف ہوتا ہے کہ ڈھاک کے پتون وغیرہ سے اشیا کے رکھنے کے واسطے بناتے ہین۔

دونا باندھنا۔ ڈھاک کے پتون وغیرہ سے اشیا کے رکھنے کے واسطے دوکاندارون کا اک ظرف بنانا۔

دونا چڑھانا۔ وہی ظرف جو ڈھاک کے پتون وغیرہ سے بنایا ہوا سمین کچھ مٹھائی اور کچھ پھول رکھکر مزارون پر اور درگاہون مین چڑھانا۔ برق مغفور ؎ مین وہ شہید عشق ہون نامی جہان مین ۞ دونے چڑھینگے میری لحد کے نشان پر ۞

دونا ماننا۔ عہد کرنا کسی نذر و نیاز کا۔ بحر مرحوم ؎ دیکھنے جاتا ہون زیور کی پھبن ۞ ایک اک پتی پہ دونا مانکر ۞

دونا ہو جانا۔ کنایہ ہے خمیدہ ہو جانے سے تلوار کے ہر طرف سے۔ صبا ؎ جان شیرین ہے ہمنے کس سختی سے دی ۞ نیمچہ قاتل کا دونا ہو گیا ۞

دونا دون۔ چار چند سے عبارت ہے۔

دون کی لینا۔ لاف و گزاف اور خود ستائی کرنا۔

دونگڑا۔ فصل باران کی بارش اول کو کہتے ہین

دونون۔ دونون واو مجہول اور آخر مین نون مخففہ ف۔ ہر دو اور اس کلمہ کو بے نون آخر کے لکھنا خطا ہے۔ کسواسطے کہ کیون اور یون کے قافیہ مین اسکو شعرا لاتے ہین۔

دونون باگین کسنا۔ دونون جانب سے خمیدہ ہو جانا تلوار کا۔ برق مغفور ؎ نیک و بد سے جھک کے ملتے ہین ۞ دونون باگین یہ تیغ کستی ہے۔

دونون وقت ملنا۔ دن کے تمام ہونے اور رات کے شروع ہونے کو کہتے ہین یعنی وقت شام سے عبارت ہے جرأت کہتا ہے ؎ ہوا سے بال زلفونکے رُخ روشن پہ ملتے ہین ۞ دل بیمار ٹک اُٹھ بیٹھ دونون وقت ملتے ہین ۞

دوہائی۔ فریاد کو کہتے ہین۔ ع الغیاث۔

دوہائی پھرنا۔ کسی فریادی کو کسی حاکم فریادرس کا نام لیکر سربازار پکارنا تاکہ وہ اسکی فریاد کو پہونچے۔

دوہائی پکارنا۔ کسی فریادی کا لفظ دوہائی زبان پر لانا

دوہائی دینا۔ مظلومون کا فریاد کرنا۔ ف۔ فریاد۔

دوہائی کھینچنا۔ وہی فریاد کرنا مظلومون کا۔

دوہتڑ۔ دونون ہاتھ ایکبار اپنے مُنھ اور سینے پر یا دوسرے کے مُنھ اور سینے پر مارنا۔

دوہر۔ وہ چادر جو دوہری ہو۔

دوہرا۔ وہ شے مذکر جو دوتا ہو۔ ف۔ دوتا۔ اور اک قسم ہے شعر ہندی الاصل یعنے بھاکا کی۔

دوہرا بدن۔ بدن لاغر کے ضد سے عبارت ہے۔ خواجہ وزیر کہتے ہین ؎ بل بے شوخی دیکھتے ہین جب مرا قد دوتا ٭ ہنسکے کہتے ہین بدن کیا انکا دوہرا ہوگیا۔

دوہرانا۔ جامہ وغیرہ کا دوتا کرنا اور کسی کام کا یا کسی بات کا دوبارہ کرنا اور کہنا۔

فصل ہائے ہوز

دہار۔ خار کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) فوارہ پانی اور خون وغیرہ کا (۲) تلوار چھری خنجر وغیرہ کی باڑھ چنانچہ دونون کی سند مین یہ ایک شعر ناسخ مرحوم کا لکھا جاتا ہے ؎ کھلوائی فصد یار نے مین قتل ہوگیا ٭ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے

دھارا۔ خار کے وزن پر آب دریا کے جاری ہونے کی جگہہ۔ شیخ ناسخ ؎ یاد کشتی مین جو آیا وہ دُر دریائے حسن ٭ دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہوگیا

دھار باندھنا۔ کند کرنا تلوار چھری وغیرہ کی باڑھ کا بزور سحر و افسون۔ جرأت ؎ نہین کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے ٭ فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اُسنے دھار باندھی ہے۔

دھارنا۔ آب گرم کا متصل و پیہم ڈالنا کسی عضو پر اعضائے جسم مین سے ع تنطیل۔

دھاڑ۔ رائے ہندی کے ساتھ عورتون کے محاورے مین ایک کلمہ ہے کہ چند آدمیون کے ہجوم پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔

دھاڑا۔ یہ کلمہ بھی عورتون کے محاورے مین وہی معنے رکھتا ہی جو اوپر ذکر ہوے اور بکسر اول وہائے ملفوظ ترجمہ حالت کا ہے۔

دھاک۔ خاک کے وزن پر کسیکے رعب اور ہیبت کو کہتے ہین۔

دھاک بندھنا۔ کسیکے رعب او رہیبت مردانگی و شجاعت کا ہر ایک پر غالب آنا۔

دھاگا۔ رشتہ غیر تابیدہ کو کہتے ہین اور کنایہ ہے فریب سے بھی۔ بحر مرحوم ؎ یہ چلہ ہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھیے ٭ دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم مین وہ گلعذار آیا۔

دھاگا دینا۔ فریب دینے سے کنایہ ہے۔ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎ ہے بند و بست حسن خط و زلف عارضی ٭ دھاگا نہ دیجیے ہمین دام و کمند سے۔

دھان پان۔ نازک تر انسان کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ گلو ہی کھینچ اُٹھائی لچک گیا پہونچا ٭ ہمارا یار نزاکت مین دھان پان ہوا

دھانس۔ وہ بوٗ جو کٹے ہوئے خشک تنباکو اور سوکھی ہوئی لال مرچون وغیرہ مین سے نکلتی ہے۔

دھانی۔ اک رنگ سبز ہے مشہور۔

دھاوا۔ گردآوری کو یعنی شہر کے یا کسی مکان کے چارون طرف پھرنے کو کہتے ہین۔

دھاوا مارنا۔ گردآوری شہر کی یا کسی مکان کی کرنا

دھاوت۔ حاجت کے وزن پر۔ شہدون کے سرگروہ اور افسر کو کہتے ہین۔

دہائی۔ رسائی کے وزن پر دس عدد کو کہتے ہین۔

دھبا۔ داغ اور نشان کو کہتے ہین اور کنایہ ہے عیب سے بھی

دھبا پڑنا۔ ف داغ افتادن۔

دھبا لگنا۔ داغی ہوجانا کسی چیز کا اور کنایہ عیب دار ہوجانے سے بھی کسیکے اور کسی چیز کے ہے۔ خواجہ آتش ع بے داغ ہونے نے رُخ پر نور یار کے ٭ داغ جبین کا ماہ کو دھبا لگا دیا ٭

دھ بیٹھنا۔ ہاے اول کے اظہار کے ساتھ تمام اُمورِ دنیا کو ترک کرکے اک گوشہ مین بیٹھ رہنا۔

دھپ۔ تپ کے وزن پر سر جنگ کا ترجمہ ہے۔

دھپ دینا اور دھپ مارنا۔ سرجنگ زدن کا ترجمہ ہے

دھت۔ اک کلمہ ہے کہ فیلبان جب اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین ہاتھی چل کھڑا ہوتا ہے۔

دھتا بتانا۔ کسیکو اپنے پاس سے دور کرنا اور یہ محاورہ بازاریون کا ہے۔

دھج۔ کج کے وزن پر۔ ف۔ روش۔ ع۔ وضع۔

دھج بنانا۔ کوئی وضع اپنی بنانا۔

دھج نکالنا۔ کوئی وضع نئی پیدا کرنا۔

دھجی۔ کپڑے کا ایک پارچہ کہ عرض مین بہت کم ہو۔

دھجیان اوڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا جامہ و لباس وغیرہ کا۔ شیخ ناسخ ع جیب کیا دامان محشر کی اوڑینگی دھجیان ٭ ہو ہی عالم جو اپنے پنجہ چالاک کا۔

دھجیان لینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا اور کنایہ ہے کسی کے شرمندہ و محجوب کرنے سے بھی چنانچہ مرزا برق کہتے ہین قطعہ ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو کس حقارت سے نام لیتے ہین ٭ کیون اوڑاؤن نہ جیب کے ٹکڑے ٭ دھجیان خاص و عام لیتے ہین ٭

دھچکا۔ ف۔ رنج۔ ع۔ صدمہ۔

دُھر۔ دُر کے وزن پر بعد مسافت کا منتہا۔ میر زیر علی صبا ع تلاش کعبۂ مقصد مین کیا کیا ٹھوکرین کھائین گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھ کر دُھر کا ٭

دھرا۔ ف۔ تبخانہ۔ ع۔ بیت الصنم۔

دھرانا۔ ڈرانے والی بات سے کسیکو ڈرانا۔ جرات ع درد دل کہنا مرا شاید کہ اُسنے سُن لیا ٭ ورنہ کیون مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا ٭

دھرپد۔ سرود کی ایک قسم کا نام ہے مانند ترانے اور خیال کے۔

دھڑکا۔ سخن دروغ اور بے اصل کو کہتے ہین۔

دھڑ دھڑ جلنا۔ کسی چیز کا شعلہ فروز ہونا جیسے آگ لگجانے سے۔ میر تقی مرحوم ع تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشین تھے ٭ چارون طرف سے جنگل جلتا دھڑ دھڑ تھا۔

دھرنا۔ نہادن کا ترجمہ ہے یعنے رکھنا کا مرادف
ہے شیخ ناسخ ؎ کاوشین اپنک چلی جاتی ہین گو مین
مرگیا ؂ جائے گل کانٹے مری تربت پہ ظالم دھر گیا ؂
دھروہیر۔ وہ چیز جو کسی کے پاس کوئی رکھوائے
بحر مرحوم ؎ لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لعل داغ
مدت ہوئی ہی تیری دھر دھر دھری ہوئی ؂
دھریا۔ وہ شخص جو ذات خدا کا منکر ہو اور دہر کو
حادث نہ کہے بلکہ قدیم کہے۔
دھریان اوڑانا۔ کسیکو ذلیل وخوار کرنا۔
دھرے جانا۔ یاے مجہول کے ساتھ کنایہ ہے
کسیکے کسی آفت مین مبتلا ہو جلنے سے آتش مغفور
؎ اسیر ہم ہوے سودا ہوا سے آتش ؂ دھرے
گئے دل خانہ خراب اسکے بدلے ؂
دھڑ۔ راے ہندی کے ساتھ تن پیکر ع جسد۔
دھڑا۔ ترازو کے دونون پلون کا برابر کرنا کسی چیز کے
تولنے کے وقت اسطور پر کہ ایک پلہ دوسرے پلے
سے اونچا نیچا نہو۔
دھڑا باندھنا۔ کنایہ ہے کسی شخص کو ملزم اور متہم
کرنے سے قبل کوئی کام کرنے کے۔
دھڑا دھڑ۔ آواز کہ بارش باران اور سینہ زنی سے
ماتم کرنیوالون کی پیدا ہوتی ہے رشک مغفور ؎
صاف بارش کی صدا مین ہے صداے ماتم ؂
فرقت یار مین پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی ؂
دھڑاکا۔ کسی گرانبار چیز کی بلندی سے گرنے
کی آواز کو کہتے ہین۔

دھڑ سے گرنا۔ کسی چیز کا بلندی سے زمین پر
بزور گرنا۔
دھڑا کرنا۔ وہی دونون پلون کو ترازو کے کسی
چیز کے تولنے کے وقت برابر کرنا۔
دھڑکا۔ ترس وبیم اور خوف۔
دھڑکن۔ اختلاج قلب کو کہتے ہین اور یہ محاورہ
عورتون کا ہے۔
دھڑکنا دل کی تپش کو کہتے ہین ع۔ اختلاج قلب
دھڑلا۔ انبوہ اور اژدحام لوگون کا اور کنایہ ہے
باعلان تمام کوئی کام کرنے سے بھی۔
دھڑی راے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ
یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) مسی جو عورتین زینت
وآرایش کیواسطے اپنے ہونٹون پر ملتی ہین۔ شیخ ناسخ
کہتے ہین ؎ یہ روئی کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا
کو ؂ دیکھے جو نہ دم بھر تری مسی کی دھڑی آنکھ ؂
(۲) نام ہے ایک وزن مشہور کا کہ اسکا اطلاق شہر
مین دس سیر پر کیا جاتا ہے اور قصبات مین پانچ سیر پر
دھڑی جمانا۔ وہی مسی ملنا عورتون کا اپنے
ہونٹون پر زینت اور آرایش کے واسطے۔
دھڑی دھڑی لوٹنا کنایہ ہے کسیکو بالکل لوٹ
لینے سے یعنی کچھ اسکے پاس نچھوڑنے سے بحر مرحوم ؎
لوٹے گا دھڑی دھڑی کرکے ؂ مسی ہونٹونپہ گہری گہری جمائے
دھگ رشک کے وزن پر اس جون کو کہتے ہین
جو نہایت چھوٹی ہوتی ہے۔
دھکا۔ صدمہ جو کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے کسیکو پہونچے

اور اسبب اسکے وہ اپنی جگہ پر قائم نر ہے۔
دھکا پڑنا۔ کسیکے ہاتھ کے ہلنے سے کسیکو صدمہ پہونچنا
دھکا دینا۔ وہی کسیکو ہاتھ سے ریلنا کہ اپنی جگہ پر قائم نر ہے۔
دھکا کھانا۔ کسیکا اپنی جگہ سے لغزش مین آنا کسیکے ہاتھ سے ریلنے کے صدمہ سے۔
دھکا لگنا۔ کسیکو صدمہ پہونچنا کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے
دھک دھک کرنا۔ ہلجانا دل کا ترس و وہم سے
دھک سے ہونا۔ وہی ہلجانا دل کا یکبارگی اور دفعتہ خوف و وہم سے۔
دھکم دھکا۔ آپس کی ریل پیل خلائق کی جو بھیڑ اور اژدحام مین ہوتی ہے۔
دہکنا۔ آگ کا افروختہ ہونا اور بدن کے گرم ہو جانے کو بھی کہتے ہین۔
دھگدھگی۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) گلو کو کہتے ہین (۲) ایک زیور ہوتا ہے کہ اسکو عورتین گلے مین پہنتی ہین اف عنبرینہ چنانچہ جرأت کہتا ہے
ے دھگدھگی اسکے کلیجے سے لگی ہے ظالم ۞ ہم مون چھاتی پہ رکھے دھرے کھوڑے پتھر ۞ اور دھگدھگی کا اطلاق استخوان سینہ پر بھی کیا جاتا ہے۔
دھگڑا۔ عورتونکے محاورے مین زن فاحشہ کے یار کو کہتی ہین
دہلنا۔ ترسیدن کا ترجمہ ہے یعنی ڈر جانا اور زمین کے جنبش مین آنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
دھما چوکڑی۔ اطفال کا دوڑنا اور اُنکا شور و غوغا
دھم دھم۔ کم کم کے وزن پر آواز کہ بولون کی زمین پر بزور و قوت قدم رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔
دھمک۔ فلک کے وزن پر صدمہ کہ آواز سخت سے دل و دماغ کو پہونچے اور خفیف سر کے درد پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
دھماکا۔ وہی آواز جو کسیکی زمین پر بزور و قوت قدم رکھنے سے یا کسی چیز کے بزور زمین پر گرنے سے پیدا ہوتی ہے
دھمال جست و خیز کو کہتے ہین میر تقی مغفور فرماتے ہین ے ضعف دماغ سے کیا پوچھو ہوا تو ہم مین حال نہین ۞ اتنا ہے کہ طپش سے دل کے سر پر وہ دھمال نہین ۞
دھمکی ڈرانے والی بات۔
دھمکی دینا۔ سخنہائے ترساندہ سے کسیکو ڈرانا
دھن۔ کن کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) خیال اور تصور (۲) اصطلاح مین گویون کی کسی چیز کو کہتے ہین۔
دُھنا۔ دوشیدن کا ترجمہ ہے اور بفتح اول دست راست کو کہتے ہین۔ آتش مرحوم کہتے ہین ے دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف ۞ بایان دُہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر۔
دہنا دینا۔ کسی کے دروازے پہ کسی چیز کے تقاضے کے واسطے کسیکا بیٹھنا۔
دھنا سیٹھ۔ مفسد اور سرکش آدمی کو کہتے ہین
دھن بندھنا کسیکا یا کسی چیز کا خیال بندھنا چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہین ے مفلس ہون لاکھ پر بھی دل کو بندھی ہے دھن ۞ یوسف کو قرض لیکے تقاضا اُٹھائیے۔

دھنتر۔ سرکش اور زبردست آدمی کو کہتے ہین۔
دھندھ۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو لاحق ہوتی ہین
دھندا۔ جو کام کہ کارہاے دنیوی ہین سے ہو چنانچہ
خواجہ میر درد فرماتے ہین **رباعی** پیدا کریے ہر چند
تقدس بندا ۔ مشکل ہے کہ دل حرص سے ہو بر گندا
جنت مین بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات
دوزخ کا بہشت مین بھی ہو گا دھندا ۔
دھنسنا فرو ہونا کسیکا یا کسی چیز کا زمین مین اور
خود زمین کے فرو ہونے کو بھی کہتے ہین۔
دھنک اس کمان زنگار رنگ کو کہتے ہین جو
بیشتر ایام بارش مین آسمان پر ظاہر ہوتی ہے۔
ف۔ کمان رستم و کمان شیطان ۔ع قوس قزح
اور زرباف کی ایک قسم کا بھی نام ہے کہ عورتین
گرداگرد لباس کے لگاتی ہین۔
دھنکی۔ تحتانی معروف کے ساتھ غلہ کوبی کے
اک آلہ کا نام ہے ف پادنگ ع مدقہ۔ اور کنایہ ہے
اس شخص سے بھی جسپر زد و کوب بہت رہتی ہو۔
دھنگارنا۔ دال پختہ کو گھی کی بو سے بودار کرنیکو کہتے ہین
دھننا سر کا ہلانا رنج و ملال و اندوہ وغیرہ مین۔
اور کنایہ ہے نصیحت سرزنش اور زد و کوب کرنیسے بھی۔
دھنی جو شخص جس کام مین دستگاہ تمام رکھتا ہو چنانچہ
شیخ ناسخ کہتے ہین ۔ مارا ابرو نے سیکڑون کو قاتل
تلوار کا دھنی ہے۔ اور کنایہ ہے مایہ دار شخص سے بھی
دھینگا دھینگی۔ زور آوری اور زبردستی۔
دھینگا مشتی۔ گھونسے کی لڑائی اور کنایہ ہے

کسی سے کسیکے دست و گریبان ہونے اور زور آوری کرنے سے بھی۔
دہنے ہاتھ کا کھایا حرام۔ یہ ایک قسم ہے چنانچہ
خواجہ آتش کہتے ہین ۔ جب تک حلال کر لے
نہ مجھ بیگناہ کو ۔ قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے
دھوان اوٹھنا۔ آگ سے دھوین کا اوٹھنا۔
دھوان چھوڑنا۔ قلیان کشی مین منھ سے دود قلیان کا
نکالنا چنانچہ مومن خان دہلوی کہتے ہین ۔ گر
پھر بھی اشک آئین تو جانون کہ عشق ہے ۔ حقے کا
منھ سے غیر کی جانب دھوان نچھوڑ۔
دھوان دھار۔ تیرہ و تار کو کہتے ہین اور کبھی
کسی آفت خیز اور فتنہ انگیز چیز پر بھی اس لفظ کا
اطلاق کرتے ہین۔
دھوان دھار گھٹا۔ ابر تیرہ و تار کو کہتے ہین۔
دھوان دینا۔ جس چیز مین کہ آگ لگ جائے
اس سے دھوین کا اٹھنا۔
دھوان گھٹنا۔ ہیزم سوختہ وغیرہ سے دھوین کا
اٹھکر کسی بند مکان مین جمع ہونا اور وہان سے نکلنا۔
دھوانسا۔ کھانے مین دھوین کی بو کا آجانا۔
دھوان نکلنا۔ دود برآمدن کا ترجمہ ہے۔
دھوین اوڑانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ و
پریشان کر دینے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ۔
بخور مشک کا ہوتا ہے اور عنبر کا ۔ اوڑا رہا ہے
دھوین زلف پر شکن کا رنگ۔
دھوپ واو مجہول کے ساتھ دھوبی کے ہاتھ

سے کپڑے کے دھوئے جانے کو کہتے ہین۔

دھوبی پچھاڑنا۔ وہی کپڑے کا دھوے جانا دھونی کے ہاتھ سے۔

دھوپ۔ واو معروف کے ساتھ پرتو آفتاب کو کہتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ ایک قسم کی تلوار کو بولتے ہین کہ سیدھی ہوتی ہے۔

دھوپ پڑنا۔ آفتاب کے پرتو کا پڑنا۔ ف آفتاب افتادن۔

دھوپ چھاؤن ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے کہ مشہور ہے۔

دھوپ دینا۔ کسی چیز کو دھوپ مین رکھنا۔ ف۔ آفتاب دادن ع۔ تشمیس۔

دھوپ کھانا۔ کسیکا دھوپ مین بیٹھنا اور کسی چیز کو دھوپ لگنا شیخ ناسخ ؎ ایکدم او جھل نہو نظرون سے اے خورشید رو ٭ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ ٭

دھوپ مین بال سفید کرنا۔ کنایہ ہے نا کردہ کاری اور نادانی سے کسی بوڑھے آدمی کے۔

دھوپ نکلنا۔ آفتاب کا نکلنا افق سے یا ابر سے

دھوکا غلط فہمی کو کہتے ہین ع مغالطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دھڑی۔ وہی مغلطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دینا۔ مغلطہ اور اشتباہ مین کسیکو ڈالنا۔

دھوکا کھانا۔ غلط کردن کا ترجمہ ہے ع مغالطہ

دھوکے کی ٹٹی۔ اک چیز ہوتی ہے کہ صیاد اسکے حباب مین طائرونکو شکار کرتے ہین اور کنایہ ہے اس چیز اور اس صورت سے بھی جو کسیکو مغلطہ اور اشتباہ مین ڈالے۔

دھول ضرب دست جو کسیکے سر پہ کوئی لگائے ف۔ سرخنگ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ مقابل اس رخ روشن کے شمع گر رہجاے ٭ صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہوجاے ٭ اور بضم اول گرد وغبار کو کہتے ہین شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ جو ترا نقش قدم ہی پھول ہے ٭ نکہت گل رہگذر کی دھول ہے ٭

دھول دھپا۔ آپس مین ایک کا دوسرے کے سر پہ ضرب دست لگانا۔

دھول کھانا۔ سرخنگ خوردن کا ترجمہ ہے

دھول لگانا اور دھول مارنا۔ وہی ضرب دست کسیکے سر پر مارنا اور لگانا۔ ف سرخنگ زدن

دھولائی۔ کپڑے دھونے کی اجرت۔

دھولینڈی۔ ہولی کی رات کی صبح کہ اُسدن ہندو خاک اپنے سرون پر ڈالتے ہین۔

دھوم۔ آوازہ اور غلغلہ اور شہرت۔

دھوم دھام وہی آوازہ۔ اور غلغلہ و شہرت چنانچہ میر تقی میر کہتے ہین ؎ دنبال ہر نگاہ ہے صد کاروان اشک ٭ برسے ہے ابر چشم تری دھوم دھام سے ٭ بحر مغفور ؎ ولولے تھے شباب تک اپنے ٭ اب ہماری وہ دھوم دھام نہین ٭

دھوم دھڑکا۔ وہی شور و غلغلہ شیخ امان علی سحر کہتے ہین ؎ پرسہ دینے کو مرا لوگ چلے آتے ہین گھر مین تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے ٭

دھوم مچانا۔ غل اور شور کرنا۔
دھوندلکا۔ وقت صبح کو کہتے ہین کہ ہنوز تھوڑی سی تاریکی باقی ہو۔ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ ہٹتے ہی نہین روے صنم سے یہ سیہ رو ٭ ترڑکے کو بنا رکھا ہے زلفون نے دھوندلکا۔
دھونس۔ سخن ترسانندہ کو کہتے ہین۔
دھونسا۔ بڑے نقارہ کو کہتے ہین ف دمامہ۔
دھونس دینا۔ کسیکا ڈرانا سخن ترسانندہ سے
دھونکنا۔ آتش افروختن کا ترجمہ ہے۔
دھونکنی۔ اک آلہ ہوتا ہی چمڑے کا کہ اس سے لہار اور سنار آگ کو افروختہ کرتے ہین ف آتش افروز ع منفاخ۔
دھونی۔ وہ دھوان جو کسی چیز کے آگ مین جلنے سے اٹھتا ہے۔ ع۔ بخور۔
دھونی دینا۔ کسیکے دماغ مین یا اور کسی عضو تک کسی چیز سوختہ کی دھوین کا پہونچانا۔ ف بخور دادن
دھونی رمانا۔ اور دھونی لگانا۔ کسیکے کسی جگہ بیٹھ رہنے سے کنایہ ہی۔ خواجہ آتش فرماتے ہین۔
؎ ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبحگاہی کو ٭ در فریاد رس پر چلکے اب دھونی رمانی ہے ٭
دھونی لینا۔ اپنے دماغ مین یا اور کسی عضو تک کسی شی کو آگ مین جلاکر اسکے دھوین کا پہونچانا۔ ف بخور گرفتن دھوون وہ پانی جسمین کوئی چیز دہوئی ہو۔
دھیان آنا۔ خیال آنا۔
دھیان ہٹنا۔ کسیکے خیال کا ایک طرف سے دوسری جانب متوجہ ہونا۔ چنانچہ جرأت کہتا ہی ؎ نصیحت کر نبیٹے ناصح ہٹے گا ٭ نہ دھیان اپنا بُتا ہم نے بٹے گا
دھیان بندھنا۔ خیال بندھنا۔
دھیان پر چڑھنا۔ خیال مین آجانا کسی چیز کا بخوبی تمام دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ ف اندیشیدن۔ ع تخیل۔
دھیان لگانا۔ کسی کام مین فکر و اندیشہ کرنا۔
دہی بڑا۔ اک قسم کا طعام معروف ہے کہ بہت لذیذ ہوتا ہے
دہی دہی کرنا۔ کسی امر پوشیدہ کا جابجا اظہار کرتے پھرنا
دہی مچھلی۔ اک کلمہ ہی کہ جسوقت کوئی مرد بارادہ سفر اپنے گھر سے نکلتا ہی عورتین شگون نیک جان کے اسکے حق مین یہ کلمہ مکرر زبان پر لاتی ہین۔
دہی مچھلی کی مٹکی۔ اک رسم ہے شادی کتخدائی مین کہ ساچق کے روز سبوچہ گلی مین دہی بھر کر اور ایک مچھلی اس سبوچہ مین لٹکا کر دولھا کے گھر لیجاتے ہین اور اسکو شگون نیک جانتے ہین۔
دہیرا۔ تحتانی معروف کے ساتھ رام شدہ جانور وحشی اور وہ شخص جسکا غضب فرو ہوگیا ہو۔
دھیرا کرنا۔ رام کرنا جانور وحشی کا اور کسیکا غصہ فرو کرنا سخنان نرم سے۔
دھیما۔ تیز اور شدید کی ضد۔ ف سست و نرم ع خفیف

فصل یاے تحتانی

دیا لیا۔ جو کچھ کہ راہ خدا مین دیا ہو۔
دیدہ ریزی۔ کسی کام مین نہایت غور کرنیکو کہتے ہین
دیدہ ہوائی ہونا۔ کنایہ ہی شوخی اور چالاکی سے

جرأت ؎ نکلتے ہی مری سینے سے لو گردون جل چکے ٭ یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ٭

دیدے کی صفائی۔ کنایہ ہی بیشرمی اور بیحیائی سے۔

دیدے گھٹنون کے آگے آنا۔ عورتون نے محاورے مین مرادف ہے بدعا کا۔

دیدے نکالنا۔ کسیکا کسی پر غصہ کرنا چنانچہ ایک شاعر کہتا ہی ؎ بیفائدہ اگر وہ دیدے نکالتے ہین ٭ آنکھون کے ہم بھی روکر ڈھیلے نکالتے ہین ٭

دیسا۔ اہل اسلام کے مردون کا فاتحہ کہ ہر سال بعد تمامی سال کے کرتے ہین۔

دیسی۔ جو چیز کہ وطن مین پیدا ہوئی ہو اور دوسری ولایت سے نہ آئی ہو۔

دیکھا بھالی۔ بغور دیکھنا کسی چیز کا اور کنایہ دیدہ بازی سے بھی ہے۔

دیکھ بھال اور دیکھنا بھالنا وہی دیکھنا کسی چیز کا بغور ؎ سینے سے تیرے تیر کے پیکان نکالکر ٭ دلکو الگ کیا ہے بڑے دیکھ بھال سے ٭

دیکھا چاہیے۔ اک کلمہ ہے کہ امور آیندہ کے وقوع پر بولا جاتا ہے۔

دیکھا دیکھی۔ اک کلمہ ہی اس محل پر بولا جاتا ہی کہ کوئی کسیکو کسی کام مین دیکھکر خود بھی اس کام کا مرتکب ہو۔ اسیر ؎ سب چلے جاتے ہین کچھ ملک عدم دور نہین ٭ دیکھنا ہم بھی پہونچ جائینگے دیکھا دیکھی

دیکھنا سوا معنی معروف کے جاننے اور سمجھنے اور سمجھ بوجھ کے کوئی کام کرنے اور آگاہ اور ہوشیار ہو جانے کے معنی پر بھی آتا ہی چنانچہ مولف کہتا ہی ؎ دیکھو نہ آئینے مین اپنی نظر کو دیکھو ٭ حالت ہے کیا ہماری پہلے ادہر کو دیکھو ٭

دیکھیے۔ اس کلمہ کا بھی وہی مفہوم ہی جو دیکھا چاہیے کا ہی۔ آتش ؎ طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال ٭ چلتا ہی یار کونسی رفتار دیکھیے۔

دین۔ تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ۔ داد و دہش و بخشش۔ ع بذل و عطا۔

دین لین۔ داد و ستد کو کہتے ہین۔

دینا لینا۔ دونون کلمے معًا داد و دہش کے معنے پر بولے جاتے ہین۔ ناسخ مرحوم ؎ دے لے کسیکو بس اگر انسان کا چلے ٭ پانون کے بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے

دیوار۔ اردو مین کنایہ ہی نابینا اور متحیر سے برق مغفور ؎ بے نور تو نے آنکھون کو اے یار کردیا ٭ پردے کے واسطے مجھے دیوار کردیا ٭ ناسخ مرحوم ؎ ششدر سا ہو گیا ہون در یار دیکھکر ٭ دیوار بنگیا ہون مین دیوار دیکھکر ٭

دیوار اٹھانا۔ مکان کی دیوار کا بلند کرنا۔

دیوار کھینچنا۔ دیوار کا تعمیر کرنا۔ ناسخ مرحوم ؎ بھر رہا ہی کیا ظالم تیری خاطر مین غبار ٭ شوق سے اب میرے اپنے بیچ مین دیوار کھینچ۔

دیوار گیری۔ وہ چیز جسکو دیوار مین نصب کرکے اسپر شیشہ روشنی کے واسطے نصب کرتے ہین۔

دیوانخانہ۔ امرا کے بیٹھنے کے مکان کو کہتے ہین اور کبھی غربا کے بیٹھنے کے مکان پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہی ف دیوان

دیوانی - سڑن عورت کو کہتے ہین اور دارالعدالت
پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے ف دیوان -

دیوانے ہو - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی خلاف
عقل کچھ بات کہتا ہی اوسوقت اس کلمہ کو زبان پر
لاتے ہین اور اختلاط مین معشوقونکی زبان پر بھی یہ کلمہ آجاتا ہے

باب دال ہندی فصل الف

ڈاب - ایک چیز ہوتی ہے کہ اوسکو کمر مین باندھتے
ہین اور اوسمین تلوار لٹکاتے ہین - ڈارٹ -

ڈاک - اس لفظ کا دو معنی پر اطلاق کیا جاتا ہی
(۱) آدمیون کے علی الاتصال اور بہیم آمد و رفت
کہ کسیکی خبر لیجانے یا کسیکی خبر لے آنے کے واسطے ہو
اور سوارون کا جا بجا راہ مین مقرر ہونا کسیکی کہین سے
جلد آنے یا کہین کسیکے جلد پہونچ جانے کے واسطے
(۲) قے کے معنے پر یہ لفظ آتا ہے بشرطیکہ بہیم آتی ہو

ڈاک بیٹھنا - وہی سوارون کا جا بجا موجود رہنا
راہ مین کہین سے کسیکے جلد آنے یا کہین جلد پہونچ
جانے کے لئے اور چند آدمیون کا جا بجا راہ مین بیٹھنا
کسیکی لیجانے یا خبر لانے کے واسطے - چنانچہ اک شاعر
کہتا ہے ؎ آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی ؛
بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہان اضطراب کی ؛

ڈاک چوکی - وہی سوارون اور لوگون کا راہ
دور و دراز مین جا بجا بیٹھنا مسافرون کے اور
خطوط و اسباب کے جلد آنے اور جلد جانے کے واسطے

ڈاک کا ہرکارہ - وہ شخص جسکا عہدہ بہیم خبر لانا
اور متصل خبر پہونچانا ہو -

ڈاک لگنا - بہیم قے کرنا - ناسخ مغفور نے کیا یون
ہین ہجر مین ساقی کہ لگجائیگی ڈاک ؛ بس گلو میرا
بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا -

ڈاکا - وہ لوٹ جو غارتگری کے لیے رات کے وقت
کسیکے گھر مین کود پڑین -

ڈاکا پڑنا - چند آدمیون کا رات کے وقت کسیکے گھر
مین غارتگری کے واسطے کود پڑنا -

ڈاکا مارنا - چند آدمیون کا متفق ہوکر کسی مقام پر
غارتگری کرنا -

ڈاکو - واو معروف سے جسکا پیشہ غارتگری ہو ف
غارتگر و تاراج زن -

ڈال - یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے - (۱) شاخ درخت
کو کہتے ہین - (۲) بے قبضے کی تلوار کو بولتے ہین -

ڈالا - درخت کی شاخ کلان -

ڈالی - درخت کی شاخ کوچک اور کنایہ ہے اوس
ڈکرے سے بھی جسمین باغبان کچھ پھول اور میوے
رکھکر پیشکش امیران کرتے ہین - ناسخ مرحوم نے
چمن دولتسرا کا صحن ہے رنگین خرامی سے تیری
جاروب کش کی ٹوکری پھولون کی ڈالی ہی -

ڈانٹ - وہ آواز سخت جو کسیکو کسی کام سے باز رکھے

ڈانٹنا - نعرہ مارنا اور وہی آواز سخت مار کر
کسی کام سے باز رکھنا -

ڈانڈ - یہ لفظ تین معنی رکھتا ہے - (۱) کوئی چیز
کسیکی جو کسی سے تلف ہوگئی ہو اوسکے عوض کو کہتے ہین
ف تاوان - (۲) چوب نیزہ - (۳) ملاحون کا

بانس جس سے دریا مین ناؤ کو چلاتے ہین۔
ڈانڈا۔ ملک کی سرحد کو کہتے ہین۔
ڈانڈا مینڈی۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسرون اور دو ہمچشمون مین ہوتی ہے۔
ڈانڈ دینا۔ تاوان دینا یعنی کسیکی کوئی چیز جو کسی سے تلف ہو گئی ہو اوسکا عوض دینا۔
ڈانڈ لینا۔ وہی تاوان لینا یعنے کسیکی کوئی چیز جو کسی سے تلف ہو گئی ہو اوسکا عوض لینا
ڈانک۔ چاندی یا سونے کا ورق یا مانند ورق نقرہ و طلا کے کوئی اور چیز جسکو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے انگوٹھی بنانے والے رکھدیتے ہین اسلیے کہ نگینے کی چمک اور تابداری زیادہ ہو جائے۔ ف نوہ
ڈانوان ڈول۔ اوس شخص کو کہتے ہین جو ہرطرف سرگشتہ و پریشان پھرے۔
ڈانوان ڈولی۔ سرگشتگی اور پریشانی۔
ڈائن۔ زن جگرخوار کو کہتے ہین۔

فصل باے موحدہ

ڈب۔ قابو۔ ڈبڈبانا۔ آنکھ کا پُراشک ہو جانا۔
ڈوبکا۔ تازہ پانی جو کنوین سے کھینچکے اوسیوقت پئین
ڈبونا۔ کسی کا یا کسی چیز کا پانی مین غرق کردینا اور کنایہ ہے کسیکے تباہ و خراب کرنے سے بھی آتش ؎
بوجہ رو اتین نہین دکھلاکے رخ یار ؛ آنکھون کو بے ساتھ اپنے ڈبوتا مرے دل کو ؛

فصل باے فارسی

ڈپٹ۔ ڈانٹ کا مرادف ہے ف نعرہ ع صیحہ اور جست و خیز اور حملے کو بھی کہتے ہین۔
ڈپٹنا۔ نعرہ مارنا اور کسی پر حملہ کرنا۔

فصل تاے ہندی

ڈٹنا۔ ایک جگہ کھڑے رہنا دیر تک۔
ڈٹھیارہی۔ ایک قسم کی پہیلی کو کہتے ہین کہ جلد تر بوجھ لیجاتی ہے اور وہ عورت جو آنکھین رکھتی ہو یعنی بینا ہو۔

فصل سین مہملہ

ڈسنا۔ سانپ کا کاٹنا۔ ف گزیدن مار ع نہش

فصل کاف

ڈکار آنا۔ آروغ برآمدن کا ترجمہ ہے۔
ڈکار لینا۔ آروغ گرفتن اور آروغ زدن کا ترجمہ ہے
ڈکارنا۔ شیر کا بولنا۔ ف ہمہمہ۔

فصل کاف فارسی

ڈگ۔ ف گام ع قدم۔ اور بضم اول اہل زاریون کی زبان مین گھونسے کو کہتے ہین۔
ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بہت سا پانی پینا ایکبار اور ایک وقت۔
ڈگڈگی۔ وہ شے جسے بندر والے بجاکر بندر کو نچاتے ہین۔
ڈگمگانا۔ ضعف و ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا۔
ڈگنا۔ لغزیدن کا ترجمہ ہے۔ بحر مرحوم ؎ رہ وفا مین قدم ڈگ گیا رقیبون کا ؛ ہمارے ساتھ اُٹھین پائمال ہو
ڈگی۔ نقارہ کو ملک جسے منادی کے لیے بجاتے ہین

فصل لام

ڈل۔ زر بسیار کو کہتے ہین۔

ڈلا۔ وہ شے منجمد جو بہت سا حجم رکھتی ہو۔

ڈلک۔ ناہمواری جو صاف و شفاف چیز مین معلوم ہوتی ہو۔ سوداؔ۔ رنگ خسار سے شرمندہ ہو کُندن کی دمک ۔ آگے غبغب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک

ڈلی۔ یاے معروف کے ساتھ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا۔ (۲) ایک درخت کا پھل ہوتا ہے کہ اوسکو سروتے سے کاٹکر پان کے ہمراہ کہاتے ہین۔ ف سپاری۔ ع فوفل۔

فصل نون

ڈنڈ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) اک قسم کی ورزش پہلوانون کی۔ ف۔ شناد شنو۔ ع سباحۃ الارض۔ (۲) انسان کے بازو کو کہتے ہین چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہین ع۔ عبث تعویذ تونے ڈنڈ پر ایجان جان باندھا۔

ڈنڈ پیلنا۔ اور ڈنڈ کرنا۔ وہی اک قسم کی ورزش کرنا پہلوانون کا۔

ڈنڈی۔ سوا معانی معروف کے کنایہ ہے انسان کے آلۂ تناسل سے بھی۔

ڈنڈے بجانا۔ دو چوبین ہوتی ہین گندہ جنکو اک قسم کی فقیر بازار مین ہر دکان پر کھڑے ہو کر بجاتے ہین اور کچھ پڑھتے جاتے ہین اور کنایہ ہے شغل بیکاری سے بھی

ڈنٹر۔ نون غنہ کے ساتھ لفظ ڈنڈ کا مرادف ہے اور مؤلف کے نزدیک ڈنڈ سے ڈنٹر فصیح ہے۔ بحر مرحوم ع۔ ڈنٹر بھجون پر نکرے کوئی بد اطوار گھمنڈ ؎

ڈنکا دینا۔ کنایہ ہے کسی بات یا کسی کام کے اعلان سے

ڈنکا ہونا۔ ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہ کی سواری

ڈنکے کی چوٹ۔ کنایہ ہے با اعلان تمام کوئی بات کہنے یا کوئی کام کرنے سے بحر مرحوم ع۔ ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغان گیا ؎

ڈنک مارنا۔ زنبور اور بچھو وغیرہ کے کاٹنے کو کہتے ہین ف نیش زدن ع لسع۔ اور کنایہ ہے کسیکے کسیکو آزار پہونچانے سے جسطرح پہونچایا جائے

فصل واو

ڈوب۔ واو مجہول اور باے عربی کے ساتھ ایکبار قلم کو سیاہی مین تر کرنا اور کپڑے کو رنگ مین یا پانی مین ڈالنا اور پسینے کا بدن سے متواتر اور پیہم آنا رشک مغفور ؎ میرے چشم تر سے ابر تر بہ شرمندہ ہوا بہ گئے دریاے بے پایان عرق کے ڈوب سے ؎

ڈوب دینا۔ وہی ایکبار کپڑے کو رنگ مین ڈبو دینا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے۔ یہ مثل ہے اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی کسی مہلکہ مین مبتلا ہو کر نجات سے نا امید ہوا ہو اور اوس حال مین اوسکو تھوڑی بھی قوت کسیکی حمایت کے سبب سے بہم پہونچے۔

ڈوب مرنا۔ واو معروف کے ساتھ غرق ہو جانا کسی کا کنوین یا دریا وغیرہ مین غیرت وحیا سے خواہ زندگی سے بتنگ آکر۔

ڈوبنا۔ پانی وغیرہ مین کسیکا غرق ہو جانا۔ اور کنایہ ہے غروب آفتاب و ماہ و اختر سے بھی۔ میر ؎ ڈوبی اوچھلے ہی آفتاب ہنوز ؎ کہین دیکھا تھا تجکو دریا پر ؎

اور کنایہ ہے کسی شے کے مفقود و معدوم ہو جانے
سے بھی۔ جرأت ع۔ رسم الفت ہو اٹھی کہیں جا بے نہ ڈور
ڈورے۔ واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے
کنایہ ہے کسی چیز کے فائق اور غالب ہونے سے بھی کسی
چیز پر۔ بحر مرحوم ؎ خود بخود دل کو پہونچتی ہے خبر محبوب کی
تا [illegible] پر بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈور ہے ؛
ڈورا۔ سوا رشتہ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے
(۱) کنایہ ہے کسیکو اپنی طرف مائل کرنے سے منظیر
محبت اوسے دیکھکر۔ برق مغفور ؎ ثابت ہے رشتہ قمر
ڈور اتھارا ہو گیا ؛ رشتہ شمع تجلی آشکارا ہو گیا ؛
(۲) کنایہ سرخی چشم سے ہے جو خمار مین یا خواب سے بیدار
ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے (۳) کوکنار مسلم یعنے
پوست کو کہتے ہین۔ (۴) کنایہ ہے تلوار کی باڑھ سے
(۵) کنایہ اوس خط سے جو سرمہ آلودہ سلائی سے
آنکھون مین کھینچتے ہین۔ (۶) گردن اور بازو اور
ران اور کمر کے ناپ کے رشتے کو کہتے ہین آتش ؎
یہ خوش اسلوب جسم اوس نوجوان کا ہے جو ناپین تو ؛
برابر نکلے ڈورا اوس کمر کا اور گردن کا ؛ (۷) کنایہ
ہے معشوقون کی گردن نازک کی جنبش سے اور یہ اصل
مین اصطلاح ہے رقاصون کی کہ رقص مین رقاصون
کے گردن کی جنبش پر ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہے
جرأت ؎ تری گردن کے ڈورے جوکہ دیکھے اے
بت کافر ؛ تو ہو کیون نہ ادسکے رشتہ زنار گردن تک ؛
(۸) برنج پختہ یعنے خشکہ پر جو تھوڑا سا گھی باورچی ڈال
دیتے ہین اوسپر بھی ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہے اور

یہ اصطلاح باورچیون کی ہے۔
ڈوری۔ تحتانی معروف کے ساتھ یہ لفظ چار معنے
پر آتا ہے۔ (۱) ریشم وغیرہ کا بٹا ہوا ڈورا کہ عورتین
اوسے انگیا مین لگاتی ہین۔ (۲) ریشم وغیرہ کی ایک
ریسمان جسے پلنگ کے چارون پاؤن مین باندھ دیتے
ہین تاکہ پلنگ کے فرش مین شکنین نہ پڑین صاف
رہے۔ (۳) وہ رسن جس سے پانی کنوین سے کھینچتے ہین
(۴) طناب کو کہتے ہین۔
ڈوریا۔ سگبان کو کہتے ہین اور اک قسم کے
کپڑے کا بھی نام ہے کہ باریک و لطیف ہوتا ہے اور
اوس مین خطوط و نشان ہوتے ہین۔
ڈورے چھوٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سُرخی کا
آنکھون مین خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے
کے بعد ظاہر ہونا۔ جرأت ؎ نیندین مری اچھٹ جاتی
ہین یاد آتے ہین جب آہ ؛ چھوٹے وہ تری چشم
غضبناک کی ڈورے ؛
ڈورے ڈالنا۔ روئی دار کپڑے مین دھاگے
کا ڈورے ڈالنا تاکہ روئی اپنے مقام پر سے نہ ہٹے
اور کنایہ ہے مائل و راغب کرنے سے بھی کسیکے اپنی
طرف سخنان محبت اور نظر ہائے مہر سے بحر مرحوم ؎
کھلا یہ راز ہم پر اون لگاوٹ کی نگاہون سے کہ آنکھون
نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے ؛
ڈول۔ آدمی کے انداز اور طور کو کہتے ہین۔
ڈولا۔ واؤ مجہول کے ساتھ ایک سواری ہے مشہور
کہ عورتین اوسمین سوار ہوتی ہین۔

ڈولا دینا۔ کنایہ ہے امیرون کو اپنی بیٹی کے دینے سے اخذ زر کے واسطے۔ اسطور پر کہ عقد اور رسوم کتخدائی ادا کر کے شوہر اپنے گھر لیجائے۔

ڈولا نکالنا۔ کنایہ ہے دولہا کے گھر دولھن کی رخصت کرنیسے

ڈوم۔ مُغنّی یعنے گانے والا مرد۔ ف سرود خوان۔

ڈومنی۔ مُغنّیہ یعنے گانے والی عورت۔ ف زن سرودخوان

فصل ہاے ہوز

ڈھاٹا۔ تاے ہندی الف کے ساتھ وہ کپڑا جسے گرداگرد دہن کے باندھتے ہین۔

ڈھارس۔ ف دلداری۔ ع تسلّی و تسکین۔

ڈھارس دینا۔ دلداری کرنا اور تسلی دینا۔

ڈھاڑھی۔ وہی سرودخوان مرد یعنی ڈوم کا مرادف

ڈھاک کے تین پات۔ اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ نادار و مفلس ہو اور کچھ اپنے پاس نہ رکھتا ہو۔

ڈھال۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) سپر۔ ع جُنّہ (۲) نشیب اور پستی۔ سودا۔ ع۔ دوڑے اودھر ہی آب جدھر ہو زمین پہ ڈھال ؛

ڈھالنا۔ کسی چیز کا سانچے مین ڈھالنا۔ آتش ؎ اوس شمع رو کا واہ رے جسم گداز و صاف ؛ اللہ نے بنایا ہے سانچے مین ڈھال کے ؛ اور کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی۔ جرأت ؎ وقت اظہار وفا محفل مین اوسکے جس سے آنکھ ؛ ملگئے تو بس وہ سب باتین اوسی پر ڈھالنا ؛

ڈھالوان۔ گھر کا صحن اور کوٹھے کی چھت جو ایک طرف کو نشیب اور پستی رکھتی ہو کہ پانی برسات کا اوس سے بآسانی گذر جائے۔

ڈھانا۔ کسی عمارت کا گرا دینا۔ آتش ؎ اوٹھا نقاب چہرۂ زیبا سے یار سے ؛ دیوار درمیان جو تھی اسکو ڈھا چکے اور بعضے اس لغت مین بعد الف اول کے ہاے ہوز ساکن کو زیادہ کر کے ڈھاہنا بولتے ہین چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہین۔ ع۔ کھود کعبہ ڈھاہ مسجد خانۂ خمار تو

ڈھانپنا اور ڈھانکنا۔ کسی چیز کا کسی چیز سے چھپانا۔ ف پوشیدن۔ جرأت ؎ دیکھو تو یون وہ کہنے لگے منھ کو ڈھانپنے ؛ کمبخت پھر لگا مجھے نظرون مین بھانپنے ؛ ولہ ؎ ہوا ہے اب تو یہ نقشا ترے بیمار ہجران کا ؛ کہ جسنے کھولکر منھ اوسکا دیکھا بس وہین ڈھانکا ؛

ڈھانچ۔ پلنگ اور کرسی وغیرہ کا جو ہنوز نا بُنا ہو

ڈھب۔ روش اور اسلوب کو کہتے ہین۔

ڈھٹ۔ سنگین کپڑے کو کہتے ہین۔

ڈھٹائی۔ بے شرمی اور بیحیائی۔

ڈھچر۔ سامان کسی چیز کی درستی کا۔

ڈھڈو۔ واو مجہول کے ساتھ زن کہن سال کو کہتے ہین

ڈھڈھا۔ وہ رنگ جو بہت زرد ہو۔

ڈھڈھانا۔ پھولون کے شگفتہ ہونے سے عبارت ہے

ڈھرّا۔ عام رہگذر کو کہتے ہین۔ ع شارع عام۔

ڈھکانا۔ کسی چیز کا کسیکو دکھا نا دینے کے قصد پر اور پھر نہ دینا۔ خواجہ وزیر ؎ اوسنے ڈھکا کے ہمین غیر کو ساغر جو دیا ؛ ساقیا رہ گئے ہم آنکھ مین پیکر آنسو

ڈھکوسلا۔ واو مجہول کی ساتھ کار لغو اور سخن مہمل کو کہتے ہین

ڈھکیلنا۔ پیچھے سے کسیکو ریلنا۔

ڈھلت۔ کسی چیز کے ساخت کہ اوسکو سانچے میں ڈھالا ہو
ڈھلکنا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے آنا اور بضم اول
غلطیدن کا ترجمہ ہے۔
ڈھلنا۔ مائل ہونا کسی چیز کا کسی طرف کو اور کنایہ
ہے کسیکے کسیطرف متوجہ ہونے سے بھی اور بفتح اول
کسی چیز کے زوال کے معنی پر آتا ہے چنانچہ کہتے ہین
کہ دھوپ ڈھلگئی دن ڈھلگیا۔ جوبن ڈھلگیا۔
جوانی ڈھلگئی۔ قوت وطاقت ڈھلگئی۔ اور روانگی
اشک وغیرہ پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین اور کسی چیز
کے سانچے مین ڈھلنے کو بھی کہتے ہین اور کنایہ درست
بستہ ہونے سے مضامین واشعار کے بھی ہے چنانچہ سبکے
نظائر لکھے جاتے ہین۔ بحر مرحوم ع جوبن سے اونکے
چاند سے رخسار ڈھل چلے ؛ مولف رہ چمکایا تم کو
حسن نے ہم غمسے ڈھلگئے ؛ تم بھی کچھ او ہوگئے ہم بھی
بدلگئے ؛ جرأت ع۔ ہجر کا دن گیا قیامت ہے کہ
ڈھلتا ہی نہین ؛ مؤلف ع ۔ تون ضبط نے
اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ؛ بحر مرحوم ع پیشک
سیپ کے سانچے مین بحر ڈھلجاتے تھے ؛ آتش مرحوم رہ
لعل لب کے جب سے مضمون ڈھلگئے فکر اسکی ہے ؛
ان نگینون کو تراشا جسنے وہ حکاک تھا۔ ولہ
ع۔ ڈھل چکے شعر جو تھے فکر سے ڈھلنے والے ؛
ڈھلیت۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو۔
ڈھنڈورا۔ ڈہل منادی کو کہتے ہین کہ حاکم
شہر سے کسی امر کے اعلان کے واسطے اوسے بجاتے
ہین تاکہ ہر ایک اوس امر سے آگاہ ہو جائے بحر رہ

پاؤن سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا ؛ جو چھپولا تھا
ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا ؛
ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈہل منادی کو بجانا اور کنایہ ہے
کسی امر کے اعلان سے بھی یعنے جابجا کہتے پھرنے سے بھی
ڈھنڈوریا۔ وہ شخص جو حکم حاکم شہر سے ڈہل منادی بجائے
ڈھنگ۔ فا روش ۔ ع طرز۔
ڈھنگ ڈالنا۔ کوئی کام شروع کرنا۔
ڈھولا۔ واو مجہول کے ساتھ شخص ابلہ اور احمق کو کہتے ہین
ڈھولنا۔ اک چیز ہوتی ہے گول اور مدور چاندی
کی خواہ سونے کی کہ اوسکو ریشم کے تارون سے
گندھوا کر گلے مین پہنتے ہین۔
ڈھولی۔ تنبولیون کی اصطلاح مین دو سو پانون کو
کہتے ہین کہ اونھین یکجا کرکے بیچتے ہین۔
ڈہی۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسی جگہ بیٹھ کے
پھر وہان سے نہ اوٹھنا اور بعضون کے نزدیک
اس لغت مین ہمزہ کی جگہ دوسرا حرف ہاے ہوز ہے
ڈھئی دینا۔ وہی ایک جگہ بیٹھکر پھر اوس جگہ
سے نہ اوٹھنا۔ ف جاگزین شدن۔ آتش مرحوم رہ
سایہ کئے دہی ڈھئی جو ترے آستان پر ؛ در
سے اوٹھا کے ہم بس دیوار لیچلے ؛
ڈھیٹ۔ شخص بےشرم وبیحیا کو کہتے ہین۔
ڈھیر۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کا انبار اور
کنایہ ہے فقیرون کے مدفن سے بھی ناسخ مرحوم رہ
الفت قامت مین کھینچا ہے یہ ماتھے پر الف ؛
ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ مین مجھ آزاد کا ؛

ڈھیرا - تحتانی مجہول کے ساتھ جسکی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو - ف کاژ ع احول -

ڈھیری - چھوٹا سا انبار کسی چیز کا اور وہ عورت جسکی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتی ہو -

ڈھیل - تحتانی معروف کے ساتھ سستی اور دیر

ڈھیلا - تحتانی معروف کے ساتھ تنگ اور چست کی ضد اور کنایہ ہے سست و کاہل آدمی سے بھی اور تحتانی مجہول کے ساتھ کلوخ کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے آنکھ کی ہیئت مجموعی سے بھی -

ڈھیل دینا - کنایہ ہے مہلت دینے سے -

ڈھینڈا - تحتانی معروف کے ساتھ عورتون کے حمل کو کہتے ہین -

فصل تحتانی

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا - اک مثل ہے اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی شخص کسی ادنی کام کو کر کے اپنا حوصلہ دل نکالے -

ڈیل - تحتانی معروف کے ساتھ تمام قد کو کہتے ہین پیکر ع قامت

ڈیل ڈول - تحتانی معروف کے ساتھ آدمی کے انداز اور قد و قامت کو کہتے ہین -

ڈینگ - تحتانی معروف کے ساتھ لاف و گزاف کو کہتے ہین

ڈینگ مارنا - لاف مارنا -

ڈینگیا - جو شخص لاف گزاف کرتا ہو -

ڈیوڑھی - تحتانی مخلوط کے ساتھ گھر کے دروازے کے آستانے کو کہتے ہین -

باب ذال معجمہ

ذکر آنا - اور ذکر چلنا - اور ذکر نکلنا - اور ذکر ہونا - کسیکا کچھ تذکرہ کہین ہونا -

ذکر کرنا - کسیکا کچھ تذکرہ کرنا اور کنایہ ہے یاد الٰہی سے بھی

باب راے مہملہ - فصل الف

رابڑی - راے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے مانند ملائی کے کہ اوسکو بھی دودھ سے بناتے ہین -

رات بھاری ہونا - کنایہ ہے شب غم کی درازی اور بیمار پر رات کے وبال ہونے سے - ناسخ مرحوم
یون نزاکت سے گران ہے سر چشم یار کو ؛ رات بھاری جسطرح ہو مردم بیمار کو -

رات تھوڑی سوانگ بہت - اک مثل ہے کہ کسیکی فرصت قلیل اور اوسکے کامون کی کثرت پر کہتے ہین - میر
بن جو کچھ بن سکے جوانی مین ؛ رات تھوڑی سی ہے بہت ہے سوانگ ؛

راج - بادشاہی اور سلطنت -

راج کرنا - بادشاہی اور سلطنت کرنا اور کنایہ ہے خوش رہنے سے بھی -

راجہ اندر کا اکھاڑا - کسی راجہ کی عیش و نشاط کی انجمن کو کہتے ہین کہ مشہور و متعارف ہے - ناسخ مرحوم
کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ؛ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے ؛

راس - اک کلمہ ہے کہ ساز گار اور موافق کے معنی پر بولا جاتا ہے -

راس آنا - ساز گار ہونا اور موافق آنا -

راس بٹھانا۔ کسیکو پسر خواندہ اور لیپالک بنانا۔
راکس۔ وہ شخص جو نہایت محنت کش اور جفاکش ہو۔
راگ۔ ترجمہ ہے سرود اور نغمہ کا۔
راگ رنگ۔ کنایہ ہے سامان عیش و نشاط سے۔
راگ لانا۔ کنایہ ہے آزردگی بیجا سے۔ برق مرحوم
؎ رُکتا نہین ہے نالہ جو لاتے ہو راگ تم ❊
ٹیپا یہ اے پری ہے تمھارے خیال کا ❊
راگ مالا۔ لوگون کا حال مختلف اور وہ کتاب جسمین
آئین اور اصول راگ کے لکھے ہون۔
رال ٹپکنا۔ آب دہن کا دہن سے ٹپکنا اور کنایہ ہے
خواہش اور رغبت کرنے سے بھی۔ شیخ امداد علی بحر مرحوم
؎ اتنا بھی بیقرار نہونا تھا بحر کو ❊ اوس شمع رو پہ
رال جو ٹپکی بھڑک گیا۔
رامجنی۔ ہنود کی زن بازاری۔
رام رام۔ تکرار کے ساتھ ہنود کے باہم سلام کرنے کو
کہتے ہین۔
رام کلی۔ اک راگنی کا نام ہے۔
رام کہانی۔ سرگذشت طولانی۔ جرأت ؎ درد دل
اوس بت بے درد سے کیئے تو کہے ❊ جا کے یہ رام کہانی تو
سُنا اور کہین ❊
رانڈ۔ وہ عورت جسکا شوہر مرگیا ہو۔ ف بیوہ
رانڈ کا سانڈ۔ وہ لڑکا جسکا باپ نہو اور تن و توش
رکھتا ہو اور فکرون اور غمون سے آزاد ہو۔
راوٹی۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) اک قسم کے
بالاخانہ کو کہتے ہین۔ (۲) اک قسم کے خیمہ کو بولتے ہین

کہ چار ٹکڑون سے مُرکب ہوتا ہے ف چار طاق۔
راہ بتانا۔ سوا معنی معروف کی کنایہ ہے کسیکو گمراہ کرنے
اور فریب دینے سے بھی۔ مرزا برق مغفور ؎ تو نئی آوارہ
کیا خضر کو صحرا بصحرا ❊ نوح کو راہ بتاکر لب دریا مارا ❊
راہ پر آنا۔ کنایہ ہے کسی گمراہ کے راہ رست پر آنے
اور کسی بد افعال کے نیک کردار ہو جانے سے۔
راہ پر لانا۔ کنایہ ہے کسی گمراہ کی رہنمائی اور رہبری سے
میر تقی مغفور ؎ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر
اوس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔
راہ تکنا۔ کسی کا انتظار کرنا۔ ف چشم براہ داشتن۔
راہ چلتا۔ راہرو اور رہگیر کو کہتے ہین اور کنایہ
اوس شخص کو بھی کہتے ہین جس سے کچھ شناسائی
اور تعارف نہو چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ بس اپنا
کچھ نہین اے آہ چلتا ❊ کہ دل کو لیگیا اک راہ چلتا ❊
راہ چلنا۔ رہ نوردی سے عبارت ہے۔
راہدار۔ اوس قماش کو کہتے ہین جسمین خطوط اور نشان ہون
راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ ف چشم براہ داشتن۔
راہ دینا۔ متعارف ہے۔ ف راہ دادن۔
راہ رکھنا۔ رسم ملاقات رکھنا۔
راہ روکنا۔ کسی کا سدّ راہ ہوتا۔
راہ کا پھیر۔ راہ کی کجی کو کہتے ہین۔
راہ کاٹنا۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) ایک راہ کو قطع
کر کے دوسری راہ چلنا۔ (۲) کسیکے راہ چلنے کے
مانع ہونا اشکار اہ ہین۔ خواجہ آتش ؎ زلف حائل ہو نگہ رخسار
جانان پر نہ ڈال ❊ ہو شگون بد ولا جب سانپ کاٹے راہ کو ❊

راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت کا قطع ہونا۔
راہ کرنا۔ رسم ملاقات پیدا کرنا۔
راہ کھوٹی ہونا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے کسیکا باز رہنا
خواجہ آتش ؎ کھینچ لی ہے تو لگانے مین تامل نکرو
کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ ؛
راہ کی بات۔ کنایہ ہے سخن شائستہ سے۔
راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا۔ شیخ ناسخ ؎ دل نے جس راہ
لگایا مین اوسی راہ چلا ؛ وادئے عشق مین گمراہ کو رہبر سمجھا
راہ لینا۔ رہروی سے عبارت ہے۔
راہ مارنا۔ اور راہ ماری۔ رہزنی کرنا
راہ نکلنا۔ کنایہ ہے کسی سبب اور وسیلہ کے پیدا
ہونے سے حصول مقاصد کے واسطے۔
راہ ہونا۔ کنایہ ہے محبت اور دوستی اور معاملہ سے
رائتا۔ اک چیز ہوتی ہے نمکین کہ دہی اور رائی وغیرہ
سے اوسکو بناتے ہین اور روٹی اوسکے ساتھ کھاتے ہین

فصل بائے موحدہ

ربانا۔ مزامیر کے اک قسم کا نام ہے کہ اوسمین جھلاجل
نصب ہوتے ہین اور دف کو جھک کی صورت ہوتا ہے
ربڑ۔ مسافت بعیدہ کی رہروی بیفائدہ۔
ربڑ مارنا۔ بے حصول مطلب کسی جگہ سے جاکر پھر آنا۔

فصل تائے فوقانی

رت۔ کسی چیز کی فصل اور زمانہ۔
رت بدلنا۔ فصل اور موسم کا بدلنا۔
رت پھرنا۔ فصل اور موسم کا پھرنا۔
رتجگا۔ شب بیداری اور کنایہ ہے اوس رات سے
بھی جسکو عورتین گا بجا کر بسر کرتی ہین۔
رتوندی۔ اک مرض ہے امراض چشم سے کہ آدمی کو
رات کو کچھ نہین دکھائی دیتا۔ ف شبکوری۔ ع عشا
رتیلا۔ یائے معروف کے ساتھ وہ چیز یا وہ کھانا
جسمین ریت ملی ہوئی ہو۔

فصل تائے ہندی

رٹ۔ کسی کا ذکر پیہم و متصل جو کسیکے زبان پر ہو
رٹنا۔ کسی کا ذکر پیہم و متصل کرنا اور کسی کتاب کی
عبارت کا پیہم اور متصل پڑھنا۔

فصل جیم

رجا بجا۔ آباد اور معمور۔ رجھانا۔ خوش کرنا

فصل جیم فارسی

رچ۔ خواہش اور رغبت کو کہتے ہین۔
رچنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا اور کسی طرف راغب ہونا
اور حرف اول کے فتحہ سے یہ لغت تین معنی پر آتا ہے
(۱) کسی چیز کی بو سے کسی اور چیز کا خوشبودار ہونا چنانچہ
شیخ ناسخ کہتے ہین ع۔ رچی ہے نکہت زلف معنبر
میرے زانو مین ؛ (۲) مہندی کے رنگ سے کسیکے
ہاتھ یا پاؤن کا جیسا چاہیے ویسا رنگین ہونا۔ (۳)
برپا ہونا سامان شادی کتخدائی کا کسیکے گھر مین۔

فصل حا

رحمت ہے۔ اک کلمہ ہے کہ تحسین و مرحبا کی
جگہ اسے بولتے ہین۔
میر تقی مرحوم ع۔ ہماری خاک یون اوڑتی پھرے
اے ابر رحمت ہے ؛

فصل خا

رُخنہ نکالنا۔ حیلہ وحوالہ کرنا اور عذر کرنا کسی کام مین

رُخنہ ڈالنا۔ حارج ہونا کسیکا کسی کے کام مین۔

فصل دال مہملہ

رد۔ قے اور استفراغ کو کہتے ہین۔

ردّا۔ صف دیوار کو کہتے ہین۔

رَدّی۔ تحتانی معروف کے ساتھ کاغذ بیکار و ناقص

فصل زاے معجمہ

رِزق کا کیڑا۔ کنایہ ہے انسان سے۔

فصل سین مہملہ

رَسائِن۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ آہستہ کی معنی کا فائدہ دیتا ہے

رَساوَل۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہین کہ چانولون کو نیشکر کے رس مین پکاتے ہین۔

رُسَم۔ اہل ہند کی اصطلاح مین اک کھیل کا نام ہے کہ ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تمنے کیا کھایا وہ اسکے جواب مین کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اوسمین حرف را اور سین مہملہ اور میم ہوتا ہے اور ایسا لفظ جسمین رے اور سین اور میم نہو جو کوئی دونون شخصون مین سے نہین پاتا وہ مات ہوجاتا ہے

رِسنا۔ تراویدن کا ترجمہ ہے۔

رَسّی۔ سوا معنی معروف یعنی رسن کے کنایہ ہے سانپ سے بھی اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

رَسیا۔ زن فاحشہ کے آشنا اور مرد بامزہ کو کہتے ہین

رِسّی جلگئی بل نہین نکلا۔ یہ اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ غرور اور سرکشی اوسکے بعد سزا پائی اور تعزیر پانے کی بھی نجائے۔

رَسّی دراز ہونا۔ کنایہ ہے رشتۂ حیات کی طول یعنی زندگی کے بڑھجانے سے۔

رَسیلا۔ وہ ثمر جو شیرین اور بامزہ ہو اور کنایہ ہے شیرین کار اور شیرین ادا آدمی سے بھی۔

رَسیلی آنکھ۔ اک صفت ہے معشوقون کی آنکھ کی

فصل عین

رُعنا ریبا۔ اک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے۔

فصل فا

رَفو چکّر ہونا۔ کسی کا سرگردان اور حیران ہونا

فصل کاف عربی۔ وکاف فارسی

رکاؤ۔ اور رُکاوٹ۔ آب جاری اور تنفس وغیرہ کا تھم جانا اور کنایہ ہے آزردگی سے بھی۔

رُکنا۔ کسی روان چیز کا اور کسی آدمی کا چلکر راہ مین تھم جانا اور کسیکا باز رکھنا اپنے کو کسی کام سے اور کنایہ ہے کسی سے کسیکے آزردہ ہو جانے سے بھی۔

رکھائی۔ روگردانی ع اعراض۔

رُکھائی بتانا۔ اور رُکھائی بدلنا۔ بدمزگی کا ظاہر کرنا۔

رَکھ رَکھاؤ۔ کسی چیز کی نگہداشت اوسکی نگہداشت کے مواقع پر۔

رَکھنا۔ نہادن اور داشتن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بقصد جماع مرد کو اپنے پاس عورت کی شب باش کرنے سے بھی

تنبیہ۔ اس مصدر کا صیغہ ماضی کاف مشدد اور کاف مخفف دونون طرحسے مستعمل ہے لیکن فصحاے متاخرین

لکھنؤ کاف مشدد ہی سے نثراً اور نظماً بولتے ہین جیسے
کھلنا سے کھلکھا بتشدید کاف مستعمل ہے۔
رگ پھڑکنا۔ کنایہ ہے کسی امر شدنی پر خبردار ہو جانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ۵ جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس ٭ رگ پھڑکنے لگی دیر کہ فصاد آیا ٭
رگڑ۔ اور رگڑا۔ کسی چیز سے کسی چیز کا ملکر گھسجانا
ع۔ اصطکاک۔
رگڑا جھگڑا۔ فساد اور نزاع۔
رگڑنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا اور وہی آپین دو چیزون کا ملکر گھسجانا۔
رگیدنا۔ کسی کا بھگاتے اور دوڑاتے ہوئے لیجانا۔
رگیلا۔ یائے معروف کے ساتھ وہ قماش جسکے تار معلوم ہوتے ہون اور بزرگ پان جسکی رگین گندہ اور نمایان ہون۔

فصل میم

رمنا۔ وہ صحرا اور میدان جسمین سلاطین جانوران وحشی کو چھوڑ دیتے ہین سیر و شکار کے واسطے اور کنایہ اوس مقام سے بھی ہے جہان کسیکے آمد و رفت روز مرہ اور ہمیشہ رہتی ہو۔

فصل نون

رن۔ جنگاہ اور مقتل کو کہتے ہین۔
رن بولنا۔ اک امر مشہور ہے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ۵ رعب اوس ترک کا غالب ہے عجب کشتون پر ٭ اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا ٭
رن پڑنا۔ قتال وجدال کاکہین واقع ہونا۔

رندھنا۔ دل گرفتگی اور انقباض خاطر سے عبارت ہے
رنڈاپا۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گذرے
رنڈسالا۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر اوسکے شوہر کے ماتم مین پہناتے ہین۔
رنڈی۔ تحتانی معروف کے ساتھ ہر عورت کو کہتے ہین عموماً اور زن بازاری کو خصوصاً۔
رنڈی باز۔ مرد عیاش کو کہتے ہین ف زن بارہ
رنگ۔ یہ لفظ ہندی مین تین معنی پر آتا ہے دل رزیدن یعنی رنگنا کا امر ہے۔ (۲) گنجفہ کی آٹھون بازیونکا نام ہے۔ (۳) چوسر کی آٹھ نردون کو کہتے ہین۔
رنگ اوڑنا۔ کپڑے وغیرہ کا یا آدمی کے چہرے کا رنگ اوڑجانا۔
رنگ اوکھڑنا۔ کنایہ ہے کسیکی بیرنگی و بیرونقی سے کسی انجمن اور محفل مین۔
رنگ بدلنا۔ متغیر ہونا کسی چیز کی رنگ کا مانند گرگٹ وغیرہ کے اور کنایہ ہے کسیکے روش اور وضع کے تبدیل سے بھی
رنگ بگڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی مقام پر کسیکی بیرنگی اور بیرونقی سے۔
رنگ بندھنا۔ کنایہ ہے کسیکی کسی جگہ رونق پکڑنے سے
رنگ بھرنا۔ نقاشون اور مصورون کی کام سے عبارت ہے
رنگ پکڑنا۔ کنایہ ہے رونق پکڑنے سے۔
رنگ پھوٹنا۔ کسی رنگ کا ہسطرف سے اوسطرف کو نمایان ہونا
رنگ پھیکا ہونا۔ کنایہ ہے بیرونقی سے شادی و تزئین کے
رنگ جلجانا۔ سیاہی مائل ہوجانا کسیکے چہرے کے رنگ کا آگ کی گرمی یا دھوپ کی تیزی کے اثر سے

رنگ جمنا۔ کسیکا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا۔
رنگ روپ۔ واو معروف کے ساتھ آب وتاب سے عبارت ہے۔
رنگ فق ہونا۔ رنگ اوڑھ جانا کسیکے چہرے کا خوف سے خواہ شرم سے۔
رنگ کا پکا ہونا۔ رنگ کے ثبات کو کہتے ہین
رنگ کا کچا ہونا۔ رنگ کی بے ثباتی سے عبارت ہے
رنگ کٹنا۔ رنگین کپڑے وغیرہ کے رنگ کا کٹجانا ترشی وغیرہ سے اور کنایہ کسیکے شرمندگی وخجالت سے بھی
رنگ کھلنا۔ کنایہ ہے رنگ کی زیبایش سے کسیکے چہرہ وغیرہ اور لباس پر۔
رنگ کھیلنا۔ رنگ ڈالنا ایک کا دوسرے پر ہولی اور نوروز مین اور اور جشنون اور شادیون مین۔
رنگ لانا۔ کنایہ ہے اپنے کو مختلف وضعین بدلکر دکھانے سے
رنگ مٹنا۔ کسی چیز کے رنگ کا بیرونق ہوجانا اور کنایہ ہے کسی مقام پر کسیکی بیرنگی و بیرونقی سے بھی۔
رنگ مین ڈوبنا۔ کنایہ ہے جوش سرور وعیش ونشاط سے۔
رنگیلا۔ وہ شخص جو رنگین لباس اور رنگین مزاج ہو

فصل واو

رَو۔ رہروی کا خیال۔
رُوپ۔ واو معروف کے ساتھ شکل وصورت اور وضع کسیکی یا کسی چیز کی اور کنایہ آب وتاب سے بھی ہے
رُوپ بدلنا۔ اور رُوپ بھرنا۔ صورت اور وضع کا بدلنا۔

رُوپہلی۔ جو چیز کہ نقرئی ہو۔ رُوپیا سکہ دار چاندی کو کہتے ہین اور جمع اسکی فصحا رُوپے بولتے ہین اور یہ جو ہائے مختفی سے روپیہ لکھا جاتا ہے مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط ہے
روتی صورت۔ کنایہ ہے اوس شخص سے جو ہر وقت اندوہگین اور ملول رہتا ہو۔
رُوٹھنا۔ رنجیدہ اور آزردہ ہونا۔
رُوٹی۔ سوا معنی معروف کے اوس کھانے کو بھی کہتے ہین جو مردگان اہل اسلام کے چہلم کے روز پکواکر تقسیم کرتے ہین۔
رُوٹیان لگنا۔ کنایہ ہے کسیکے ادبار اور شامت سے۔
روٹی سے لگنا۔ کہین سے کسیکے رزق روزمرہ کا مقرر ہوجانا۔
رُودار۔ وجیہ اور خوشرو جوان کو کہتے ہین۔
رُوڑا۔ واو مجہول سے اینٹ کی چھوٹے سے ٹکڑے کو کہتے ہین
رُوڑھا۔ واو معروف کے ساتھ وہ بچہ جس کی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہون اور وہ چیز جو نرماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔
رُوک۔ واو مجہول کے ساتھ ممانعت کو کہتے ہین
رُوک ٹوک۔ وہی ممانعت۔
رُوکڑ۔ واو مجہول سے مال ومتاع کو کہتے ہین۔
رُوکنا۔ باز رکھنا کسی کا کسی کام سے اور کہین آنے جانے سے اور جہر لی سپرد کرنا کسی چیز کو۔
رُوکھا۔ طعام بے روغن کو کہتے ہین اور کنایہ ہے اوس شخص سے بھی جو خشونت مزاج مین رکھتا ہو۔

رُوکھی روٹی۔ نان بے نانخورش کو کہتے ہین۔
رُوکھے ہونا۔ کنایہ ہے اپنے خشونت مزاج کی کسی پر ظاہر کرنے سے۔
رُوگ۔ واو مجہول کے ساتھ بیماری اور مرض کو کہتے ہین۔
رُوگ دھوگ۔ عورتون کے محاورے مین وہی بیماری اور مرض کو کہتے ہین اور یہان دوسرا لفظ توابع سے ہے
رُوگ لگنا۔ مرض جو لاحق ہوا ہو اوسکا زائل نہونا
رُوگی۔ بیمار اور آزاری آدمی کو کہتے ہین ع مریض۔
رُولا۔ بہت سے لوگ کہ بارادۂ فساد کہین آئین۔ اور جمع ہون۔
رُولنا۔ فراہم کرنا کسی چیز کا۔
رُومال۔ اوسکے دو ہین اوس پارچہ اور اوس پشمینہ سہ گوشہ کو بھی کہتے ہین جسکو اکثر موسم گرما اور فصل سرما مین انگرکھے اور قبا اور لبادہ وغیرہ پر اوڑھتے ہین۔
رُونا۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) گریستن کا ترجمہ ہے (۲) کنایہ ہے اپنی کوئی مصیبت کسیکے سامنے بیان کرنے سے۔ (۳) رنج کرنا کسی چیز کے تلف ہو جانے پر۔
رُونا دھونا۔ وہی رونا جو گریستن کا ترجمہ ہے۔
رُوند۔ کچھ لوگ جو حاکم شہر کی طرف سے اہل شہر کی نگہبانی کے لیے رات کے وقت چار طرف گشت کرتے ہین۔ ف ظلایہ ع شحنہ۔
رُوندنا۔ پائمال کرنا۔
رُونگٹا۔ موے نرم وخرد جو انسان کے جلد بدن پر ہوتا ہے۔ بحر مرحوم ؎ رونگٹے تن پر کھڑے ہوتے ہین کانٹون کیطرح ؞ شیر نجاتی ہین سا ہی میر صحرا دیکھکر
رونگٹے کھڑے ہونا۔ انسان کے بدن کی جلد کے بالون کا کھڑے ہو جانا ترس وخوف کے وقت
رُوآن۔ اور رُویان۔ موے نرم وخرد جو انسان خواہ حیوان کی جلد بدن پر ہوتا ہے اور خواب مخمل وغیرہ کو بھی کہتے ہین۔ شیخ ناسخ ؎ شکم صاف کے قرین ہے کمر ؞ یا ہے مخمل پہ روآن مخمل کا ؞
رُویان میلا ہونا۔ کنایہ ہے کسی رنج وملال کے پہونچنے سے۔
رُوئین کھڑے ہونا۔ وہی آدمی کی جلد بدن کے بالون کا کھڑے ہو جانا ترس وخوف کے وقت

فصل ہائے ہوز

رَہ جانا۔ ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بیکار اور شل ہو جانے سے کسیکے ہاتھ یا پاؤن وغیرہ کے بھی اور کسی امر مین خطا کرنے سے اور کسی کام مین کمی کرنے سے بھی کنایہ ہے۔ چنانچہ مرزا برق فرماتے ہین ع۔ نہین ممکن کہ کسی چال مین بندا رہجائے
رَہنا۔ وہی ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے مرد کے شب باش ہونے سے عورت کے پاس بارادہ جماع
رہے نام اللہ کا۔ یہ اک محاورہ ہے اوس مقام پر اسے بولتے ہین کہ کوئی فنا اور معدوم ہو جائے یا کسی چیز کا زوال ہو جائے۔ چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ گیا حسن خوبان بدراہ کا ؞ ہمیشہ رہے نام اللہ کا ؞

فصل یاے تحتانی

ریتنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوہان کرنا۔

ریتی۔ پہلی (ی) مجہول دوسری (ی) معروف سوہان کو کہتے ہین اور ریگ یعنی ریت کو بھی کہتے ہین

ریجہ۔ خو اور عادت۔

ریجھنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا ع رغبت و میلان

ریخ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ مسی اور منجن کے رنگ کا نشان جو انسان کے مابین دندان کی شگافون مین پڑجاتا ہے اور تحتانی معروف کے ساتھ طاقت و توانائی و حواس سے عبارت ہے۔

ریخین ڈھیلی ہوجانا۔ بیطاقت اور بیحواس ہوجانے کو کہتے ہین بسبب دہشت اور خوف کے

ریختہ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غزل اور اشعار جو زبان اردوے معلیٰ مین کہے جائین۔

ریختی۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غزل اور اشعار جو زبان اردو مین مشتمل عورتون کی محاورات پر کہے جائین۔

ریز کرنا۔ مرغان نغمہ سنج کا بولنا۔

ریشم۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ابریشم کو کہتے ہین۔

ریلا۔ تحتانی مجہول سے آدمیونکا انبوہ جو آدمیونکے ریلنے سے ایک طرف کو آجائے اور بہت سا پانی جو بزور کسی طرف کو جاری ہو۔

ریل پیل۔ راے مہملہ اور باے فارسی دونون تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کی زیادتی اور افراط

ریلنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی کا یا کسی چیز کا دونون ہاتھون سے بزور و قوت کسی طرف کو ہٹادینا

رینڈہی۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔ (۱) ارنڈ کے تخم کو کہتے ہین ف تخم بیدانجیر ع حب الخروع۔ (۲) خربوزی کے بیجون پر جو خربوزی کے تراشنے کے وقت اوسکے اندر سے نکلتے ہین اطلاق کرتے ہین۔

رینگنا۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ حشرات الارض یعنی جون اور چیونٹی وغیرہ کے چلنے کو کہتے ہین۔

رینی۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) وہ رنگ جسکو رنگریز کسم کے پھولون وغیرہ سے ٹپکا لیتے ہین اور اوسمین کپڑے رنگتے ہین۔ (۲) اوس طائر کو کہتے ہین جو لوگون کی تعلیم سے راتون کو بولے۔

رینی بلبل۔ اوس بلبل کو کہتے ہین جو رات کو ترانہ سنجی کرے۔

رینی ٹپکنا۔ وہی رنگ کا ٹپکنا کسم کی پھولون وغیرہ سے

ریوڑہی۔ اک قسم کی شیرینی کا نام ہے۔

ریوڑہی کا پھیر۔ متعارف ہے۔

ریوڑہی کے پھیر مین آجانا۔ کنایہ ہی اپنی بدعقلی کے سبب سے کسیکے فریب مین آجانے سی اور کنایہ حیرت مین آنے سے بھی ہے۔

باب زاے معجمہ۔ فصل باے موحدہ

زبان اولٹنا۔ زبان کا منھ مین پھرنا اور حرکت کرنا اور گویائی پر قادر ہونا۔

زبان بدلنا۔ کنایہ ہی کوئی بات کہکر اوس باتکا انکار کرنیسے

زَبان بگڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے لہجۂ سخنگوئی کے بگڑ جانے اور سخت گوئی کرنے اور گالیاں دینے سے۔

زَبان بند ہونا۔ کنایہ ہے خاموش ہو جانے سے اور وقت مرگ انسان کی قوت گویائی کے سلب ہو جانے سے بھی کنایہ ہے۔

زَبان پکڑنا۔ کنایہ ہے کسیکی بات کی کچھ گرفت کرنے سے ف زبانگیری۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان ؛ شمع ہے لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہین ؛

زَبان تھکنا۔ کنایہ ہے زیادہ باتین کر کے چپ ہو جانے سے

زَبان چلنا۔ جلد جلد باتین کرنا۔

زَبان دینا۔ کسی سے کسی امر کا اقرار اور وعدہ کرنا ف زبان دادن۔

زَبان روکنا۔ اور سنبھالنا زبان کا باز رکھنا کسی کو برا بھلا کہنے سے۔

زَبان سنبھالو۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کچھ بدزبانی کسی سے کرتا ہے وہ اس کلمہ کو اپنی زبان پر لاتا ہے

زَبان سمجھنا۔ کسیکے محاورات اور روزمرہ کا سمجھنا

زَبان کھلنا۔ کنایہ ہے انسان کے عہد طفلی مین گویا ہونے سے اور کسیکو ناشائستہ باتین کہنے اور برا کہنے سے بھی کنایہ ہے۔

زَبان گھِسنا۔ یہ اک محاورہ ہے اوس مقام پر اسے بولتے ہین کہ کسی نے بہت کچھ باتین کہین ہون اور بڑی دیر تک کچھ تقریر کی ہو۔ چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہین ع۔ زبان گھسگئی اپنی خدا خدا کرتے ؛

زَبان ہارنا۔ کسی امر کا کسی سے اقرار کرنا۔

فصل تائے ہندی

زَٹَل۔ گفتگوے بیہودہ اور لغو و مہمل باتین۔

فصل جیم فارسی

زِچ کرنا۔ تنگ اور عاجز کرنا کسی کا۔

فصل خا

زخم۔ یہ لفظ بھرنا۔ کھانا۔ لگانا۔ لگنا۔ ہنسنا۔ رونا۔ انہین دو چار صلون کے ساتھ استعمال پاتا ہے

فصل رائے مہملہ

زَرا۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ اندک اور قلیل کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور جو اس لفظ کو ذال معجمہ سے لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین خطا پر ہین کیونکہ ذال معجمہ کا وجود جب فارسی مین بعض محققین کے نزدیک نہین ہے تو کلمات ہندیہ مین کیونکر مسلّم رکھا جائیگا

زردا۔ اک قسم کے طعام شیرین کا نام ہے اور اہل دہلی کی محاورے مین کھانے کی تمباکو کو بھی زردا بولتے ہین

زرد ہو جانا۔ انسان کا زرد ہو جانا خواہ خوف و اندیشہ سے خواہ کسی رنج و صدمہ سے خواہ طول مرض سے خواہ عشق سے کسیکے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ہو گیا کیون زرد ناسخ کیا کہون ؛ ہے زمانے کا عجب اے یار رنگ ؛

زرِغل۔ ناکارہ چیز کو کہتے ہین۔

زرق برق۔ کسی چیز کی آب و تاب۔

زرگری۔ بنائی ہوئی زبان کہ جسمین اک گروہ خود ہی باہم گفتگو کرے اور خود ہی باہم سمجھے اور

دوسرا اوس زبان کو نہ سمجھے اور وہ ایسے کلمات ہوتے
ہین کہ ہر کلمہ مین بعد ہر حرف کے زائے معجمہ لاتے ہین
اور کنایہ ہے امر پوشیدہ سے بھی۔

فصل رائے ثقیلہ

زرڑ۔ گفتگوے بسیار اور بیفائدہ کو کہتے ہین۔

فصل کاف

زک۔ ذلت اور الزام۔
زک اُوٹھانا۔ ذلیل اور ملزم ہونا۔
زک دینا۔ ذلیل اور ملزم کرنا۔

فصل میم

زمین آسمان ایک کردینا۔ کنایہ ہے کسیکے یا
کسی چیز کے نہایت جستجو اور تلاش کرنے سے۔
زمین آسمان کا فرق۔ مشہور محاورہ ہے چنانچہ
میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ خوبی کو اوسکے چہرے کے
کیا پہونچے آفتاب ؛ ہے اسمین اوسمین فرق زمین آسمانکا
زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ بہت سی
تدبیرین اور فکرین کسی کام مین کرنا چنانچہ ذوق
دہلوی نے کہا ہے ؎ قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو ؛
اوس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح ؛
زمین اُوٹھنا۔ کنایہ ہے کشتکاری اور زراعت
اور زمین کے سر سبز ہونے سے۔
زمین بیٹھنا۔ زمین کے دھنس جانے کو کہتے ہین
زمین پر پاؤن نہ رکھنا۔ کنایہ ہے کسی امر پر ناز
کرنے سے ف نازیدن ۔ع تبختر۔
زمین پکڑنا۔ کنایہ ہے کسی جگہ کسیکے قیام کرنے سے
اس طور پر کہ پھر وہان سے نقل و حرکت نکرے۔
زمین چڑھنا۔ گھوڑے وغیرہ کا کسیقدر مسافت
زمین کی طے کرنا اس طور پر کہ مثلا روز اول کوس بھر
یا زیادہ چلے اور دوسرے روز دو کوس یا زیادہ جائے
پس اسیطرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اوسکی
بہروز کی بڑھتی جائے اور مسافت بعیدہ کا طے کرنا سیکھے
زمین سخت ہے آسمان دور ہے۔ اک مثل ہے
اوس محل پر بولی جاتی ہے کہ زندگانی بسیر دشوار ہو
اور جان دے دینے پر ہر وقت آمادہ رہے۔
زمین کا پاؤن کے نیچے سے سرکنا۔ کنایہ ہے
کسیکے ساتھ ندینے سے وقت بد پر۔ چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہین ؎ میدان عشق مین نہ کوئی ساتھ دے سکا
طبقہ زمین کا پاؤن تلے سے سرک گیا ؛
زمین کا گز ہو جانا۔ کنایہ ہے بہت رہ روی کرنے
اور بہت پھرنے سے۔

فصل نون

زنانخی۔ اوباش عورتون کی اصطلاح مین اوس
عورت کو کہتے ہین جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ
توڑکر ہمراز اور ہمدم اوسکی بنے اور زناخ سینۂ مرغ
وکبوتر وغیرہ کی ہڈی کو کہتے ہین کہ دو شاخین رکھتی ہو
زنانا۔ وہ مرد جو وضع اور روش عورتونکی سی
اختیار کرے۔
زنجیر کرنا۔ پابزنجیر کرنا کسی کا۔
زنخا۔ وہی مرد جو عورتون کی سی روش اور وضع
رکھتا ہو۔

فصل واو

زور۔ اُردو مین عجیب اور شخص عجیب کے معنے پر بھی آتا ہے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ خاک سر رہ مہر وسہ پامال ؛ ای فلک زور انقلاب ہوا ؛ ولہ ؎ میکشی مجھسے چھٹ اتا ہے بزور ؛ ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے۔

زور چلنا۔ کسی پر کسی کا کچھ اختیار ہونا۔

زور شور۔ جوش وخروش کے معنی پر آتا ہے۔

زور مارنا۔ بہت سی سعی وکوشش کرنا کسی کام مین

زوروں پر چڑھنا۔ نہایت کسی کا صاحب قوت وطاقت ہوجانا۔

زوف۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اوسکا قریب بہ لعن وطعن ہوتا ہے۔

فصل ہاے ہوز

زہر۔ اُردو مین یہ لفظ اوس چیز کی معنی پر بھی آتا ہے جو نہایت ناگوار خاطر ہو۔ چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ فراق یار مین سیر چمن ہے زہر مجھے ؛ کھلائینگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ ؛۔

زہر اوگلنا۔ کنایہ ہی آفت انگیزی وفتنہ خیزی سے اور کنایہ آفت انگیز وفتنہ خیز باتون سے بھی ہے۔

زہر چھٹکنا۔ پراگندہ ہونا زہر کے اثر کا زہر خوردہ کے بدن مین۔

زہر دینا۔ کسیکو زہر کھلانا یا پلانا۔

زہر کھانا۔ زہر خوردن کا ترجمہ ہی اور کنایہ ہی جان دیدینے سے۔ میر تقی کہتے ہین ؎ لوٹتا ہی بہار منھ کی خط ؛ میر مین اوسپہ زہر کھاؤن گا۔

زہر مار کرنا۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق مین یا غیر کے حق مین با آزردگی کہنا۔

فصل تحتانی

زیل۔ وہ آواز جو لڑکون کی آواز سے مشابہ ہو۔

باب سین مہملہ۔ فصل الف

ساتا رہ وہین۔ کنایہ ہے چہار طرف سی چند آدمیون کے ہجوم کرکے آنے سے ایک شخص کی آزار دہی کیواسطے

سات پانچ۔ کنایہ ہے مکر وفریب سے۔

سات سنگار۔ عورتون کے سات آرائشون سے عبارت ہے اور وہ یہ ہین۔ مہندی ملنا۔ سرمہ لگانا۔ پان کھانا۔ مسی کی دھڑی جمانا۔ چوٹی گندھوانا۔ افشان چُننا۔ زیور۔ پہنا۔ ف ہر ہفت۔

ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت اور اون چند کبوترون کا بھی کہتے ہین جو باتفاق پرواز کرین۔ مرزا برق ع۔ اوڑیگا ساتھ دروازے پر اوس گل کی کبوتر کا

ساتھ چھوٹنا۔ کسیکے ہمراہی ورفاقت سے کسی کا جدا ہونا

ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا اور کنایہ ہے رنج وراحت مین بھی کسیکے شریک ہونے سے۔

ساتھی۔ ہمراہی اور رفاقت کرنے والا۔ مؤلفہ ؎ امید صبر تحمل سے دلکو بیجا تھی ؛ نہ ساتھ دے سکے فرقت مین چل دیے ساتھی ؛

ساجھا۔ شرکت کو کہتے ہین۔

ساجھی۔ شریک کو کہتے ہین۔

سارا۔ آدھے کی ضد یعنی پورے کو کہتے ہین ف

ہمہ ع کامل - اور کبھی یہ لفظ سبکا مرادف یعنی جملہ اور تمام کے معنی پر بھی آتا ہے - تنبیہ - اس لفظ کے معنی دوم پر استعمال کرنے مین بعضے فصحا کو محل تامل ہے چنانچہ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور لفظ مذکور کو سب کے معنے پر نہ استعمال فرماتے تھے۔

ساڑھو - واو معروف کے ساتھ جورو کی بہن کا شوہر - ف ہمزلف و ہمداماں -

ساس - جورو کی ماں اور خاوند کی ماں دونوں کو کہتے ہین - ف خوشدامن -

ساغری - گھوڑے کی مقعد کو کہتے ہین اور کنایۃً انسان کی مقعد کو بھی -

ساقی - جو ہر کوچہ و بازار مین بازاری لوگونکو حقہ پلاتا پھرے اور حقہ پلانے کی اُجرت لے اردو مین اوسے بھی کہتے ہین -

ساقن - وہ عورت جو حقون کی دکان سر بازار رکھکر لوگون کو حقہ پلائے اور بھنگ پلائے -

ساکھ - اعتبار کو کہتے ہین -

ساکھا - یکدل اور متفق ہونا چند آدمیون کا کسی کام پر مثلاً حریف سے لڑنے پر اتفاق کرنا یا اور اسیطرح کی کسی امر پر متفق ہو جانا - ف یکدلی - ع اتفاق -

سالا - جورو کے بھائی کو کہتے ہین -

سالی - جورو کی بہن کو کہتے ہین -

سامان بندھنا - کسی چیز کی مہیا ہونے کے آثار ظاہر ہونا

سامان کرنا - کسی چیز کی درستی کی اسباب کا مہیا کرنا -

سامنا کرنا - کسی کے روبرو ہونا ف دوچار شدن ع مقابلہ اور کنایۃً ہے کسی سے جنگ اور مباحثہ کرنے سے بھی ف مقابل شدن - ع مقابلہ -

سامنے ہونا - مستورات کا کسی سے پردہ نکرنا ف بے پردہ شدن -

سان پر چڑھنا - تلوار چھری وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز ہونا

سانپ کا تماشا - وہ تماشا جو سنپیرے کرتے ہین -

سانپ کا سونگھ جانا - سانپ کے کاٹجانے سے عبارت ہے -

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہی - اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ اوسکو اپنے دشمن قوی سے کوئی گزند پہونچے ہو پس وہ اپنے دشمن ضعیف سے بھی کہ مشابہت دشمن قوی سے رکھتا ہو خوف کرے اور ڈرے ف مار گزیدہ از ریسمان میترسد - چنانچہ جرأت نے کہا ہے ؎ چمن مین دیکھوں کیا سنبل کو ہون اوس زلف کا مارا ؛ مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے ؛

سانپ کی لکیر - سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے -

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - یہ اک مثل ہے اوس محل پر اسے کہتے ہین کہ کسی کا کوئی کام کسی سے بآسانی نکل آئے یعنے نہ اوس شخص کو کچھ ضرر پہونچے نہ اپنا ہی کچھ نقصان ہو -

سانپ نکل گیا لکیر کو پیٹا کرو - یہ اک مثل ہے اوس مقام پر اسے کہتے ہین کہ کسی کام کے کرنے کا وقت کسیکے ہاتھ سے جاتا رہا ہو اور وہ تاسفانہ اوسکا ذکر کرے -

سانپ والا - وہ شخص جو سانپ کا تماشا کرے

اور سانپون کو اپنے پاس رکھے

سانڈنی۔ شتر تیز رفتار کو کہتے ہین ع جمازہ۔

سانڈنی سوار۔ شتر سوار کو کہتے ہین ف ناقہ سوار

سانس اوکھڑنا۔ کنایہ ہو اس سوء تنفس سے جو نزع مین ہوتا ہو۔

سانس پھولنا۔ کنایہ ہو اس سوء تنفس سے کہ بار گران اُٹھانے یا جلد چلنے وغیرہ سے لاحق ہوتا ہو

سانس چڑھنا۔ خلاف عادت کے سانس لینے سے یعنی تنفس غیر طبعی سے عبارت ہے۔

سانس رکنا۔ سانس لینے مین سانس کا تنگی کرنا ع ضیق النفس۔

سانس لینا۔ سانس کے کھینچنے سے عبارت ہو

سان گمان۔ وہم وخیال سے عبارت ہو۔

سانولا۔ سبزہ رنگ آدمی کو کہتے ہین ف سیہ چردہ۔ ع۔ ملیح۔ اور سیاہی مائل رنگ پر بھی اطلاق سانولے کا کرتے ہین۔

ساون بھادون کا ملنا۔ کنایہ ہے ساون کے مہینے کے تمام ہونے اور بھادون کے مہینے کے شروع ہونے سے

ساونت۔ بہادر اور شجاع آدمی کو کہتے ہین۔

ساون ہرے نہ بھادون سوکھے۔ یہ ایک مثل ہو اس شخص کو کہتے ہین کہ حال اسکا ہمیشہ یعنے ہر زمانے مین ایک سا رہتا ہو۔

ساونی۔ بتحتانی معروف کے ساتھ ساون کے مہینے مین جو کچھ دولہا کے گھر سے دولھن کے گھر بھیجا جاتا ہے اور اک پھول کا بھی نام ہے کہ وہ ساون کے مہینے مین پھولتا ہے۔

سائی۔ کسی چیز کی قیمت جو پیشگی کسیکو دیجائے اور اس روپے کو بھی کہتے ہین جو ناچنے گانے سے پہلے مطربون کو دیدیا جاتا ہے۔

سایا۔ مصوران ہند کی اصطلاح مین اُس تیرگی وسیاہی کو کہتے ہین جو جا بجا تصویر مین ہوتی ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ع جنکا سایا ہو بلا آہین وہ تصویرین ہین اور انگریزون کی پوشاک کے معنے پر لغت انگریزی ہو۔

سایا اوترنا۔ آسیب کا دفع ہونا۔

سایا پڑنا۔ مینہ وغیرہ پر کسی چیز کا سایہ پڑنا ف۔ سایہ افتادن

سایا ہو جانا۔ کسی کا آسیب زدہ ہونا۔

سائین سائین۔ دونون یائین مجہول دونون نون غنہ ہوا کے چلنے کی آواز کو کہتے ہین۔

فصل باے موحدہ

سبزا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہو (۱) گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے (۲) عورتون کے کان کے اک زیور کو کہتے ہین کہ رنگ اسکا سبز ہوتا ہے۔

سبز قدم۔ اس شخص کو کہتے ہین جسکا قدم منحوس ہو۔ ف سبز پا

سبزی۔ بھنگ کو کہتے ہین۔ ت۔ بنگ ع قنب۔

سبھا۔ ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ بزم اور انجمن کو کہتے ہین

سبیتا۔ فرصت وقت اور اطمینان خاطر کو کہتے ہین۔

سبیل۔ وہ پانی جسکو اکثر ایام محرم مین جا بجا راستون مین کر ثواب کے واسطے رکھتے ہین تاکہ رہروان پیکر سیراب ہون۔ ف آب سبیل چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع رونا ہمارا دیکھ کے کہتے ہین اہل دل ۔ پڑ کیا تعزیے ٹھکی ہوگئے سبیل سے جو

سبیل پلانا۔ راستون مین راہ چلنے والون کو پانی پلانا۔
سبیل رکھنا۔ راستون مین پانی رکھنا راہروون کے پلانے کے واسطے۔

فصل بائے فارسی

سپاٹ۔ ہموار کا ترجمہ ہے۔
سپاٹا۔ سیر کا مرادف ہے۔
سپرداائی۔ وہ شخص جو رقاصہ یا رقاص کے ساتھ طبلہ سارنگی بجائے۔ ف۔ قرشمال۔
سپیاری۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً سر ذکر یعنے حشفہ کو بھی کہتے ہین۔

فصل تائے فوقانی

ست۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) دوا کا جوہر (۲) طاقت اور توانائی
ستارہ۔ آخر مین ہائے مختفیہ اک چیز ہوتی ہے گول کہ چاندی سونے کے تارون سے اسکو بناتے ہین اور لباس اور ٹوپی ور جوتے وغیرہ مین نصب کرتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تھا فلک حیران کہ یہ ثابت ہین یا سیارہ ہین تیرے جوتے کے جو کل چمکے ستارے رات کو ۞
ستانا۔ آزار دینا۔
ست چھوڑ دینا۔ کسی کام کی ہمت چھوڑ دینا۔
ستکھنڈا۔ ہفت منزلہ مکان کو کہتے ہین۔
ستنجا۔ سات غلہ جو بریان کیے ہوے اور باہم ملے ہوے ہون۔ ف۔ سطرنج۔
ستوانسا۔ اس شادی کو کہتے ہین جو عورتون کے حمل کے سات مہینے کے گذر جانے پر ہوتی ہے اور اس طفل کو بھی کہتے ہین جو سات مہینے کے بعد مان کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

ستھرا۔ خوب و نیک اور اچھا۔
ستھراؤ ہو جانا۔ بہت سے مکانون اور بیشمار عمارتون کا گر پڑنا۔
ستھرائی۔ خوش سلیقگی اور طبیعت کی صفائی اور کنایۃً جھاڑو کو بھی کہتے ہین اور ان معنی پر عورتون کا محاورہ ہے
ستیاناس۔ تباہ اور خراب اور اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین بددعا کا کہ کبھی مردون کی بھی زبان پر آجاتا ہے۔
ستی ہونا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورت کا اپنے شوہر کے فراق مین آگ مین گر کر جلجانا اور یہ طریقہ نان ہنود کا ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی ۞ جلائے گا اسکو جلانا ہمارا ۞

فصل تائے ہندی

سٹاپٹا۔ فریب اور دغا کو کہتے ہین۔
سٹپٹانا۔ حیران ہونا کسی امر مین۔
سٹک۔ پیچوان کی ایک قسم کو کہتے ہین ف۔ قلیان
سٹکنا۔ فرار ہونا اور بھاگ جانا۔
سٹھورا۔ واؤ مجہول کے ساتھ اک قسم کا کھانا ہوتا ہے زچہ کے کھانون مین سے۔
سٹھیانا۔ سن پیری مین حواس کے اختلال کو کہتے ہین۔

فصل جیم

سج۔ آراستگی اور روش اور انداز کو کہتے ہین۔
سجاوٹ۔ آراستگی سے عبارت ہے۔
سج دھج۔ وہی آراستگی اور روش وانداز۔
سجل۔ جب چیز کہ آراستہ اور درست ہو۔

سجنا۔ مکان کا اور ہر چیز کا آراستہ کرنا۔
سجھانا۔ آگاہ کرنا کسی کا کسی امر نا معلوم سے۔
سجیلا۔ وہ شخص جو آراستہ و پیراستہ ہو۔
سچا۔ سوا معنے معروف کے کنایۃً ہر جوہر اصلی کو بھی کہتے ہین۔
سچا موتی گوہر اصلی سے کنایہ ہے۔
سچ مچ۔ راست اور صدق۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ کھنچ گیا آخر کو جذب حسن سے ؛ سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے ؛

فصل دال مہملہ

سدا۔ ہمیشہ کے معنے پر آتا ہو لیکن اس زمانے کے فصحا اس لفظ کو نہین بولتے اب متروک الاستعمال ہو گیا ہے۔
سدا بہار۔ اک گیاہ کا نام ہے کہ ہمیشہ سبز و خرم رہتی ہے ف ہمیشہ بہار۔ ع۔ حی العالم۔ اور گل ہمیشہ بہار کو بھی کہتے ہین۔
سدا سہاگ اور سدا سہاگن۔ اک قسم کے پھول کا نام ہے اور اک قسم کے فقیر کو بھی کہتے ہین کہ شوہر دار عورتون کے مانند ہمیشہ رنگین لباس پہنتا ہو اور چوڑیان ہاتھون مین رکھتا ہے اور مسی ملتا ہے۔
سدا گلاب۔ اک قسم کے گلاب کو کہتے ہین کہ ہمیشہ پھولتا ہو ف گل آتشی۔
سُدھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) راست اور درست (۲) ہوش اور آگاہی۔
سدھ بدھ۔ وہی ہوش اور آگاہی۔
سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ اور کنایہ مر جانے سے بھی ہے

سدھانا۔ تعلیم کرنا اور سکھانا جانورون وغیرہ کا۔

فصل دال ہندی

سڈول۔ خوبصورت چیز کو کہتے ہین۔

فصل رائے مہملہ

سر اک اصطلاح ہے مصطلحات سے ہنود کے گنجفہ بازون کی اور وہ آغاز ہے گنجفہ بازی کا اور سوز خوانون کی اصطلاح مین صاحب بستہ کو کہتے ہین۔
سر کرنا۔ گنجفہ بازی کا شروع کا۔
سرانا۔ ضریح اور تعزیہ اور قرآن شریف کے اوراق کا اور نذر کے اسباب یعنی پھولون اور مہندی وغیرہ کا دریا مین ڈالدینا یا زمین مین دفن کر دینا۔
سر آنکھون پر بیٹھانا۔ کنایہ ہو کمال اعزاز اور قدر دانی سے کسیکی۔
سر آنکھون سے ایک کلمہ ہو کہ جب اسے کوئی بولتا ہے مفہوم اسکا بجا آوری کسی کام کی ہوتی ہے برضا و رغبت ف بسر و چشم۔ ع بالراس والعین۔
سر اٹھانا۔ کنایہ ہو سرکشی اور غرور سے۔
سر اوڑانا۔ کنایہ ہو کسیکا سر کاٹ ڈالنے سے ضرب تیغ وغیرہ سے
سراہنا۔ مدح و ستایش کرنا۔ ف۔ ستودن۔
سر باندھنا۔ شہسوارون کی اصطلاح مین گھوڑے کی باگ کو اسطرح ہاتھ مین لینے کو کہتے ہین کہ سر گھوڑے کا چلنے کے وقت سیدھا رہے دہنے بائین مائل نہو۔
سر بیچنا۔ در گذرنا کسیکا اپنے سر سے یعنی سر کٹوا دینا۔ چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ وہ سودا ہے تری زلفون کا جسکو ؛ سپاہی لیتے ہین سر بیچ کر مول ؛

سر پاؤن کنایہ ہی ہر چیز کے آغاز و انجام سے۔
سر پت پشاور کو کہتے ہین۔
سر پٹ گھوڑے کی تیز رفتاری کو کہتے ہین۔
سر پٹکنا۔ کنایہ ہی کسی کام مین بہت سی سعی و کوشش کرنیسے
سر پر رکھنا۔ کسی چیز کی بزرگداشت اور تعظیم کرنے سے کنایہ ہے۔
سر پر موت کا کھیلنا۔ کنایہ ہی کسیکی موت کے قریب تر آجانے سے۔
سر پہ ہاتھ رکھکے رونا۔ محاورہ مشہور ہے۔
سر پر ہاتھ رکھنا۔ سلام کرنے کو کہتے ہین اور کنایہ ہے کسیکے سر کی قسم کھانے سے۔
سر پھرنا۔ سر کا پھرنا خواہ علت دوران سے خواہ ضعف سے خواہ سرگذشت طولانی کے کہنے اور سننے سے اور کنایہ ہے بیخردی اور دیوانگی سے بھی۔
سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے۔
سر پھوڑنا۔ پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ پر سر مارنا تا زخمی ہو جاوے۔
سر تا بر تا۔ سر انجام دینا کسی کام کا۔
سر ٹکراتا۔ کنایہ ہو کسیکی بہت سی تلاش اور جستجو کرنیسے
سر جھکنا۔ کنایہ ہو شرمندگی و انفعال سے اور کسیکے کچھ ممنون ہونے سے بھی۔
سر چڑھانا۔ کنایہ ہی کسیکے گستاخ و بیباک کرنے سے
سر چڑھنا۔ کنایہ ہی کسیکے ساتھ گستاخ و بیباک ہونیسے
سر خا۔ گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے۔

سرخاب کا پر۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے نادر و نایاب چیز سے بھی۔
سردئی۔ لباس کے اک رنگ کا نام ہے۔
سر دھننا۔ سر کا ہلانا قہر و غضب مین یا حسرت و افسوس مین۔ امیر مرحوم ؎ سر کو دھننے نہ دیا ہاتھون کو ملنے نہ دیا ؛ ضعف نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا ؛
سر دھونا۔ سر کے بالون کو کھلی وغیرہ ڈالکر پانی سے دھونا کہ صاف ہو جائین اور میل اور چکنیٹ وغیرہ انمین نرہے
سرد ہو جانا۔ کنایہ ہو مر جانے اور جان دینے سے بھی شیخ ناسخ فرماتے ہین ع جب بایہ ہوا گرم تڑپکر مین ہوا سرد
سر دینا۔ سر کٹوا دینا۔ ف سر دادن۔
سر ڈوب داؤ جھول کے ساتھ کوئی شخص یا کوئی چیز جو کسی کیفیت یا کسی رنگ مین غرق ہو۔
سر ڈھانکنا۔ بازاری عورتون کی اصطلاح مین جو کسب کرتی ہین یعنی خفیہ کسبی کہتے ہین عورت کے الاہلے بکارت سے عبارت ہے جو مرد کی جماع کرنے سے ہو۔
سرسرانا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) دیگ کے پانی کا آگ پر جوش کھانے کے وقت آواز دینا (۲) آہستہ آہستہ چلنا کسی کرم خرد یعنی جون یا چیونٹی وغیرہ کا جسم انسان پر۔
سر سنگار۔ ایک ساز کا نام ہے۔
سر سہلانا بھیجا کھانا۔ اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہونچائے
سر سے چلنا۔ کنایہ ہے راہ کے بزرگداشت اور تعظیم سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎

نقش پائے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم ÷ سر سے
چلنے کی ہے کوئے یار مین عادت ہمین ÷

سر سے کھیلنا۔ کنایہ ہے آسیب زدونکی طرح سر ہلانے سے

سرشار۔ مست اور بیخود کو کہتے ہین۔

سر کا بوجھ اوترنا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی تقاضے سے
فارغ اور سبکبار ہونے کو بھی کہتے ہین۔

سر کا نہ پاؤنکا۔ وہ سخن جو مبتدا اور خبر اور وہ امر
جو آغاز و انجام نہ رکھتا ہو۔ ف۔ بے سر و پا۔

سر کٹنا۔ ایکطرف ہو جانا۔

سر کھپانا اور سر کھپی کرنا۔ کسی کام مین بہت سی
فکر کرنا۔ غالب دہلوی ؎ فکر دنیا مین سر کھپاتا ہون
مین کہان اور یہ وبال کہان ÷

سر کھجانا۔ ایک کلمہ ہے کہ ناکس اور فرومایہ آدمی
کے حق مین کہتے ہین اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ پھر
جوتیان کھانے کو جی چاہا ہے۔

سر گریبان مین ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کام مین کچھ
کچھ سوچ اور فکر کرنے سے ف سر بگریبان فرو بردن
اور کنایہ شرمندہ ہونے سے بھی ہے۔

سرگم گویون کی اصطلاح مین ساتون سرونکو کہتے ہین

سر گوندھنا۔ عورتون کے سر کے بالون کا گوندھنا
کہ مشاطہ گوندھتی ہے۔

سر مارنا۔ بہت سی تدبیرین کسی کام مین کرنا۔

سر مغزن۔ فکر اور تردد بہت سا کسی امر مین کرنا۔

سرمکھ ہونا۔ روبرو ہونا اور مقابلہ کرنا چنانچہ مجرم
نے کہا ہے ؎ اسکے ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال ÷
پھینک دے تلوار لوہا مانکر ÷ اور متقدمین کے محاورے
مین سرمکھ کی جگہ سنمکھ ہے یعنی وہ رے کی جگہ نون
بولے ہین۔ میر درد مغفور ؎ گل اگر سنمکھ ہو بھینے
بھید کچھ لیکر گئے ÷ بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ لیے
میرزا رفیع سودا ؎ سنمکھ صف قشون پہ خزان آئی
جس گھڑی ÷ ہو کر اوتارے کیجیے میدان مین کارزار
جرأت ع کہ جب سنمکھ ہو تم آنکھین لڑا دُگے تو کیا ہوگا

سر منڈاتے ہی اولے پڑے اک مثل ہے
مشہور مفہوم اسکا یہ ہے کہ کسی بکھیڑے سے نجات
پاتے ہی اور چند بلاؤن مین مبتلا ہو گئے۔

سر ہاتھ پر رکھنا۔ کنایہ ہے قتل ہو جانے پر آمادہ ہونے سے

سر ہلنا۔ پیرانہ سری سے یا تعریف مین کسیکی یا کسی
امر کے انکار کے واسطے سر کا ہلنا۔

سری ٹیک کشتی کے بندون مین سے ایک
بند کا نام ہے کہ سر زمین پر رکھ کر اولٹے کھڑے ہو جاتے
ہین اور کنایہ عجز و خوشامد سے بھی ہے۔

سریلا۔ خوش گلو آدمی کو کہتے ہین۔

سریلا گلا۔ وہ گلو جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہے

سریلی آواز۔ جو گلے نغمے سے مناسبت رکھتی ہو۔

فصل رائے ہندی

سڑا۔ دیوانے اور مجنون کو کہتے ہین۔

سڑا باولا۔ یہ دونون لفظ ساتھ بولے جاتے ہین
اور دیوانے اور مجنون کے معنے پر آتے ہین۔

سڑا گلا اور سڑیل جسمین بوے بد پیدا ہو گئی ہو ف
بوگرفتہ ع عفن۔ اور سڑیل ناقص اور نکارے کو کہتے ہین۔

سڑاہند۔ نون غنہ سے بدبو اور عفونت کو کہتے ہین
سڑکنا۔ ناک مین پانی یا کسی دوا کا پہونچانا یا ناس کا لینا۔ ع استنشاق۔
سڑن۔ دیوانی عورت کو کہتے ہین۔ ع مجنونہ۔
سڑنا۔ بوگرفتہ اور متعفن ہوجانا اور چوسر بازون کی اصطلاح مین جانبین مین سے کسیکا بازی نہ جیتنا
سڑی۔ دیوانی مرد اور دیوانی عورت دونکو کہتے ہین
سڑی سلطان۔ وہی دیوانہ اور مجنون مرد۔
سڑی سودائی۔ یہ دونون کلمہ ساتھ بولے جاتے ہین اور وہی دیوانے اور مجنون کے معنی پر آتے ہین۔

فصل سین مہملہ

سستانا۔ آرام لینا۔ ع استراحت
سستی چھوٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ زر قلیل صرف کرکے خواہ جرمانہ خفیف دیکر رہائی پانا۔ چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ یہ دل اوسے مفت بھی ہے مہنگا ٭ ہم خوش ہین کہ سستے چھوٹتے ہین ٭
سسکنا۔ جانکنی کو کہتے ہین۔
سسکی۔ تحتانی معروف کے ساتھ چپکے چپکے عورتون کے آہ آہ کرنے کو کہتے ہین جماع وغیرہ یا کسی تکلیف پہونچنے کے وقت اور پیہم سانس لے لیکر لڑکون اور دردمندون کے رونے پر بھی اطلاق کرتے ہین۔
سسکیان بھرنا۔ وہی چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتونکا اور پیہم سانس لے لیکر رونا لڑکون اور دردمندونکا

فصل فا

سفید ہوجانا۔ کنایہ ہے کسیکے چہرے کے رنگ کے اوڑجانے سے خواہ بسبب خوف کے خواہ بسبب غم کے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ گلعذارون کی جو محفل مین گیا وہ گل تر ٭ ہوگئے زرد جو دو چار تو دو چار سفید ٭
سفیدی۔ وہ چونا جو مکان کی دیوارون پر پھیرا جاتا ہے۔ شیخ ناسخ ؎ شب جو اولٹی اوسنے روے حیرت افزا سے نقاب ٭ چاندنی بنکر سفیدی رہگئی دیوار پر ٭
سفیدی پھیرنا۔ چونے کا مکان کی دیوارون پر پھیرنا۔ غالب دہلوی ؎ نچھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ آرائی ٭ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر ٭

فصل کاف عربی

سکت۔ توانائی اور طاقت و قوت کو کہتے ہین۔
سکڑنا۔ جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے کسیکے دست و پا کا سمٹ کر یکجا ہوجانا۔ ف درہم کشیدہ شدن۔
سکوڑ۔ وہی درہم کشیدگی اور کنایہ ہے کسی سے کسیکی علاقگی سے بھی
سکوڑنا۔ وہی جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے کسیکا اپنے ہاتھ پاؤن کو سمیٹ لینا۔
سکہ بٹھینا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی جگہ کے حاکم ہوجانے سے اور اپنا عمل وہان بٹھانے سے۔
سکھپال۔ پردہ نشین عورتون کی اک قسم کی سواری کو کہتے ہین کہ امیرون کی عورتین اوسمین سوار ہوتی ہین

فصل کاف فارسی

سگا۔ خویش و برادر اور قریب سے عبارت ہے۔
سگھڑا۔ خوش سلیقہ آدمی کو کہتے ہین مرد ہو خواہ عورت

فصل لام

سلام کرنا۔ دست بسر ہونا اور کنایہ ہے اجتناب

واحتراز کرنے سے بھی۔ چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین
تیری کوچے کے رہنے والون نے ٭ یہین سے کعبے کو سلام کیا
سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اور سر کیطرف ہاتھ
اوٹھا دینا۔
سلامی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) سلام کرنیوالا
(۲) چند بار توپون کا چھوٹنا امرا اور سلاطین کی تعظیم
کے واسطے۔ ف شلک۔ (۳) زر نقد یا اور کوئی چیز
جو شادی عروسی مین داماد و عروس کو بابت
سلام کرنے کے دیتے ہین۔
سلیٹ۔ پیسا یا روپیہ اشرفی وغیرہ جسکے نقوش مٹ گئے ہون
سلجھنا۔ اوجھی ہوئی ڈوریا تاگے یا بالون کا کھلجا تا
اور کنایہ ہے فیصل ہونے سے مقدمات باریک و دقیق سے بھی
سُلفا۔ پینے کا تنبا کو جسکو ریزہ ریزہ کر کے چلم مین
رکھکر آگ اوسپر رکھکر حقہ پیتے ہین۔
سلگنا۔ آگ کا افروختہ ہونا اور کنایہ ہے انسان کی
بھی برافروختہ ہونے یعنے غیظ و غضب مین آنے سے بسبب
رشک و حسد وغیرہ کے۔
سُلما۔ اک قسم کے چاندی سونے کے تار کو کہتے ہین
کہ اوسکو ٹکڑے اور بل دیکر لباس مین یا پاپوش وغیرہ
مین نصب کرتے ہین۔
سلونا۔ نمکین چیز کو کہتے ہین۔ ع ملیح۔

فصل میم

سمان۔ کیفیت کو کہتے ہین۔
سمانا۔ گنجائش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز مین
سمان بندھنا۔ رقص و سرود وغیرہ کی کیفیت سے
اہل محفل کا محو ہو جانا۔
سمائی۔ تحتانی معروف کے ساتھ گنجائش کو کہتے ہین
سمٹنا۔ چند چیزون کا یا چند آدمیون کا یکجا
ہو جانا۔ ف فراہم شدن۔
سمٹی۔ اک قماش مشہور کا نام ہے۔
سمجھ۔ عقل اور فہم۔ ف دانش۔
سمجھانا۔ فہمانیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے نصیحت کرنے سے بھی
سمجھنا۔ فہمیدن کا ترجمہ ہے۔ ع تفہم۔ اور کبھی یہ
لفظ دھمکانے اور ڈرانے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے
سمدھن۔ اک کلمہ ہے کہ دولھا کی مان دولھن کی
مان کو اور دولھن کی مان دولھا کی مان کو یہ کہکر پکارتی ہے
سمدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے
کہ دولھا کا باپ دولھن کے باپ کو اور دولھن کا
باپ دولھا کے باپ کو یہ کلمہ کہکر پکارتا ہے ف ہمسالک
سمدھیانا۔ وہ رشتہ جو دولھن کے مان باپ کو دولھا
کے مان باپ سے ہوتا ہے۔ ف خسرانگی۔ ع مصاہرت
سموسا۔ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) نان سہ گوشہ جسمین
کچھ اور اشیا بھر کر گھی مین اوسے تلتے ہین ف سنبوسہ
(۲) دوہرا کیا ہوا کپڑا جسمین تین گوشے پیدا ہوئے ہون
سمونا۔ گرم پانی اور سرد پانی کو باہم ملا دینا تا کہ
اک معتدل کیفیت پانی مین پیدا ہو جائے اور کنایہ ہے
دو مختلف رنگ اور مختلف مزاج چیزون کو یکجا کر کے
اعتدال پیدا کرنے سے بھی چنانکہ میر درد مغفور فرماتے ہین
سہ آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر ٭ مین گرچہ گرم و
سرد زمانہ سمو گیا۔

سُمیّت۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمراہی اور معیت کا دیتا ہے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہین ؎
انتہا عشقِ حقیقی کی یہی ہے اے رشک ٭ تم جہان کسے ہو دیکھا ہے تمھین یار سمیت ٭

سمیٹ تائے ہندی کے ساتھ اک دوائی مرکب کا نام ہی کہ عورتون کی فرج کی کشادگی کو تنگ کرتی ہی۔

فصل نون

سُن جس بیحرکت عضو اور خاموش و حیران آدمی۔

سنّاٹا۔ خاموشی و حیرت لوگون کی اور خالی ہونا کسی مکان کا لوگون سے اور کسی جگہ سے کسی ذیحیات کی آواز نہ آنا۔

سنائی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اوس خبر مرگ کو کہتے ہین جو سفر سے لائین۔

سنبھالا۔ وہ افاقہ جو اکثر بیمار کو مرض سے قریب مرگ کے ہو جاتا ہے۔

سنبھالا لینا۔ بیمار کا افاقہ پانا مرض سے قریب مرگ کے ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا ٭ لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا ٭

سنبھالنا۔ بالغرض اپنے کو بچانا اور نا درست چیز کو درست کرنا۔

سنبھلنا۔ بالغرض بچنا اور کنایہ ہے کسیکے درست افعال اور آگاہ و ہوشیار ہو جانے اور بیمار کی طبیعت کے درست ہو جانے اور مرض سے افاقہ پانے سے بھی۔

سنپیرا۔ نون غنہ کے ساتھ وہ شخص جو افسون پڑھکر سانپ پکڑتا ہی۔ ف مارگیر۔ ع۔ حواء۔

سنجاف چوڑی چوڑی گوٹ جو چکن اور لبادے وغیرہ مین لگتی ہے۔

سنجوگ۔ ملاقات کو کہتے ہین۔

سنڈا۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہین۔

سُنڈ مُسنڈ۔ جو شخص بہت فربہ اور توانا ہو۔

سنسان وہ جگہ جو آباد نہو ف ویرانہ

سنسنانا۔ اور سنسناہٹ۔ اور سنسنی سنسناہٹ اور سستی کی کیفیت کا ہاتھ پاؤن مین انسان کے پیدا ہو جانا۔ چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎
کبھی سو جاتے ہین گہ سنسناتے گاہ تھراتے ٭ ترے کوچے مین پاسے رہروان کیا کیا پسرتے ہین ٭

سن سے نکلجانا۔ کسی چیز کا مانند ہوا وغیرہ کے کہین سے باہر نکلجانا آواز کے ساتھ۔

سنک دیوانگی اور خبط کو کہتے ہین۔

سنگتر میوہ فروش کو کہتے ہین۔

سنگار۔ آرایش اور زینت کو کہتے ہین۔

سنگاردان۔ وہ ظرف جسمین عورتین اسباب آرایش کا رکھتی ہین۔

سُنگن کسیکے راز کی بات کے چھپکر سننے کو کہتے ہین۔ چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہین ؎ ہماری جان لبو نبر سے سے گوش آئی ٭ کہ اُسکے آنے کی سُنگن کچھ اب کبھی پائی ٭

سنگن لینا۔ وہی چھپکر کسیکے راز کی بات کو سُننا۔

سنوَرنا۔ سین کے بعد نون غنہ آراستہ ہونے کو کہتے ہین۔

سُنہری۔ تحتانی معروف کے ساتھ جو چیز کہ زراندود اور مطلا ہو اور نام اک رنگ کا بھی ہے کہ اُسے طلائی بھی کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ وصف جب سے لکھے تیرے سُنہرے رنگ کے
خود بخود ہر صفحۂ دیوان مُذہب ہو گیا ؛

تنبیہ۔ یہان لفظ سُنہرے کو یاے مجہول کے ساتھ یعنے امالۂ سُنہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سُنہری نام ایک رنگ کا ہے پس اس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اسکو یاے معروف کے ساتھ پڑھینگے قیاس پر رنگ اگری بسنتی جنبئی۔ دھانی وغیرہ کے۔

سُن ہو جانا۔ بحس و حرکت ہو جانا کسی عضو کا مانند ہاتھ یا پانون۔ ع خدر۔ اور کنایہ ہے کسیکے خاموش اور حیرت زدہ ہونے سے بھی کوئی حیرت افزا خبر سنکر۔

سینیچر سوا روز معروف کے کنایہ ہے نحوست سے بھی۔

فصل واو

سَو۔ اک عدد معروف ہی کہ صد کا ترجمہ ہے اور قبل اس لفظ کے جب کوئی عدد اور لاتے ہین تو کبھی واو کو تحتانی یعنے (ی) سے بھی بدل لیتے ہین چنانچہ میر حسن مغفور اپنی مثنوی مین کہتے ہین ؎ سخاوت بہ ادنی سی اُس شہ کی تھی ؛ کہ ایک ان دو شالے دیے رات سے ؛

سوانگ۔ مانگ کے وزن پر شعبدے اور تماشے کو کہتے ہین۔

سوانگ بننا۔ کوئی شعبدہ اور تماشا دکھانا اپنی صورت اور ہیئت بدلکر۔

سوانگ لانا۔ کوئی شعبدہ دکھانا مکر و فیلسوفی سے اور کنایہ ہے اپنے کو بار بار دوسری صورت پر دکھلانے سے بھی۔ جرأت کہتا ہے ؎ یاد کر کے صبح تک لاتے ہین کیا کیا سوانگ آہ ؛ پیاری پیاری شکل اے پیارے تمھاری رات ہم ؛

سوانگیا۔ شعبدہ دکھلانے والا۔ ف شعبدہ گر۔

سوت۔ واو مجہول کے ساتھ وہ پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف کو چلے اور وہ پانی جو کنوین اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آے ف۔ شاخانہ ع۔ تلیج۔ اور سین مہملہ کے فتح کے ساتھ اس عورت کو کہتے ہین جسکو مرد پہلے زوجہ کے بعد اپنے گھر مین لاے یعنی زوجہ بناے ف انباغ۔ ع۔ ضرہ۔

سوتا۔ وہی پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف کو گیا ہو اور وہی پانی جو کنوین اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آیا ہو۔

سوتاپا۔ عداوت جو ایک مرد کی دو جورو دو مین باہم ہوتی ہے۔

سوت پھوٹنا۔ وہی دریا اور کنوین اور تالاب وغیرہ کا پانی کا نکلکر کسی اور طرف جاری ہونا۔

سوتنا۔ واو معروف کے ساتھ ہاتھ کو کسی چیز یا کسی عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ ہر بار اوپر سے نیچے آے

سوتی بھڑین جگانا۔ واو مجہول کے ساتھ کنایہ ہے کسی شور و غوغا اور فتنہ و فساد کے برپا کر دینے سے۔ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎

جو سوتی بھیر باعث غوغا مچائی پھر دروازہ گھر کا ہی سگ دنیا ٹھیر تو

سوتیلا اور سوتیلی دونون جگہ یاے مجہول وہ بیٹا بیٹی جو سوت سے پیدا ہوے ہون اور وہ بھائی بہن جو مادر غیر حقیقی سے پیدا ہوے ہون اور وہ باپ مان جو غیر حقیقی ہون۔

سوجھنا کسی چیز کا نظر آنا اور کنایہ ہے کچھ خیال اور دھیان مین لانے سے۔

سوخت۔ اک قسم کا جوا ہو کہ گنجفہ کے ورقون سے کھیلتے ہین۔

سوختی۔ رنج و ملال کو کہتے ہین۔

سور۔ سوا معنی معروف کے اک کلمہ ہے عتاب اور قہر و غضب کا بھی کہ کسیکے حق مین غصہ کے وقت کہتے ہین۔

سورما۔ واو معروف کے ساتھ بہادر اور جری کو کہتے ہین

سورما چنا بھاڑ نہین پھوڑتا۔ یہ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ مثلاً ایک آدمی پر چند آدمیون کا ہجوم لڑائی مین ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار درپیش ہو گئے ہون۔

سورج گہن متعارف ہے ع کسوف۔

سورج مکھی۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) اک پھول ہے کہ منھ اسکا آفتاب کی طرف رہتا ہے اور جدھر آفتاب پھرتا ہے ادھر وہ بھی پھرتا ہے۔ ف آفتاب پرست (۲) اک چیز ہوتی ہے کہ دھوپ مین اسے چہرے کی پناہ کرتے ہین۔

سوز۔ واو مجہول کے ساتھ مرثیہ خوانی کے آغاز مین جو کچھ سوز خوان پڑھتے ہین۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ۔ع۔ نوحہ خوان ہے ساز مطرب ہجر مین راگ مجکو مرثیہ کا سوز ہے۔

سوزخوان۔ ایک قسم کے مرثیہ خوان کو کہتے ہین کہ تحت اللفظ خوان کی ضد ہوتا ہے اور تحت اللفظ خوان اس مرثیہ خوان سے عبارت ہے جو منبر پر بیٹھکر مرثیہ پڑھے

سوزنی۔ واو مجہول کے ساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) اک قسم کا مردون کا پیراہن کہ اوپر کار سوزن ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا فرش کہ اوپر بھی کار سوزن ہوتا ہے اور اسے بچھا کر بیٹھتے ہین اور معنی دوم پر فارسی مین بھی یہ لفظ آگیا ہے۔

سو سنار کی ایک لہار کی یہ اک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہین کہ دو شخص باہم لات گھونسے کی لڑائی لڑ رہے ہون اور ایک دوسرے سے ضعیف ہو اور دوسرا قوی پس جو ضعیف ہے اسکی ضرب زرگر کی ضرب قرار دیجاتی ہے اور جو قوی ہے اسکی ضرب آہنگر کی ضرب تصور کیجاتی ہے۔

سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے زار اور لاغر ہو جانے سے۔

سوکھنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہو زار اور لاغر ہو جانے سے بھی۔

سوکھے کا آزار۔ اک مرض ہے مشہور۔

سوکھے گھاٹ اترنا۔ کنایہ ہے بے نیل مقصود اور محروم رہنے سے۔

سوگ اوتارنا۔ اک رسم ہے کہ عورتین اپنے مردون کے ماتم مین چالیس روز تک جو پان کھانا اور مسی لگانا

اور مہندی لگانا وغیرہ ترک کر دیتی ہین پس چالیس
روز کے بعد وہ سب امور کرتی ہین۔

سوگ رکھنا۔ وہی عورتون کا اپنے مردون کے
ماتم مین چالیس روز تک پان کھانا مسّی ملنا مہندی
لگانا لباس رنگین اور چوڑیان پہننا ترک کر دینا۔

سوگ مین بیٹھنا۔ عورتون کا اپنے مردون کے
ماتم مین ماتم کی صف پر بیٹھے رہنا۔

سولہ بگھی۔ جوے کے کھیلون مین سے اک
کھیل کا نام ہے۔

سولہ سنگار۔ جملہ آرائشین عورتون کی۔ ف۔ ہر ہفت

سولہی۔ لام ساکن اور تحتانی معروف کے ساتھ
جوے کے کھیلون مین سے ایک کھیل ہوتا ہی کہ سولہ
کوڑیون سے کھیلتے ہین۔

سولی چڑھنا۔ دار پر کھینچنا۔

سولی دینا۔ دار پر کسیکو کھینچنا۔

سون۔ واو معروف اور نون معلنہ کے ساتھ
نفس اور دم سے عبارت ہے۔

سون کھینچنا۔ دم بخود ہو جانا یعنی خاموشی اختیار کرنا

سونا۔ واو معروف کے ساتھ وہ مکان جو مکین سے خالی ہو۔

سونا سگندھ۔ واو مجہول کے ساتھ اچھے اور خالص طلا کو
کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ سونا سگندھ کیون
نہ کہون اے پری تجھے ٭ رنگت سنہری اُسپہ یہ خوشبو بدن ہے

سونٹھ کی ناس لینا۔ اک محاورہ ہی کہ مفہوم اسکا
خاموشی ہے۔

سونچنا۔ نون غنہ کے ساتھ اندیشیدن کا ترجمہ ہے
لوگ اسکو بدون نون غنہ کے پڑھتے ہین یا لکھتے ہین
مولف کے نزدیک غلط ہے۔

سوندھا۔ مٹی کا برتن جو کورا ہو اور جسوقت پانی
اوسمین بھرین خوشبو دے اور ایک چیز ہوتی ہی خوشبودار
مرکب چند خوشبودار چیزون سے۔

سونلانا۔ چہرے کے رنگ کا سیاہ ہو جانا دھوپ مین

سونے کا نوالا۔ کنایہ ہی نعمت سے۔ ف لقمۂ زر

سونے کی چڑیا۔ کنایہ ہے مالدار آدمی سے۔

سویان۔ ایک چیز ہوتی ہی مانند رشتہ تابیدہ کے
کہ میدے کی بنلاتے ہین اور اُسکو بھون کر پانی مین
جوش کر کے شیر و شکر کے ساتھ کھاتے ہین۔ ف
خلال مائدہ ع اطریہ۔ اور یہ لفظ بطور جمع ہی کے
مستعمل ہے مفرد اسکا مستعمل نہین۔

سوہلا۔ گانے کی ایک قسم ہے کہ عورتین تقریب شادی
عروس مین گاتی ہین۔

سویرا۔ اول وقت کو کہتے ہین۔

فصل ہائے ہوز

سہارا۔ توانائی اور قوت کو کہتے ہین۔

سہارا پانا۔ قوت پانا۔

سہارا ڈھونڈھنا۔ قوت ڈھونڈھنا۔

سہارا دینا۔ تقویت دینا اور امید وار کرنا۔

سہارنا۔ کسی رنج اور تکلیف کا گوارا کرنا۔ ع تحمّل

سہاگ چار معنے پر آتا ہی (۱) وہ زمانہ کہ عورت کو
زندگی شوہر مین گذرے اور محبت جورو خاوند کے
جو آپسمین ہوتی ہے۔ چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎

پاؤن پر ہاتھہ مین رکھا تو کہا ؎ کچھ بہت کرنے تم سہاگ لگے

(۲) ناز و نیاز جو جورو کو خاوند کے ساتھ ہوتا ہے

(۳) ایک عطر کا مشہور نام ہے چنانچہ معنی دوم و سوم کی نظیر مین شعر ہے ؎ رشک حوم کا سہ گالی نہین ہے عطر لگانا سہاگ کا ؎ جو چاہیے سنا ئیے ہمکو سہاگ مین (۴)

اک قسم کا گانا ہے کہ عورتین تقریب شادی عروسی مین گاتی ہین۔

سہاگ پڑا۔ ایک چیز ہمعنی ہے کہ چند خوشبودار چیزین باہم ملا کر برے کاغذ مین باندھکر دولہا کے گھر سے دولہن کے گھر شادی عروسی مین لیجاتے ہین۔

سُہاگن۔ وہ عورت جسکا شوہر زندہ ہو۔

سہالک۔ اہل حرفہ کی گرم بازاری جو شادیون وغیرہ کے تقریبات کے ایام مین ہوتی ہے۔

سہانا۔ خوش اور خوب کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔

سہانی سانی ڈھلنا۔ کنایہ ہے اسوقت سے جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔

سہتا سہتا۔ پانی اور دودہ وغیرہ کہ نیم گرم ہو۔

سہرا۔ سوا معنے معروف کے ایک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہین کہ مطرب شادی نکاح کے وقت اسکو گاتے ہین ف نقش عروسی۔

سہمجانا۔ انسان کے ڈرجانے کو کہتے ہین۔

سہنا۔ کسی رنج و تکلیف کا گوارا کرنا ع۔ تحمل۔

سہی۔ اک کلمہ ہے کہ اثنائے کلام مین مختلف معانی پر استعمال پاتا ہے کبھی کسی امر کے غنیمت جاننے کے معنی پر آتا ہے جیسے کہ اس شعر مین ؎ قابل لطف کوئی اور سہی ؎ خیر نہیر ستم جو رسہی ؎ کبھی مفہوم اسکا یہ ہوتا ہے کہ جو تم سمجھے ہو وہی ہوگا جیسے اس مصرع مین ع عشق مجکو نہین وحشت ہی سہی ؎ کبھی یہ مراد اس سے لیجاتی ہے کہ فلان شخص فلان امر کے قابل نہین تو نہو۔ دوسرا تجویز کر لیا جائے گا۔ جیسے اس مصرع مین ع تم نہین اور سہی اور نہین اور سہی ؎

سہیلی۔ ہا تحتانی مجہول کے ساتھ عورت جو عورت کی مصاحب

فصل تحتانی

سیانا۔ سوا معنی معروف یعنی دانا اور ہوشیار کے پرخوان اور عامل کو بھی کہتے ہین۔

سیاہ دکھانا۔ کنایہ ہے سپاہ و لشکر کی کثرت کے دکھانے سے ف سیاہی لشکر نمودن۔

سیاہی فالیز۔ کنایہ ہے بیچارہ اور بیکار لوگون سے

سیاہی کا دبانا۔ کنایہ ہے خواب مین ڈرنے سے کسی سیاہ چیز کو دیکھکر چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہین ؎ دھیان اس کاکل مشکین کا جو آیا مجکو ؎ خواب مین کے سیاہی نے دبایا مجکو ؎

سیپ۔ تحتانی معروف کے ساتھ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) صدف کو کہتے ہین ف گوش ماہی (۲) آم پر اطلاق کرتے ہین (۳) پرندہ جانورون کے لاغری کو کہتے ہین۔

سیپ لگنا۔ کنایہ ہے لاغر ہو جانے سے پرندہ جانورون کے۔

سیپی۔ وہی صدف۔ ف گوش ماہی۔

سیت۔ تحتانی معروف کے ساتھ انسان کے کف دست و پا سے جو پسینا گرمی کے موسم مین نکلتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ سیت ہاتھون سے جو ٹپکے تو یہ خوشبو جیسے عطر گویا کف رنگین نے حنا کا کھینچا ؎

سیلوٹھا۔ اک مزہ کا نام ہے۔
سیٹھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اوس آواز کو کہتے ہین جسے اونگلیان منھ مین دیکر نکالین ف تشبیل سے صغیر۔
سیج۔ تحتانی مجہول کے ساتھ تازہ پھولون کے فرش کو کہتے ہین جسکو فرش خواب پر بچھا دیتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بچھایا کرتے ہین فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی بناوٹ ❊ سُنی جو مینے کسیکی آہٹ گمان گذرا کہ یار آیا ❊
سیجبند۔ ریشم کی بٹی ہوئی رسن باریک جس سے پلنگ کے فرش کو چارون پاؤن پر کسکے باندھ دیتے ہین تاکہ شکن فرش مین نہ پڑے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ مجال کیا جو ہم اُنکے پلنگ پر بیٹھین ❊ ہمارے واسطے سُنتے ہین سیجبند نہین ❊
سیدھا۔ سوا معنی معروف کے دست راست اور پلۂ راست کو بھی کہتے ہین۔
سیدھا بنانا۔ کنایہ ہی سرکشون کے سزا دینے سے
سیدھا سادھا۔ جو شخص کہ سادہ مزاج اور بے دغا ہو
سیدھا گھر خدا کا۔ ایک مثل ہے مشہور۔
سیدھی انگلیون گھی نہین نکلتا جب تک ٹیڑھی نہ کیجیے۔ اک مثل ہی اس شخص پر کہتے ہین کہ لطف و نرمی کے ساتھ اس سے کام نہ نکلے جب تک اسپر کچھ سختی نکرین۔
سیدھیان سنانا۔ گالیان دینا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ کبھی اسکی جو مین جا نکلے تو لگا مجھے سیدھیان وہ سنانے لگا ❊
سیدھی چال۔ طریق نیک سے کنایہ ہے۔
سیدھی چال چلنا۔ کنایہ ہے طریق نیک اختیار کرنے سے۔
سیر دیکھنا۔ کسی چیز کا تماشا دیکھنا۔
سیر کرنا۔ وہی تماشا دیکھنا اور تماشا دیکھنے کو کسی مقام پر جانا۔
سیکڑا۔ یک صد کا ترجمہ ہے۔
سیل۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی شرم اور مروت سے بھی چنانچہ کہتے ہین کہ فلان شخص کی آنکھون مین سیل نہین اور تحتانی مجہول کے ساتھ اطفال کی مونچھون کے بالون کو کہتے ہین اور زبان بھاکا مین چھوٹے نیزہ کو بولتے ہین ف سل بالکسر۔
سیل کا کونڈا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ اک شادی کی تقریب کا نام ہی کہ جب اطفال کی مونچھون کے بال نمایان ہوتے ہین عورتین اس شادی کو کرتی ہین۔
سیلنا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسی چیز کا نمناک ہونا۔
سیلی۔ اک چیز ہوتی ہی کہ ریشم وغیرہ کے تارون سے بناتے ہین اور اسکو فقیر گلے مین ڈالے رہتے ہین اور معشوق لوگ بھی آرایش کے واسطے اپنے دونون ہاتھون اور گلے مین رکھتے ہین اور کنایہ ہی آدمی کے شکم کے ان بالون سے بھی جو درمیان جلد شکم کے طول مین ہوتے ہین۔
سینچنا۔ تحتانی معروف اور نون غنہ کے ساتھ درختون اور باغون اور کھیتون مین پانی دینا۔
سینتہ۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ چور

جو چوری کے واسطے کسی کے گھر کی دیوار مین نقب کھودتے ہین

سیند لگانا ۔ وہی چورون کا نقب کھودنا۔ ف نقب زدن

سینکنا ۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ کپڑے کا ٹکڑا یا روئی وغیرہ آگ پر گرم کرکے کسی عضو پر رکھنا ع۔ تکمید۔ سلو رکسی چیز کے آگ پر گرم کرنے کو بھی کہتے ہین

سُینکیا ۔ اک کلمہ ہے کہ بعضے قماشون کی صفت مین مثل گلبدن اور مشروع اور شالباف وغیرہ کی آتا ہی

سینگی ۔ وہ شاخ جسکو حجام چسپیدہ کرکے خون بدن انسان سے کھینچتے ہین اورکبھی خالی بھی بدن انسان پر لگاتے ہین۔

سینگیان کھینچنا ۔ اور **سینگیان لگانا** ۔ وہی خالی شاخین لگانا حجامون کا بدن انسان مین۔

سینے کا اوبھار ۔ کنایہ ہے عورتون کی چھاتیون کے نمودار ہونے سے سن شباب مین۔

سیوتی ۔ تحتانی اول مجہول واو ساکن اک پھول ہے مشہور اور یہ لغت تحتانی مخلوط التلفظ کے ساتھ بھی آگیا ہی بلکہ اب فصحاے لکھنؤ کی زبانپر اسیطرح مستعمل ہے

باب شین معجمہ ۔ فصل الف

شاخ ۔ اردو مین یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے ۔ (۱) کسی چیز کی نسبت جو کسیکی طرف کیجاے ۔ آتش مرحوم ؎ نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ؛ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ ؛ (۲) وہ امر جو باعث فخر و مباہات کا ہو ۔ نواب مرزا جو مرحوم مہدی تخلص ؎ حجام ون مین رنگ مثل بو ہوا ہو جائیگا ؛ کونسی وہ شاخ ہے جسپر چمن کو ناز ہے ؛ (۳) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ میدے کے خمیر اور شکر سے شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی مین تل لیتے ہین اور یہ مختص لکھنؤ کے ساتھ ہے یعنے سوا لکھنؤ کی اور کہین نہین بنتی

شاخسانہ ۔ اردو مین یہ لفظ کسی امر مین کوئی وجہ اور کوئی شق پیدا کرنے کے معنی پر آتا ہے۔

شاخ لگانا ۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر کی طرف منسوب کرنے سے چنانچہ نظیر اوسکی اوپر لکھی جا چکی ہے۔

شاخ نکالنا ۔ کنایہ ہے کوئی عیب کسی مین یا کسی چیز مین پیدا کرنے سے آتش مرحوم ؎ مصرع تر مین لاکھون ہی نکالون شاخین ؛ باندھون مضمون جو قد یار کی رعنائی کا ؛

شاخین لگانا ۔ سینگیان لگانے کو کہتے ہین۔

شادی ۔ تحتانی معروف کے ساتھ اہل ہند کی اصطلاح رسم کتخدائی کو کہتے ہین۔

شالباف ۔ اک قسم کے سُرخ کپڑے کو کہتے ہین۔

شام ۔ اک چیز ہوتی ہے لوہے خواہ تانبے خواہ پیتل خواہ چاندی خواہ سونے کی کہ لاٹھی کی نیچے اور اوپر اوسے نصب کر دیتے ہین۔

شامت آنا ۔ کسیکی خرابی کے آثار کا ظاہر ہونا۔

شامت کی مار ۔ کسیکی انتہا کی خرابحالی کو کہتے ہین

شام کے مُردے کو کوئی کبتک روئے ۔ اک مثل ہے اوس شخص پر یا اوس چیز پر کہتے ہین جسکا غم و ہمدردی ہمیشہ رہتا ہو ۔ چنانچہ جرات کہتا ہے ؎ روئی کبتک رہین مُردے کے تئین شام کے ہم۔

شان مین بٹا لگنا ۔ کسیکی شان کا گھٹ جانا۔

شان مین جُھتے آنا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی چیز سے ننگ و عار آنے سے۔

شانہ پھڑکنا۔ شگون ہے کسی دوست کی ملاقات کا

شانہ ہلانا۔ کنایہ ہے کسی سوتے آدمی کے جگانے سے

شاہ دُریا۔ عورتون کے اعتقاد مین اک جن کا نام ہے کہ وہ مشہور ہے شیخ ناسخ ع شاہ جنہ ایسا روپا شاہ دریا ہوگیا ؛

فصل یاے موحدہ

شبنم۔ اک قسم کا کپڑا ہوتا ہے نہایت باریک اور بہت لطیف کہ امیر لوگ اوسکے پیراہن بناتے ہین

فصل دال

شُد۔ آغاز اور ابتدا کو کسی کام کی کہتے ہین۔

شُد بد۔ پڑھنے لکھنے کے تھوڑی سے سواد کو کہتے ہین

فصل راے مہملہ

شرابور۔ اور شوربور۔ جو پانی وغیرہ مین سر سے پاؤن تک تر ہو اور پہلا لغت محاورہ فصحاے لکھنؤ سے ہے اور دوسرا لفظ ظاہراً محاورہ اہل دہلی سے معلوم ہوتا ہے۔ شیخ ناسخ ؎ خم سے برسات مین سدا جو ہوا جوش شراب ؛ ہوگئی بادۂ گلگون مین شرابور گھٹا

میر تقی مرحوم ؎ آج تیری گلی سے ظالم میر ؛ لہو مین شوربور آتا ہے ؛

شربت پلائی۔ اک رسم ہے ہندوستان مین کہ شادی عروسی کی محفل مین ہر ایک کو شربت پلاتے ہین اور جو شربت پیتا ہے کچھ نقد شربت پلانے والے کو دیتا ہے

شربتی۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے۔ (۱) اک رنگ کا نام ہے۔ (۲) اک کپڑے کا نام ہے کہ باریک اور لطیف اور عمدہ ہوتا ہے کہ اوسکے پیراہن وغیرہ بنائی جاتے ہین۔ (۳) فالسے کی اک قسم ہے کہ وہ اک درخت کا پھل ہوتا ہے اور مزہ اوسکا ترش مائل بشیرینی ہوتا ہے

شرط باندھنا۔ اور شرط بدنا۔ دونون شرط بستن کا ترجمہ ہین۔

شرم آنا۔ اور شرمانا۔ شرمندگی اور خجلت کو کہتے ہین۔ شرمندہ شدن۔

شرم رہجانا۔ کسیکی عزت و آبرو کا باقی رہجانا

فصل فا

شفق پھولنا۔ کنایہ ہے آسمان پر شفق کے ظاہر اور نمودار ہونے سے۔

فصل کاف عربی وفارسی

شکرپارا۔ اک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ حلوائی بناتی ہین ف شکر برک و شکر پرہ۔

شکری۔ فالسے کی اک قسم کا نام ہے کہ مزہ اوسکا میٹھا ہے

شگوفہ۔ اردو مین کنایہ ہے امر عجیب کے ظاہر کرنے سے چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہین ؎ گل پھولے سماتے نہین ہین جامے مین اپنے ؛ ادنی یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا ؛

شگوفہ پھولنا۔ کنایہ ہے امر عجیب و غریب کے ظاہر ہونے

شگوفہ چھوڑنا۔ کنایہ ہے کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنے سے۔

فصل لام

شلوکا۔ اک قسم کے پیراہن کو کہتے ہین کہ کمر تک ہوتا ہے اور آستین اوسکی کہنی تک ہوتی ہین

فصل واو

شُوشہ - فساد انگیز بات کو کہتے ہین-
شُوشہ چھوڑنا - کوئی فساد انگیز بات کہنا-

فصل ہاے ہوز

شہ - پتنگ جو بڑہ وے ہوا ہو اوسکی ڈور کا تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے چھوڑنا اور کسیکو اغوا کرنا فساد اوٹھانے
شہدا - مرد بادا ڑہی اور بد وضع کو کہتے ہین-
شہر مین اونٹ بدنام - اک مثل ہی اوس شخص کو کہتے ہین جو کسی عیب کے ساتھ مشہور خلائق ہو-
شہنائی - ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ جو نوبت کے نقارون کے ساتھ بجتی ہے- ف شہنا-

فصل تحتانی

شیخی بگھارنا - کنایہ ہے اپنی بزرگی اور عظمت کے اظہار کرنے اور لاف وگزاف کرنے سے- آتش مغفور
ع - زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہین *-
شیکر رنجی - ذرا سی رنجش کو کہتے ہین ف شکر آب کے واسطے
شیخی خورا - لاف وگزاف کرنے والا-
شیخی کرکری ہوجانا - کنایہ ہے کسیکے آگے کسیکے خفیف وسُبک ہوجانے سے-
شیخی مارنا - وہی اظہار اپنی بزرگی کا کرنا اور لاف مارنا
شیخی مین آنا - اپنی بزرگی وعظمت کا کسی پر ظاہر کرنا
شیربرنج - تحتانی معروف کے ساتھ اک طعام ہوتا ہے کہ دودھ اور شکر اور چانولون کو باہم ملا کر پکاتے ہین
شیربچہ - تحتانی مجہول کے ساتھ تفنگ کی اک قسم کو کہتے ہین-

شیر بکری - اک کھیل ہے مشہور کھیلون مین سے
شیر دہان - اک صورت ہوتی ہے مانند کلہ شیر کے کہ حوضون اور نہرون مین بناتے ہین تاکہ حوض اور نہر کا پانی اوسکے مُنہ سے گرے ف سر شیر-
شیر ہونا - کنایہ ہے کسی پر کسیکے دلیر اور قوی ہونے سے آتش مرحوم نے ع - گلی مین اپنے تو کتا بھی شیر ہوتا ہے
شیش محل - تحتانی معروف کے ساتھ امیرون اور بادشاہون کا مکان جسکو قسم قسم کے آبگینون سے بناتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎
اے دختر رز تشنہ نے بتلا دیا ہمکو-
ہے چرخ برین نام ترے شیش محل کا-
شیشے مین اوتارنا - کنایہ ہے کسیکے مسخر کرنے سے
شیطان سر پر چڑھنا - کنایہ ہے کسیکے نہایت غصہ مین آجانے سے-
شیطان کی آنت - کنایہ ہے اوس چیز سے جسکی درازی بعید ہو- چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین- ع
شیطان کی آنت ہے مرا طول امل ؛
شیطان کے کان بہرے - اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ کسی خبر بد کے سُننے کے وقت یا کسی کا ذکر مرگ آجانے کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خدا اس خبر کو یا اس ذکر کو جھوٹ کرے-
شیطانی لشکر - کنایہ ہے چند شریر لڑکون کے کہین جمع ہوجانے سے-

باب صاد مہملہ - فصل الف

صاحب سلامت۔ رسم بندگی وسلام کو کہتے ہین

صاد کرنا۔ کسی حرف یا لفظ یا اسم یا شعر پر حرف صاد کا لکھدینا کہ یہ علامت ہے پسند اور قبول کرنے کی۔

صاد ہونا۔ پسندیدہ اور قبول ہونا کسی چیز کا جیسا صحیح کو شیخ ناسخ کہتے ہین۔ ع کلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا

فصل باے موحدہ

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اوسی بھولا نہین کہتے۔ اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین کہ بسبب فراموشی کے اسوقت کے کام کو اوس وقت کرے چنانچہ مرزا محمد تقی خان ہوش نے کہا ہے۔

ع۔ صبح بھولا تو گھر اپنے مین سر شام آیا:

صبر پڑنا۔ ستم رسیدون کے صبر وخاموشی کی تاثیر کا ظاہر ہونا۔ جرأت نے کہا ہے ۔ کیا اوس گھر مین جبر جا جسنے میری آہ وزاری کا: الٰہی صبر ہو سکے جان اس بے قراری کا:

صبر کرنا۔ کسی کام مین توقف اور تامل کرنا اور جور وستم کا تحمل کرنا اور کسی چیز سے ناامید ومایوس ہونا بھی

فصل حاے حطی

صحبت اوٹھانا۔ کسیکی صحبت مین رہکر کچھ تعلیم پانا۔

صحبت برآر ہونا۔ کسی سے موافقت آنا۔

صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا۔

صحبت کرنا۔ کنایہ ہی عورت سے مقاربت اور جماع کرنے سے

صحن۔ اک لطیف کپڑے کا نام ہے۔

صحنچی۔ چھوٹا مکان جو مکان کے اطراف مین تعمیر کرتے ہین

صحنک۔ کچھ کھانے اور میوون کا طباق جسکو جناب فاطمۂ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کے نذر کرتے ہین اور سادات کی عورتین اوسے کھاتی ہین۔

فصل دال مہملہ

صدا کرنا۔ فقیرون کا صدا کرنا۔

صدقے اوتارنا۔ اور صدقے کرنا کسی چیز کو یا کسیکو کسی کے گرد پھیراکر تصدق کرنا۔

صدقے ہونا۔ کسی کا کسیکے گرد پھرنا۔

فصل رائے مہملہ

صُراحی۔ اردو مین اوس پارچۂ قماش کو کہتے ہین جسکو درزی صراحی کی شکل قطع کرکے انگرکھے کی دونون بغلون کے نیچے لگا دیتے ہین۔

صُراحی دار گردن معشوقون کی گردن کی اک صفت ہے جرأت ع۔ نظر جاتی ہے جب اسکی صراحی دار گردن تک

صُراحی دار گھنگرو۔ عورتون کی پازیب کے اک قسم کے گھنگرو کو کہتے ہین کہ صراحی کی صورت اسے زرگر بناتے ہین

صراحی دار موتی۔ صراحی کی صورت کا موتی

فصل فا

صفائی۔ متعارف ہے۔

صفائی کا ہاتھ۔ تلوار کی اوس ضرب کو کہتے ہین کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اوسکا تسمہ تک نہ لگا رہے

صفین اولٹنا۔ برہم ودرہم ہونا معرکہ کارزار کے صفون کا تہ وبالا ہونا اہل محفل کی صفون کا خواہ آتش ع۔ اولٹتی ہین صفین گردش مین جب پیمانہ آتا ہے:

فصل لام

صلواتین سنانا۔ کنایۃً گالیان دینی اور برا بھلا کہنے کو کہتے ہین

فصل نون

صَنم کا کھیل۔ اک کھیل ہے مشہور کہ ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ صنم آیا اور دوسرا پوچھتا ہو کہ کہان سے آیا اور کہان جائیگا۔ چنانچہ جرأت کہتے ہین۔ ع
طفلی مین بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا ؀

فصل واو

صور پھونکنا۔ صور دمیدن کا ترجمہ ہے۔

فصل تحتانی

صَیدر۔ اردو مین یہ لفظ اون چند آدمیون کے آپس کی لڑائی کے معنی پر بھی آتا ہے جو ایک پیشہ اور ایک کام کرتے ہون جیسے کبوتر بازون اور بٹیر بازون اور پتنگ بازون وغیرہ کے آپس کی لڑائی۔
صَیدری۔ وہ شخص جو خیال جنگ اپنے ہم پیشہ کو رکھتا ہو۔

باب ضاد۔ فصل دال

ضِد۔ اردو مین ہٹ کے معنی پر بھی آتا ہی ع استبداد
ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضدی۔ ہٹ کرنے والا

باب طاے حطی۔ فصل باے موحدہ

طبیعت آنا۔ کسی کام پر طبیعت کا راغب ہوجانا اور کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے بھی۔
طبیعت بگڑنا۔ کنایہ ہی بیمار کی طبیعت کی نا درستی سے اور کنایہ برہمی سے اور غیظ وغضب مین آنے سے بھی ہے۔
طبیعت بہلنا۔ کسی کام یا شغل یا سیر تماشے کیطرف طبیعت کا مصروف ہونا۔
طبیعت سنبھلنا۔ بیمار کی طبیعت کا درستی پر آنا
طبیعت لڑ جانا۔ طبیعت کا رسائی کرنا معانی باریک اور مقدمات دقیق مین چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین
؎ واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی ؛ عشق مین ابتدا کرتی ہے
طبیعت لگنا۔ کسی کام مین طبیعت کی مشغولی کو کہتے ہین

فصل راے مہملہ

طرح۔ انداز اور وضع۔
طرحدار۔ وضع دار کو کہتے ہین۔
طرح دینا۔ روگردانی کرنا کسی امر سے ع اعراض
طرح کرنا۔ مشاعرہ کے بنا کے واسطے کوئی مصرع کسی زمین مین کہدینا کہ اوسمین چند شاعر غزلین لکھکر مشاعرہ مین آکر پڑھین۔
طرز اوڑانا۔ کسیکا انداز اور روش اپنے مین پیدا کرنا
طُرہ۔ کنایہ ہے اوس چیز سے کہ اپنی سی دوسری چیز پر فوق رکھتی ہو چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ع طرہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنار پر ؛ اور وہ جرعہ بھنگ کا جو بھنگ کے قدح کے اوپر پیا جاتا ہے۔

فصل واو

طَوائف۔ اہل ہند کی اصطلاح مین اوس زن بازاری اور رنڈی کو کہتے ہین جسکا پیشہ گانا اور ناچنا ہو۔
طُوفان۔ اردو مین تہمت اور بہتان کے معنے پر بھی آتا ہے
طُوفان آنا اور طوفان اُٹھنا۔ سیل کا آنا اور تند ہوا کا چلنا۔
طُوفان اوٹھانا۔ کسیپر کچھ بہتان کرنا۔
طُوفان جوڑنا۔ اور طوفان لگانا۔ اور طوفان لینا کسی پر کچھ تہمت رکھنا۔

طُوفان شَیطان۔ وہی تہمت اور بہتان۔
طُومار۔ اردو مین جھوٹی بات پر بھی اِس لفظ کا اطلاق کرتے ہین
طُومار باندھنا۔ دروغ گوئی کرنا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین
ع مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی ٭ کیون پڑھا حضرت محبت جو یہ طومار بندھے ٭۔

باب ظاے منقوطہ۔ فصل الف

ظاہر کرنا۔ آشکار کرنا۔
ظاہر ہونا۔ آشکار ہونا۔

فصل واو

ظُہور مین آنا۔ کسی امر کا ہویدا ہونا۔
ظہور مین لانا۔ کسی امر کا ہویدا کرنا۔

باب عین مہملہ۔ فصل الف

عالم۔ اُردو مین اس لفظ کو کیفیت کی معنی پر بھی بولتے ہین چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ع خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا۔

فصل دال

عَدُو۔ اُردو کے شعرا رقیب کو بھی کہتے ہین

فصل راے مہملہ

عُرس۔ بزرگان دین اور دیگر اکابر مردہ کے فاتحہ کی مجلس کہ بعد ہر سال کے ہوتی ہے اور بعضے مقامات پر اوس مجلس مین رقص و سرود وغیرہ بھی ہوتا ہے۔
عَرش پر جھولنا۔ کنایہ ہے کسی کے ترفع اور تعلّی سے چنانچہ کہتے ہین کہ اونکی تلوار عرش پر جھولتی ہے یا اُنکی شکوہ عرش پر جھولتی ہے۔
عَرش سے گرا کھجور مین اٹکا۔ اک مثل ہے اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی امیدوار کو کہین سے کچھ بھیجے اور لانے والا اپنے پاس رکھلے اوسکو نہ دے
عرش کے تارے توڑنا۔ کنایہ ہے کسی کار عظیم کے کرنے سے۔

فصل شین منقوطہ

عِشق اللہ۔ فقرا کے سلام سے عبارت ہے۔

فصل طاے حطی

عِطر کی روئی۔ اوس پنبۂ عطر آلودہ کو کہتے ہین جسکو لوگ کان مین رکھتے ہین۔
عِطر کی سینک۔ وہ تنکا جسپر عطر فروش عطر آلودہ روئی لپیٹکر خریدار کو سونگھنے کے لیے دیتے ہین۔

فصل قاف

عُقبیٰ بنانا۔ ایسے کام کرنا جو باعث درستی آخرت کے ہون
عَقل کے چراغ گل ہو جانا۔ کنایہ ہے زوال عقل سے
عقل کا چرخ مین آنا۔ کنایہ ہے حیران و ششدر رہنے سے
عَقل کا چرنی جانا۔ کنایہ ہے بیعقلی کا کوئی کام کرنے سے
عَقل کی مار۔ بیخردی اور بیعقلی سے عبارت ہے
عقل کے ناخن لو۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کچھ بیخردی اور حماقت کرتا ہے اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین کہ عقل کے ناخن لو۔

فصل لام

عِلّت۔ اُردو مین یہ لفظ عادت بد کے معنی پر بھی آتا ہے
عُلی بند۔ اک زیور ہوتا ہے نقرئی یا طلائی کہ ہاتھ کی اونگلیون مین اور کلائی مین لڑکے اوسے پہنتے ہین
عُمر دراز۔ اک دعا ہے کہ بڑے چھوٹونکو سلام کرنیکے وقت دیتے ہین

فصل میم

عمل بیٹھنا۔ کسیکی حکومت کا آئین جاری ہونا۔

فصل نون

عنقا سوا طائر معروف کے کنایہ ہے کسی نادر و نایاب چیز سے بھی۔

فصل ہاے ہوز

عہد کرنا۔ کسی امر کا پیمان کرنا اور قرار دینا۔

عہد لینا۔ کسی امر کا کسی سے پیمان لینا۔

فصل یاے تحتانی

عید کا چاند۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو اک مدت مدید کے بعد کہین دکھائی دے۔

عیدی۔ جو عید کے روز لڑکون کو معلم عید کی مبارکباد کاغذ پر لکھکر دیتے ہین یا مان باپ یا اور بزرگ جو عید کے روز کچھ نقد لڑکون کو دیتے ہین۔

باب غین منقوطہ۔ فصل الف

غارت گیا۔ اور **غارتی**۔ اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ جسوقت کسی سے بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔

غارت ہونا۔ تباہ اور فنا اور ہلاک ہونا چنانچہ مومن دہلوی کہتے ہین ع اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہین یہ

فصل باے موحدہ

غبارا۔ اک قسم ہے آتشبازی کی کہ مشہور و متعارف ہے اور بعضے اس لغت مین باے موحدہ کو مشدد بولتے ہین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع اوڑیگا گنبد افلاک بنکے غبارا یہ جو میری آہ جہانسوز کا دھوان پہونچا

لیکن تحقیق مقام یہ ہے کہ اول فصیح ہے اور دوم غیر فصیح۔

غبار اوٹھنا۔ خاک کا زمین سے بڑے ہوا بلند ہونا

غبار بیٹھنا۔ خاک جو زمین سے اُٹھکر بلند ہوئی ہو اُسکا فرو اور پست ہو جانا۔

فصل باے فارسی

غپ۔ اور **غپ شپ**۔ بیہودہ اور لغو باتون کو کہتے ہین۔ ف۔ گپ۔

فصل تاے ہندی

غٹ۔ لوگون کا ہجوم۔

غٹ پٹ ہو جانا۔ لوگون کا لڑائی مین باہمدگر دست و گریبان ہونا اور لپٹ پڑنا۔

غٹ غٹ آواز جو پانی وغیرہ کے پینے مین انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔

فصل راے مہملہ

غُرّا جس کام کو روز کرتے ہون اسکے نکرنے کو کہتے ہین

غرّا بتانا۔ اور **غرّا کرنا**۔ جس کام کو روز کرتے ہون اسکو نکرنا مثلاً جہان روز جاتے ہون وہان نہ جانا یا جسے روز کچھ دیتے ہون ندینا۔

غرّانا سگ و شیر و گربہ کا غصہ مین آکر بولنا۔ ف غرّیدن۔ اور کنایۃً انسان فرومایہ کے بھی غصہ مین کچھ کہنے سے عبارت ہے۔

غرفش۔ وہی سگ و شیر و گربہ کے غضب آلود آواز مین اور وہی انسان کی تکرار اور گفتگوے لایعنی اور غصہ آمیز باتین۔

غریب خانہ۔ ازروے انکسار اپنے گھر کو کہتے ہین۔

غریبون نے روزے رکھے تو دن بڑے ہوگئے
اک مثل ہو مشہور اس محل پر بولتے ہین کہ کوئی کسی کار صواب کے کرنے کا قصد کرے اور اُسمین کسی طرح کی دقت اور دشواری پیش آئے چنانچہ میر تقی کہتے ہین ؎
گردش دنون کی کم نہوئی کچھ کڑے ہوئے ❊ روزے رکھے غریبون نے تو دن بڑے ہوئے ❊

فصل شین منقوطہ

غش آنا۔ بیہوش ہو جانا۔
غش کرنا۔ کنایہ ہو کسی شخص یا کسی چیز پر بیک شیفتہ اور فریفتہ ہو جانے سے ف غش کردن۔ برق مرحوم ؎ بند جلوے سے ترے چشم تمنائی ہو ❊ غش کرے موسی عمران جو تماشائی ہو ❊
غش کھا کے گرنا۔ بیہوش ہو کے گرنا۔
غش لانا۔ بیہوش ہو جانا شیخ ناسخ ۔ ع دانستہ مین غش لایا تزویر اسے کہتے ہین ❊

فصل ضاد منقوطہ

غضب۔ اردو مین فتنہ وفساد اور آفت کے معنے پر بھی آتا ہو۔ چنانچہ کہتے ہین کہ غضب کی آنکھ ہو غضب کی چال ہو غضب کا انداز ہو یعنی فتنہ وفساد اٹھانے والی آنکھ ہے یا چال ہو یا انداز ہو۔
غضب آنا۔ کسی آفت کا آنا۔
غضب ڈھانا۔ کوئی آفت اور فتنہ وفساد برپا کرنا
غضب کرنا۔ دوسرے کے حق مین یا اپنے حق مین کچھ برائی کرنا۔
غضب مین پڑنا اور غضب مین گرفتار ہونا۔ مبتلا ہونا کسی آفت وبلا مین۔
غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔
غضب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا کہ کسیکی خرابی کا باعث ہو۔

فصل میم

غم غلط ہونا۔ کسی اندوہگین کی طبیعت کا کسی مشغلہ مین بہل جانا میر وزیر علی عبا ع غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یارون مین ❊
غم کھانا۔ غم خوردن کا ترجمہ ہو اور کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے اور درگذر کرنے سے بھی۔

فصل نون

غنچا۔ چند آدمی جو ایک جگہ ملے ہوے بیٹھے ہون

فصل واو

غوطہ۔ واو مجہول کے ساتھ کنکوا جو بر روے ہوا ہو اسکا اوپر سے نیچے آنا اور انسان کی غشی او بیہوشی پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
غوطہ دینا۔ کنکوے کا برروے ہوا اوپر سے نیچے لانا۔
غوطہ مین آنا۔ انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہو جانا۔
غول۔ واو مجہول کے ساتھ گروہ اور جمعیت کو کہتے ہین
غون غان واو معروف کے ساتھ شیر خوار لڑکون کی گفتگو اور باتین۔

فصل تحتانی

غیر۔ اردو کے شعرا اس لفظ کو رقیب کے معنی پر بھی لاتے ہین چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہین ؎

کیا مرے تلوے مین کانٹا ہے کسی نے دیکھنا * غیر کا
نقش قدم تو کوے جانان مین نہین *

باب فا۔

فصل الف

فاتحہ پڑھنا۔ سورۂ فاتحہ اور سورہ قل ہو اللہ کا مُردون پر اور اُنکی قبر پر پڑھنا۔

فاتحہ دینا۔ سورۂ فاتحہ و قل ہو اللہ اور درود کا اس چیز پر پڑھنا جسکو خدا و رسول اور ائمۂ ہدی اور دیگر بزرگان دین و مردگان اہل اسلام کی نذر کیا ہو۔

فال دیکھنا کلام اللہ یا فالنامے وغیرہ مین کسی امر کے لیے فال دیکھنا جیسا کہ متعارف ہی ف فال دیدن

فال کھولنا۔ وہی فالنامے اور کلام اللہ وغیرہ مین ملاؤن اور سیانون کا فال دیکھنا ف فال کشودن

فال لینا۔ شگون لینا ف فال گرفتن

فال نکلنا۔ کلام اللہ وغیرہ مین کسی آیت کے معنے یا کسی عبارت کے مضمون کا موافق اپنے مطلب کے نکلنا۔

فالسائی اک رنگ کا نام ہے کہ سرخی اوسکی مائل بسیاہی ہوتی ہے۔

فصل تاے فوقانی

فتح پیچ۔ عورتون کی چوٹی کے گندھے ہوے بالون کے ایک پیچ کا نام ہی چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎

مہندی سے تیرے ہاتھون کے گل ضرب دست کھاے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھاے *

فتوحی۔ واو مجہول اور یاے معروف کے ساتھ اک قسم کا مردون کا پیراہن کہ اوسکی آستینین نہین ہوتین اور کمر تک ہوتا ہے۔

فصل راے مہملہ

فراشی پنکھا۔ اک قسم کا پنکھا ہوتا ہی کہ بڑا ہوتا ہی اور اسکو مکان کی چھت مین لٹکا کر کھینچتے ہین کہ اُسمین سے خوب ہوا آتی ہے۔

فردی بوٹی۔ اس نشان کو چکن کو کہتے ہین جو علحدہ علیحدہ بعضے قماشون پر ہوتا ہے۔

فرشتے خان۔ کنایہ ہی اس شخص سے جو ہیبت و سطوت رکھتا ہو

فرنگی محل۔ لکھنؤ مین ایک محلہ کا نام ہے۔

فروہی۔ واو مجہول اور یاے معروف کے ساتھ فائدہ اور نفع جو امور دنیا مین ہوتا ہی اور دارو غگی کے حقوق جو کچھ ہون۔

فریاد کرنا۔ نالش کرنا اور نالہ و فغان کرنیکو بھی کہتے ہین۔

فریاد لانا۔ کسیکے ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے آگے لیجانا۔

فریب دینا مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ ف فریب دادن۔

فریب کرنا۔ دغا کرنا ف فریب کردن۔

فریب کھانا کسیکے فریب مین آجانا ف فریب خوردن

فریب مین لانا۔ وہی مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ ف بفریب آوردن۔

فریبیا۔ فریب دینے والا۔ ف دغاباز۔ ع۔ محیل و مکار

فصل صاد

فصد کھولنا۔ اور فصد لینا۔ رگ زدن کا ترجمہ ہے

فصدین لینا۔ کنایہ ہی اپنے یا اورکسیکے جنون کا علاج کرنیسے

فصل ضاد منقوطہ

فضا۔ اردو مین اس لفظ کو بہار او کیفیت کے معنے پر بولتے ہین۔

فصل قاف

فق۔ اک کلمہ ہے کہ انسان کے چہرے کے رنگ بدلجانے پر اسکا اطلاق کرتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ کس گل کا منھ چمن مین ترے آگے فق نہین ٭ یہ رنگ گل اڑا ہے افق پر شفق نہین ٭

فقرہ۔ اردو مین فریب کی بات کو کہتے ہین۔

فقرہ بنانا۔ فریب دینا۔

فقرہ چلنا۔ فریب کی بات کا کارگر ہونا۔

فقرہ دینا وہی فریب دینا۔

فقرہ کرنا۔ کوئی بات فریب کی کہکر کسیکو فریب مین لانا۔

فقیر خانہ۔ ازراہ انکسار و فروتنی اپنے گھر کو کہتے ہین۔

فصل لام

فلانا۔ اہل ہند کی اصطلاح مین عضو تناسل کو کہتے ہین

فصل واؤ

فوطہ۔ اردو مین مرد کے خصیہ کو کہتے ہین۔

فصل یائے تحتانی

فیل۔ فریب اور مکر کو کہتے ہین۔

فیلسوف اور فیلیا۔ فریب اور مکر کرنے والا۔

باب قاف۔ فصل الف

قابو چلنا۔ کسیکا کچھ ذی اختیار ہونا۔

قابو پر چڑھنا۔ کسیکا کسیکے اختیار مین ہونا۔

قابو سے نکلنا۔ کسیکے اختیار مین کسیکا نہ رہنا۔

قابو مین آنا۔ کسیکا کسیکے اختیار مین آجانا۔

قابو مین لانا۔ کسیکو اپنے اختیار مین لانا۔

فصل بائے عربی

قبضہ۔ اردو مین انسان فربہ کے بازو پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

فصل دال مہملہ

قدم۔ اردو مین دو معنے پر بولا جاتا ہے (۱) اک درخت کا نام ہے (۲) گھوڑے کی ایک قسم کی چال کو کہتے ہین کہ بے تکان ہوتی ہے۔

قدم اٹھانا۔ جلد چلنے کو کہتے ہین۔

قدم بھاری ہونا۔ کسیکے قدم کا یعنے کسیکے کہین آنے کا کسی پر نامبارک ہونا خواجہ آتش ؎ قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم پر باغ عالم کا ٭ وہ ٹہنی ٹوٹ پڑیگی جسپر اپنا آشیان ہوگا

قدم قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنے کو کہتے ہین۔

قدم لینا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے۔ آتش مرحوم ع طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لیے ٭

قدم مارنا۔ کسی راہ مین قدم رکھنے کو کہتے ہین ف قدم زدن

قدمون سے لگے رہنا۔ کسی سے کسیکے جدا نہونے کو کہتے ہین۔

قدمون کو چھوڑنا۔ کسیکا کسی سے جدا ہونا۔

قدمون لگی بلا۔ مشہور و متعارف ہے۔

فصل رائے مہملہ

قرآن اٹھانا۔ کلام اللہ کو ہاتھ مین لیکر اسکی قسم کھانا۔ ع حلف۔

قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہے کلام اللہ کی قسم کھانیسے

قرآن درمیان۔ عورتون کے محاورے مین ایک کلمہ ہے کہ جبوقت کسی زندہ آدمی کو کسی شخص مردہ سے کسی امر مین

کچھ نسبت دیتے ہین یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین اور کبھی مرد
بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہین چنانچہ شیخ
امام علی سحر واسوخت مین کہتے ہین ؎ فرہاد کا نہ نام لو
قرآن درمیان شیرین سے بھی زیادہ ہے شیرین بہا ریحان
پتھر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان * قربان ایسے
عشق کے یہ کیسا امتحان * خو بھی ذلیل عاشق غمخوار
بھی ذلیل * گل بھی ذلیل بلبل گلزار بھی ذلیل *

قرآن کا جامہ پہننا۔ کنایہ ہے اپنے کو نہایت پارسا
اور نیک کردار بنانے سے۔ میر تقی ع آئے جو شیخ
پہنکے جامہ قرآن کا۔

قربان۔ نون کے اعلان کے ساتھ اردو مین یہ لفظ کسی سے یا
کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے
چنانچہ اسکی سند قرآن درمیان کے محاورے مین آچکی ہے اور پڑھ چکے ہو

قربان جاؤن۔ اک کلمہ ہے خوشامد و چاپلوسی کا اور
یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

فصل سین

قسائی۔ سوا قصاب کے کنایۃً شخص ظالم اور جفا پیشہ کو بھی کہتے ہین،

قسم اوتارنا۔ عہد جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنیکا کیا ہو اُسکو توڑنا

قسم کھانا۔ سوگند خوردن کا ترجمہ ہے۔

قسم لینا۔ سوگند لینا۔

قسم دینا۔ سوگند دینا۔

قلعی کھلجانا۔ کنایہ ہے کسیکے عیب پوشیدہ کے ظاہر
ہوجانے سے خواجہ آتش ع قلعی کھلیگی آئینہ مہر و ماہ کی

فصل صاد مہملہ

قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ **قصور ہونا**۔ خطا ہونا۔

فصل لام

قلقاری۔ دلداری کے وزن پر بیزبان لڑکون کے
ہنسنے کو کہتے ہین جو آواز کے ساتھ ہوتی ہے۔

قلقاریان مارنا۔ بیزبان لڑکونکا آواز کے ساتھ ہنسنا

قلم۔ اردو مین یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے۔ (۱) چھوٹی اور
لنبی شیشی جسمین شراب بھر کر پیتے ہین۔ (۲) بلور وغیرہ
کی ترشی ہوئی شاخ۔ (۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴)
ساق حیوانات کا استخوان یعنی گائے بکری وغیرہ کی پنڈلیکی ہڈی

قلمتراش۔ وہ چھری چاقو جس سے قلم کو تراشتے ہین

قلم توڑ دینا۔ ایسی کوئی نظم یا نثر لکھنا کہ اور ناظم و
نثار ویسے نظم و نثر لکھنے مین عاجز ہون یعنے نہ لکھ
سکین ف خامہ شکستن۔

قلم کرنا۔ کسی چیز کا کاٹنا اور قطع کرنا۔

قلمی آم متعارف ہے۔

قلمی شورہ۔ مشہور ہے۔

قل۔ مردہ فقیرون کا فاتحہ جو بعد ہر سال کے فقرا مین ہوتا ہے

قل ہوجانا۔ کنایہ ہے کسی کا خاتمہ ہو جانے سے
یعنے مر جانے سے۔ ناسخ مغفور ع ابتو ساقی کی
جدائی مین مرا قل ہو گیا *

قلیا تمام ہونا۔ وہی خاتمہ ہو جانا یعنی مر جانا۔ کبھی کا
برق مرحوم ع اپنے فراق یار نے قلیا تمام کی

فصل نون

قند لٹے کولون پر مہر۔ اک مثل ہے اس محل پر
اسے کہتے ہین کہ کوئی اپنی بیش قیمت کوئی شے کسیکو
دیدے اور کم قیمت اور ادنی چیز کے دینے مین مضائقہ کرے

فصل واو

قوال ہندی مین گوئیے کو کہتے ہین ف غنیا گر ع مغنی
قول دینا اور قول لینا کسی سے کچھ عہد کرنا
اور کسی سے کچھ عہد لینا۔
قول کا چھلا۔ اک چھلا بنایا جاتا ہی مانند ہاتھ کے
دونون پنجون کے کہ ایک پنجہ دوسرے پنجہ مین ہوتا ہے

فصل ہاے ہوز

قہاقا۔ اُس ہنسی کو کہتے ہین جو آواز کے ساتھ ہو۔
ف قہقہہ۔ برق مرحوم سے مسکرایا جو نظر آئے دہن
غنچون کے دکبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا ؎
قہر ٹوٹنا کسی پر کچھ آفت آنا۔
قہر ڈھانا کسی پر کوئی آفت لانا۔
قہقہہ لگانا۔ آواز بلند سے ہنسنا۔
قہقہہ مارنا۔ وہی آواز بلند سے ہنسنا۔ ف قہقہہ زدن

فصل یاے تحتانی

قیامت۔ یہ لفظ اردو مین بہت شوخ اور فتنہ انگیز
اور نہایت آفت خیز کے معنی آتا ہے جیسا کہ کہتے ہین کہ
فلان شخص قیامت ہے یا فلان چیز قیامت ہے یا قیامت
کا جلوہ ہے قیامت کی چال ہے۔
قیامت آنا۔ اور قیامت اوٹھنا کسی آفت کا برپا ہونا
قیامت اوٹھانا اور قیامت ڈھانا۔ کوئی
آفت اوٹھانا اور آفت ڈھانا ف فتنہ برانگیختن
قیامت کرنا۔ کوئی آفت برپا کرنا ف فتنہ برپا کردن
قیمت اوٹھنا۔ کوئی چیز جو معرض بیع مین ہو سکی
بازار مین کچھ دام تجویز ہونا۔
قیمت لگانا۔ جو چیز کہ بکتی ہو خریدار کو چھواسکے دام لگانا۔
قیمہ کرنا کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو
وغیرہ سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا۔
قینچی نون غنو کے ساتھ سوا مقراض کے اُن چند آہنین
یا چوبین کندہ سیخون پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے
ہین جنکو کسی مکان یا کسی جگہ کے گرداگرد اس مکان
یا اس جگہ کے حفاظت کے واسطے کج اور منحرف
نصب کر دیتے ہین چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہین سہ
کی سگ جانان کی خاطر ہڈیون کی احتیاط ؎
قینچیان تربت پہ لگوائین ہما کے واسطے ؎

باب کاف عربی۔ فصل الف

کاٹ۔ تلوار کی بُرش کو کہتے ہین۔ اور دشمنی و
عداوت پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
کاٹ چھانٹ۔ قطع و بُرید کو کہتے ہین۔
کاٹنا یہ لفظ تین معنی پر استعمال پاتا ہی۔ اول
کاٹنا اور قطع کرنا کسی چیز کا چھری چاقو تلوار قینچی
وغیرہ سے۔ دوم کاٹنا کسی چیز کا دانتون سے
سوم گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے
اور کنایہ ہی کسیکو کسی چیز کے نہایت ناگوار ہونیسے بھی۔
کاٹ کھانا۔ وہی کاٹنا انسان کا یا جانوران زندہ کا دانتون
سے اور گزند پہونچا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے
کاٹو تو لہو نہین۔ یہ اک محاورہ ہی اس جگہ بولتے
ہین کہ کوئی شخص متحیر ہو کر خاموش اور چپ ہو گیا ہو
کاڑھ۔ ہاے مظہرہ کے ساتھ دو معنے پر آتا ہے

اول۔ اطلاق اسکا مطلق لکڑی پر کیا جاتا ہے ع خشب
دوم۔ وہ کُندہ جسکو چھید کر مجرمون اور گنہگارون کے
پاؤن مین ڈال دیتے ہین ف کلندر و کندۂ پا ع مقطرہ

کاٹھ کباڑ۔ کنایہ ہے گھر کے اسباب و اشیا سے۔

کاٹھی یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) تلوار کا میان
(۲) گھوڑے کا زین جو چوبین ہوتا ہے۔ (۳) کنایۃً
آدمی کے بدن کو کہتے ہین چنانچہ بولتے ہین کہ اس
شخص کی کیا اچھی کاٹھی ہے۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ اک مثل ہے معروف
کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہین ع
روشن تمسے ہی خوش نگاہی کا نام ہے ؛ ان دونون بھوؤن نے جھگڑا ہی کا نام
بہروز کیا ہے تمکو قائل مشہور ہے ؛ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ ایک مثل ہے اوس شخص
پر کہتے ہین کہ نہایت سخت جان ہو اور نہ مرتا ہو۔

کاٹیگا۔ اک کلمہ ہے کہ کسی ناکس اور فرومایہ آدمی کو
جب کچھ غصہ آتا ہے اوسوقت یہ کلمہ اوسکے حق مین بطور استہزا بولا جاتا ہے

کاجل ۔ ف دودۂ چراغ۔

کاجل پارنا۔ چراغ سے جو دھوان اوٹھتا ہے اوسکو
کسی ظرف مین لینا تاکہ کسیقدر اوس ظرف مین جمع ہو

کاجل دینا۔ دودہ چراغ کا آنکھون مین لگانا۔

کاجل کا تل ۔ وہ تل جسکو معشوق لوگ کاجل
سے زیب و زینت کے لیے۔ رخسارون پر بناتے ہین
مرزا برق سے تیرہ بختون نے بڑھایا حسن فزونا اوسکا ؛
تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہو گیا۔

کاجل کی کوٹھری۔ وہ مکان جسمین دودۂ چراغ
کا جمع ہو۔

کاجل کھلانا۔ کنایہ ہے دودۂ چراغ کے آنکھون
مین لگانے سے جسطور پر کہ لگانا چاہیے۔

کاجل لگانا۔ وہی دودۂ چراغ کا آنکھون مین لگانا

کاڑھنا۔ سوزن کو رشتۂ سوزن سمیت بار بار کپڑے
مین داخل کر کے کپڑے سے باہر نکال لینے کو کہتے ہین۔

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کنایہ ہے خطوط اور
مکتوبات کے جابجا بھیجنے سے۔

کاغذ کی ناؤ۔ کنایہ ہے بے اعتبار و بے ثبات شے سے
شیخ امداد علی بحر سے علم سفینہ اوسکو سمجھے علم سینہ بحر ؛
تو پل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناو پر

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ اک مثل ہے
کہ بے اعتبار و بے ثبات شے پر کہتے ہین۔

کاغذی بادام۔ اک قسم کا بادام ہوتا ہے کہ باہر کا
پوست اوسکا باریک مانند کاغذ کے ہوتا ہے۔

کاغذی لیمو۔ اک قسم کی لیمو کو کہتے ہین کہ پوست اوسکا باریک ہوتا ہے

کافور ہو جانا۔ کنایہ ہے بھاگ جانے سے کسیکے اور نابود
و زایل ہو جانے سے کسی چیز کے۔ شیخ ناسخ۔ ع
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی ؛

کاگ۔ سوا معنی معروف کے شیشے اور بوتل وغیرہ
کی ڈاٹ کو بھی کہتے ہین۔

کال۔ غلہ کے قحط کو خصوصًا اور ہر چیز کے قحط کو عمومًا
کہتے ہین۔

کالا۔ رنگ سیاہ ۔ ع اسود۔ اور اوس شخص کو
بھی کہتے ہین جو سیاہ رنگ ہو اور کنایہ مار سیاہ سے بھی ہے

آتش مغفور ـ ع ـ کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا ـ
کالا پانی ـ سوا جزیرۂ مشہور کے کنایہ ہی آب دریائے
شور سے بھی کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور شراب
کو بھی کہتے ہین ـ ف آب سیاہ ـ
کالا چور ـ کنایہ فرضی چور سے ہے ـ
کالا دانہ ـ اک تخم ہے کہ اوسکو نظر بد کے اثر سے
دفع کرنے کے لیے مجمر مین جلاتے ہین ـ ف سپند ـ
آتش مرحوم ـ ع ـ آتشین رخسار مجمر خال کالا دانہ ہے
کالا منھ ـ روے سیاہ رنگ کو کہتے ہین ـ
اک کلمہ نفرت اور بیزاری کے اظہار کا بھی ہی مومن خان
دہلوی سے چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ
اے شب ہجر تیرا کالا منھ ـ
کالا منھ کرنا ـ کنایہ ہے مرتکب زنا ہونے سے شیخ
ابراہیم ذوق ؎ ساقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کریگا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی ـ
کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤن ـ ایک کلمہ ہے کہ جب
عورتین کسی سے آزردہ و بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ اوسکے
حق مین زبان پر لاتی ہین ـ
کالا منھ ہونا ـ کنایہ ہے رسوا اور بدنام ہونے سے مجرم
ع ـ اوس دہن کے سامنے غنچے کا منھ کالا ہوا ـ
کال پڑنا ـ قحط پڑنا غلہ کا بسبب خشک سالی کے ـ
کالک ـ ف ـ سیاہی ـ ع ـ سواد ـ اور کنایہ ہے
رسوائی اور رغبت سے بھی ـ
کالکا ـ ہنود کے اک معبود کا نام ہے ـ
کال کا مارا ـ کنایہ اوس شخص سے ہے کہ قحط مین غلّہ
کے اوسکو غلہ بہم نہ پہونچے ـ
کالی ـ ہنود کے اک معبود کا نام ہے اور جو شے کہ سیاہ ہو
کالی آندھی ـ ہواے گرد آلود اور تیرہ و تار کو کہتے ہین
کالی آنکھ ـ اک صفت ہے صفات چشم معشوقان سے
ف چشم سیاہ ـ خواجہ آتش نے یہی اشارہ ہے اون
کالی کالی آنکھونکا ؎ شکار شیر نہ کھیلین تو ہم غزال نہین
کالے بال ـ اصطلاح مین موہاے زہار کو کہتے ہین
کالی بلا ـ ف بلاے سیاہ شیخ ناسخ نے ؎ جو دن ہے
سو ہے دیو سفید اپنی نظر مین ؎ جو رات ہے ہجر مین سو کالی بلا ہے
کالی جمعرات ـ کنایہ ہے کسی روز فرضی یا شب فرضی سے
کالے کوس ـ کنایہ ہے مسافت دور و دراز سے
شیخ ناسخ ـ رباعی ـ دیکھی نہ کسی نے میری غربت مین
کانٹے کرتے ہین ہر قدم پر پابوس ؎ اس روز سیاہ پر
یہ اپنی بخت سیاہ ؎ چلنے پڑے کالی رات مین کالے کوس
کالے کے آگے چراغ نہین جلتا ـ اک مثل مشہور ہے
اوسجگہ کہتے ہین کہ کوئی مقابلہ مین کسی ایسے شخص کے کہ وہ
اوسپر کسی امر مین غالب اور فائق ہو رونق نہ پکڑے
اسیر مرحوم نے ؎ داغ دل کیون نہ مٹے جب وہ دکھائے
گیسو ؎ سامنے کالے کے جلتا نہین زنہار چراغ ؎
کالی گھٹا ـ ابر سیاہ رنگ کو کہتے ہین ـ
کام ـ ف کار ـ ع ـ شغل ـ اور کنایہ ہے عہدہ و خدمت
اور کار بند و دوزی وغیرہ سے بھی اور زبان اصلی
ہند مین شہوت جماع کو کہتے ہین ـ
کام آنا ـ بکار آمدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہی کشتہ
ہونے سے کسی کے کار زار ہین ـ

کام بگڑنا۔ نادرستی کو کسی کام کے کہتے ہین۔
کام بند کرنا۔ کنایہ ہے معطلی سے۔
کام بننا۔ کسی کام کا درست آنا۔
کام تمام کرنا۔ کنایہ ہی جانستانی سے میر تقی مغفور
ع آخر اس بیچاری دل نے اپنا کام تمام کیا ؀
کام تمام ہونا۔ اور **کام آخر ہونا**۔ کنایہ ہی جان
دیدینے سے مولف کہتا ہی ع گھر سے جبتک وہ آئیگا کام
یہان تمام ہی ؀ میر تقی مغفور ؎ دیکھتا ہون تو کام
میرا میر ؀ اول عشق ہی مین آخر ہے ؀
کام چلنا۔ کارروائی کو کہتے ہین۔
کام چور۔ جو حیلہ اور بہانہ کسی کام کے کرنے مین کرے
کامدار۔ کنایہ ہی اس لباس اور دوشالہ اور کلاہ اور
پاپوش وغیرہ سے جسپر کار زردوزی وغیرہ ہو اور وہ شخص
جسکو امیر اور بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دیدین۔
کامدانی۔ اک قماش معروف ہی کہ جسپر تار ہاے زرو
نقرہ سے گل اور بوٹے اور بیلین کاڑھی جاتی ہین محسن مرحوم ؎
کامدانی کا پہننا جوڑا۔ لٹ گیا تیرا شہانا جوڑا۔
کام نسپا۔ کسی چیز کا کچھ کام آنا اور کسی کو کوئی عہدہ و خدمت سپرد کرنا
کام دیو۔ کنایہ ہی قوت باہ اور خواہش جماع سے
کام کاج۔ آخر مین جیم تازی دونون لفظ معًا مستعمل
ہوتے ہین کار و شغل کے معنے پر۔
کام کرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کوئی کار نمایان
کرنے سے بھی۔ میر تقی مغفور ؎ کام پل مین مرا تمام کیا
غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا۔
کام لینا۔ اپنا کوئی کام کسی سے لینا اور کوئی دیا ہوا
عہدہ اور خدمت کسی سے لینا۔
کام نکلنا۔ دو معنی پر آتا ہی اول کار برآری دوسرے
نکل جانا اُس عہدہ اور خدمت کا جو امرا و سلاطین کسیکو
دیتے ہین۔
کامنی نازکی بدن عورت کو کہتے ہین۔
کام ہوجانا۔ کنایہ ہی جان بحق تسلیم ہونے سے
چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ تیغ نا کامون پر نہ ہر دم
کھینچ ؀ اک کرشمہ مین کام ہوتا ہے۔
کان۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) گوش کو کہتے ہین ع ادن
(۲) عورتون کے کان کے ایک زیور کا نام ہے (۳)
افزونی جامہ مربع کے کسی گوشہ یا چارپائی کے کسی گوشہ
کے کہ تین گوشے تو برابر ہون اور چوتھا گوشہ کسیقدر
افزون ہوگیا ہو۔
کانا۔ وہ شخص جو ایک آنکھ رکھتا ہو۔ ف یک چشم۔ ع
اعور۔ اور وہ ثمر جو کرم خوردہ ہوگیا ہو اوسپر بھی اِس
لفظ کا اطلاق کرتے ہین مانند ثمر درخت کنار وغیرہ یعنی بیر کے
کانا پردہ۔ ناقص پردہ کو کہتے ہین۔
کانا پھوسی۔ کوئی راز کی بات کسیکے کان مین کہنا ف سرگوشی
کان اینٹھنا گوش مالی دینا۔
کان بجنا۔ کنایہ ہی کسی آواز کے یا کسی بات کے
سننے سے کہ اوسکی کچھ اصل نہو یعنی وہ بات کسی نے
کہی نہو اور وہ آواز کسی نے دی نہو۔
کان بھرنا۔ بہت سننا کسی بات کا اور کنایہ ہی کسیکی
طرف سے کسی کے آگے کچھ بدگوئی کرنے سے بھی۔ میر تقی
مرحوم ع دونون کان بھرے ہین اپنے پہ نہ پہلے کے فسانے سے

ذوق دہلوی ؎ کوئی غماز نہین میری طرف سے اے
ذوق ٭ کان اُسکے مرے فریاد ہی بھر دیتے ہین ٭
کان پر جون نہ رینگنا۔ کنایہ ہے بیخبری محض سے
چنانچہ اسیر کہتے ہین ؎ فریاد قیس کتنی ہی اے ساربان
ضعیف ٭ جون رینگتی نہین کبھی لیلیٰ کے کان پر ٭
کان پڑی آواز نہ سنائی دینا۔ شور و غوغا
مین کچھ نہ سنائی دینا شیخ ابراہیم ذوق ع گاہ یہ غل
کہ سنائی دیتے کان پڑی آواز نہ تھی ٭
کان پکڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے کمال یا حسن و جمال کے
قائل ہوجانے سے اسیر مرحوم ع ترے کانون کے آگے
کان گل اکثر پکڑتے ہین ٭ اور کنایہ ہے اجتناب کرنے
سے بھی۔ بحر مرحوم ؎ کان پکڑیگا زمانہ ترے نکلو رونے
دیکی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد ٭
کانپنا۔ لرزیدن کا ترجمہ ہے۔
کانٹا۔ چند معنی پر آتا ہے (۱) خار کو کہتے ہین ع شوق کب
(۲) چھوٹی سی ترازو آہنین جسمین زر و جواہر وغیرہ
تلتے ہین۔ میر دوست علی خلیل ؎ مژہ پر اشک کے جمنے کا
عقدہ آج کھلتا ہے ٭ گران قیمت ہے موتی اسلیے کانٹے
مین تُلتا ہے ٭ (۳) اک آہن سرکج ہوتا ہے کہ اس سے
مچھلی کو شکار کرتے ہین ف شست ع قلاب شیخ
ناسخ ؎ لگائے کانٹے مین ٹکڑا کوئی میرے دل کا ٭
جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا (۴) وہ آہن جسمین
چند آہن سرکج مانند قلاب کے آویزان ہوتے ہین اور اُسکو
رسی مین باندھکر گرے ہوے ڈول وغیرہ کو کنوین سے
نکال لیتے ہین۔ ف چاہ جو۔ بحر مرحوم ؎ ڈوبے ہم چاہ

زنخدان مین ان آنکھون کے حضور ٭ نہ مژہ نے رسن
زلف مین کانٹا باندھا ٭ (۵) چند خار آہنین جو
ہین مانند سوئی کے کہ اُنکو دستہ چوب مین نصب
کرکے اوس سے بعض اثمار کو مانند آم اور شلغم اور آلو
وغیرہ کے کونچتے ہین تاکہ شکر یا نمک وغیرہ اُن مین
خوب سرایت کرے (۶) اک استخوان ہوتا ہے
خروس جنگی کے پاؤن مین کہ اوسے خار خروس بھی
کہتے ہین (۷) اک مرض ہے طائرون کو عارض
ہوتا ہے اور وہ اک پارہ گوشت ہوتا ہے کہ طائرون
کی دُم پر ظاہر ہوتا ہے شیخ امداد علی بحر ؎
کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہین ٭ مار ڈالے
ہمین کانٹا کہ چمن یاد آیا ٭ (۸) کنایہ ہے اس شخص
سے یا اس چیز سے کہ نہایت ناگوار خاطر ہو چنانچہ
اک شاعر کہتا ہے ؎ یارون کو کھٹکتے ہین وطن مین
نہ رہینگے ٭ کانٹا ہے جو ٹھہرے تو چمن مین نہ رہینگے ٭
(۹) کنایہ ہے اس شخص سے جو نہایت لاغر اور دُبلا
ہو۔ خواجہ آتش ؎ کانٹا سو کھاکے ہجر نے ہر چند کر دیا
وہ گلبدن ملے تو بہ پھولا سماؤن مین ٭ (۱۰) نشہ
مہلک شراب کو کہتے ہین کہ شراب پینے کی افراط سے
ایک حالت بہم پہونچتی ہے کہ اس سے انسان
ہلاک ہوجاتا ہے (۱۱) گوشت ماہی کے استخوان
باریک پر کانٹے کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
کانٹا چبھنا۔ اور کانٹا گڑنا۔ اور کانٹا لگنا
ان تینون کے معنے مشہور ہین ف خار خلیدن اور
کانٹا لگنا کنایہ ہے طائرون کے دُبلا ہوجانے سے

اور کنایہ ہی زیادتی سے نشۂ شراب کے بھی کہ انسان کو ہلاک کر دیتی ہی بحر مرحوم ؎ ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا ❊

کانٹا مارنا۔ خروس جنگی کا وہی اپنے پاؤن کا استخوان دوسرے خروس جنگی پر لڑائی کے وقت مارنا۔ مرزا برق مرحوم ؎ ایک ادنی سی یہ کاوش ہی کہ جسنے دیکھا دیار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا ❊

کانٹا نکلنا۔ کنایہ ہی لاحق ہونے سے اک مرض کے طائرون کو بحر مرحوم ؎ یارب اس گل کی محبت مین ہم اپنا نکلے ❊ جان بھولے سے جو نچ جائے تو کانٹا نکلے ❊

کانٹون پر کھینچنا۔ کنایہ ہی گنہگار کرنے اور آزار پہونچانے اور تکلیف دینے سے شیخ امداد علی بحر ؎ جو کوئی فاتحہ کو لے نام نہ بہار کا ❊ کانٹون پر کھینچیگا مجھے سبزہ مرے مزار کا ❊

کانٹون پر لوٹنا۔ کنایہ ہی رنج و تکلیف اُٹھانے سے آتش مرحوم ؎ بے یار فرش گل مرے آنکھون مین خار ہے ❊ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات ❊

کانٹے بونا۔ کنایہ ہی دوسرے کے حق مین خواہ اپنے حق مین کچھ بُرائی کرنے سے خواجہ آتش ؎ شیفتہ سبزۂ خط کا نہوا ے دل ہرگز ❊ بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو دے کانٹے ❊

کانٹے پڑنا۔ کنایہ ہی غلبہ تشنگی سے تالو اور منہ اور زبان مین خشکی کے آثار پیدا ہونے سے شیخ ناسخ ؎ آئی بہار تشنہ مے ہون پلا دے پھول ❊ اے مے فروش پڑ گئے کانٹے زبان مین ❊

کان جھنجنانا۔ کنایہ ہی ناگوار ہونے سے کسی آواز سخت کے کانون کو میر وزیر علی صبا مثنوی ؎ وہ تاشون کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائین کان ❊ وہ جھانجون کی جھن جھن کہ جھنجنائین کان ❊

کاندھا۔ اور **کندھا** ـ ن ـ دوش کو کہتے ہین ع کتف

کاندھا بدلنا۔ کہارون کا ایک کاندھے سے دوسرے کاندھے پر پالکی وغیرہ کے چوب کا رکھ لینا۔

کاندھا دینا۔ تابوت کے نیچے کاندھے کا لگا دینا چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ قبر مین پیٹ ہماری لگ گئی ہرگز ❊ یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا دیا ❊

کاندھی دیجانا۔ کنایہ ہی کسی کام مین کوئی حیلہ کرنے سے ف پہلو تہی کردن ❊

کان رکھ کے سُننا۔ کسیکی بات کو گوش دل سے سُننا ف گوش نہادن۔ سودا کہتے ہین ؎ غیرون کی بات پر نہ کہون کان مت رکھو ❊ لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف ❊

کانس۔ لب بام کو کہتے ہین۔

کان کا پردہ۔ پردہ گوش کو کہتے ہین۔

کان کاٹنا۔ کنایہ ہی کسیکو فریب دینے سے۔

کان کھڑے ہونا۔ کنایہ ہی کوئی بات سُنکر خوفناک اور متوحش ہونے سے خواجہ آتش ؎ نالون سے میرے ہل گئے رنگین ادا ے دہر ❊ بلبل کے سُنکے کان کلون کے کھڑے ہوے ❊

کانکھنا۔ بوجھ اٹھانے وغیرہ کے وقت اک آواز کا مُنھ سے نکلنا۔

کان کھولنا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر سے خبردار اور

آگاہ کردینے سے۔ میر تقی مغفور ؎ سُننے کا فغان
مری پھر تو بھی مین ترے کان کھولے رکھتا ہون۔

کان لگانا۔ کنایہ ہر کسیکی بات کے بتوجہ تمام سُننے سے
جرأت ؎ گلشن مین جو وصف اُسکا کہون دھیان لگاکر
ہر گل مری باتون کو سُنے دھیان لگاکر ؎

کان مروڑنا۔ گوشمالی دینا۔

کان میلیا۔ اس شخص کو کہتے ہین جو کان کا میل
نکالتا ہے۔

کان مین پھونکنا۔ کنایہ ہر کوئی گمراہ کرنیوالی بات
کسیکے کان مین کہنے سے تاکہ وہ کچھ مغرور و متکبر اور گمراہ
ہوجاے آتش ؎ فرشتے نے نہین پھونکا ہی کان
مین کسیکے ؎ وہ سر ہی کونسا جسپر کج کلاہ نہین ؎

کان مین تیل ڈالنا۔ کنایہ ہی کچھ نہ سُننے سے

کانون پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہی کچھ آگاہ ہونے
اور کچھ نہ جاننے سے۔ غالب دہلوی **قطعہ**
گو ایک بادشاہ کے سب خانزاد ہین ؎ دربار دار
لوگ بہم آشنا نہین ؎ کانون پہ ہاتھ رکھتے ہین کرتے
ہوے سلام ؎ اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہین

کانون کان خبر نہونا۔ کنایہ ہی کسیطرح کی آگاہی
نہ رکھنے سے۔ ہجر مرحوم ؎ میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو
الفت کی کانون کان کسیکو خبر نہو۔

کانون مین انگلیان دینا۔ کسیکی آواز نہ سُننے
کے واسطے کانون مین انگلیان رکھ لینا۔ خواجہ آتش
؎ او نگلیان کانون مین دیتا ہے دم رفتار یار ؎
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا ؎

کان ہونا۔ کنایہ ہے آگاہ خبردار اور متنبہ ہونے سے
میر تقی مرحوم ؎ گوش دیوار تک تو جانا لے ؎
اسمین گل کو بھی کان ہوتے ہین ؎

کالے چوٹ کنونڈے بھینٹ۔ یہ اک مثل ہے
اس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی کسی سے بمقتضاے
وقت ملنا اور ملاقات کرنا نچاہتا ہو اور گریز کرتا ہو
پر اسی سے یکایک ملاقات ہوجاے۔

کاہی۔ رنگ سبز کی ایک قسم ہے کہ سیاہی مائل ہوتا ہے

کاہیکو۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ چون وچرا کے معنے کا
فائدہ دیتا ہے۔

کایا پلٹ تناسخ کو کہتے ہین یعنے روح کا ایک
قالب سے دوسرے قالب مین آنا۔

کائنات۔ محاورہ اہل ہند مین سرماے کے
معنے پر آتا ہے ناسخ ؎ ترک دنیا مین سعی کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہین ؎

کائیان۔ مرد دغاباز اور خودغرض کو کہتے ہین۔

فصل باے عربی

کبڑا۔ کوزہ پشت آدمی کو کہتے ہین۔

کبتک۔ اک کلمہ ہی کہ لفظ تا کے او تہا کیا گر معنے پر آتا ہے

کبھو۔ واو معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ لفظ گاہ گاہ
اور گاہے کے معنے پر آتا ہے لیکن یہ روزمرہ متقدمین
کا تھا چنانچہ میر تقی کہتے ہین ؎ دل سے عشق
رخ نکو نہ گیا ؎ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا ؎ فصحاے
متاخرین اسے نہین بولتے اور اسکے مقام پر کبھی
کا لفظ استعمال کرتے ہین۔

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ ایک مثل ہے کہ دورنگی زمانہ اور انقلاب روزگار پر کہتے ہین شیخ ناسخ رباعی ہرچند ہر اک امیر مومن ہے بڑا پر حق تو یہ ہو امیر محسن ہو بڑا ٭ احسان کر و اعتماد امارت پہ نہین ٭ ہو رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا ٭

کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم اُسکا گاہے چنین و گاہے چنان ہے۔

فصل باے فارسی

کپاسی اک رنگ کا نام ہو کہ روئی کے درخت کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔

کپٹ کینہ کو کہتے ہین۔

کپڑگند۔ بو جو کپڑے کے جلنے کی آتی ہے۔

کپڑون سے ہونا۔ کنایہ ہو عورت کے حائض ہونے سے

کپڑے اوتارنا۔ کنایہ ہو تبدیل لباس سے۔

کپڑے بدلنا۔ وہی کنایہ ہو تبدیل لباس سے۔

کپڑے پہننا رخت پوشیدن کا ترجمہ ہے۔

کپکپی لرزہ کو کہتے ہین ف لرزہ ع رعدہ۔

فصل تاے فوقانی

کتا۔ سوا معنی معروف کے بندوق کے آلات مین سے ایک آلہ کا بھی نام ہو اور کنایۃً امیرون کے دروازے کے دربان کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ دربار کے حاضر ہونے والون سے کتے کیطرح ہر روز کچھ طلب کرتا ہو اور مانگتا ہو اور اگر وہ کچھ نہین دیتے تو مزاحمت کرتا ہو اور کنایہ ہو فرومایہ اور ناکس آدمی سے بھی میر تقی مغفور سے خیر نے ہمکو ذبح کیا نے طاقت ہمنے یارہ بھی ٭ اس ستمگر کتے نے کی کے دلیری صید حرم کو آ آنے اور کنایہ ہو آدمی کے شکم سے بھی کہ مانند کتے کے ہر وقت کوئی چیز کھانے کے لیے طلب کرتا ہو اور فتح اول کے ساتھ اس لفظ کا ایک قسم کی تلوار پر اطلاق کرتے ہین کہ دنبالہ اسکا چوڑا ہوتا ہو اور دو دم ہوتی ہے

کتارا۔ املی کے پھل کو کہتے ہین اور اک قسم کے نیشکر پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

کترانا۔ ٹیڑھے چلنا۔ جرأت سے کترا کے چلا تا کہ ہو خاک کبھی پابوس ٭ دیکھا جو سر راہ مراد ہر کسی نے

کتر کپڑے کے تراشے ہین جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھیٹے چھوٹے نکلتے ہین۔

کتر بیونت کپڑے کی قطع برید کا اندازہ۔

کترن تراشا ہوا کاغذ اور کپڑا۔

کترنا مقراض سے کاغذ یا کپڑے کا کترنا۔

کترنی مقراض کو کہتے ہین اور کنایۃً انسان کی زبان سے بھی ہے کہ مانند قینچی کے بات کرنے مین جلد جلد چلتی ہے ف گاز ع مقراض۔

کترنی چلنا مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا اور کنایہ ہو بات کرنے مین زبان آدمی کے چلنے سے بھی

کتّی اک قسم کی تلوار کو کہتے ہین کہ سیدھی ہوتی ہے اشک مرحوم ع کہان رہی تری کتی میان سے باہر۔

کتے کی دم۔ کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین کہ ہرچند اسے فہمایش کرین مگر کبھی راہ راست پر نہ آے۔ شیخ ناسخ سے ہین کجی مین مردم کج طبع بھی کتے کی دم ٭ راست انکو کیجیے سو بار ہون سو بار کج ٭

فصل تاے ہندی

کٹّا - جو سنگدل اور قسی القلب ہو اور ٹڑہی جون کو بھی کہتے ہین -

کٹاری - اک سلاح ہے مشہور اوس خمدار خط اور نشان کو بھی کہتے ہین جو گلبدن اور مشروع مین ہوتا ہے اور اوسکو خنجری بھی کہتے ہین - چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہین ع - گلبدن کی تھین نسیاہی کٹاری رکھنا ؛

کٹّر - بیرحم اور سنگدل آدمی -

کٹرا - آباد زمین کا ایک قلعہ -

کٹکنا - وہ حرف جو لڑکون کی تعلیم کے واسطے معلّم بے سیاہی کے تختی پر لکھدیتا ہے اور کنایہ ہے خواہ بعادت سے بھی کسیکے -

کٹ مُستا - جوان توانا اور مست - میر تقی مرحوم ؎ پیری مین بھی جوان رکھا ہو دختر تاک کی صحبت نے ؛ یعنی پی پی مے انگوری میر ہوے کٹ مستی ہو -

کٹنا - بالفتح کسی چیز کا بریدہ اور قطع ہو جانا اور کسیکا قتل ہونا اور کنایہ ہے انفعال و شرمندگی اور ذلت سے بھی - میر تقی مغفور ع - ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا ؛ اور کنایہ تمام ہونے سے زندگی اور ماہ و سال و روز و شب وغیرہ کے بھی ہے - خواجہ آتش ع کٹتی ہے ہجر یار مین کیونکر تمام رات ؛ اور کنایہ ہی راہ مین کسیکے ساتھ سے کسیکے جدا ہو جانے سے بھی - بحر مرحوم ؎ ہمراہ تیر کون چڑھا کوہ عشق پر ؛ فرہاد ایک تیشہ مین رستے سے کٹ گیا ؛ اور کاف کے ضمہ کے ساتھ کوفتہ شدن کا ترجمہ ہے

اور اوس شخص پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے جو عورتون کو مردون کے لیے اور مردون کو عورتون کے واسطے لائے - ف میانجی - اور اگر عورت یہ پیشہ کرتی ہو تو اوسکو الف کی جگہ تحتانی معروف آخر مین لاکر کٹنی کہتے ہین - ع دلّالہ -

کٹناپا - پیشہ دلّالی کو کہتے ہین یعنی وہی عورتون کا مردون کے لیے اور مردون کا عورتون کے واسطے لانا -

کٹورا - سوا ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور ہر گل شگفتہ سے بھی - شیخ ناسخ ؎ لبریز اوسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا ؛ بنتا ہی عکس رخ سے کٹورا گلاب کا

کٹورا کھٹکنا - اور **کٹورا بجنا** - دونون کنایے ہین گرم بازاری سے -

کٹوری - سوا ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور ہر گل شگفتہ سے بھی - بحر مرحوم ؎ تمنعی ہی بولے آج چلو باغ مین پیین ؛ بھر کر گلابو نسے کٹوری گلاب کی ؛ اور سر حلقہ و قبضۂ شمشیر کو بھی کٹوری کہتے ہین - خواجہ وزیر - ع بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض

کٹھن - امر دشوار کو کہتے ہین ف دشوار ع مشکل

فصل جیم

کجلوٹی - اک چیز ہوتی ہے طلائی خواہ نقرئی خواہ مسی کہ اوسمین عورتین کاجل رکھتی ہین -

کجلی بن - ہاتھیون کے رہنے کا جنگل -

فصل جیم فارسی

کُچ - سر پستان کو کہتے ہین - جرأت ؎ اظہار کرے ہے ہے اُبھرے کچونکا عالم ؛ سینہ مین دلکو میرے

کیا کیا دکھا گیا ہے ؛

کچا ہندہ۔ نون غنّہ کے ساتھ اوس کھانے کی چیز کے کچے رہجانے کی بو کو کہتے ہین جسکو گھی مین تلا ہو۔

کچیدلا۔ جو تاب درد و رنج اور کار مشکل کی نہ لا سکے

کچلنا۔ سوا کسی چیز کے نیم کوب کرنے کے کنایۃً کسیکو لاتون اور لاٹھیون سے مارنے کو بھی کہتے ہین۔

کچلی۔ نوکدار دانت کو کہتے ہین۔ ف دندان نیشک۔

کچھ ٹھکانا ہے۔ یہ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور افراط اور عظمت اور کلانی وغیرہ جو حد سے تجاوز کر گئی ہو اوس محل پر بولا جاتا ہے۔

کچھ کھا لینا۔ کنایہ ہے زہر کھا لینے سے۔ جرأت مغفور
ع۔ تو نہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہیئے ؛ بحر مرحوم
ع۔ بھوکا تمھارے دید کا کچھ کھا کے مر گیا ؛

کچھ ہو رہنا۔ کوئی قابلیت پیدا کرنا۔

کچے دن۔ عورتون کے حمل کے ایام کہ جسکی مدت آٹھ مہینے کی ہوتی ہے۔

کچی رنڈیاں دستر خوان کا ضرر۔ ایک مثل ہے اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار داناؤن اور آزمودہ کارون کی صحبت مین دخل پائے اور اوسکی شرکت سے اونھین خوف افشائے راز وغیرہ کا ہو۔

کچے گھڑے پانی بھرنا۔ کنایہ ہے کسیکی فرمان برداری اور اطاعت سے ع۔ اشک بھراؤ نہ دل دیکی سیان
سحر جرأت تم ؛ ابھی بھرتے ہین تمھین کچے گھڑے پانی کے ؛

کچے گھڑے کی چڑھنا۔ مست ہونا کسیکا شراب اور تاڑی وغیرہ کے نشہ سے اور اطلاق اس کا سودائی خام پر بھی کیا جاتا ہے۔

فصل دال ہندی

کڈھب۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ بطور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے

فصل راے مہملہ

کر۔ وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرلے

کر باندھنا۔ وہی کسی کام کے کرنیکا ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرلینا۔ بحر مرحوم۔ ع۔ کہین دزد حنا اب دست بردی پہ کمر باندھے ؛

کرارا۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) پژمردہ کی ضد۔ (۲) وہ چیز جسکو گھی مین بریان کرکے خستہ کرین۔ (۳) اک قسم کی شیرینی کا نام ہے۔ اور کنایہ ہے اوس شخص سے کہ دلیر اور جری ہو۔

کراہ۔ وہ راہ جو راہ راست کی ضد ہو۔

کراہنا۔ آہ آہ کرنا۔

کرتب۔ کار عجیب وغریب و شعبدہ کاری۔
بحر مرحوم ۔ حسن کے نشہ سے گو مست ہین آنکھین لیکن ؛ اپنے کرتب مین ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر ؛

کرتبیا۔ شعبدہ گر کو کہتے ہین۔

کرچ۔ ہر چیز کا ریزہ اور اک قسم کی تلوار کو بھی کہتے ہین

کردھنی۔ بٹا ہوا رشتہ یا بٹے ہوے چند تار زرین جو ہندوانی کمر مین باندھتے ہین۔

کرکرا۔ گھی مین یا تیل مین خوب بھنی ہوئی کوئی چیز خستہ و بریان۔ اور دونون کاخون کے کسرہ سے یہ لفظ اوس طعام یا دوا وغیرہ کو کہتے ہیں

آتا ہے جسمین خاک ملگئی۔

کرکری۔ وہی خاک آلودہ کھانے کی کوئی چیز یا دوا وغیرہ اور اک قسم کے زرتار کپڑے کا بھی نام ہے شیخ ناسخ ؎ نظر آتا ہے یہ اوسکے شعاع حسن کا عالم ؛ کہ سب کہتے ہین پردہ کرکری کا اوسکی چلمن کو ؛

کرکری خانہ۔ وہ مکان جسمین امیرون کا پرانا اسباب رہتا ہے۔

کرکری ہوجانا۔ کنایہ ہے کسیکے آگے کسیکے خفیف اور سُبک ہوجانے سے۔

کرم۔ عورتون کے محاورے مین بخت اور نصیب کو کہتے ہین۔

کرم کرنا۔ عنایت اور مہربانی کرنا۔ ف کرم کردن جرأت کہتے ہین ؎ اوسکی تعریف جو کرتا ہون تو کیا کہتا ہے ؛ چپکے بس رہیے کرم کیجے نہ مجھ پر اپنا ؛

کرل۔ وہ دُنبل جو کان کی لو کے پیچھے یا متصل بناگوش کے رخسار پر نکلے۔

کرن۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) شعاع آفتاب کو کہتے ہین۔ (۲) چاندی سونے کے تار جنکو گرداگرد لباس اور کلاہ اور پاپوش وغیرہ کے لگاتے ہین۔

کرنا۔ تلوار چھری وغیرہ کا دندانہ دار ہوجانا کسی سخت چیز پر روان ہوکر۔

کرن پھول۔ عورتون کے کان کے اک زیور کا نام ہے

کرنجا۔ جسکی آنکھ کی سیاہی کبودی مائل یا زردی مائل ہو۔ ف گربہ چشم۔ ع ازرق۔

کرنی۔ سوا معمارون کے آلہ معروف کے کوئی کام کرنے کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہین کہ اپنی کرنی اپنی بھرنی۔

کروٹ۔ پہلو کو کہتے ہین ع جنب +

کروٹ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو کی طرف سونا اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی

کروٹ لینا۔ ہنگام خواب کسی پہلو کی طرف سونا ف بہ پہلو خفتن ع اضطجاع۔ اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی۔ بحر مرحوم ؎ یار سوتا ہے نہین مُنھ کرکے ہماری جانب ؛ کبھی کروٹ نہین لیتا ہے مقدر اپنا ؛

کریب۔ ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ باریک تر اور لطیف تر ہوجاتا ہے۔

کریدنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کاویدن کا ترجمہ ہے

کریدنی۔ آلۂ کاویدن کو کہتے ہین۔

کریز چھوڑنا۔ پرندہ جانورون کا پنجرے مین چھوڑ دینا اِس طور پر کہ پھر پنجرے سے نہ نکالین تاکہ وہ اپنے پُرانے پرون کو گرادین اور نئے پر نکال لائین

فصل راے ہندی

کڑا۔ چار معنے پر آتا ہے۔ (۱) سخت اور کرخت۔ (۲) بچون کے اور عورتون کے ہاتھ پاؤن کا اک زیور نقرئی خواہ طلائی۔ ف دست برنجن و پابرنجن (۳) وہ عمارت جو اینٹ اور چونے اور پتھر سے بنائین اور لکڑی کا دخل اوسمین نہو مانند بناے سقف اور گنبد اور قبر کی بناکے ف قالب کاری۔ (۴) حلقہ آہنین اور کنایہ ہے مرد دلاور و شجاع سے۔

کڑاپن۔ سختی اور کرختی اور کنایہ ہے دلیری و شجاعت سے بھی

کرّاڑا۔ دریا کا کنارا جہان ناوین آکر لگتی ہین۔ شیخ ناسخ ؎ دیدۂ تر اپنے دریا مین کرّارا چاہیے ٭ اور قافیہ یہان کواڑا۔ نواڑا۔ اکھاڑا وغیرہ ہے۔

کڑاکا۔ بالکل غذا نہ کھانے کیعنی فاقہ کو کہتے ہین۔

کڑا لگانا۔ عمارت کا اینٹ چونے پتھر وغیرہ سے بنانا بغیر لکڑی کے

کھربڑی داڑھی۔ اس داڑھی کو کہتے ہین جسمین سفید اور سیاہ بال دونون ہون۔

کڑک۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (١) بجلی کی آواز کو کہتے ہین (٢) لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح مین ایک ضرب کا نام ہو کہ حریف کے دہنے پاؤن سے بائین طرف مارتے ہین اور حرف اول کے ضمہ سے اس مرغی کو کہتے ہین جو انڈا دینا موقوف کردے۔

کڑکا۔ نقیبون کا بولنا میدان کارزار مین یا آگے بادشاہون اور امیرون کی سواری کے۔ بحر مرحوم ؎ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ٭ کیسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی ٭

کڑکڑاتا جاڑا۔ بہت جاڑے سخت کو کہتے ہین۔

کڑکڑانا۔ مرغیون کا بولنا اور دونون کافون کے فتحہ سے آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا۔

کڑکنا دو معنے پر آتا ہے (١) بجلی کا آواز دینا۔ (٢) انسان کا نعرہ کرنا اور حرف اول کے ضمہ سے بعضے قماشون کے جا بجا سے شق ہو جانے کو مانند مخمل اور اطلس وغیرہ کے شق ہو جانے کو کہتے ہین۔

کڑکیت۔ جو میدان جنگ مین یا آگے آگے بادشاہون کی سواری کے بولتا ہو۔ چاوش۔ ع۔ نقیب

کڑنگا۔ سخت گو اور سخت کلام اور قوی اور توانا آدمی۔

کڑوا۔ سوا مزہ معروف کے بدمزاج اور درشت خو آدمی کو بھی کہتے ہین

کڑوا کریلا نیم چڑھا۔ اک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ باوجود بدمزاج ہونے کے کسی وجہ سے اور زیادہ بدمزاج ہو جاے۔

کڑوا ہونا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے بدمزاجی اور درشتی کرنے سے بھی خواجہ وزیر مرحوم ؎ اے محرومی گلے پر رہگیا چلکر مری ٭ مُنھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا ٭

کڑوڑ۔ عدد معروف میر تقی مرحوم ؎ سنتے ہی نام اُٹھ سے آنسو گرے کڑوڑ ٭ اور یہان قافیہ جوڑا اور موڑ ہی اور اس لغت مین دونون جگہ راے ثقیلہ کے عوض راے مہملہ بھی بولتے ہین چنانچہ رشک مرحوم کہتے ہین ؎ فائق ہزار چند ہون داغون مین مور پر ٭ ایسے ہین میرے طائر جان کے کرور پر ٭

کروڑا۔ وہ شخص جو اور حاکمون پر حاکم ہو۔

کڑوی روٹی۔ وہ کھانا جو کسیکے مرجانے کے بعد پکا کر لوگون کو کھلایا جائے۔

کڑوی نگاہ۔ کنایہ ہے نگاہ غضب آلود سے۔

کڑھنا۔ اندوہگین اور ملول ہونے کو کہتے ہین۔

کڑی۔ یہ لفظ چند معنی پر آتا ہو (١) چوب سقف و تیر بام (٢) حلقہ زرہ اور زنجیر کا (٣) سختی اور صعوبت اور رنج و صدمہ بسیار (٤) استخوان سینہ حیوانات کا مانند بز اور گوسپند وغیرہ کے دانتون

سینہ کی (۵) سخت بات اور بضم اول اک کلمہ ہے کہ مرغیون کو اس سے ہنکاتے ہین۔

کڑی آنکھ - کنایہ ہی قہر و غضب کی آنکھ سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجکو ٭ ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہی کڑی آنکھ ٭

کڑی اٹھانا - سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا بحر مرحوم ؎ کڑی اُٹھائین نزاکت شعار مشکل ہے بدن تو کیا نہ رہے آہنین حصار مین روح ٭

کڑی جھیلنا - وہی سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا خواجہ آتش کہتے ہین ؎ عشق کے معرکہ مین کونسی جھیلی نہ کڑی ٭ سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا ٭

کڑی کا بولنا - گھر کی چھت کی کسی کڑی کا بولنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہی ؎ بولتی ہین آج کڑیان خانہ زنجیر مین ٭ کہتے ہین کہ یہ امر بُرا اور منحوس صاحب خانہ کے واسطے ہوتا ہے۔

کڑی کمان کا تیر - جو تیر کہ کمان سخت سے چھوٹے غالب دہلوی ؎ چال جیسی کڑی کمان کا تیر ٭ دل مین ایسے کے جا کرے کوئی ٭

کڑیل جوان زور آور کو کہتے ہین۔

فصل سین مہملہ

کس - زور و طاقت اور استحکام کو کہتے ہین اور تلوار کے جھکنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

کسا جانا - کھانے کا بدمزہ ہو جانا سرایت کرنے سے اثر کے اس ظرف مسی اور برنجی کے جو قلعی دار ہو۔

کسالا - سستی اور کسل دکاہلی بحر مرحوم ع دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا ٭

کسانا چار معنے پر آتا ہے (۱) سونے کے کھرے کھوٹے ہونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر (۲) تلوار کی آزمایش کرنا جھکا کر یعنے تلوار کا کس دیکھنا (۳) بٹیروں کا لڑانا آپس مین آزمائش کے واسطے (۴) انسان کا آزمانا دشوار کامون مین۔

کساؤ - اثر جو ظروف مسی و برنجی کا ترش چیز کے رکھنے سے جدا ہو جاتا ہے۔

کس بل تلوار کا چم و خم اور کنایہ ہے آدمی کی قوت و توانائی سے بھی بحر مرحوم ؎ چاہیے کس بل بشر مین تیغ جوہر دار کا ٭ مرد کو لعلون کے آگے قوت بازو نہین ٭

کسبی - زن بازاری کو کہتے ف لولی - ع - قحبہ۔

کس شمار مین ہی اور کس قطار مین ہے مفہوم ان دونون کا یہ ہی کہ فلان شخص یا فلان شے ہیچ ہی چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہین ع ناقہ ہے ایک لیلی کا سو کس قطار مین۔

کسک درد کو کہتے ہین بحر مرحوم ع کسک سی ہاتھ مین اٹھی اگر سلام کیا۔

کسگر - کاسہ گر کو کہتے ہین یعنے جو کاسہ گلی اور ظروف گلی بناتا ہے۔

کس مرض کی دوا ہو - اک کلمہ ہے مفہوم اسکا یہ ہی کہ تمھاری ملاقات سے کیا فائدہ چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہین ع ہین کس مرض کے آپ دوا کچھ نہ پوچھیے۔

کسمانا - ہلنا اور حرکت کرنا کسی کام کے قصد سے

جرائت ع وہ اسکا سانس لینا کسمساکے ؛

کسنا۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا اور ایک کپڑا بھی ہوتا ہی کہ اسکے اندر خوان طعام وغیرہ رکھکر مضبوط باندھ دیتے ہین اور اوپر اُسکے خوان پوش ڈالدیتے ہین اور کنایہ ہی انسان کے آزمانے سے کارہاے دشوار مین۔

کسیکے سر ہونا۔ کنایہ ہی کسیکے ذمہ کسی کام کی سرانجام دہی کے مقرر ہونے سے اور کنایہ ہی کسیکے ہاتھون کشتہ اور قتل ہونے سے بھی۔

کسیکے ہو رہنا۔ کسیکا کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا

کسیلا۔ تحتانی معروف کے ساتھ مضبوط اور مستحکم اور تحتانی مجہول کے ساتھ ایک مزہ معروف کا نام ہے

فصل شین معجمہ

کشتی کرنا اور کشتی لڑنا۔ یہ دونون ایک معنے پر ہین۔ شیخ ناسخ ؎ کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ؛ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے

خواجہ آتش ؎ مجکو مجنون سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا ؛ کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار ؛

فصل فا

کف لانا۔ کنایہ ہی بدمزاج اور غضبناک ہونے سے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ خام چاہنے والونکے ہونگے غوطہ کھاکھاکر ؛ بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا مین ؛

کفنانا۔ مردے کو کفن پہنانا۔

کفن چور۔ جو قبر کو کھود کر مردون کا کفن چرا لیجائے ف کفن دزد۔ ع نباش۔

کفن دینا۔ وہی مردے کو کفن پہنانا۔

کفن کھسوٹ۔ وہی کفن چور اور کنایۃً مال مردم خور کو بھی کہتے ہین۔

کگڑ۔ ایک قسم کی پینے کی تمباکو کہتے ہین کہ خشک تمباکو اور تر تمباکو دونون کو باہم ملاکر حقے مین پیتے ہین خواجہ آتش ع اگر کی بو دھوان دیتا ہی اس قلیان کے کگڑ کا

کگڑ والا۔ جو بازار مین کھڑا ہو کر بازاری آدمیون کو حقہ پلائے۔

کگڑون کون۔ مرغ خانگی کے آواز دینے کو اور بولنے کو کہتے ہین۔

فصل لام

کل یہ لفظ چار معنے پر آتا ہی (۱) روز گذشتہ اور روز آیندہ ف دیروز و فردا ع امس و غد (۲) آرام اور راحت (۳) آلہ کسی کام کا کہ بے اعانت اور بے مدد کسیکی وہ آلہ اس کام کا سرانجام دیتا ہے (۴) اک خانہ ہوتا ہے پنجرے مین کہ اسمین طائرون کو صید کرتے ہین اور حرف اول کے کسرہ سے بازاریون کے محاورہ مین گھسنے کو کہتے ہین۔

کلابازی۔ بازیگرون کی ایک حرکت کا نام ہے کہ سر نیچا کرکے دونون پانون اُٹھاکر اپنے کو منقلب کردیتے ہین ف معلق زدن۔ اور کلا زبان بھاکا مین اسی حرکت کو کہتے ہین جو مذکور ہوئی۔

کلال شراب فروش کو کہتے ہین۔

کلانچ جست کو کہتے ہین اور اس لغت مین نون غنہ ہے

کلانچ مارنا۔ جست کرنے کو کہتے ہین۔

کلانوت گویے کو کہتے ہین وہ اس لغت مین فن غنا ہی۔
کلائی کرنا۔ ایک ورزش ہوتی ہو کہ اپنی کلائی کو حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجہ کا زور اُسپر ڈالتے ہین
کل بگڑ جانا۔ نادرست و بیکار ہو جانا کسی کام کے آلہ کا اور کنایہ ہو نادرستی اور ناسازی سے ہر چیز کے۔
کل پر پھرنا۔ آلہ گردانندہ کی مدد سے کسی چیز کا گردش مین آنا۔
کلبلانا۔ آہستگی کے ساتھ کسی سوتے آدمی کا جنبش کرنا
کلپنا سوا معنی معروف یعنی کپڑے مین دھوبیون وغیرہ کے کلپ دینے کے کنایہ ہو کسیکے حق مین کسیکے بد دعا کرنے سے بھی۔
کلپتّا۔ وہ شخص جسکی بد دعا اثر کرتی ہو وقت سیہ زبان
کلجگ۔ روزگار اور زمانہ بد کو کہتے ہین۔
کلس سر گنبد کو کہتے ہین ف شمسہ۔
کلغی اور کلگی مخصوص طائر کے چند پر کہ بادشاہون کے تاج اور کلاہ پر نصب کیے جاتے ہین۔
کل کا لڑکا۔ جو لڑکا قریب زمانہ مین پیدا ہوا ہو۔
کل کل۔ گھر کے آدمیون کی آپس کی لڑائی گفتگو مین
کل کی بات۔ کنایہ ہے اس امر سے کہ زمانہ قریب مین واقع ہوا ہو۔
کل لگانا کسی کام کے آلہ کا کسی کام پر آمادہ کرنا
کلمونہا۔ سیہ فام آدمی کو کہتے ہین۔
کلمہ پڑھنا۔ کنایہ ہو فرمانبرداری اور اطاعت سے
بحر مرحوم سے کلمہ پڑھون مین یار کا بعد وفات بھی ۞ طوطی ہو میری گور کا سبزا کسی طرح ۞

کلمہ کی انگلی۔ انگشت شہادت کو کہتے ہین۔
کلنک رسوائی و بدنامی اور عیب و الزام۔
کلنک کا ٹیکا۔ داغ رسوائی کو کہتے ہین۔
کلول ٹلنا۔ عورتون کے محاورہ مین کسی آفت و بلا کے رد ہونے کو کہتے ہین میر تقی مرحوم سے ہمین غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ ۞ بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے ۞
کلّہ دراز جو ہر وقت شور و غوغاے بیہودہ کرے
کلھیا مین گڑ پھوٹنا۔ کنایہ ہے کسی بات کے پوشیدہ نہ ہونے سے۔
کلی۔ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہو (۱) غنچہ۔ ع زہر (۲) طائرون کا چھوٹا سا پر جو ابتدا مین نکلتا ہے بحر مرحوم سے بھری رہی یہ پر و بال مین ہواے بہار ۞ کلی کلی مین شگفتہ یہان گلاب رہا ۞ (۳) عورتون کے پائجامہ کا ایک پارچہ مثلث ف تریز بحر مرحوم سے پائجامہ کی بھی کلیون سے ہے خوشبو پیدا ۞ اور کبھی ایسا پائجامہ کہ جسمین کلیان ہوتی ہین مرد پہنتے ہین اور اُسکو کلی دار پائجامہ بولتے ہین۔ (۴) قلیان کی ایک قسم کو کہتے ہین۔
کلیا خانہ تنگ اور کوچہ تنگ کو کہتے ہین۔
کلیجا۔ جگر کو کہتے ہین ع کبد۔ اور کنایہ ہے کسیکی دلیری و جرائت اور حوصلہ و ہمت سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہو ع بڑا کلیجا ہو ان دل دکھانے والون کا۔
کلیجا اولٹنا۔ کنایہ ہو دل کے تہ و بالا ہونے سے بحر مرحوم سے اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے ۞

تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اولٹ گیا ؎

کلیجا بڑھجانا۔ کنایہ ہی وفور خوشی او رجوش مسرت سے بحر مرحوم سے یار کے آنے کی شادی مرگ مجکو ہو گئی ؎ بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا ؎

کلیجا پکڑ لینا۔ کنایہ ہی دل کو کوئی صدمہ والم پہنچنے سے

کلیجا پک جانا۔ کنایہ ہی دل کے آزار رسیدہ ہونے سے کسیکی آزار دینے والی باتون سے۔

کلیجا پھٹ جانا۔ کنایہ ہی صدمہ عظیم پہونچنے سے۔

کلیجا ٹوٹنا۔ دلکی شکستگی کو کہتے ہین میر تقی مرحوم ع خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ کنایہ ہی راحت و آرام پانے سے بحر مرحوم ع تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا

کلیجا چھن جانا۔ نگوار ہونا طعن و تشنیع کی باتون کا جرأت ع باتون سے تیرے آہ کلیجا تو چھن گیا۔

کلیجا سلگنا۔ کنایہ ہی رنج دلی سے۔ جرأت سے یہ کہئے شب وصل مین سلگا نہ کلیجا ؎ ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم ؎

کلیجا کھرچنا۔ کنایہ ہے اشتہائے صادق یعنی سچی بھوک سے۔

کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہی کمال کسیکی خاطر و مدارات کرنے سے اور نہایت کسیکو عزیز و دوست رکھنے سے

کلیجا منھ کو آنا۔ کنایہ ہی دل کے قلق و بیتابی سے خواجہ آتش ع کب کلیجا نہین منھ کو دم فریاد آیا ؎

کلیجا ملنا۔ کنایہ ہی وہی دلکے قلق سے شیخ امان علی سحر ع دل مین بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی ؎

کلیجا کا ٹکڑا۔ کنایہ ہی اُس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو ف دلبند

کلیجے پر گھونسا لگنا۔ کنایہ ہی دلکو صدمہ عظیم پہونچنے سے جرأت ع ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم ؎

کلیجے سے دھوان اٹھنا۔ کنایہ ہی نہایت برافروختگی اور سوختگی سے۔ جرأت ع دھوان سا کچھ تو اٹھتا ہی جگر سے ؎

کلیجے سے لگانا۔ کنایہ ہی نہایت کسیکو یا کسی چیز کو عزیز رکھنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہی سے دیتے تھے ہمین جتنے جو داغ دیکھو جسے کلیجے سے انکو لگائے ہوئے ہین ؎

کلیجے مین ہاتھ ڈالنا۔ کنایہ ہی دلمین جگہ کرنے سے۔ میر تقی مرحوم سے حنا سے یار کا پنجہ نہین ہے گل کے رنگ ؎ ہمارے اسنے کلیجے مین ہاتھ ڈالا ہی ؎

کلیل گھوڑے کی جست و خیز کو کہتے ہین۔

فصل میم

کمانا۔ روپیہ حاصل کرنا اور آدمیون کا گہ اٹھانا اور لوہے اور چمڑے وغیرہ پر بہت سی محنت و مشقت کرنا۔

کمائی نوکری کسیکی یا کوئی تجارت کرکے زر و مال کے جمع کرنے کو کہتے ہین۔

کمر اوکھڑ جانا اور کمر ٹوٹ جانا۔ دونون کمر شکستن کا ترجمہ ہین اور کمر ٹوٹ جانا کنایہ ہی کسی صدمہ جانکاہ کے پہونچنے سے بھی۔

کمر باندھنا۔ کمر بستن کا ترجمہ ہی اور کنایہ ہے آمادہ اور مستعد ہو جانے سے کسی کام پر بھی۔

کمر کا بل کھانا۔ نزاکت کے سبب سے معشوقان نازنین کی کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش مین آنا۔

کمر کرنا۔ کبوتر بازون کی اصطلاح مین کبوترون کی

پرواز کے ایک انداز کو کہتے ہین۔ شیخ ناسخ سے لیا ہے اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر ؛ تیری کڑ می کے کبوتر بھی کمر کرتے ہین ؛

کمر کھولنا۔ کمر بند کا کمر سے کھولنا۔ اور کنایہ ہی ترک کر دینے سے کسی امر کی سعی و کوشش کے بھی۔

کمر لچکنا۔ نزاکت کے سبب سے رفتار وغیرہ کے وقت معشوقان نازنین کی کمر کا جنبش مین آنا اور پیچ و خم دکھانا۔

کمری۔ سہم کے سکون کے ساتھ اک مرض ہی خاص گھوڑے کا کہ بسبب اُسکے گھوڑے کو رہروی دشوار ہو جاتی ہے۔

کمل پوش۔ جو شیر کمل اوڑھتا ہو۔ شیخ ناسخ ع برلی مین سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے ؛

کملی ڈالنا۔ کنایہ ہی کسیکو فریب دیکر لوٹ لینے سے

کملی کتھری کرنا۔ کہین اور چلے جانے کے عزم پر گھر کا تمام اسباب اور کپڑے وغیرہ باندھ لینا یا کسی اور کے گھر کا تمام اسباب بزدی لیجانا۔

کمھلانا۔ پژمردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسیکے افسردہ و غمگین ہونے سے۔

کمیلا۔ وہ جگہ جہان قصاب گائین بکریان وغیرہ ذبح کرتے ہین۔

کمینڈ۔ نون غنہ کے ساتھ فریب اور دغا کو کہتے ہین۔

کمینڈیا۔ فریبی اور دغاباز آدمی کو کہتے ہین۔

فصل نون

کنّا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) وہ ڈورا جسکو پتنگ کے اوپر اور نیچے پتنگ مین چھید کر کے باندھ دیتے ہین۔ رشک مرحوم ع لیجیے رشتۂ حیات مرا ؛ رہن کنّے اسلئے تکل ہین ؛ (۲) کنارہ جوتی کے پنجہ کا۔

کنارا۔ ایک چیز ہوتی ہی پشمینہ کے تارون سے خواہ ریشم کے تارون سے خواہ تار ہاے زرین سے بنے ہوئے کہ اسکو گرداگرد دوشالہ وغیرہ کے لگاتے ہین مرزا برق ع بجلی جسے کہتے ہین کنارہ ہے زری کا ؛

کناری۔ زربافت کی ایک قسم کو کہتے ہین کہ کم عرض ہوتی ہی اور اُسے گرداگرد لباس کے لگاتے ہین۔

کن انکھیون سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے کسیطرف دیکھنا۔ میر تقی ع دیکھو کنکھیون ہی سے گنہگار کی طرف۔

کنائی کاٹنا۔ گذرگاہ کی راہ چھوڑ کر دوسری طرح اچلنا کنپٹی مستعارف ہی۔

کنٹوپ۔ واو مجہول سے اک قسم کی کلاہ کو کہتے ہین کہ بڑی ہوتی ہے اور دونون کانون تک آتی ہے۔

کنٹھا۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) وہ پارچہ مدور ہلال کی صورت کا جو دور گریبان پر سیا ہوا ہوتا ہی۔ ف تجک (۲) موٹے تینتیس دانون کی تسبیح کو کہتے ہین۔

کنٹھا اوٹھانا۔ کنایہ ہی تسبیح کی قسم کھانے سے بجر مرحوم سعہ ہمسے نہو غبار یہ باور نہین ہمین ؛ گر تمنے خاک پاک کا کنٹھا اوٹھالیا۔

کنٹھ پھوٹنا۔ جوانی کی آواز کا انسان کے گلے سے نکلنا

کنٹھ مالا۔ ایک مرض کا نام ہی کہ گلے مین انسان کے پیدا ہوتا ہے۔ ع۔ خنازیر۔

کنجل۔ بڑے اور قوی الجثہ ہاتھی کو کہتے ہین۔

کنجوس۔ بخیل کو کہتے ہین۔ ف۔ زفت۔

کنجن۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اُس شخص

سے بھی جسکے گھر مین کچھ کسبیان ہون اور اُنکی معاش
انھین کسبیون کے کسب کرنے پر موقوف ہو۔
کنچن برسنا۔ روپے کی افراط سے کنایہ ہے۔
کنچنی زن بازاری یعنی کسبی کو کہتے ہین ف لولی۔
گندا وہ پارچہ جسے عورتین اپنے پائجامہ مین بن ران
کی جگہ لگاتی ہین اور وہ چوب جو بندوق مین نصب
ہوتی ہے اور پتنگ کے دونون گوشون پر بھی جو پتنگ کے
عرض مین ہوتی ہے اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
کندی۔ وہ چوب کندہ جس سے دھوبی دھوئے ہوئے
کپڑے کو بیدہ کر کے درست کرتے ہین۔
کندی کرنا۔ دھوبیون کا دھوئے ہوئے کپڑون
کو بیدہ کر کے درست کرنا۔
کنرس راگون کی آواز سے اس شخص کے کان
کے آشنا ہونے کو کہتے ہین جو گانا نجانتا ہو لیکن
راگ کی سمجھ رکھتا ہو۔
کنکنا۔ نیم گرم پانی کو کہتے ہین۔
کنکوا۔ پتنگ کو کہتے ہین ف کاغذ بادی۔
کنگال نادار اور محتاج و مفلس کو کہتے ہین۔
کنگرا۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہین۔
کنگلا۔ وہی کنگال یعنی نادار و محتاج آدمی۔
کنگن عورتون کے ہاتھ کے اک زیور کو کہتے ہین
ف دست برنجن و دستینہ۔
کنگنا۔ ایک ٹکڑا کپڑے کا کار چوبی ہوتا ہے کہ اسمین
چھلا اور کسیقدر کالا دانہ وغیرہ اک پوٹلی مین باندھکر
لٹکا کر ہاتھ مین دولھا اور دولھن کے ابتدائے شادی
عروسی مین باندھ دیتے ہین۔
کنگھی۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) شانہ جس سے
سر کے بالون کو سلجھاتے ہین۔ ع مشط۔ اور یہ جو مردانی
کنگھی کو کنگھا لوگ کہتے ہین مولف ہیچمدان کے
عندیہ مین خلاف فصاحت ہے کسواسطے کہ فصیحون کو
کنگھی ہی بولتے اُسے بھی سنا ہے (۲) اک گیاہ
ہوتی ہے ف درخت شانہ۔ خواجہ آتش سے ٭ الجھا ہے
دل بتون کے گیسوے پُر شکن مین ٭ لگتی ہے
جا لے سبزہ کنگھی مرے چمن مین ٭
کنگھی چوٹی۔ کنایہ ہے عورتون کے بناؤ سنگار سے
رشک مرحوم سے ٭ وائے اندھیر کٹ گئی شب وصل ٭
کنگھی چوٹی مین مسّی کاجل مین ٭
کنگھی کرنا۔ سر کے الجھے ہوئے بالون کو کنگھی سے
سلجھانا اور درست کرنا اور بنانا ف شانہ درموزون۔
کنوان۔ نون اول اور دوم دونون غنہ چاہ کا ترجمہ
ہے ف چاہ ع بیر تنبیہ اس لفظ کے آخر مین بعد
الف کے نون غنہ کا بولنا اور لکھنا ضرور چاہیے
کہ یہ لفظ کلام شعرا مین آسمان اور جہان وغیرہ
کے قافیہ مین آتا ہے۔
کنوان ٹوٹنا۔ کنایہ ہے کنوین کے پانی کم ہو جانے
سے شیخ ناسخ سے ٭ سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحان بے آبرو ٭
ہے دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا ٭
کنوتی گھوڑے کے کان کو کہتے ہین۔
کنوتیان بدلنا۔ گھوڑے کے دونون کان
کھڑے کر لینے سے عبارت ہے۔

کنول ۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) اک پھول ہے کہ وہ تالاب مین پیدا ہوتا ہے۔ (۲) شیشہ کا اک ظرف ہوتا ہے کہ اوسمین شمع روشن کرتے ہین (۳) کاغذ کا اک ظرف پھول کی قطع کا بناتے ہین اور اوسمین چراغ روشن کرتے ہین۔

کنول گٹا ۔ وہی پھول جو تالاب مین پیدا ہوتا ہے اوسکے تخم کو کہتے ہین۔

کنوڈا ۔ جو ممنون ہو کسیکا۔

کنوڈا کرنا ۔ کسی کو ممنون کرنا۔

کنوڈا ہونا ۔ کسیکا ممنون ہونا۔

کنوین جھانکنا ۔ کنایہ ہے جان دینے کے ارادہ پر کسیکے کنوین مین گر پڑنے سے شیخ امداد علی بحر سے
یہ جگہ وہ ہے فرشتون نے کنوین جھانکے ہین۔
پاک آلائش دنیا سے بشر کیا ہوگا۔

کنوین مین بولنا ۔ کنایہ ہے نہایت آواز ضعیف سے ساتھ کسیکے کچھ بات کرنے سے۔

کنھیا ۔ سوا ہندوؤن کے معبود کے کنایہ ہے حسین و خوبصورت آدمی سے بھی۔ بحر مرحوم کہتے ہین سہ
ہوا دھوپ مین بھی نہ کم حسن یار ٭ کنھیا بنا وہ جو سانولا گیا

کنیا ۔ نون غنہ اور تحتانی مشدد کے ساتھ چھوٹے کنوین کو کہتے ہین اور کاف مفتوح اور نون مشدد مکسورہ کے ساتھ یعنی کَنّیا ناکتخدا دختر کو کہتے ہین اور برج سنبلہ کا بھی نام ہے۔

کنیا دان ۔ جو کچھ کہ دختر کی شادی کے واسطے لوگون سے طلب کرتے ہین۔

کنی ۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے۔ (۱) الماس کا ریزہ (۲) کچا رہجاتا چانول وغیرہ کا پکنے مین۔ اور نون مشدد کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے پشمینہ کے تارون سے بنی ہوئی بہت کم عرض کی کہ رفوگر اوسکو شالی رومالون اور دوشالون کے کنارون پر لگاتے ہین۔

کنکیانا ۔ اوڑتے ہوے پتنگ کا ایک طرف کو بروے ہوا مائل ہو جانا اور کنایہ ہے کسیکے ششدر اور متعجب ہونے سے بھی کسیکی کچھ بات سنکر۔

فصل واو

کوا ۔ زاغ کو کہتے ہین۔ ع غراب اور اک پارۂ گوشت جو آدمی کے حلق کے اندر آویزان ہوتا ہے اوسکو بھی کوا کہتے ہین ف ملازہ۔ ع لہات

کوا ہنس کی چال چلا اپنی چال بھی بھولا
اک مثل ہے مشہور۔ جرات ع۔ چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے۔

کوارپتا ۔ عورت کے ناکتخدا رہنے کا زمانہ۔

کواری ۔ ناکتخدا عورت کو کہتے ہین ف زن دوشیزہ ع بکر

کواڑ اور **کواڑہ** ایک پارۂ دریعنی ایک پٹ کو کہتے ہین سہ ع۔ مصرع الباب۔

کواڑی ۔ رائے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ دو تکلے پیراہن کا اک پارچہ اون دونون پارچون مین سے جو دونون طرف سینہ کے ہوتے ہین۔

کوپل ۔ وہ چھوٹی پتی جو پہلے درخت مین سے نکلتی ہے

کوپل پھوٹنا ۔ اوسی چھوٹی پتی کا درخت مین سے نکلنا

کوتل ۔ وہ مرکب جو خاص امرا کی سواری کا ہو

ف کوتل۔ واو معدولہ کے ساتھ۔

کوتھمبیر۔ ہرے دھنیے کو کہتے ہین۔

کوٹ گشتی۔ حاکم شہر کے لوگون کی گردش جو گرد شہر کے رہتی ہے اہل شہر کی بدافعالی کا حال دریافت کرنے کے لیئے۔

کوٹھا۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) بام اور بالاخانہ (۲) وہ مکان جسمین خزانہ اور مال و متاع امیر و تجار ہنستا ہے (۳) کنایہ ہے آدمی کے سینہ سے بھی۔

کوٹھی۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) اک ظرف گلی ہوتا ہے مانند خم بزرگ کے جسمین غلہ رکھتے ہین ف کندو (۲) اک حلقہ گلین یا چوبین ہوتا ہے جسکو کنوان کھودنے والے کنوین کے اندر کنوین کے استحکام کے واسطے اوتارتے ہین۔ (۳) بندوق کا خزانہ جسمین باروت رہتی ہے۔ (۴) وہ مکان جو مہاجن معاملات زر کے واسطے اور تاجر اپنا اسباب فروختنی رکھنے کے لیے بناتے ہین۔ (۵) وہ مکان جسمین سلاطین اور اُمرا رہتے ہین۔

کوٹھیان پڑنا۔ وہی حلقہ ہاے گلین خواہ حلقہ ہاے چوبین کا کنوین کے اندر کنوان کھودنے والون کا اوتارنا۔

کوچے کاٹنا۔ دونون پاؤن کسیکی ایڑھی کے اوپر سے کاٹ ڈالنا۔ ف پے کردن اور یہ انسان کی اک قسم کی تعزیر مین داخل ہے۔ شیخ ناسخ ؎

تو نے جس روز سے قاتل میرے کوچے کاٹے ؛
بوالہوس نے ترے کوچے کا گذر چھوڑ دیا ؛

کوچیا۔ واو مجہول کے ساتھ سوئیان یا نشتر یا خارہاے آہنین کسی چیز مین چبھونا کہ اوسمین بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوجائین۔ ف آجیدن۔ اور کنایہ ہے کسیپر طعن و تشنیع کرنے سے بھی۔

کود پھاند۔ اور اوچھل کود۔ بچون کی جست وخیز کو کہتے ہین۔

کور۔ واو مجہول سے یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) ریشہ ناخن اور بن گرد اگرد ناخن کو کہتے ہین ف ؤر۔ (۲) اک رشتہ رنگین ہوتا ہے کہ اوسکو گرداگرد لباس اور غاشیہ وغیرہ کے لگاتے ہین ف زنجیرہ۔

کورا۔ مٹی کا برتن جو آب نادیدہ ہو اور نیا کپڑا جسپر ابھی کوئی شوربا نہ پڑا ہو یعنی دھویا نگیا ہو اور وہ کاغذ جسپر ابھی کچھ لکھا نہ گیا ہو اور کنایۃً اوس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی کام اور کسی ہنر مین کچھ دخل نہ رکھتا ہو اور کسی بات مین پوچھا نہ جاتا ہو۔

کورد بنا۔ کنایہ ہے عاجز اور مغلوب ہونے سے۔

کوڑہ۔ واو معروف کے ساتھ بے سلیقہ اور بے عقل آدمی کو کہتے ہین۔

کوڑھ۔ اک مرض مشہور ہے ف پیس ؟ برص

کوڑا۔ اور کوڑا کرکٹ خاک اور خس و خاشاک کو کہتے ہین۔ اور لغت اول کا کنایۃً نہایت ناکارہ اور ناقص چیز پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

کوڑا کرنا۔ واو معروف کے ساتھ جمع کرنا خس خاشاک وغیرہ کا فرش پر اور صحن خانہ مین واو مجہول کے ساتھ گھوڑے کو تازیانہ مارنا صبا ؎۔ توسن طبع کو کرتا ہون مین کوڑا کیا کیا ؛

کوڑمغز- وہی بے سلیقہ اور احمق اور مہمل اور لغو آدمی کو کہتے ہین-

کوڑھ ٹپکنا- واو مجہول کے اور ہای مخلوط التلفظ کے ساتھ برص کے مرض کا شدت کرنا انسان کے بدن مین- خواجہ آتش کہتے ہین ؎ دیکھے ننگ بدسے جو کسیلی نفسون کو ؛ کوڑھی کی طرح شومی تقدیر سے ٹپکے ؛

کوڑھی- صاحب برص کو کہتے ہین-

کوڑی- یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے- (۱) خرمہرہ (۲) اک گڑھا ہوتا ہے آدمی کے سینہ کی ہڈی کے نیچے- (۳) کٹار جو اک ہتھیار کا نام ہے اوسکی موٹی نوک چنانچہ اخیر کے دونون معنی کے سند مین اک شعر بحر مرحوم کا لکھا جاتا ہے ؎ کس سے کہون خلش مژۂ آبدار کی ؛ کوڑی کے وار پار تھی کوڑی کٹار کی ؛ اور واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ ہر چیز کے بیش عدد کے معنی پر آتا ہے-

کوڑیالا- دو معنی پر آتا ہے- (۱) اک قسم کی گیاہ ہوتی ہے کہ کوہ و صحرا مین اوگتی ہے- (۲) اک قسم کے سانپ کو کہتے ہین کہ سفید و سیاہ ہوتا ہے اور کنایہ ہے زردار اور متمول آدمی سے-

کوڑی پھرنا- چند آدمیون کا متفق ہو جانا کسی پر اور یہ اصطلاح سپاہ کے پیادون اور لشکریون کی ہے

کوڑے کرنا- پرایا مال بیچکر اوسکا روپیا اپنے صرف مین لانا

کوڑی کا ہو جانا- کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کے ہیچکارہ ہو جانے سے- خواجہ آتش کہتے ہین- ؎ ہے جیسے اوسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا ؛ کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا ؛

کوڑی کے تین تین ہو جانا- کنایہ ہے کمال بیقدر ہو جانے سے آدمیون کے اور نہایت ارزان ہو جانے سے چیزون کے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ع- کوڑی نہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہین ؛

کوڑیون کے مول بکنا- کنایہ ہے نہایت ارزان فروخت ہونے سے کسی شے کے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ جنس محبت کوڑیون کی ہو اگر مول ؛ بنی آدم نے یہ درد سر مول لیا ؛

کوس- دو معنی پر آتا ہے- (۱) اک حد معین مسافت راہ کے اور وہ مسافت بعضون کے نزدیک بقدر چار ہزار گز کے اور بعضون کے نزدیک بقدر تین ہزار گز کے ہوتی ہے ف کروہ- ع میل- (۲) وہ پارچہ جو مردون کے پیراہن کی آستینون مین طولاً ڈالتے ہین تا آستینین بڑھجائین اور برابر ہاتھون کے ہو جائین-

کوس ڈالنا- وہی مردون کے پیراہن کی آستینونکو اک پارچہ اونمین وصل کرکے بڑھانا تاکہ آستینین ہاتھون کے برابر ہو جائین-

کوسنا- دو معنی رکھتا ہے- (۱) بددعا کرنا (۲) بددعا-

کوک- واو مجہول کے ساتھ اک کتاب کا نام ہے کہ اوسمین جماع کرنے کے انواع اور عورتون کے اقسام تالیف کئے گئے ہین اور واو معروف کے ساتھ آواز بلند کو کہتے ہین اور معروف سے انہین معنی پر فارسی مین بھی آگیا ہے-

کوکنا- یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے- (۱) گھڑی کا کوکنا

(۲) سازون مین آواز کا پیدا کرنا۔ (۳) ٹیر بازون کا بٹیر جگانا۔ (۴) فریاد و فغان کرنا اور چلانا۔

میر تقی میر ؎ اوس آستان سے کسدن پر شور شر نہ اٹھکا ؛ اوسکی گلی مین جاکر کس رات مین نہ کوکا ؛

کوکھ۔ بائین استخوان پہلو کو کہتے ہین۔

کوکھ جلی۔ وہ عورت جسکو صدمہ مرگ فرزند کا پہونچا ہو

کولا۔ انگشت اور زگال کا ترجمہ اسمین بعضے فصحا بعد واو کے ہمزہ لاکر کوئلا بھی بولتے ہین۔ بحر مرحوم۔

ع۔ کوئلون پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہین ؛

لیکن مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین فصیح اول ہے۔

کولی۔ واو مجہول کے ساتھ وہ سیاہی جو مہندی لگی ہوئی ہاتھون مین بعد مہندی لگانے کے ظاہر ہوتی ہے۔ رشک مرحوم ؎ کولی تری مہندی کی نظر مین ہے مرے لال ؛ مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہین مرجان

کوندا۔ اوسے کہتے ہین جو اکثر برسات کے ایام مین مانند بجلی کے آسمان پر چمکتا ہے اور اوسمین آواز نہین ہوتی۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ پکارا ہے کہ وہ کوندا لگا وہ منھہ آیا ؛ پڑی ہی دھوم مرے اشک واہ کی ایسی۔

کوندنا۔ بجلی کے چمکنے کو کہتے ہین۔

کونڈا۔ سوا ظرف معروف کے کنایہ ہے ائمہ علیہم السلام و دیگر بزرگان دین کے نذر و نیاز کے شیرینی سے بھی کہ اوس شیرینی کو کونڈے مین رکھکر مومنین کو کھلاتے ہین

فصل ہاے ہتوز

کھاجانا۔ اور **کھپاڑ کھانا**۔ لغت اول کاف اور ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو بنگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے بدرشتی و سختی ہم کلام ہونے یا کسیکی جان لے لینے اور ہلاک کرنے سے بھی۔ لغت دوم ہاے فارسی مخلوط الہا اور کاف مخلوط الہا کے ساتھ کنایہ ہے وہی کسیکے کسی سے بدرشتی ہمکلام ہونے اور کسی کے کسیکو کوئی گزند اور آزار شدید پہونچانے اور بسا ناگوار خاطر ہوجانے سے۔

کھاری کنوان۔ وہ کنوان جسکا پانی کھاری ہے

کھاری کنوین مین ڈال دینا۔ کنایہ ہے کسی چیز سے درگذر کرنے سے۔ بحر مرحوم ؎ قند اگر سنے تری شیرین دہن کے وصف ؛ کھاری کنوین مین قند کے کوزون کو ڈالدی ؛

کھال کھینچنا۔ گنہگارون کی اک قسم کی تعزیر ہے آتش مرحوم ؎ آسمان جو کچھ کہ ایذا دے اوسے کم جانیے ؛ کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب مین ؛

کھان۔ ہائے مخلوط التلفظ اور نون مظہرہ کے ساتھ ف کان۔ ع معدن۔

کھانا۔ یہ لفظ خوردن اور خورش دونون کا ترجمہ ہے یعنی کسی چیز کا کھانا اور کوئی چیز کھانے کی۔

کھائے دوڑنا۔ کسیکے کسیکو کچھ گزند پہونچانے اور ہلاک کرنے کے قصد پر دوڑنا۔

کھانسنا۔ اور **کھانسی آنا**۔ اور **کھانسی اوٹھنا**۔ یہ تینون لغت کاف مخلوط الہا اور نون غنہ کے ساتھ ایک معنی رکھتے ہین یعنی آدمی کے

بھبھوڑے کا حرکت مین آنا حرکت ناطبیعی کے ساتھ۔

کہانی۔ سوا افسانہ اور قصہ کے دروغ و مہمل و بیکار و بیفائدہ باتون کو بھی کہتے ہین۔

کہاوت مثل کا ترجمہ ہے۔

کھبا۔ وہ شخص جو بائین ہاتھ سے کام کرتا ہو یعنے ٹھیٹھا ہو۔

کھبنا۔ آنکھون مین کسی چیز کا در آنا۔

کھپت۔ کسی چیز کا کسی چیز مین صرف ہونا۔ ف گنجایش

کھپنا۔ وہی صرف ہونا کسی چیز کا کسی چیز مین اور کنایہ ہے شرمندگی و انفعال سے بھی۔

کھتا۔ وہ مقام جہان غلہ وغیرہ جمع کرکے رکھ چھوڑین

کھتّی کاف مخلوط الہا مضموم و فوقانی مشدد و تحتانی معروف کے ساتھ دولت اور خزانہ۔

کھٹ۔ لڑکون کا اک کھیل ہے اور کنایہ ہے ترک ملاقات سے۔

کھٹا۔ اک قسم کے بڑے لیمو کو کہتے ہین اور بڑی چارپائی پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

کھٹاپٹی۔ رنجش اور نزاع جو باہم دو شخصون مین ہو گئی ہے

کھٹا ہو جانا۔ ترش ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ ہے بیزاری اور بےدلی اور افسردگی طبیعت سے بھی۔

کھٹائی مین پڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے نہ حاصل ہونے سے اوس شخص سے جو جھوٹے وعدے اس چیز کے دینے مین کرتا ہو۔

کھٹراگ۔ پوچ اور دروغ اور لغو و بیہودہ باتین میر وزیر علی صبا ع بڑی ہین عشق کے کھٹراگ مین ہم اوسطرح

کیسے خیال ہے دُھرپد ترانے تروٹ کا ۵

کھٹک۔ خلش کو کہتے ہین بحر مرحوم ع مگر خار محبت کی کھٹک جاتی نہین دل سے ۵

کھٹکا یہ لفظ چار معنے پر آتا ہی (۱) اندیشہ و خوف اور خلجان (۲) بانس کا ٹکڑا یا اور کوئی لکڑی جسے باغبان درخت باردار مین باندھ دیتے ہین اس واسطے کہ جب اوسکو ہلائین جانور جو درختون پر اوسکے ثمار کے کھانے کو بیٹھے ہین وہ اوڑ جائین اور پھر اسکے خوف سے نہ آئین چنانچہ دونون معنی کے سند مین خواجہ آتش کا ایک شعر لکھا جاتا ہی ع فزون ہوتا ہے جمعیت سے زیر آسمان کھٹکا ۵ درخت بارور مین باندھتا ہی باغبان کھٹکا (۳) کسیکے پاؤن وغیرہ کی آواز جو کسیکے کان تک پہونچے اور گویون کی آواز خوش کو بھی کہتے ہین چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ع سنائی اپنی گمگ بادلون نے لے ساقی صراحیون کے گلے کا بھی ہین سنون کھٹکا (۴) اک چیز قفل کے اندر رہتی ہی کہ قفل کا کھلنا اور بند ہونا اوسپر موقوف ہوتا ہے۔

کھٹکنا تین معنے پر آتا ہی (۱) کانٹے وغیرہ کی خلش کے اثر کا کسی عضو مین ظاہر ہونا اور ناگوار ہونا کسیکا کسیکو (۲) رنج و ملال رکھنا کسی سے کسیکا خواجہ آتش ع ہنوز آنکھون مین دشمن کی ہین کانٹا سا کھیان کھٹکا ۵ (۳) خائف و ترسان ہونا کسی کا کسی سے۔ آتش کہتے ہین ع بغل مین لیکے یوسف کو اکیلا وانسے گذرا مین ۵ قدم رکھتے ہوے جس راستے مین کاروان کھٹکا ۵ اور کاف مخلوط الہا کے ضمہ سے

یہ لفظ خربوزہ وغیرہ کے بیجون کے پوست کو دانتون سے دباکر جُدا کرنے کے معنے پر آتا ہے۔
کھٹکی۔ ڈورے کو یا ڈور کو دانتون کے نیچے دبانا تا قطع ہو جائے۔
کھٹمٹھا۔ جو میوہ کہ ترش بھی ہو اور شیرین بھی ف۔ میخوش۔
کھٹیا۔ اک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ اُسے ریوڑی بھی کہتے ہین۔
کھجانا۔ اور کھجلانا۔ دونون خاریدن کا ترجمہ ہین لیکن لغت اول کی نسبت دوم فصیح ہے۔
کھجلی۔ خارش کو کہتے ہین ع۔ حکہ۔
کھجورا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) خرما (۲) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ میدے اور شکر کو باہم ملا کر اُس سے اک چیز مانند خرمے کے بناکر گھی مین تل لیتے ہین۔
کھجوری چوٹی۔ اک قسم کی گندھی ہوئی عورتون کی چوٹی کو کہتے ہین کہ نہایت استحکام کے ساتھ گوندھی جاتی ہے بحر مرحوم ؎ کھجوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا ٭ نثار ہمبریون کے موبمو شکن کیا خوب ٭
کھچڑا۔ طعام معروف ہے کہ اکثر ماہ محرم مین بروز عاشورا فقرا اور مساکین کو تقسیم کیا جاتا ہے۔
کھچڑی۔ سوا طعام معروف کے بیر کے درخت کے پھولون کو بھی کہتے ہین اور مطربون اور رقاصون کو جو روپیہ بیعانہ کے طور پر دیا جاتا ہے اسپر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین اور کنایۃً ملی ہوئی دو چیزون کو بھی مانند روپے اور اشرفی اور سیاہ و سفید بالون کے کہتے ہین

کھچڑی پکنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی امر مین لوگون کے پوشیدہ مشورہ کرنے سے بھی۔
کھدرا۔ ناہموار اور بدنما۔
کھدیڑنا۔ بھگانا کسیکا کہین سے۔
کھرا۔ درشت اور سخت کو کہتے ہین ع۔ خشن اور کنایہ ہے درشت خو اور سخت کلام آدمی سے بھی اور بفتح اول مکتوب دراز کو کہتے ہین ع۔ طومار اسیر مرحوم کہتے ہین ع لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہوگیا اور بفتح اول و تخفیف راے مہملہ اچھے زر و نقرہ اور اچھے روپے اشرفی کو کہتے ہین ف۔ سرہ۔ اور کنایہ ہے خوش معاملہ شخص سے بھی اور کاف کے ضمہ اور ہاے ہوز کے سکون کے ساتھ وہ بخارات جو ایام سرما مین زمین سے اُٹھکر بڑے ہوا بلند ہوتے ہین
کھرا کرنا۔ روپے اشرفی کا پرکھنا۔ ع۔ انتقاد۔
کہرام۔ نوحہ اور فریاد و زاری۔
کہرام کرنا۔ وہی نوحہ اور فریاد و زاری کرنا۔ بحر مرحوم ع طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیون نے کہرام کیا
کھرکھرا۔ ف درشت ع خشن۔
کھرکھوج۔ واؤ مجہول کے ساتھ یہ لفظ تباہ اور خراب کے معنے پر آتا ہے۔
کھرکھوج کھونا۔ اور کھرکھوج مٹانا۔ تباہ اور خراب کرنا اور یہ محاورہ خاص عورتون کا ہے۔
کھرنڈ۔ خشکی جو زخم پر زخم کے اچھے ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے ناسخ مرحوم ع بنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشین کا ٭

کھروا۔ کہارون کا ناچ۔
کھڑکھڑانا۔ کسیکو ڈرانا ڈرانے والی باتون سے
اور آگاہ کرنا کسی امر موحش سے۔
کھڑکھڑاہٹ۔ کپڑے کی آواز جسمین کلپ بہت ہو
کھڑکنا۔ کھانے کی دیگون اور درختون کے سوکھے
ہوے پتون وغیرہ مین سے آواز کا پیدا ہونا۔
کھڑکی۔ چھوٹے دروازے کو کہتے ہین۔
کھڑکی دار پگڑی۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہین کہ
بالفعل وہ رائج نہین ہے۔
کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ دریا اور تالاب
وغیرہ پر جاکر اپنے لباس کو دھوبی سے دھلوانا۔
کھسر پھسر۔ اور کھسر پھسر۔ دو شخصون کا آپسمین
آہستہ آہستہ باتین کرنا اسطور پر کہ سننے والا
سنکر اونھین سمجھ نہ سکے۔
کھسر کچھ عیب اور نقص کسی چیز کا۔
کھسرا۔ ایک قسم کی چیچک کو کہتے ہین کہ دانے اُسکے
نہایت چھوٹے ہوتے ہین۔
کھکھ وہ شخص جسکے پاس زر و مال کے قسم سے
کچھ باقی نہ رہا ہو اور نادار مفلس ہو۔
کھکھیڑ کوئی رنج اور مصیبت ~~ آوارگی سے کوئی
محبت کے ہاتھ اُٹھا ۞ ای ذوق یہ اُٹھا نہ سکیگا کھکھیڑ تو
کھسیانا۔ شرمندہ اور محجوب آدمی کو کہتے ہین۔
کھسیانے ہونا۔ شرمندہ اور محجوب ہونا۔
کھسکنا۔ ایک طرف کو ہو بیٹھنا۔
کھلاڑہ۔ اوباش عورت کو کہتے ہین۔

کھلاڑی جو شخص کہ جوا کھیلنے مین کامل ہو اور
کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو ادر چند کامون مین
دخل تمام رکھتا ہو۔
کھلائی۔ وہ عورت جو لڑکون کی خدمت کرے
اور لڑکون کو لہو و لعب مین مشغول رکھے۔
کھلکھلا کر ہنسنا۔ کنایہ ہے بہت سی خندہ زنی سے
کھل کھیلنا۔ کنایہ ہے آشکارا کسی کام کے کرنے سے
جرأت ع کچھ مری جاہ کی کھل جاتی ہے کھل کھیلے تم ۞
کھل کے کوئی کام کرنا۔ وہی آشکارا اور بخوف کسی کام کا کرنا
کھلنا سوا معنے معروف کے کنایہ ہے عیان ہونے سے کسی
پوشیدہ امر کے اور افشا ہونے سے کسی راز کی بات کے
جرأت ع راز سربستہ ہمارا آہ سب پر کھلگیا ۞ اور کنایہ ہے
لباس و پوشاک وغیرہ کے پہنن اور رنگ کی زیبایش
سے بھی کسی پر یا کسی چیز پر غالب دہلوی ع
زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا
خواجہ آتش ~~ رنگریز کی دکان مین بھرے ہون ہزار
رنگ ۞ کڑا وہ ہے جو یار کی دستار پر کھلے ۞
اور کنایہ ہے کسی خاموش اور محجوب آدمی کے گویا ہونے
اور بے تکلف ہونے سے بھی جرأت ~~ چڑھا اک
ساغر مے کچھ تو آنکھون مین لگا کہنے ۞ پیے ایک اور
وہ ساغر جو وہ مینوش کھلجاے ۞ اور کاف مخلوط الہا
کے فتحہ سے یہ لفظ کسی چیز کے ناگوار ہونے کے معنے پر
آتا ہے رشک مغفور فرماتے ہین ~~ ہجر جانان
مین کہین جینے سے مرنا بہتر ۞ زندگانی کے مزے کو
نہین کھلتے دیکھا ۞ اور کاف مخلوط الہا کے کسرے سے

و گل کے شگفتہ ہونے اور چاندنی کے چھٹکنے اور مکان کی دیوار اور گنبد اور قبر وغیرہ کے شق ہونے کو کہتے ہین بحر مرحوم سہ تم جو وہ پھول چڑھادو تو خوشی کے مارے ٭ قبر کھلجاے یہ پھولے تن لاغر اپنا ٭ اور کنایہ شادمان اور خندان ہونے سے بھی کسیکے ہو
کھلنڈرا۔ جو لہو و لعب اور کھیل مین مشغول رہے۔
کھلونا۔ تصویر گلی خواہ چوبی خواہ کاغذی خواہ مسی خواہ نقرئی خواہ طلائی جس سے لڑکے کھیلتے ہین اور شکر کا کھلونا بھی ہوتا ہے جسے کھاتے ہین اور لغت لام کے ضمہ اور واؤ مجہول سے بھی بولا جاتا ہی چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہین ع اطفال سمجھتے ہین کھلونا مری دلکو یہان قافیہ رونا اور دھونا اور ہونا ہی اور دلکو ردیف ہی لیکن جاننا چاہیے کہ فصیح اول ہے۔
کھلی لام مشدد و تحتانی معروف کے ساتھ ہنسی دلگی کو کہتے ہین۔ ع۔ مزاح سہ ع کھلیون مین عندلیبون کو اوڑایا چاہیے ٭
کھلے بندوں۔ کنایہ ہے بے تکلف آدمی سے میر تقی مغفور سہ کہا صبحدم مین نے غنچے سے جا کہ ٭ کھلے بند ہر سو چمن سے ملا کر ٭
کھلے بند ھن۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہو۔
کھنا۔ کچھ بات کرنا ف سخن گفتن۔ اور شعر موزون کرنے کو بھی کہتے ہین۔
کھنچاو۔ واو موقوف کے ساتھ کسی چیز کی کشیدگی
کھنچنا۔ کشیدہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے

کسی سے کسیکے کم ربطی سے بھی بسبب آزادگی کے یا اور کسی وجہ سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع کھنچے وہ تیغ کی صورت رُکے سپر کی طرح ٭
کھنڈانا۔ لکڑی مین یا تلوار اور چھری وغیرہ کی باڑھ مین جو رخنہ پڑجاے۔
کھنڈت۔ خلل کو کہتے ہین۔
کھنڈت پڑنا۔ خلل پڑنا۔
کھنڈر۔ ویران اور ٹوٹے ہوے مکان کو کہتے ہین
کھنکار۔ روپے اشرفی کی آواز جو اسکے کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے۔
کھنکنا۔ وہی آواز دینا روپے اشرفی کا کھرا کرنے کے وقت یا شمار کرنے کے وقت اور ظرف مسی وغیرہ کے آواز دینے کو بھی کہتے ہین کہ دوسرے ظرف سے ملکر صدا دیتا ہے۔
کھنکھار۔ آواز کہ انسان اپنے گلے کے صاف کرنے کے واسطے نکالتا ہے۔
کھنکھارنا۔ وہی گلے کے صاف کرنے کے واسطے انسان کا آواز نکالنا۔
کھنکنا۔ وہ ظرف گلی جسمین کوئی شکن پڑجاے اور جسوقت اُسپر ہاتھ مارین اک آواز اسمین سے ایسی پیدا ہو کہ ٹوٹ جانے پر اُسکے دلالت کرے
کھنگالنا۔ کپڑے کا پانی مین دھونا اور کسی برتن مین پانی ڈالکر اسے خوب ہلانا تا کہ وہ برتن پاک و صاف ہو جاے۔
کھو پڑی چٹکنا۔ واو مجہول کے ساتھ دھوپ

کی شدت یا گرمی کی حدت سے انسان کے کاسۂ سر کا شق ہو جانا۔

کھوٹ۔ کاف مخلوط الہا واؤ مجہول اور تائے ہندی کے ساتھ بدی اور بُرائی کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم
ع منھ پر کھرے ہین آپ مگر دلمین کھوٹ ہے ؎

کھوٹا۔ زر غیر خالص ف ناسرہ۔ اور کنایہ ہے بد آدمی سے بھی۔

کھوٹے پیسے کا کام آنا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کبھی کوئی شے ناکارہ کسیکے کچھ کام آجاے شیخ ناسخ ؎ سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا ؎ صنم دیر ہوئی طالب ایمان ہمسے ؎

کھوج۔ واؤ مجہول کے ساتھ جستجو اور تلاش کو کہتے ہین۔ ع۔ تفحص۔

کھوجانا۔ گم ہو جانے کو کہتے ہین۔

کھوج کرنا۔ جستجو کرنے کو کہتے ہین۔ ع تفحص

کھوج لگنا۔ بعد جستجو کے کسیکا یا کسی چیز کا پانا۔ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج ؎

کھوجی۔ جستجو کرنے والا۔ ع متفحص۔

کھوجڑی پٹیلا۔ عورتونکے محاورہ مین ایک کلمہ ہے بد دعا کا

کھود کھود کے پوچھنا۔ کنایہ ہے کسیکے مافی الضمیر کو تمامہ اور بخوبی دریافت کر لینے سے۔

کھودینا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکو خود اپنے کو کہین کا او کسی کا نہ رکھنے سے۔

کھورولانا۔ فساد بپا کرنا۔

کھوسا۔ جسکی داڑھی مونچھین کبھی نہ نکلین۔

کھوسٹ۔ واؤ معروف کے ساتھ اُلو کو کہتے ہین ف چغد۔ ع بوم اور کنایہ ہے منحوس اور کہن سال آدمی سے بھی۔

کھولنا۔ واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے پانی وغیرہ کے آگ پر خوب گرم ہو جانے کو کہتے ہین

کھونپ۔ واؤ مجہول کے ساتھ اک قسم کی دوخت یعنے سلائی کو کہتے ہین۔

کھونٹی۔ نون غنہ اور واؤ معروف کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی سر اور داڑھی کے بالون کی جڑ سے بھی اور گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہین۔

کھونچ اور کھونچا۔ واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ کپڑے کے اُس چاک کو کہتے ہین جو کانٹے یا کیل وغیرہ مین اُلجھکر چاک ہو جاے۔

کھونچ لگنا۔ کپڑے کا کانٹے یا کیل وغیرہ مین اُلجھکر چاک ہونا۔

کھونچڑ۔ بد سرشت او مفسد اور بد باطن آدمی کو کہتے ہین۔

کھونڈا۔ جسکے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہون۔

کھونسنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر کر دینا۔

کھوے جانا۔ سوا معنے معروف کے حیرت مین آجانا کسیکا کسی امر کے سبب سے۔

کھی بدی۔ اقرار اور عہد و پیمان کسی امر کا جو دو آدمیون مین ہوا ہو۔

کھیت یاے مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے
کنایہ ہو کارزار اور میدان کارزار سے بھی سودا
ع سبز ہوتے کھیت دیکھا ہو کبھی شمشیر کا۔ خواجہ آتش
ع کھیت ہاتھ اسکے ہی بھاگا جو نہ میدان چھوڑ کر
اور گھوڑے کی پیدایش کی جگہ اور اسکی اصل
اور قوم کو بھی کہتے ہین۔
کھیت پڑنا۔ کنایہ ہو کارزار یعنے کشت و خون
کے کسی جگہ واقع ہونے سے بحر مرحوم ع کبھی تیغ سبزہ
شمشیر امتحان کھین کبھی تو کھیت پڑ کو کشت دل ہری ہو جاے
کھیت رہنا۔ کنایہ ہو کارزار مین کسیکے کشتہ
ہو جانے سے میر تقی ع کیا نذر تیغ عشق سر سبز مین کیا
اس معرکہ مین کھیت بہت خستہ جان رہے ؛
کھیت کرنا۔ کنایہ ہو چاند کے نکلنے سے رات کو
کھینچنا یہ لغت چند معنے پر آتا ہو (۱) کسی شے کا
اپنی طرف کو کھینچنا (۲) تصویر کشی اور نقوش و خطوط
وغیرہ کا کاغذ پر کھینچنا (۳) تیل اور عطر کا شیلے
ذی دہن اور خوشبودار سے کھینچنا شیخ ناسخ ع
عطر اسکے کفش سے گل کا ابلے عطار کھینچ ؛ (۴)
عرق کسی چیز کا کھینچنا مانند گلاب اور شراب وغیرہ کے
ع عین مسجد مین شراب صاف او خمار کھینچ ؛ (۵)
آہ و نالہ اور رنج و اندوہ وغیرہ کھینچنا مومن خان دہلوی
ع چارہ گر رنج و مصیبت بے تدبیر نہ کھینچ ؛ ناسخ ع
جاے قلقل اے صراحی آہ آتشبار کھینچ ؛ بحر مرحوم ع
رنج کھینچا کبھی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا ؛
کھیسے نکالنا۔ کنایہ ہو خندہ دندان نما یعنی اس

ہنسی سے جسمین دانت نکل آئین۔
کھیل کاف مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ سوا
معنی معروف کے کنایہ ہے کار آسان تر سے بھی چنانچہ
مولف کہتا ہو ع یہ نہ معلوم تھا کہ جائے گی جان ؛
کھیل سمجھے تھے عشقبازی کو ؛
کھیلنا سوا معنے معروف کے آسیب زدون کے
سر وغیرہ کے ہلانے کو بھی کہتے ہین۔
کھینا ملاحون کا دریا مین ناؤ چلانا۔

فصل تحتانی

کئی کاف مفتوح ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ
اک کلمہ ہے کہ لفظ چند کے معنے کا فائدہ دیتا ہے
جیسا کہ اس شعر مین ہے ع چھپتے نہین گواہ جو
سوز نہان کے ہین ؛ چند اشک گرم ہین کئی
چھالے زبان کے ہین ؛
کیا انھین کے سر ٹیکا ہو۔ اور کیا انھین کے
سر سہرا ہو۔ مفہوم ان دونون محاورون کا
یہ ہے کہ آیا سرانجام دینا فلان کام کا منحصر اور
موقوف فلان شخص پر ہے۔
کیا بات ہو۔ کیا پوچھنا ہو۔ کیا مذکور ہو
انمین سے ہر ایک لفظ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا
غالب دہلوی کہتے ہین ع واعظ نہ تم پیو نہ کسیکو
پلا سکو ؛ کیا بات ہو تمھاری شراب طہور کی ؛
کیا جان ہو۔ اس کلمہ کا مفہوم یہ ہو کہ کیا مجال ہو کیا
طاقت ہو ذوق دہلوی ع تن سے کیا جان کہ جان
اپنی نکلنے پاے ؛ ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہمکو ؛

کیا جانے - اک کلمہ ہے کہ کسی امر کی عدم آگاہی اور لاعلمی کے مقام پر بولا جاتا ہے - جیسے اس مصرع مین
ع - ہماری قتل مین کیا جانے کیا ہوا پس و پیش ٭
کیا خوب - یہ بھی اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا فقرہ خوش
کیا درزی کا کوچ کیا مقام - اک مثل ہے اوس مرد مفلس پر کہتے ہین جسکو کچھ تردد سفر کا نہو
کیا کچھ - بہت کچھ کے معنی پر آتا ہے میر تقی مرحوم
ع - کیا جانون اوسکے جی مین ہے اسطرف سی کیا کچھ
کیا کہنا - اک کلمہ ہے آفرین اور تحسین کا - میر زین علی صبا مرحوم ؎ مہندی ملکر ہے چوٹ مرجان پر ٭ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا ٭
کیا گذری - اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی مصیبت مین مبتلا ہوجاتا ہے لوگ اوسکے حال پرسی کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین - مؤلف کہتا ہے ؎ ہمتو مر مر کے جئے یون شب یلدا گذری ٭ تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گذری -
کیا مال ہے - اک کلمہ ہے کہ نسبت مین اشیائے کم قدر و حقیر کے استعمال کرتے ہین - شیخ ناسخ ؎ اجرت مین مال تو ہے کیا مال ٭ ہے جان فدا آقا صد بلکہ
کیا منہ - اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا ہے - کیا مجال کیا تاب و طاقت - مومن خان دہلوی ؎ سنگ سو نہین ہے چشم بتان ٭ بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ
کیچڑ - سوا معنی معروف کی کنایہ ہی چرک گوشہ چشم سے بھی
کیڑا کتاب - وہ کیڑا جو کتاب مین لگکر کتاب کو خراب و تباہ کردیتا ہے اور کنایہ ہے اوس شخص سے بھی جو ہر وقت کتاب دیکھنے مین مشغول رہے -
کیڑا لگنا - کتاب اور کپڑے اور پشمینہ وغیرہ مین کیڑا لگنا - شیخ ناسخ ع ہمسے سنو لگا ہی یہ کیڑا کتاب مین
کیڑے پڑنا - کرم کا پیدا ہوجانا کسی چیز مین یعنے سڑ جانا کسی چیز کا اور اک کلمہ بد دعا کا بھی ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ کیڑے پڑین اس کوہ کنی مین فرہاد ٭ شیرین نے کہا اسلیے ہے سنگ مین کیڑا -
کیل - یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے - (۱) میخ آہنی کو کہتے ہین - (۲) اک زیور ہوتا ہے عورتون کے ناک کا لونگ کی صورت کا - بحر مرحوم کہتے ہین ؎ آبلے پھوٹین اوتار و کان سے موتی کہین ٭ دل مین چبھتی ہے نکالو کیل اپنے ناک سے ٭ (۳) قدرے پیپ جو پھنسی اور پھوڑے کے منہ پر ظاہر ہوتی ہے (۴) میخ آہنی کی صورت کی اک چیز ہوتی ہے تانبے خواہ چاندی خواہ چھالیہ ڈلی کے ٹکڑے کے بنائے ہوئے کہ اوسکو پان کی گلوری پر لگا دیتے ہین تاکہ وہ کھل نجائے -
کیل کا کھٹکا - کنایہ ہے اندیشۂ خفیف سے بحر مرحوم
ع - یہی ہے قفل نہین جسمین کیل کا کھٹکا ٭
کیلنا - اک عمل ہے عاملون اور افسون گرون کا کہ آسیب اور گزند مار وغیرہ کے اثر کے دفع کرنے کے لیے اوسے کرتے ہین - بحر مرحوم ع کبھی کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبرین کا ٭
کیلی - کشتی کے بندون مین سے اک بند ہوتا ہے و پیش قبض اور اوس بند کو بھی کہتے ہین -

جس سے چھری یا تلوار حریف کے ہاتھ سے چھین لین

کیلی کرنا۔ بند باندھنا کشتی گیرون کا کشتی مین حریف پر۔

کیلی والا۔ جو باغ مین کنوین سے پانی کھینچتا ہے درختون کو پانی دینے کے لیے۔

کیلی والا لالا۔ وہ آواز اور نغمہ جو باغ مین کنوین سے پانی کھینچنے والا پانی کھینچنے کے وقت دیتا ہے اور گاتا ہے۔

کیبن۔ فریب کو کہتے ہین۔

کینا۔ فریب دینے والا۔

کینچلی۔ پوست مار کو کہتے ہین مع سلخ الحیہ

کینچلی جھاڑنا۔ سانپ کا اپنے پوست کو دور کرنا۔

کینچلی کا لچکا۔ اک قسم کے لچکے کو کہتے ہین کہ جب اوسکو کھینچتے ہین طول مین بڑھجاتا ہے۔ جیسے سانپ کی کینچلی کھینچنے سے طول مین بڑھجاتی ہے

کینڈا۔ کسی چیز کے نمونہ کو کہتے ہین۔

کیون نہو۔ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا۔ میر تقی مغفور فرماتے ہین ؎ عالم تمام اوسکا گرفتار کیون نہو ٭ وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیون نہو ٭

باب کاف فارسی۔ فصل الف

گابھنی کا گابھ ڈالنا۔ کنایہ ہے کیسکی ہیبت اور رعب کی شدت سے کسیکے دہشت ناک ہونے سے

گات۔ عورت کی دونون چھاتیون کو کہتے ہین۔ جرأت کہتا ہے ؎ مجھ مین جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہان ٭ دیکھکر مجکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث اور وضع اور اسلوب اور خوشنمائی سی بھی معشوق کی عبارت ہو جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری ٭ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری

گاتی۔ دوپٹے اور چادر اور دوشالے وغیرہ کے اوڑھنے کے اک طور کو کہتے ہین۔ جرأت ؎ اک خلق کو گر جوگی بنائین تو عجب کیا ٭ گاتی وہ دوشالے کی جھلکتی ہوئی بالے ٭

گاتی باندھنا۔ متعارف ہے۔

گاڑنا۔ ہر چیز کا زمین مین دفن کرنا عموماً اور انسان کی میت کا خصوصاً۔

گاڑھ۔ آخر مین ہاے مخلوط التلفظ کوئی دشواری اور مشکل۔

گاڑھا۔ سوا معنی معروف کے اک کپڑے کا بھی نام ہے کہ نہایت گندہ اور بہت ارزان ہوتا ہے اور لڑائی کے مست ہاتھی کو بھی کہتے ہین۔

گاڑھ پڑنا۔ کسی مصیبت اور مشکل کا پیش آنا۔

گاڑھی چھننا۔ کنایہ ہے آپسمین ایک کو دوسری کے سخت و درشت کہنے اور گالیان دینے سے۔

گالا۔ دھنکی ہوئی روئی کے اک قلیل مقدار۔

گالی دینا۔ دشنام دینا۔

گالی کھانا۔ دشنام خوردن کا ترجمہ ہے۔

گالی گفتا اور گالی گلوچ۔ باہم دشنام دینا ایک کا دوسرے کو۔

گانا۔ سوا معنی معروف یعنی نغمہ اور سرود کے کنایہ ہے بیہودہ اور لغو باتون سے بھی شیخ ناسخ

ے کیا اوج دورروزہ ہی تو کیا لگاتا ہی پھر سوے حضیض آسمان لاتا ہی

گانٹھ سو امعنی معروف یعنی گرہ اور عقدہ کے ہاتھ پاؤن کی انگلیون کی گرہون اور گنے کی گرہون کو بھی کہتے ہین۔

گانٹھ کا پورا ۔کنایہ ہی اُس شخص سے جو زر نقد اپنی گرہ مین رکھتا ہو یعنی مالدار

گانٹھنا ۔سو امعنی معروف کے حریف کے قابو مین لانے کو بھی کہتے ہین اسطور پر کہ حریف قابو سے نکلنے پائے اور ضرب حریف کو کسی طرح پر کر گئے اور اپنے اوپر نہ آنے دینے کو بھی کہتے ہین اور کنایہ ہی اپنے ساتھ کسیکو متفق کر لینے سے بھی کسی امر مین

گانڈو ۔نون غنہ اور واو معروف کے ساتھ اُس مرد کو کہتے ہین جو بسبب بے غیرتی کے اغلام کرواتا ہو

گانڈو ہاتھی اپنی فوجکو مارتا ہی ۔ایک مثل ہی اُس شخص کو کہتے ہین کہ لڑائی مین حریفون سے تو بھاگ جاے اور اپنے طرف والون سے لڑکر آپ اُنکو قتل کرے۔

گانڑ پھٹنا ۔کنایہ ہی کسی سے کسیکے نہایت ڈرنے سے۔

گاؤتکیہ ۔بڑے اور لمبے تکیہ کو کہتے ہین جسکو اہل دول پس پشت لگاکر مسند پر بیٹھتے ہین

گاؤدی ۔بے عقل اور احمق آدمی کو کہتے ہین۔

گاؤگھپ ہمزہ واو معروف کیساتھ دغاباز آدمی اور مال مردم خور کو کہتے ہین

گائن گانے والی عورت کو کہتے ہین۔

فصل موحدہ

گبرو ۔واو معروف کے ساتھ مرد نوجوان اور نوخیز کو کہتے ہین۔

گبھا ۔اک قسم کی روئی دار اور نرم اور ملائم بچھونے کو کہتے ہین۔

فصل بائے فارسی

گپ جھوٹ اور رنگین دلچسپ باتین اور یہ لفظ انھین معنی پر فارسی مین بھی آگیا ہی

گپتی ۔وہ عصا جو بظاہر عصا معلوم ہوتا ہو اور باطن شمشیر ہو۔ ف۔ عصا شمشیر اور کنایہ ہی مال پوشیدہ سے بھی۔

گپ چپ ۔خاموشی کو کہتے ہین۔

گپھا ۔اک چیز ہوتی ہی ریشم کے تارونکی خواہ چاندی سونے کے تارونکی کہ اسکو ٹوپی مین لٹکاتے ہین اور دوپٹہ کہ اک قسم پاپوش کی ہی اُس مین بھی باندھتے ہین۔

فصل تائے فوقانی

گت یہ لفظ تین معنی پر آتا ہی (۱) کسیکے حال اور شان اور وضع سے عبارت ہی جیسے کہتے ہین کہ فلان شخص کی بُری گت ہی (۲) اک قسم کے رقص کو کہتے ہین (۳) ساز ونکے بجانے کے اک طرز مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانے کے اک طرز کے

گت بجانا وہی ساز ونکا مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانا اک طرز سے

گت بنانا ۔دو معنی پر آتا ہی (۱) ایجاد کرنا ساز ونکے بجانے کی کسی طرز کا بحر مرحوم سے کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اُڑ رہے وہ شے بجائی ❊ ف۔ ین کے بول پہ گت بنائی جھلا و انکر ستار آیا ❊ (۲) کنایہ ہی کسیکے خراب حالی سے اور ایسی وضع بنانے سے کہ لوگ اس وضع پر خندہ زنی کرین اور ہنسین۔

گت ناچنا ۔رقاصون کا رقص کرنا۔

گتکا ۔لکڑی پھینکنے کا آلہ کہ اس سے تیغ زنی کی مشق کرتے ہین اور جو لوگ اس لغت کو بجائے فوقانی دال مہملہ سے بولتے ہین غلط بولتے ہین۔

گتھنا ۔لڑائی مین دو آدمیون کا باہم لپٹ پڑنا۔

گتھی ۔تلگے یا تار یا ڈورے کے الجھ جانے کو کہتے ہین۔

گتھی پڑنا ۔وہی الجھ جانا تلگے اور تار اور ڈورے وغیرہ کا اور کنایہ ہی پیچ در پیچ ہو جانے سے مقدمات اور معاملات کے بھی۔

فصل تائے ہندی

گٹا ۔چار معنی پر آتا ہی (۱) بند دست و پا کو کہتے ہین ع ❊ (۲) بند پنجہ تلیان کا جو گٹھی کے اندر رہتا ہی (۳) اک ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا کہ گندہ اور بڑا ہو بحر مرحوم ع کلائی نے تری الماس کا گٹا او کھیڑا ہی (۴) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہی کہ حلوائیون کے لڑکے بازارون مین اسے بیچتے پھرتے ہین۔

گٹکا ۔اک مہرہ طلسمی ہوتا ہی کہ اُسکو منھ مین رکھکر اوڑتے ہین ذوق دہلوی ع۔ جیسے اوڑ جاے دہن مین کوئی گٹکا لیکر ❊

گٹکری ۔وہ آواز پیچیدہ جو گویون کے گلے سے نکلنے کے

وقت نکلتی ہے اور اوسکو تحریر بھی کہتے ہین ف مرغول

گٹھر - بڑے بقچہ کو کہتے ہین ف پشتارۂ جامہ -

گٹھری - چھوٹی بقچی کو کہتے ہین ف جامہ بند ع رزمۃ الثیاب اور کنایہ ہے بہت سے جرمون اور گناہون سے بھی -

گٹھ کٹا - جوکسیکے زر و مال کو کہ گرہ مین بندھا ہوا ہو گرہ کاٹکر لیجائے -

گٹھلی - یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے - (۱) خستۂ اثمار کو کہتے ہین مانند خستۂ خرما وغیرہ کے - (۲) آدمی کے کسی عضو مین جو خودبخود خواہ درد کے سبب سے اک گرہ سی پیدا ہو جاتی ہے - ف باغرہ - ع غدّہ (۳) سدّہ جو دستون مین نکلتا ہے -

گٹھیا - اک مرض ہے کہ آدمی کے تمام اعضا کے جوڑون مین درد پیدا ہو جاتا ہے ع وجع مفاصل -

فصل جیم

گجرا - اک قسم کے پھولون کے زیور کو کہتے ہین کہ عورتین اوسے دونون کلائیون مین پہنتی ہین -

گجتا - بہت سا زر و مال -

گجھی گرمی - وہ گرمی جسمین ہوا کا حبس ہوتا ہے اور بباطن وہ ایذا رسان ہوتی ہے اور بظاہر کچھ ایسی نہین معلوم ہوتی -

فصل جیم فارسی

گچھا - چند پھل جو ایک شاخ مین درخت کے لگے ہون اور چند دانے جو ایک جگہ آدمی کی جلد بدن پر نکل آئے ہون -

فصل دال مہملہ

گدھ - سوا طائر معروف کے اک قسم کے پتنگ کو بھی کہتے ہین کہ اوسی طائر کی شکل یعنے گدھ کی صورت بناکر اوڑاتے ہین -

گدر - وہ پھل جو کچھ پکّا اور کچھ کچا ہو ف تارس -

گدرانا - اثمار کا درخت مین کچھ پکجانا اور کچھ ابھی کچے ہونا اور کنایہ ہے آدمی کے فربہ ہو جانے سے بھی جرات ع - چنپئی رنگ اور بدن اوسکا وہ گدرایا ہوا ؏

گدرمخیل - زن بد نما اور کم ظاہر کو کہتے ہین -

گدڑی - راے ثقیلہ کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے - (۱) فقیرون کا لباس جسمین طرح طرح کے پرانے پیوند لگے ہوتے ہین اور اونھین پیوندون کا وہ لباس بنایا جاتا ہے - بحر مرحوم - ع - اپنی گدڑی مین بھی اک پیوند ہے کمخواب کا ؏ خواجہ آتش - ع سودے مین جسکے بکتی ہے گدڑی فقیر کی ؏ (۲) وہ بازار جسمین انواع طرح کا اسباب اور ہر قسم کی اشیائے کہنہ و دیرینہ بکنے کے واسطے آتے ہین - تنبیہ اہل دہلی معنی دوم پر اس لفظ کو گذری ذال معجمہ سے بولتے ہین چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ گذری ہے اوسکی راہگذر پر لگی ہوئی -

گدگدا - نرم بچھونے کو کہتے ہین -

گدگدانا اور گدگدی کرنا - انگلیان آدمی کے بدن مین مارنا تاکہ وہ ہنسے اور سوار ہونے کے وقت پاؤن گھوڑے کی ہیٹ تک پہونچا کر اونکا حرکت مین لانا تاکہ گھوڑا جست و خیز مین آئے -

گدگدی - متعارف ہے -

گدگدی دلین ہونا - کنایہ ہے خود بخود ہنسنے سے اور طبیعت کے شوخی اور خندہ زنی پر مائل ہونے سے میر وزیر علی صبا - ع - گدگدی دلین ہوئی اونکی حیا سے آئینہ

گدھا - خر کو کہتے ہین - ع حمار - اور کنایہ ہے مرد احمق سے بھی -

گدھی - خر کی مادہ کو کہتے ہین اور کنایہ ہے احمق عورت سے بھی -

گدّی - یہ لفظ چند معنی پر آتا ہے - (۱) مسند حکومت جسپر اُمرا اور سلاطین بیٹھکر حکمرانی کرتے ہین - (۲) وہ کپڑا جسکی چند تہین کرکے زخم پر رکھکر پٹی اوسپر باندھ دیتے ہین - ع رفادہ - (۳) وہ کپڑا جسکو عورتین تہ بر تہ کرکے ایام حیض مین اپنی فرج پر رکھ لیتی ہین ف شُلّہ - ع کرسف - (۴) ہاتھ کی ہتھیلی کے اوپر کا گوشت کہ اگر وہ کٹ جائے تو آدمی مرجاتا ہے - (۵) اک کپڑا ہوتا ہے دوہرا سیا ہوا جسمین روئی رکھکر لکڑی پھینکنے والے لگتے کی قبضے مین رکھتے ہین تاکہ ضرب لگنے کا ہاتھ کو نہ پہونچے - (۶) وہی دوہرا سیا ہوا روئی دار کپڑا جسکو سپر مین رکھتے ہین - (۷) توشک کے مانند اک چیز روئی دار ہوئی ہے جسکو ہاتھی کی پیٹ پر ڈالکر ہاتھی پر سوار ہوتے ہین - اور حرف اول کے ضمہ سے پیچ پس گردن پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے - ع قفا -

گدی سے زبان کھینچنا - گنہگارون کی اک سزا ہے کہ گردن کے پیچھے سے زبان کھینچ لیجاتی ہے

فصل دال ہندی

گڈُا - وہ لعبت کہ پاسی جسکو لڑکیان بصورت مرد بناکر اوس سے کھیلتی ہین -

گڈا بنانا - وہی لڑکیون کا لعبت کہ پاس بصورت مرد بنانا اور کنایہ ہے رسوا کرنے سے کسیکے -

گڈّی - کسی ترکاری یا کسی ساگ وغیرہ کی چند عدد اور چند پتون کو جو یکجا باندھ کر ترہ فروش بازار مین بیچنے کے واسطے لاتے ہین اور دستۂ کاغذ پر بھی اور چند پڑاتے آتشبازی کے جو یکجا ہون اونپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور بضم اول استخوان کو کہتے ہین اور نہ اوڑ سکنے کے واسطے طائرون کے دونون بازوؤن کے باہم پیچیدہ کردینے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین -

فصل ذال معجمہ

گذُارا - خدارا کے وزن پر موافقت اور کسی کے گھر مین رہنا اور کہین جانا اور کسی جگہ سے گذر جانا -

گذرنا - سوا معنی معروف کے مرجانے کے معنی پر بھی آتاہے -

فصل راے مہملہ

گراپڑا - بیقدر اور بیحقیقت آدمی کو کہتے ہین -

گرج - رعد کی آواز کو کہتے ہین -

گرجا ہوا موتی - ٹوٹے ہوئے موتی کو کہتے ہین

گرجنا - ابر کا آواز دینا - ع رعد -

گردان - نون کے اعلان سے اوڑانی کا کبوتر کہ وہ ہر طرف اوڑکر پھر اپنے ہی گھر پر آتا ہے اور سوا اپنی گھر کے اور کسی جگہ نہین بیٹھتا -

گرد اوٹھنا۔ خاک کا بروئے ہوا بلند ہونا۔
ف گرد بر خاستن۔

گرد بیٹھنا۔ خاک جو اوڑ کر بروئے ہوا بلند ہوئی ہو اوسکا پھر آکر آشنا بہ زمین ہو جانا۔ خواجہ آتش
ع۔ اوٹھ اوٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی ؛

گرد کو نہ پہونچنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے کسی چیز سے مقابل نہونے سے کسی طور پر سودا کہتے ہین ٥
غرض وہ گرم عنان ہو کے جب چمکتا ہے ؛ نہین پہونچتی ہے برق اوسکی گرد کو زنہار ؛

گرد ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز کے بیرونق اور ہیچ ہو جانے سے شیخ ناسخ فرماتے ہین ٥ بے ہوا سر گشتہ ہے میرا غبار ؛ سامنے اسکے بگولا گرد ہے ؛

گردنا۔ موٹی گردن کو کہتے ہین۔

گردن اوٹھانا۔ گردن بلند کرنا۔

گردن جھکانا۔ گردن کا خم کرلینا اور کنایہ ہے شرمندہ ہونے اور عاجزی کرنے اور کسیکے احسان کے زیر بار ہونے سے بھی ف سرنگون شدن۔

گردن مارنا۔ کسیکے قتل کرنے کو کہتے ہین گردن زدن

گردن مین ہاتھ دینا۔ کنایہ ہے کہین سے کسیکے نکال دینے سے گردن مین ہاتھ ڈال کر۔

گردن ناپنا۔ وہی ہاتھ کسیکی گردن مین ڈالکر کہین سے نکال دینا۔

گرست۔ جو فضول خرچ اور مسرف نہو اور ضروریات اور اسباب خانہ داری کے مہیا رکھتا ہو۔

گرستی۔ گھر کے اسباب اور متاع کو کہتے ہین۔

گرگا۔ بدکار اور بد وضع آدمی کو کہتے ہین۔

گرگابی۔ اک قسم کی جوتی کو کہتے ہین کہ مانند موزے کے ہوتی ہے اور فی زماننا بہت رائج ہے۔

گرم اور گرما گرم۔ کنایہ ہے شوخ و شنگ آدمی سے جرأت کہے۔ ایسا تو کوئی ہمنے نہ دیکھا نہ سنا گرم ؛ قلق ایسے ہجین ایسے گرما گرم ؛ برق و سیماب کو بھی آدمی ہم

گرمانا۔ برسات کے موسم مین گرمی شدید کا ظاہر ہونا جیسا کہ جرأت کہتا ہے ع۔ گر برسے ہی نہایت ابر دریا با گرما کرے اور کنایہ ہے کسیکے غصہ کرنے سے بھی۔

گرم ہونا۔ گرم شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسیکے غصہ کرنے سے بھی۔ شیخ ناسخ ع۔ وہ صنم ہوتا ہے مجھپر دن مین سو سو بار گرم ؛

گرمی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرض آتشک سے بھی

گرمی دانے۔ وہ دانے جو اکثر موسم گرما مین جلد بدن پر نکل آتے ہین۔

گرمی کرنا۔ کنایہ ہے شوخی کرنے سے۔ رشک مرحوم فرماتے ہین ٥
مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی ؛ خود جلانا مجھے خود آگ بگولا ہونا ؛

گرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے انتہائی حرص و طمع اور طلب و خواستگاری سے کسی چیز کی۔ جرأت کہتا ہے ٥ حالا کہ تو وہ جنس ہے بازار حسن مین ؛ بے اختیار جسپہ خریدار گر پڑے۔

گرہ۔ اردو مین کنایہ ہے رنج اور ملال اور کسی مشکل سے بھی

گرہ پڑنا۔ کنایہ ہے کسیکی طرف سے کسی کے دل مین

کچھ رنجش اور عداوت کے پیدا ہونے سے۔

گرہ دینا۔ سوا معنی معروف کے اک حیلہ بھی ہے کہ کسی کام کے یاد رکھنے کے لیے پیراہن وغیرہ کے بند مین گرہ دے لیتے ہین خواجہ آتش فرماتے ہین ؎ ذکر فقیر آگے اس بُت کے بھولتا ہے ؏ ابکی گرہ مین دونگا زنار برہمن مین ؏

گرہ کٹ۔ اوسے کہتے ہین جو کوئی کسیکے گرہ سے کوئی چیز بطور دزدی کے لیجاے۔

گرہ کھولنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہو مشکلکشائی سے بھی۔ ف عقدہ کشائی۔

گرہ لگانا۔ گرہ دادن کا ترجمہ ہے۔

گرہ مین باندھنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہو کسی چیز کو اپنے قابو مین کر لینے سے بھی شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ اسقدر ہے اہل دنیا مین دنائت کا رواج بس ہو تو مثل صدف باندھین گرہ مین آب کو ؏

گرہ مین کچھ ہونا۔ کنایہ ہی مالدار ہونے سے۔

گریبان پکڑنا۔ کنایہ ہو کسی سے کچھ طلب کرنے اور کسی چیز کے متقاضی ہونے سے۔ ف گریبانگیر شدن

گریبان پھاڑنا۔ گریبان چاک کرنا ف گریبان دریدن اور کنایہ ہو دیوانہ ہوجانے سے بھی شیخ ناسخ ؏ سوے صحراے جنون چلیے گریبان پھاڑ کر ؏

گریبان مین منھ چھپانا۔ کنایہ ہے شرمندہ اور منفعل ہونے سے۔

گریبان مین منھ ڈالنا۔ وہی شرمندگی اور انفعال سے کنایہ ہو خواجہ میر درد مغفور فرماتے ہین

رباعی ؎ موند آنکھ سدا کب تئین دن ٹلے گا
غفلت کے تئین بغل مین یون پالے گا ؏ اے درد
مراقبہ تو کرتے ہوے ڈک اپنے گریبان مین منھ ڈالے گا

گریبان مین ہاتھ ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضا کرنے سے۔

فصل راے ہندی

گڑبڑ۔ تردد اور تفکر اور تشویش جو چند آدمیون مین کسی امر کی ہو۔

گُڑ دیے جو مرے اُسے زہر کاہیکو دیجیے اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہو کہ جب تک کسی سے بلطف و مدارات کام نکلے سختی اس سے پیش آنا نچاہیے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ ؏ گڑ دینے سے جو مرے تو دے نہ اوسکو زہر دیکھ ؏

گڑ بھرا ہنسیانہ نگلتے بن پڑتا ہو نہ اوگلتے اک مثل ہے اُس محل پر کہتے ہین کہ کسیکو کوئی کام کرتے کچھ بن پڑے نہ کرتے کچھ بن آئے۔

گڑ کھانا گلگلون سے پرہیز۔ اک مثل ہو اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی شخص کوئی کام کرے اور اس کام کے مثل مین جو دوسرا کام ہو اس سے اجتناب اور پرہیز کرے۔

گڑگڑانا۔ زار نالے کرنا۔ ع۔ الحاح۔

گڑ جانا۔ چار معنے پر آتا ہو (۱) کانٹے اور نشتر وغیرہ کا جسم مین چبھ جانا (۲) زمین مین کسی چیز کا در آنا (۳) مردون کا زمین مین دفن ہونا (۴) کنایہ ہے

کیسکی شرمندگی اور انفعال سے کیسکے سامنے خواجہ آتش۔ع ترک فلک زمین مین خجالت سے گڑ گیا ؎

گڑگڑی۔ اک قسم کے حقے کو کہتے ہین کہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

گڑنت۔ وہ شے جسپر کوئی اسم افسون گر اور عامل پڑھکر زمین مین دفن کردین۔

گڑھا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہو قبر سے بھی۔ شیخ ناسخ ؎ مردہ غریب تو ہے گڑھے مین پڑا ہوا ؎
کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہربان بلند ؎

گڑھنا۔ زرگرون کا ظروف اور زیور بنانا۔ ع صوغ۔ اور کنایہ ہے کوئی بات بنانے سے بھی۔

گڑھی فتح کرنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہو ازالۂ بکارت سے بھی۔ ع زفاف۔

گڑیا۔ وہ لعبت کرپاسی عورت کی صورت کا جس سے لڑکیان کھیلتی ہین ف عروسک۔

گڑیان کھیلنا لعبتان کرپاسی سے لڑکیون کا کھیلنا

گڑیون کا میلہ۔ ہندوون کے اک میلے کا نام ہو کہ مشہور ہے

فصل سین مہملہ

گستا گمر بے شعور اور احمق اور پوچ وبچر آدمی کو کہتے ہین

فصل لام

گل یہ لفظ تین معنے پر آتا ہو (۱) وہ داغ کہ آگ مین جلنے سے جسم پر پڑ جائے۔ ع کے (۲) جلے ہوے پینے کے تنباکو کا قرص جو حقے کی چلم مین حقہ پینے کے وقت جلکر رہجاتا ہے (۳) وہ چمڑا جسکو کفش مین ایڑی کے مقام پر موچی سی دیتے ہین۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ع عطر اُسکے کفش کے گل کا اب اے عطار کھینچ ؎

گلا۔ ف۔ گلو۔ ع حلقوم۔

گلا آنا۔ بچون کے حلق کے کوے کا مسترخی ہوکر لٹک آنا

گلا اُٹھانا۔ بچون کے حلق کے لٹکے ہوے کوے کا پھر اوسکی جگہ پر ہاتھ سے لے آنا اور اس کام کو قابلہ یعنے دائی خوب کرتی ہے۔

گلا بیٹھنا۔ کنایہ ہو آواز کے گرفتہ ہوجانے سے۔

گلابی۔ اک رنگ کا نام ہے کہ گلاب کے پھول کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلابی جاڑا۔ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر مین فصل سرما کے اور آغاز مین موسم بہار کے ہوتا ہو ف سرمائے گل۔

گلا پڑ جانا۔ وہی آواز کا گرفتہ ہوجانا۔

گلا پکڑنا۔ بہ پینے کے تنباکو کے دھوئین کا حقہ پینے کے وقت حلق کو ناگوار ہونا۔

گلا دبانا۔ کنایہ ہو مانع آنے سے کیسکے کیسکو بات کرنے اور بولنے سے بحر مرحوم ع گلا غیرت دبائی ہے اگر فریاد کرتے ہین ؎

گلا کاٹنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کیسکا حق بجبر لے لینے سے بھی۔

گلا گھونٹنا۔ گلو فشردن کا ترجمہ ہے۔

گلا ہلانا۔ گانے مین آواز کو گردش دینا گویون کلگے مین۔

گل بندھنا۔ اچھی طرح آگ کے جلنے کو اور شمع چراغ کے فتیلہ کی روشنی دینے کو کہتے ہین۔

گل پھیڑا۔ کنج دہن کو کہتے ہین۔

گل پھول۔ ان دونون کا ایک مفہوم ہی اور دونون کو ساتھ بولتے ہین میر تقی مغفور ع کہتے ہین
بہار آئی گل پھول نکلتے ہین ٭

گل پھولنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی عیان ہونے سے کسی امر عجیب و غریب کے بھی بحر مرحوم
ع دو چار دن ہین دیکھیے کیا گل پھلاے رنگ ٭

گلتکیا۔ چھوٹا سا تکیہ جسکو سوتے مین رخسارون کے نیچے رکھ لیتے ہین۔

گلبندڑا۔ رومال یا اور کوئی ٹکڑا کپڑے کا جسکو گلے مین ڈالکر ضرب رسیدہ ہاتھ کو اسمین رکھتے ہین۔

گلجھڑی۔ تاگے یا تار وغیرہ کا گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہو جانا۔ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمھارا ٭ دہن گل کی کلی ہی گلجھڑی بات ٭
اور کنایہ ہی ناشگفتگی خاطر اور انقباض طبیعت اور رنج و ملال کی گرہ جو دل مین پڑ جاتی ہی اس سے بھی میر تقی ع کیا جانیے کہ جی مین یہ کیسی گلجھڑی ہے ٭

گل چلا۔ وہ شخص جو بندوق کی گولی خوب لگاتا ہو یعنی بندوق کی گولی سے نشانے کو اوڑا دیتا ہو خواجہ آتش
ع گل چلے شیر سے کرتے ہین نیستان خالی ٭

گل چھرے اوڑانا۔ کنایہ ہی عیش و عشرت کرنے اور خوب روپیہ خرچ کرنے سے۔ امیر ع خوب گلچھرے اوڑاتا ہے تنہا یار کا ٭

گلخپ۔ گفتگوے رنجش آمیز اور مباحثہ بیجا جو باہم دو شخصون مین ہو۔

گل دینا۔ کسیکے عضو کا آگ سے جلا دینا مت داغ دادن اور کاف فارسی کے فتحہ سے یہ لفظ کسیکو دار پر کھینچنے کے معنے پر آتا ہے۔ رشک مرحوم کہتے ہین ؎
گلے لگیے بت فرنگی کے ٭ واجب القتل ہین تو گل دیگا ٭

گلڈانک۔ اک قسم کے شکاری کتے کو کہتے ہین۔

گل کاٹنا۔ شمع کے فتیلہ کے سر کا قینچی یا گلگیر سے کاٹنا۔

گل کترنا۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا پھول تراشنا اور کنایہ ہی کسی امر عجیب و غریب کے ظاہر کرنے سے بھی ذوق
ع کیا دشت نوردی مین کترتا ہی جنون گل ٭ جرأت
؎ چھوڑا گلزار سے دور اور پر بلبل کترے ٭
ہاے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے ٭

گل کرنا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھا دینا۔ ع اطفاء

گل کھانا۔ معشوق کے چھلے خواہ دست برنجن وغیرہ سے جسکو آگ مین گرم کیا ہو ہاتھون اور سینہ کو جلا لینا شیخ ناسخ ع کیا ہی خوش اسلوب مینے اپنے تن پر کھاے گل ٭ اور نزول الماء کے بند کر دینے واسطے کنپٹی پر داغ کھانے کو بھی کہتے ہین۔ ع۔ کے۔

گل کھانا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی ظاہر ہونے سے کسی۔

گل لینا۔ فتیلہ شمع کے سر کو گلگیر یا مقراض سے جدا کرنا اور کاٹنا۔

گل ہونا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھ جانا۔

گل موچھا۔ ان بالون کو کہتے ہین جو لوگ رخسارون پر چھوڑ دیتے ہین یعنے انھین منڈواتے نہین۔

گلوری۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک قسم کے پان کے بیڑے کو کہتے ہین کہ بہت خوشنما اور خوشنما ہوتا ہے۔

گلگیا۔ اس رنگریز کو کہتے ہین جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔

گلے باز۔ خوش گلو اور خوش آواز آدمی کو کہتے ہین۔

گلے باندھنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے کسیکے پاس نام کرنے سے۔ میر تقی سے وہ صفت لکھنے جو اپنی تیغ کے بیان آگیا ؎ ہنسنگے اس پرچے کو میرے ہی گلے بندھوا گیا ؎

گلے پڑنا۔ بے رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسیکے پاس آنا اور ہاتھ لگ جانا۔ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ کچھ ایسی گلے پڑ گئی آبرو کی محبت ؎ تلوار کا ڈورا گ گردن نظر آیا ؎

گلی ڈنڈا۔ لڑکون کے اک کھیل کا نام ہے اور وہ دو لکڑیان ہوتی ہین ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور دراز۔ ف۔ چانپک۔ ع۔ قلعہ مقلاء۔

گلے کا ہار ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی سے لپٹ پڑنے اور گریبانگیر ہونے سے بحر مرحوم کہتے ہین ؎ مین نام بھول کا لیکر گنہگار ہوا ؎ شراب جانکے قاضی گلے کا ہار ہوا

گلے لگانا۔ کسی چیز کا بے خواہش اور بے طلب کسیکو دینا۔ گلے لگنا۔ اور **گلے لگانا** بغلگیر ہونیکو کہتی ہین۔ ع۔ معانقہ

فصل میم

گمگ۔ گویون کی اصطلاح مین بھاری اور گُندہ آواز کو کہتے ہین جو گانے مین گلے سے نکلتی ہے اور باین اور پکھاوج کی آواز پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

فصل نون

گنج۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) بالون کا سر پر آدمی کے نہ جمنا (۲) وہ بازار جہان غلہ فروش غلہ جمع کرکے بیچتے ہین (۳) وہ زمین جسمین کچھ لوگون کو آباد کردین (۴) وہ شے جسمین اور چند چیزین مانند چاقو اور قینچی اور ظروف دیگر کے جمع ہون۔

گنجا۔ جسکے سر پر بال نہ جمتے ہون۔ ف۔ کل۔ ع۔ قرع۔

گنج ڈالنا۔ وہی بنانا اور آباد کرنا کسی بازار اور زمین کا کہ غلہ فروش اُسمین غلہ جمع کرکے خلق کے ہاتھ بیچین اور کچھ لوگ گھر بنا کر وہان رہین جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ عدم کی راہ مین اک گنج ڈالتے ایسے بحر ؎ ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا ؎

گنجلک۔ نون غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ مقدمات اور مطالب کی نا بنائی کو کہتے ہین کہ بخوبی سمجھ مین نہ آئین

گنجے کو خدا ناخن نہ دے۔ اک مثل ہے اُس کمینہ پر کہتے ہین کہ کچھ زور اور قوت رکھتا ہو۔

گند۔ ناپاکی اور نجاست اور کنایہ ہے کسی جھگڑے اور بکھیڑے سے بھی کہ ناگوار طبع ہو۔ خواجہ آتش۔ ع۔ خدا چاہے تو پاک اس زندگی کے گند کرتے ہین ؎

گندا۔ ناپاک اور نجس کو کہتے ہین۔

گند کٹنا۔ کسی جھگڑے اور بکھیڑے اور رنج و مشقت سے فرصت پانا۔

گندہ بہار۔ وہ مینہ جو جاڑے کی موسم مین برستا ہے ف۔ باران سرما۔

گنڈا۔ چند معنے پر آتا ہے (۱) نیلگون ڈورا جسے لوگ ہاتھ پاؤن مین باندھتے ہین (۲) سفید خواہ نیلگون ڈورا کہ عامل اور عزائم خوان کچھ پڑھکر اور سپردم کرکے گرہین اسمین دیکر چشم بد کے اثر دفع کرنے کیلیے

بچون کے گلے مین ڈالدیتے ہین اور بیمار اور مریض بھی اُسکو خواہ بازو پر خواہ ہاتھ پانون مین خواہ گلے مین باندھ لیتے ہین اُن چار چیزون کو بھی کہتے ہین جو ایک طرح کی ہون اور ایک جگہ ہون مانند چار کوڑیون اور چار پیسون اور چار روپون اور چار اشرفیون کے اور گھوڑے کے ساز پر بھی جیسے گھوڑے کی گردن مین باندھتے ہین اطلاق کرتے ہین اور حرف اول کے ضمہ سے بدوضع اور سرہنگ آدمی کو کہتے ہین

گُنڈلا۔ دائرہ کو کہتے ہین۔

گنڈلی مارنا۔ سانپ کا حلقہ مار کر کہین بیٹھنا۔

گنڈیری چھلے ہوے گنّے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا کہ مشہور چیز ہے۔

گنڈیری دار۔ زنگارنگ اور مختلف رنگ چیز کو کہتے ہین

گنگا اُٹھانا۔ کنایہ ہے ہندوؤن کے گنگا کی قسم کھانے سے۔ اسیر ع قرآن سر سے آنکھون سے گنگا اُٹھایئے

گنگا جمنی۔ اس چیز کو کہتے ہین جسپر طلائی اور نقرئی دونون کام ہون۔

گنگنانا۔ چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسیکی سمجھ مین نہ آئین۔

گُنوُنتا۔ جو بہت سے کام جانتا ہو۔ ہرفن مند

فصل واؤ

گوٹ واؤ مجہول سے یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) کسی لباس کے گرداگرد جو کسی کپڑے کے محرف پارچہ تراش کر لگائین ف فراویز (۲) وہ لکڑی جو گرداگرد تختون اور صندوقچون کے لگاتے ہین (۳) چوسر کی نرد کو کہتے ہین۔

گوٹا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے تارون اور ریشم کے تارون سے جو اک چیز نہایت کم عرض بُنی جاتی ہے (۲) ایام عشرہ محرم و دیگر ایام غم مین جو ڈلی الاچی کھوپڑے پستے بادام دھنیے۔ وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے ہین اور پان کی جگہ اُسے کھاتے ہین۔

گوٹے کا ہار۔ اک قسم کا ہار ہوتا ہے کہ امرا کے یہان تقریبات شادی مین اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے۔

گوچنا۔ واؤ مجہول کے ساتھ کسی کا بروے ہوا ہاتھون مین روکنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔

گود۔ واؤ مجہول کے ساتھ آغوش کو کہتے ہین۔

گود بھرنا۔ اک تقریب شادی کی ہوتی ہے کہ عورتین عروس حاملہ اور زچہ کے آغوش کو میوون وغیرہ سے بھرتے ہین۔

گود پھیلانا۔ آغوش کشادہ کرنا۔

گودی۔ مزید علیہ ہے گود کا شیخ ناسخ ؎

تو وہ حسین ہے دیکھ لے گر طفل بھی تجھے ٭ گودی مین چین اوسے ہو نہ آرام دوش پر ٭

گوڈر۔ واو معروف کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایۃً گرانی خواب خمار کو بھی کہتے ہین جو آنکھون مین انسان کے ہوتی ہے۔

گوڈر کا لعل۔ کنایہ ہے اس شریف ونجیب آدمی سے جو عسرت اور کلفت مین مبتلا ہو۔ خواجہ آتش ع پھٹے کپڑون مین جنھین ہانکو سمجھے لعل گوڈر کا ٭

گودنا۔ کسی ثمر کا مانند آم وغیرہ کے ۔ سوئیون وغیرہ سے
خستہ کرنا یعنے چھوٹے چھوٹے سوراخ اوسمین کرنا ف آزردن
اور کنایہ ہی طعن وتشنیع کی باتون سے کسی کے دل کو
مشبک کرنے سے بھی۔

گودہ۔ کیلے کی شاخ پر ثمر کو کہتے ہین۔

گورکھ دھندا۔ واؤ مجہول کے ساتھ کنایہ ہی اوس
چیز سے جو انسان کو دقت اور مشکل مین ڈالے۔

گور کنارے ہونا۔ کنایہ ہی کسیکے قریب بمرگ ہونے سے

گور کے مردے اوکھیڑنا۔ کنایہ ہی گلے زمانے
والون کا ذکر اور گذرے ہوئے لوگون کو یاد کرنے سے
خواجہ آتش کہتے ہین ؎ کہتے ہین ذکر لیلی ومجنون جو چھیڑیے
چپ رہیے بس ۔ گور کے مردے اوکھیڑیے ۔

گورگڑھا۔ سامان گور وکفن کو کہتے ہین۔ میر تقی مرحوم
ع ہوا ۔ گور گڑھا ان ستم کے مارون کا ۔

گوری کا جوبن چنگیون مین جانا۔ اک مثل ہی
اس محل پہ کہتے ہین کہ کسیکا حسن یا کسی چیز کی خوبی
مفت اور عبث رائگان ہو۔

گوڑی۔ واو مجہول کے ساتھ وہ مال ومتاع جو
کسیکو بے محنت ومشقت کہین سے ملجاے۔

گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ اک مثل ہی
اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی دو قریبون مین یا دو دوستون
مین ارادہ تفرقہ اندازی کا کرے غالب دہلوی
؎ دل سے مٹنا ترے انگشت حنائی کا خیال ۔
ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا ۔

گوکھرو۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) اک قسم کا
اک صحرائی کانٹا اور وہ خار آہنین جسکو دشمن کی رہگذر
مین ایذا رسانی کے لیے ڈالدیتے ہین ف خسک
ع حسک (۲) وہ خار جو تلوون مین انسان کے
پیدا ہوتا ہے اور راہ چلنے مین ایذا اور تکلیف دیتا ہے
بحر مرحوم ع گوکھرو تلوون مین نکلے واہ ری تقدیر پا
(۳) اک چیز ہوتی ہی کہ جو تین تار ہاے زر و نقرہ
سے خواہ گوٹے سے مانند گوکھرو کے بنا کر اور انگلیون
سے شکنین اور پیچ اوسمین ڈالکر گردا گرد لباس کے
زیبائش کے واسطے لگاتی ہین۔

گول۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی مجہول الحال
آدمی سے بھی اور کنایہ اس بات سے بھی ہے جو
بخوبی سمجھی نجاے۔

گولا واو مجہول کے ساتھ چند معنے پر آتا ہے
(۱) توپ کا گولا (۲) پتنگ کی ڈور کا گولا (۳)
پگڑی کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھتے ہین
(۴) اک قسم کے کبوتر کو کہتے ہین کہ خلاف کابلی
کبوتر کے ہوتا ہے (۵) وہ ریح جو جیدہ ہوکر آدمی
کے پیٹ مین پھرتی ہے اور تکلیف دیتی ہے (۶)
ایک قسم کی لکڑی ہوتی ہے گول اور بڑی جسے
چھت مین مکان کے ڈالتے ہین۔

گولا اوٹھانا۔ اک قسم کی قسم کھانے کو کہتے ہین
کہ لوہے کے گولے کو آگ مین خوب گرم کرکے اپنی
صداقت پر ہاتھ مین اٹھالیتے ہین پس اگر قسم کھانیوالا
سچا ہے تو وہ گولا اوسکے ہاتھ کو نہین جلاتا ورنہ
جلادیتا ہے۔

گولر کا پھول - کنایہ ہے نایاب چیز سے بحر مرحوم ع تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی ٭ گولر کا پھول باغ مین عناب ہو گیا ٭

گولر کباب - اک قسم کے کباب کو کہتے ہین -

گول گول کہنا - واہ بھول کے ساتھ مبہم کوئی بات کہنا ۔ مذبذب -

گول مول - جو چیز کہ مدور اور بے پہلو ہو اور موٹے اور چھوٹے سے قد کے آدمی کو بھی کہتے ہین -

گولی - چار معنی پر یہ لفظ آتا ہے - (۱) بندوق کی گولی - (۲) افیون کی یا کسی دوا کی گولی ع حب (۳) لاکھ کی گولی کو کہتے ہین کہ وہ بھی مانند بندوق کی گولی کے ہوتی ہے اور لڑکے اوس سے کھیلتے ہین (۴) وہ گولی جو آٹے کی بناتے ہین اور اسم ذات الٰہی کو اوسمین رکھکر دریا مین ڈالتے ہین -

گولی بچانا - کنایہ ہی کسی کار دشوار و مشکل سے کنارہ کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع کیا کیا فریب کرکے مزے لوٹتے ہین ہم ٭ گولی بچا گئے کبھی گولا اوٹھا لیا ٭

گولی لگانا - اور گولی مارنا - بندوق کی گولی کا نشانہ پر اور شکار کی جانب اور حریف کی طرف لگانا اور مارنا -

گومڑا - چوٹ کے صدمہ سے انسان کے سر وغیرہ مین جو اک بلندی ظاہر ہوتی ہے -

گون - نون کے اخفا کے ساتھ غرض اور مطلب اور پسند کو کہتے ہین

گونج - یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے - (۱) شیر کی آواز (۲) کبوتر کی آواز - (۳) عورتون کی ناک کی نتھ اور کان کی بالی اور بالے کی نوک -

گونجنا - تین معنی پر آتا ہے - (۱) شیر کا بولنا - (۲) کبوتر کا بولنا مستی مین - (۳) کسی مکان اور کسی جگہ کا آواز سے بھر جانا بسبب لوگون کی بلند صداؤنکے بحر مرحوم ع - شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا ٭

گوندھنا - تین معنی پر آتا ہے - (۱) عورتون کی سر کے بالون کو عورتون کا گوندھنا - (۲) موتیون اور پھولون وغیرہ کا رشتہ مین پرونا ع تسمیط (۳) آٹے کا روٹی پکانے کے واسطے گوندھنا -

گونگے کا خواب - کنایہ ہے پوشیدہ حال اور مبہم بات کے سمجھنا اوسکا دشوار ہو اسیر مرحوم ع پوشیدہ دلکا حال کیا سوجھے مآل ٭ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی ٭

گونگیرا - وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور جب غرض نکلجائے پھر بے اعتنائی کرے -

گوٹیا - گانے والے کو کہتے ہین ف رامشگر ع مغنی -

فصل ہاے ہوز

گبہ - بالفتح وہ چیز جسکو تلوار وغیرہ کی قبضہ مین باندھ لیتے ہین تاکہ کف دست آرام سے رہے اور بالضم آدمی کے براز اور بعضے جانورون کے پس افگندہ کو کہتے ہین -

گھات - سوا معنی معروف یعنی کمین کے قابو اور اختیار کے معنی پر بھی آتا ہے -

گھاتا - جو چیز کہ مول کی ہو اوسپر کچھ اور زیادہ لینے کو کہتے ہین

گھاتیا - تاک مین رہنے والا اور فریب دینے والے پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین -

گھاٹ - یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) دریا کا کنارہ (۲) تلوار کی وہ جگہ جہان سے خم تلوار مین شروع ہوتا ہے

اور وہ تلوار کے نیچے کی جانب ہوتی ہے (۳) عورتونکی انگیا کا گریبان۔

گھاٹا۔ نقصان کو کہتے ہین۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا۔ کنایہ ہے جہاندیدگی اور کارازمودگی اور سیاحت سے۔

گھاٹی۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہی۔ (۱) پہاڑ کی راہ بلند کو کہتے ہین۔ (۲) گلا اور حلق پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

گھار۔ اک جماعت آدمیون کی کہ لڑنے کے واسطے جمع ہون۔

گھاگ۔ پُرانے اور کارآزمودہ آدمی کو کہتے ہین

گھامُڑ۔ بدسلیقہ اور ناکردہ کار اور بے عقل اور احمق آدمی کو کہتے ہین۔

گھان۔ نون کے اعلان کے ساتھ جس چیز کو کہ ایکبار گھی مین خواہ تیل مین تل کر نکال لین۔

گھانجنی۔ آنکھ کے اوس ورم کو کہتے ہین جو بصورت جَو کے گوشہ چشم مین پایا جاتا ہے۔ ع شعیرہ۔

گھانس۔ بھانس کے وزن پر۔ سوا کاہ اور گیاہ کے ترجمہ کے اک ریشمی کپڑے کا نام ہی کہ اوسکا لباس بناتے ہین اور جو اس لغت کو بعد الف کے نون غنہ کی ساتھ نہین بولتے یا نہین لکھتے مؤلف ہیچمدان کے نزدیک اونکی غلطی ہے

گھانس کاٹنا۔ سوا معنی معروف کی کنایہ ہے اوس کام سے بھی کہ جسے کوئی بے سلیقگی اور بیدلی کے ساتھ کرے

گھر اوجھلنا۔ کنایہ ہے کسیکی رسوائی اور خرابی سے

گھر سے نکال کر موت مین ڈالنا۔ کنایہ ہے کسیکو نہایت ذلیل وزبون کرنے سے۔

گھر نہین چھیچھی۔ اک مثل ہے مشہور کسی کی

ذلت قلیل اور رسوائی خفیف کے محل پر اسے بولتے ہین

گھائل۔ سوا معنی معروف یعنی زخمی اور مجروح کے پتنگ یعنی کاغذبادی کے اک رنگ کا بھی نام ہے۔

ے دمبدم ٹوٹتی ہے اے ناسخ جو شمشیر نگاہ ٭
جو پتنگ اوسنے اوڑایا بس وہ گھائل ہوگیا ٭

تنبیہ۔ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور کہ ارشد تلامذہ مین سے جناب شیخ ناسخ مرحوم کے تھے وہ اس لغت کو یاے تحتانی کے فتحہ سے صحیح فرماتے تھے اور صندل و محمل وغیرہ کے قافیہ مین لاتے تھے چنانچہ اونکے کلام مین گھایل صندل اور محمل وغیرہ کے قافیہ مین موجود ہے جسکا جی چاہے دیوان مین اونکے دیکھ لے۔ لیکن اتفاق جمہور فصحاے لکھنؤ۔ کا لغت مذکور مین یاے تحتانی کی کسرہ ہی پر ہی یعنے مکسور ہی پڑھتے ہین اور دل و بسمل کی قافیہ مین لاتے ہین

گھائی۔ سوا معنی معروف کے چند ضربین بھی ہین یعنی لکڑی پھینکنے مین کہ باہم لکڑی پھینکنے والے اون ضربون کی مشق کرتے ہین۔

گھٹا۔ ابر کو کہتے ہین۔ ع سحاب۔

گھٹا اوٹھنا۔ ابر کا آسمان پر ایک طرف سے نمایان ہونا

گھٹا ٹوپ۔ اک پوشش کا نام ہے کہ بارش کے دنمین اور سکھپال وغیرہ اس قسم کی سواریون پر ڈال دیتے ہین تاکہ وہ بھیگنے سے محفوظ رہین۔

گھٹ بڑھ۔ کمی اور زیادتی کسی چیز کی اوسکی پیمایش کے وقت

گھٹنا۔ کم ہو جانا کسی چیز کا۔ ف کاستن و کاہیدن ع انتقاص۔ اور حرف اول کے ضمہ سے دم کا رُکنا اور سانس کا تنگی کرتا تنگ اور تاریک جگہ مین

اور کنایہ ہے چپ رہنے سے بھی کسیکے جرأت کہتا ہے سہ
چپ رہنے سے ترے مجھے یہ خوف ہے جرأت ؂ گھٹ گھٹ
کے کہین تجکو کچھ آزار نہو جائے ؂ اور انسان کی عضاین
سے اک عضو کا نام بھی ہے۔ ف چشم زانو ع زکیہ۔

گھٹنیون چلنا۔ بچون کا اور شل آدمی کا دونون
ہاتھون اور دونون زانون کے بھل چلنا۔

گھٹور۔ وہ کنیز جو کام کرنے مین سستی کرے۔

گھٹی۔ وہ دوائین جو نوزائیدہ لڑکون یعنے
شیرخوار لڑکون کو دیجاتی ہے۔

گھچ پچ۔ بہت سے اشیا اور بہت سے لوگ جو بسبب
کثرت و انبوہ کے یکجا ہون اور وہ تحریر جو درآورد در گنجان ہو

گھر۔ سوا معنی معروف یعنی خانہ اور بیت کے چوپیر
اور شطرنج کی بساط کے خانون پر بھی اس لفظ کا اطلاق
کرتے ہین۔ اور کنایۃً نقوش اور تعویذ جنمین اسمائے
الٰہی کے اعداد لکھے جاتے ہین اونکو بھی اور آئینہ اور
عینک اور گنجفہ وغیرہ کے خانہ کو بھی گھر کہتے ہین اور
اصطلاح مین نغمہ سنج طائرون یعنے بلبل وغیرہ کے
نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

گھرا۔ اس لفظ کا سوا معنی معروف کے جو چیز کہ حد
سے زیادہ ہو جائے اوسپر بھی اطلاق کرتے ہین چنانچہ
بولتے ہین کہ گہرا پردہ ۔ گہرا رنگ ۔ گہری ملاقات
اور حرف اول کے فتحہ اور راے مہملہ کی تشدید سے
دو معنی پر آتا ہے ۔ دا، آشوب چشم کی دور کرنے والی
دوا کو کہتے ہین ۔ دی، وہ آواز کہ ہنگام نزع یعنے جان
دینے کے وقت انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔

گھرا لگنا۔ آشوب چشم کے زائل کرنے والی دوا
کا آنکھون پر ضماد ہونا اور انسان کے گلے سے مبہم
اک آواز کا ہنگام نزع یعنی جان دینے کے وقت نکلنا
جیسا کہ رشک مغفور دونون معنی کی رعایت مین
فرماتے ہین سہ آنکھین تری جو آئین تو بیمار چشم کو ؂
مرنے کے انتظار مین گھرا لگا رہا۔

گہرا پردہ۔ کسی کا حجاب کسی سے جو حد سے زیادہ ہو جائے

گہرا رنگ۔ وہ رنگ جو اپنے حد سے بڑھ گیا ہو۔

گھرانا۔ خاندان کو کہتے ہین۔ ف دودہ و تبار اور
حرف اول کے کسرہ اور رے کے سکون اور الف کی
مد سے یعنی گھر آنا ابر کے آسمان پر محیط ہو جانے کو کہتے ہین

گھر بار۔ گھر اور گھر کے اسباب و متاع اور عیال سے
عبارت ہے ۔ میر تقی مرحوم ع جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر

گھر بنانا۔ سوا مکان کے تعمیر کرنے کے کنایہ ہے
کہین کسیکے قیام پذیر ہونے سے بھی۔

گھر بولنا۔ بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی سے عبارت ہے۔

گھر بیٹھنا۔ کنایہ ہے نوکری ترک کر کے کسیکے خانہ نشین ہو جانے

گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ اک مثل ہے مشہور
اوس شخص پر کہتے ہین کہ کوئی اپنی گھر کی تباہی و بربادی
پر خوش ہو۔ امیر ع ۔ ہمنے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا

گھر جانا۔ دشمن کی فوج کے حلقہ مین کسی کا آجانا۔
اور کنایہ ہے کسی رنج والم مین کسیکے مبتلا ہو جانے سے بھی

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ اک مثل ہے مشہور
اوس محل پر کہتے ہین کہ کسی کا رنج اور دن کی راحت
کا باعث ہو جیسا کہ اک شاعر کہتا ہے۔

ع آنکھین سینکنے باغبان دلہین لگے بلبل کے آگ ٭ گھر کسیکا باغ عالم مین جلے تاپے کوئی ٭

گھر چڑھ کر لڑنا مفہوم اسکا متعارف ہے۔ ذوق دہلوی ع یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر ٭

گھر دیکھ لینا۔ کنایہ ہے کسیکے گھر مین کسیکے بار بار جانے سے کسی ضرورت اور کسی حاجت کے واسطے چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع ملک الموت نے گھر دیکھ لیا

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ اک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکا کوئی راز دار کچھ فساد اٹھائے۔

گھر کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز مین اپنی گنجایش کرنا۔ اور کنایہ ہے کسیکے گھر کو کسی کے جورو کے آباد کرنے سے جیساکہ میر تقی مرحوم کہتے ہین **قطعہ** دنیا کی نہ کر تو خواستگاری ٭ اس سے کبھی بہرہ ور نہوگا ٭ آ خانہ خرابی اپنی مت کر ٭ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہوگا ٭

گھڑکنا۔ آواز سخت سے کسی کو تنبیہ کرنے کے واسطے کوئی بات کہنا۔

گھڑکی۔ وہی کوئی بات جو آواز سخت سے تنبیہ کے واسطے کسی کو کہین۔

گھڑکی جھڑکی۔ وہی گھڑکی۔

گھڑکی دینا۔ وہی آواز سخت سے کوئی بات کسیکو تنبیہ کے واسطے کہنا۔

گھر کی طرح رہنا۔ کنایہ ہے بے تکلف ہو کر اپنے گھر کی طرح کسی کے گھر مین رہنے سے رشک مرحوم ع جو آئے ہو تو رہو میرے گھر مین گھر کی طرح

گھر کی کھیتی۔ کنایہ ہے منڈوائے ہوئے داڑھی موچھون کے بالون کے بار دگر نکلنے سے۔

گھر کے لوگ۔ اہلخانہ کو کہتے ہین۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جو کچھ اپنے پاس ہے اُسکی کچھ قدر نہین ہے۔

گھر گھالنا۔ تاراج کرنا کسیکے گھر کا۔ جرائت ع ابھی تو تمنے پردہ ہی مین اک عالم کا گھر گھالا ٭ مجھے یہ فکر ہی صورت دکھاؤگے تو کیا ہوگا ٭

گھر گھوڑا نخاس مول۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

گھر مین ڈالنا۔ کنایہ ہے مردون کے زن بازاری کو لاکر خانہ آبادی کے واسطے اپنے گھر مین بٹھلانے سے۔ بحر مرحوم ع فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے ٭ گھر مین دنیا کو جو ڈالونگا تو گھر کیا ہوگا ٭

گھر والا۔ مرد جو صاحب خانہ ہو۔

گھر والی۔ عورت جو صاحب خانہ ہو۔

گھروندا۔ لڑکے جو خاک کا گھر بناکر اس سے کھیلتے ہین اور پھر اوسے مٹا بھی دیتے ہین۔ بحر مرحوم کہتے ہین۔ ع خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمین ٭ کہ مٹا بیٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا ٭

گھریلو۔ جو چیز کہ گھر مین بنائی جاے۔ اور جو طائر کہ گھر مین پیدا ہوا ہو یعنے بازاری نہو۔ ف خانگی۔

گھڑنا۔ زرگرون اور آہنگرون کا ظروف اور زیور وغیرہ چاندی سونے کے خواہ لوہے وغیرہ کے بنانا ع۔ صوغ۔ رشک مرحوم فرماتے ہین ع ہرگز سُنار نے ترے زیور گھڑے نہین ٭ اور یہان

قافیہ کے بنا چھڑی گھڑی گھڑی وغیرہ پر ہے۔

گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہے کسی کا انتظار کرنے سے
جرأت ست وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک
آہ میں بھر اکیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے۔

گھڑے پانی گے پڑنا۔ کنایہ ہے عرق انفعال میں تر ہوجانے سے۔ اسیر ع حضور چشم نرگس پہ
گھڑے پانی کے پڑتے ہیں ۔

گھڑی ساعت ہونا۔ کنایہ ہے قریب کسیکے مرجانے سے

گھڑی میں گھڑیال۔ کنایہ ہے زمانے کے حال کے بہت جلد یعنی ایک ساعت میں دگرگون ہوجانے سے
اکبر مرحوم رباعی ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال ۔ دن سے
جو ملنا تو مہینے سے ہے سال ۔ امید ترقی کی منزل میں رہی
اے گشتہ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال ۔

گھس نہیں سکے او تڑنا۔ سڑ اداڑ ہونا لباس اور پوشاک کا کسیکو اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے۔

گھسٹنا۔ کسیکا یا کسی چیز کا کسی طرف کو کھنچ جانا تنبیہ اس لفظ کو حرف اول کے کسرہ اور حرف دوم کے فتحہ سے بولنا مولف کے نزدیک غیر فصیح ہے۔

گھس لگانے کو نہونا۔ عورتوں کے محاورے میں کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے محل پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے۔

گھسنا سوا معنی معروف کے لباس کے پرانے ہوجانے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھسن پٹی۔ زد و کوب کو کہتے ہیں۔

گھمکنا۔ آواز تند سے کوئی بات کہنا۔

گھگھی بندھنا۔ دونوں کاف فارسی مخلوط الہاء
انسان کے دم کا گرفتہ ہوجانا رونے کی شدت سے یا آواز کا گرفتہ ہوجانا ترس و خوف سے۔

گھگھیانا۔ نہایت الحاح و زاری کرنا۔

گھلنا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے روز بروز زار و لاغر ہوتے جانے سے بھی خواہ کسی بیماری سے خواہ رنج و غم سے

گھلنا ملنا۔ باہم خوب مل جانا۔

گھماگھم اور گھماگھمی۔ ان دونوں کلموں کا رونق ہنگامہ اور گرمی بازار پر اطلاق کیا جاتا ہے۔

گھمسان کی لڑائی۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی ف جنگ مغلوبہ۔

گھمنڈ۔ پندار اور غرور کو کہتے ہیں۔

گھن۔ کاف مخلوط الہا کے کسرے سے کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کو بولتے ہیں۔ اور کاف مخلوط الہا کے ضمہ سے اس کیڑے کو کہتے ہیں جو لکڑی کو کھا جاتا ہے ف سپشہ ع۔ سوس۔ اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے مطرقہ پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور کاف اور ہا دونوں کے فتحہ سے خسوف ماہ اور کسوف مہر کو کہتے ہیں۔

گھنا۔ کاف فارسی مخلوط الہا کے ساتھ اس درخت کو کہتے ہیں جسمیں بہت سی شاخیں باہم پیوستہ اور ملی ہوئی ہوں اور سوا درخت کے اور چیزیں بھی جو باہم پیوستہ اور ملی ہوئی ہوں انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے جیسے بولتے ہیں گھنی ڈاڑھی گھنے بال۔ اور کاف فارسی کے فتحہ اور ہائے ملفوظہ کے سکون کے ساتھ عورتوں کے زیور کو کہتے ہیں۔

گہنانا۔ ہائے ملفوظ کے سکون سے چاند سورج میں گہن لگ جانا۔ ع خسوف وکسوف۔

گھس کھدا - سوا گھانس کھودنے والے کے کنایہ ہے نادان واحمق اور ناکارہ آدمی سے بھی۔
گھنایا ہوا پاؤن - آدمی کے اک قسم کے پاؤن کو کہتے ہین کہ پیدایشی ہوتا ہو اور اس سے راہ چلنی دشوار ہوجاتی ہو
گہن پڑنا - چاند اور سورج مین گہن لگنا اور کاف مخلوط الہا کے ساتھ مطرقہ کی چوٹ کا آہن اور زر و نقرہ وغیرہ پر پڑنا اور کنایہ ہو کسیکو کوئی صدمہ دلی اور تکلیف روحانی پہونچنے سے بھی کسیکے کسی سخن سخت اور درشت کہ پہنچنے
گہن لگنا وہی چاند سورج مین گہن پڑنے کے معنی پر آیا ہے اور کاف فارسی مخلوط الہا کے ضمہ سے لکڑی اور غلہ کے کرم خوردہ ہوجانے کو کہتے ہین اور کنایہ ہو کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی۔
گھن چکر - گردش اور پھیرنے کو کہتے ہین۔
گھنگرو - واؤ معروف کے ساتھ جسکو رقاص دونون پاؤن مین باندھکر ناچتے ہین اور اسمین سے آواز پیدا ہوتی ہے اور وہ عورتون کی خلخال اور جوتے مین بھی نصب کیا جاتا ہے تاکہ چلنے کے وقت اک آواز اسمین سے پیدا ہو اور بچون کے پاؤن کا اک زیور بھی ہوتا ہے زنگلہ ع قلقلہ۔ اور کنایہ انسان کے گلے سے جو نزع کے وقت یعنے دم توڑنے مین اک آواز نکلتی ہے اوسپر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
گھنگرو بولنا - وہی گھنگرو کا رقاصون کے پاؤن مین ناچنے کے وقت یا عورتون کی خلخال یا جوتے مین یا بچون کے پاؤن کے زیور مین چلنے کے وقت آواز دینا اور کنایۃً وہی انسان کے گلے سے نزع کے وقت یعنے دم توڑنے مین آواز کے نکلنے کو کہتے ہین۔ ہجر مرحوم سے جان کنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو بہ شور گھنگرو سے ہوا پیدا ابہار کبادکا ؎
گھنگھور گھٹا - ابر غلیظ اور تیرہ و تار جو ایام بارش مین اکثر اٹھتا ہے اور خوب برستا ہے۔ شیخ ناسخ ع ہے یہ دود دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا۔
گھنگولنا - پانی کے بھرے ہوے برتن وغیرہ مین ہاتھ ڈالکر ہلانا اور پانی کا برہم و درہم کرنا کہ پانی خراب ہوجائے
گہوان رنگ - آدمی کے چہرے کے اک رنگ کو کہتے ہین۔ ف گندمی۔
گھنیانا - کاف مخلوط الہا کے ساتھ کردہ چیزے طبیعت کا کراہت کرنا۔
گھورنا - واؤ معروف کے ساتھ تیز نگاہ سے کیطرف دیکھنا خواہ بنظر فساد و جنگ خواہ بنظر محبت۔ خواجہ آتش ع۔ بتون کے گھورنے کو جاتے ہین پر برہمن ہین
گھوڑا واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے آلات بندوق مین سے ایک آلہ کا بھی نام ہے۔
گھوڑا اوٹھانا۔ اور گھوڑا پھینکنا - کنایہ ہے سوار کے گھوڑا دوڑانے سے۔ خواجہ آتش ع میدان کارزار مین گھوڑا اوٹھائیے ؎
گھوڑ چڑھا - واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ جو گھوڑ پر خوب بیٹھتا ہو
گھوڑ چڑھی - وہ تفنگ جسکو گھوڑے پر سوار ہوکر چھوڑین اور وہ توپ جسکو گھوڑے گاڑی پر چڑھاکر میدان جنگ مین لیجاتے ہین۔
گھوڑ دوڑ - دو آدمیون کا دو گھوڑے دوڑانا

کہ شرط باندھکر یعنی بازی بدکر دوڑاتے ہین پس جسکا گھوڑا
پیش قدمی کرکے آگے نکل جاتا ہے وہی جیتتا ہے اور
اس مقام کو بھی کہتے ہین جہان گھوڑون کو بازی بدکر دوڑاتے ہین
گھوڑی ۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے اک شے
ہوتی ہو لکڑی کی کہ حجام لڑکون کا ختنہ کرنے کے وقت اُنکے
عضو تناسل پر اُسے چڑھا دیتے ہین اور اک قسم کے گانے کو
بھی کہتے ہین کہ اُسکو عورتین شادیون مین گاتی ہین جیساکہ
میرحسن مثنوی مین کہتے ہین ؎ ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور
راگ ٭ محل مین ادھر گھوڑیان اور سہاگ ٭
گھوڑے بیچ کے سونا ۔ اک مثل ہو اس شخص پر
کہتے ہین کہ کسی کام کی فکر سے فارغ ہوکر باطمینان تمام سوئے
بحر مرحوم ؎ جب انکھ لگے اُنکی سواری دوڑ کر یون سوئے
ہم ٭ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند ٭
گھوڑی چڑھانا ۔ تحتانی معروف کے ساتھ وہی حجامون
کا آلہ چوبین کو ختنہ کرنے کے وقت لڑکون کے عضو تناسل
پر چڑھاکر ختنہ کرنا ۔
گھوڑے گھوڑے لڑین موچی کا زین ٹوٹے
اک مثل ہو اس محل پہ کہتے ہین کہ دو شخص باہم لڑین
اور کسی تیسرے شخص کا کچھ نقصان ہو جائے ۔
گھولی مین پڑنا ۔ واو مجہول سے کسی ایسے کام
مین مصروف ہونا کہ وہ کام تمام نہو ۔
گھولی مین ڈالنا ۔ کسیکو کسی ایسے کام مین
مصروف کرنا کہ اس کام سے فراغت نہ پائے اور کسی
شخص کو کسی امر کے وعدہ پر دوڑانا ۔
گھومنی ۔ واو معروف کے ساتھ دوران سر کو کہتے ہین ۔

گھونا ۔ واو معروف کے ساتھ جو پختہ کار اور ہوشیار آدمی ہو
رشک مرحوم ع بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا ٭
گھونٹنا ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ کسیکے گلے کو
ہاتھون سے خوب دبانا ف گلو فشردن ۔ اور واو مجہول
اور نون غنہ کے ساتھ دو معنے پر آتا ہے (۱) کاغذ وغیرہ
پر مہر کرنا (۲) دستہ آہنین یا دستہ چوبین سے ہاون مین
یا اور کسی ظرف سنگین وغیرہ مین کسی چیز کو ڈالکر رگڑنا ۔
گھونٹوانا ۔ واو غیر ملفوظ اور نون غنہ سے داڑھی کے
بالون کا اس طور پر منڈوانا تاکہ اُنکی جڑون تک کا
بھی کچھ نشان باقی نرہے ۔
گھونگھٹ ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ دولھن
کے منھ کے حجاب کو کہتے ہین ف برقع ۔
گھونگھٹ اوٹھانا ۔ اور گھونگھٹ اولٹنا
دولھن کا بیحجاب ہونا ۔
گھونگھٹ کھانا ۔ روگردانی کرنا فوج کا بھاگنے کے
ارادے پر میدان جنگ سے ۔ جرأت کہتے ہین ؎
جون نقاب اپنا اولٹ اُسنے لڑائی ہمسے آنکھ ٭ فوج
صبر و تاب و طاقت وہین گھونگھٹ کھا گئی ٭
گھونگھٹ کی دیوار ۔ وہ دیوار جسکو باغ کے یا مکان
کے اندر آمد و شد کے دروازہ کے مقابل مین کھینچ دیتے
ہین تاکہ نظر رہرو کی باغ کے یا مکان کے اندر نہ پڑے ۔
گھونگھٹ نکالنا ۔ دولھن کا حجاب مین منھ چھپانا ۔
گھونگر والے بال انسان کے سر کے اک قسم کے
بالون کو کہتے ہین کہ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہوتے
ہین ف مرغول ۔ ع جعد ۔

گھیر - تحتانی مجہول کے ساتھ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہین عموماً اور انگرکھے اور قبا وغیرہ کے دور کو خصوصاً کہتے ہین چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہین ؎ تیرے آنے سے جہان اے گل ہوا ہو باغ باغ ✽ دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے ✽

گھیرنا - کسیکو درمیان مین لے لینا یعنے محیط ہوجانا چارون طرف سے اور کنایہ ہے کسی سے کسیکے گرویدہ ہونے سے بھی۔

گھیتلا - اک قسم کے جوتے کو کہتے ہین کہ زن و مرد دونون اوسے پہنتے ہین اور وہ بہت ممتاز جوتا ہوتا ہے۔

گھی کا کپا لنڈھنا - مہاجنون کے محاورے مین کسی بڑے رئیس اور سردار اور حاکم کے مرجانے کو کہتے ہین اور اسی کلمہ سے شہرت اسکے مرگ کو دیتے ہین

گھی کہان گیا کھچڑی مین - اک مثل ہے ایک محل پر کہتے ہین کہ کسیکا زر و مال اسکے عزیزون ہی کے صرف مین آجائے۔

گھی کے چراغ جلانا - اک رسم ہے کہ جس وقت کسیکی کوئی مراد حاصل ہوتی ہے اور مطلب دلی بر آتا ہے تو گھی چراغون مین تیل کی جگہ ڈالکر بزرگان دین کے مزارون پر اور درگاہون مین روشن کرتے ہین خواجہ آتش ؎ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤ مین بجرم حجم ؎ چراغ گھی کے جلائے مری مزار مین روح ✽

گھیل - لغو اور مہمل آدمی اور خراب اور ناکارہ چیز

فصل تحتانی

گیا گزرا - اک کلمہ ہے کہ معدوم اور کار رفتہ کسی آدمی اور کسی چیز پر اسکا اطلاق کرتے ہین میر تقی مغفور ؎ کچھ پیار سے بچائینگے جیسے ہی ہونگے ہم گئے گزرے

گیان - اک کلمہ ہے کہ عورتین اپنے ہمدم اور ہمنشین عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہین۔

گیا وقت پھر نہین آتا - اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکے کسی کام کا وقت ہاتھ سے جاتا رہے غالب ؎ مین گیا وقت نہین ہون کہ پھر آبھی نہ سکون

گیدڑ بھبکی - کنایہ ہے کسیکے کسی پر گیدڑ کی طرح حملہ آور ہونے سے شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیان ✽ الغیاث اے شیر یزدان الغیاث۔

گیروا - وہ لباس جسکو گیرو مین رنگا ہو۔

گیگلا - مرد احمق اور طفل مزاج کو کہتے ہین۔

گیئی - درگذر اور تغافل کو کہتے ہین۔

گیئی کرنا - دانستہ کسی کام کا کرنا اور تغافل کرنا کسی امر مین۔ رشک مرحوم ؎ عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی ✽ عالم مین تو بھی نکر اوبت بد ذات گئی ✽

گیند - یائے مجہول اور نون غنہ کے ساتھ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہین ف سرگل (۲) وہ گیند جسپر پگڑی سر سے اتار کر رکھدیتے ہین تاکہ پگڑی درست رہے (۳) وہ گیند جسکو دشمن کہتے ہین

گیند ڈھڑکا - لڑکون کے اک کھیل کا نام ہے۔

گینڈے کی ڈھال - وہ سپر جو گینڈے کی کھال کی بنتی ہے شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہو محال ✽ کسطرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو

فصل لام

فصل الف

لات مارنا - اسکا معنی معروف کنایہ ہے کسی چیز سے کسیکے بیزار اور متنفر ہونے سے بھی

جرأت نے مواہون جسکے لیے مین ہزار حیف وہ شوخ
کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر مارے ؎

لات جھکی۔ لات گھونسے کی لڑائی کہ باہم لوگون مین واقع ہوتی ہے

لاتون کی دیو باتون سے نہین مانتے۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین جسکی شرارت اور سرکشی لطف و مدارات سے نجائے تاوقتیکہ سختی سے اسکے ساتھ پیش نہ آئین۔

لاٹ۔ ستون کے مانند اک چیز سنگ و خشت سے بنائی جاتی ہے تاکہ یادگار رہے۔

لاٹھی پاٹھی۔ اور **لاٹھی پونگا**۔ زدوکوب کو کہتے ہین۔

لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہین ہوتا
اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہین کہ کوئی شخص دو عزیزون یا دو قریبون کے درمیان مین تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے

لاج۔ شرم اور حیا کو کہتے ہین۔

لادی۔ دھوبیون کے پشتارے کو کہتے ہین۔

لاڈ۔ ناز کو کہتے ہین۔

لاڈلا۔ نازون کا پلا ہوا۔

لاڑھیا۔ وہ شخص جو برے اسباب و اشیا کو اچھا کر کے بیچے اور معاملات دنیا مین فریب و جعل لوگون سے کرے۔

لاف مارنا۔ لاف اور گزاف کرنا۔

لاکھ۔ سو ہزار عدد معروف کے بہت اور بہتیرے اور ہر چند کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ برق مرحوم ؎ لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا ؎ برق کے دل کو اعتبار نہین ؎

لاکھا۔ پان کا رنگ جسکو عورتین اپنے دونون ہونٹون پر آرایش کے واسطے جماتی ہین۔

لاکھا جمانا۔ وہی رنگ پان کا آرایش کے واسطے عورتون کا اپنے ہونٹون پر جمانا۔

لاگ۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ چیز جسکو بصنعت بنائین اور اس سے کچھ اور نادرات و عجایبات ظہور مین لائین اور حقیقت اوسکی عقل مین نہ آوے۔ ع شعبدہ۔ (۲) وابستگی اور تعلق جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ عشق کو کسکے دل سے لاگ نہین ؎ کونسا گھر ہے جسمین آگ نہین ؎ (۳) دشمنی اور عداوت جو کسیکو کسیکے ساتھ ہو۔ شیخ ناسخ ؎ دوسرے سے اندنون لگا ہے جو دل ؎ کسی دشمن سے مجکو لاگ نہین ؎

لاگت۔ کسی چیز کی درستی اور تیاری مین جسقدر روپے کے صرف ہونے کو کہتے ہین۔

لاگت آنا۔ وہی کسی چیز کی درستی اور تیاری مین جسقدر روپے کا صرف ہونا۔

لاگ ڈانٹ۔ دشمنی اور عداوت اور نزاع باہمی جو باہم دو شخصون مین ہو۔

لاگو۔ واو معروف کے ساتھ وہ شخص جو کسیکے درپے رہے اور پریشان حال ہوتا ہو۔

لال۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) رنگ سرخ ع۔ احمر۔ اور ان معنی پر مشترک ہے ہندی اور فارسی مین (۲) جوہر سرخ رنگ جسکو فارسی اور عربی مین بھی لعل کہتے ہین عین جملہ سے بحر مرحوم ع اڑادیا لب رنگین نے رنگ لالون کا اور یہان قافیہ ہالالون۔ ملالون۔ کمالون ہے (۳) اک طائر

سُرخ رنگ اور سُرخ منقار ہوتا ہے گنجشک سے چھوٹا پرند
پر اُسکے سفید سفید نقطے ہوتے ہین اور خوش آواز ہوتا ہے
اور بولتا ہے اور لوگ اسے پالتے ہین برق مرحوم ع
لال انگیلے کر نہین ہے یا قفس مین لال ہے ۞ (۴) فرزند
کو کہتے ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے (۵) اک حساب
ہوتا ہے گلّی ڈنڈے کے کھیل مین کہ لڑکے اس حساب
کو کرتے ہین۔

لال بوجھکڑ۔ واؤ اور ہاے غیر ملفوظ سے احمق آدمی
کو کہتے ہین۔

لال بیگ۔ اک کرم ہوتی ہے سُرخ رنگ اور
حلال خورون کے پیشوا کا بھی نام ہے۔

لال پردہ۔ وہ سُرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور
امرا کے در دولت پر آویزان ہوتا ہے۔ خواجہ آتش ع
لال پردہ ہے لٹکتا اُنکے در پر انکے خون ۞

لال پری۔ کنایہ ہے شراب سُرخ رنگ سے۔

لال ہونا۔ کنایہ ہے غصہ مین آجانے سے گسیکے و سُرخ
شدن شیخ ناسخ ع لال وہ مجھپر ہوے رونا بھی گم ہو جائیگا

لالی۔ سُرخی اور حمرت اور تحتانی مجہول کے ساتھ ایک
کلمہ ہے کہ کسی چیز سے نا امید ہونے کی جگہ اُسکا استعمال کرتے
ہین شیخ ناسخ ع۔ باغ مین لالی کو اپنی زیست کی لالی ہوئی

لالے پڑنا۔ جس چیز کی امید نہو اُسپر اِس کلمہ کا اطلاق
کرتے ہین میر تقی مغفور سے کسیے قید قفس مین یاد گل کی ہم
پڑے ہین اب تو جینے ہی کے لالے ۞

لام بندھنا۔ فوج و سپاہ انگریزی کا ایک مقام
پر جمع ہونا حریف سے لڑنے کے واسطے۔

لام کاف۔ کنایہ ہے گالی اور دشنام اور حرف تشنیع سے
چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ع کب وہ گذرتے ہین سر
لاف و گزاف سے ۞ جنکی آشنا ہے زبان لام کاف سے ۞

فصل باے موحدہ

لب بند ہونا۔ زیادہ میٹھی چیز کے کھانے سے دونون
ہونٹون کا باہم چسپیدہ ہو جانا۔ مومن خان دہلوی ع۔
ہوگئے ہین بند لب شیرینی تقریر سے ۞

لُنجا۔ آوارہ اور بد وضع آدمی کو کہتے ہین ف لوالوا۔

لب لگانا۔ آب دہن کا کسی چیز مین لگانا۔

لٹر دھون دھون۔ دونون جگہ نون کا اخفا نافہمی
اور بے انتظامی لوگون کی امور دنیا مین۔

لب معشوق ہو جانا۔ تیر کا نشانے کے اندر
تا سوفار در آنا۔

لُبھانا۔ فریفتہ کرنا۔

لبیدا۔ لکڑی جو موٹی ہو اور عصا سے چھوٹی ہو۔

فصل باے فارسی

لپاڑیا۔ دروغ گو کہتے ہین۔

لپٹ۔ وہ بو پھولون کی جو باغون مین سے ہوا کے
جھونکے کے ساتھ آتی ہے میر انشاء اللہ خان انشا
ع سحر بہار کی خوشبو مین آگئی یہ لپٹ ۞

لپٹنا۔ پیچیدہ شدن اور در آویختہ شدن کا ترجمہ ہے
اور کنایہ ہے کسی سے کسیکے گرویدہ ہونے سے بھی۔

لپ جھپ۔ چالاکی کو کہتے ہین۔

لپڑ۔ طمانچہ کو کہتے ہین۔

لپڑی۔ حرف اول کے کسرہ سے بازاریون کے محاورے

ہین دستار کو کہتے ہین۔

لپک۔ آگ کے شعلہ کی حرارت جو دور سے جلاوے

لپک جھپک۔ چالاکی اور چابکی کو کہتے ہین۔

لپکا۔ خو اور عادت کو کہتے ہین۔

لپکنا کسی کام کے واسطے دوڑنا۔

لپیٹ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے فریب اور مکر سے
خواجہ آتش ع وصل کی شب نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ
نیند کا حیلہ نکر مُنھ کو نہ اے یار لپیٹ ؛

لپیٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے
کنایہ ہے کسیکو اپنے اوپر فریفتہ کرنے سے بھی خواجہ آتش
ع کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ ؛

فصل فوقانی

لت۔ خو اور عادت میر تقی مغفور ع رفتہ رفتہ
اس طرف جانے کی مجکو لت ہوئی ؛

لتاڑنا۔ لعنت اور ملامت کسی پر کرنا اور کسی چیز کو
خراب کرنا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ع عرش کے
سقف محدب کو لتاڑا چاہیے۔

لتا پتا۔ زار اور نزار آدمی کو کہتے ہین۔

لت پت ہونا۔ کنایہ ہے خراب حالی سے کسیکے۔

لترا۔ جو کسیکے راز کی بات سُنکر اوروں سے کہے۔ ف
سخن چین۔ ع۔ غماز۔

لت کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز مین ملانا ہاتھ کی انگلی وغیرہ سے
رشک مرحوم ع انگشت آرزو سے دو آج لت ہوے

لت روندن۔ پامالی کو کہتے ہین۔

لتے لینا۔ کنایہ ہے کسی پر سرزنش اور ملامت کرنے
اور تنگ اور عاجز کرنے سے بحر مرحوم ع لتے لیے
مرے جو ۔۔ پٹا مسک گیا ؛

لتیا۔ خوگر کسی چیز کا۔

فصل تاے ہندی

لٹ چند موے پیچیدہ اور دراز ت شاخ گیسو۔

لٹ بہر۔ بہت سے لوگ اور سامان و اسباب
اور جانور وغیرہ جو کسیکے ساتھ ہون۔

لٹپٹی پگڑی۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہین کہ کج و اکج
ہوتی ہے اور پیچ اسکے کشادہ اور ہر طرف سر آویزان ہوتے ہین

لٹر۔ مرد بیہودہ کو کہتے ہین۔

لٹک۔ زیبایش اور وضع و طرح اور ناز و ادا
کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ع گیا شباب مگر زلف کی لٹک
نہ گئی ؛ ابھی ہے حسن دل آویز مو بمو باقی ؛

لٹکا۔ وہ چیز جسکی کچھ اصل نہو اور عجیب تر ہو ع شعبدہ دا
آنکھون مین ترے جادو نہ ہرگز سحر زلفون مین وہ دل
جسکا ہے دیوانہ محبت کا ہے وہ لٹکا ؛

لٹک کر چلنا۔ ناز و ادا سے معشوقون کا چلنا۔ میر
تقی مغفور کہتے ہین ع سرو و تدرو دونون پھر آپ مین
نہ آے ؛ گلزار مین چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر ؛

لٹکن۔ سوا معنے معروف کے عورتون کے ناک کی
نتھ مین جو کچھ آویزان ہوتا ہے اُسے بھی کہتے ہین۔

لٹکنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے نزار و نزار
ہو جانے اور کسی چیز کے کسی سے امیدوار رہنے سے بھی
میر تقی مغفور ع برسون سے پڑے ہتھوالے میر لٹکتے ہین

لٹنا۔ زار اور لاغر ہو جانا۔ جرأت ع نہین بہانے

ہم اپنے تئین آپ پر زیادہ کوئی گیا اُس سے لٹے گا بڑ اور
حرف اول کے ضمہ سے کسیکے تاراج ہونے کو کہتے ہین۔
لٹّو ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی پر کسیکے فریفتہ اور عاشق
ہو جانے سے۔

فصل جیم عربی و فارسی

لجانا۔ شرمانے کو کہتے ہین۔
لجھی۔ کاررفتہ اور نرم شدہ چیز کو کہتے ہین۔
لچا۔ بدوضع آدمی کو کہتے ہین۔
لچر۔ پوچ اور مہمل چیز اور آدمی کہتے ہین۔
لچک۔ کسی چیز کے جنبش اور چم وخم جو بسبب نزاکت کے ہو۔
لچکا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے تارون کی
بنی ہوئی اک چیز ہوتی ہے جسکو عورتین گرداگرد لباس کے
زیب و زینت کے لیے لگاتی ہین (۲) معشوقان نازنین
کی کمر کی جنبش اور چم وخم جو رفتار وغیرہ مین ظاہر ہوتے ہین
جبر مرحوم ع کمر مین کیون نہو لچکا اگر دامن مین پیک ہو۔
لچکنا۔ وہی کسی چیز کا جنبش مین آنا اور چم وخم دکھانا
بسبب نزاکت کے۔
لچلچا۔ اک قسم کی نانخورش پر مانند گوشت پختہ اور بعضی
ترکاریون کے جو گھی مین فقط بھنی ہوئی ہون یعنی نہ شوربا
رکھتی ہون محض خشک ہون اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔
لچھنا۔ خروشی کرنا۔
لچھا۔ پیچ در پیچ تار اور تاگے اور ڈورے کو کہتے ہین
اور کنایہ ہے پیچ در پیچ اور مسلسل ہر چیز سے بھی۔ شیخ ناسخ
ع یاد آتے ہین مجکو جو ترے تانون کے ؀
لچھمی۔ دولت مال اور ثروت کو کہتے ہین۔

لچھن۔ انداز اور کردار۔ جبر مرحوم ؎ بخشے گا خدا جبر کو
کن حسن عمل پر ؀ ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا ؀
اور اقبال کو بھی کہتے ہین۔
لچھن چھوٹنا۔ کنایہ ہے ادبار کے آجانے سے اور کسیکے
چہرہ کی بیرونقی سے۔
لچھی کا ازاربند۔ اک قسم کے ازاربند کو عورتون
کے کہتے ہین۔
لچیٹی۔ اک قسم کی پوری کو کہتے ہین کہ چھوٹی اور پتلی
اور بہت نرم ہوتی ہے۔

فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

لداو۔ واو معروف کے ساتھ وہ بوجھ کہ کسی پر یا
کسی چیز پر رکھدین۔
لدھڑ۔ جو چیز کہ گندہ اور بدقماش اور اپنے مقدار
اور معمول سے گران تر ہو۔
لڈو۔ واو معروف کے ساتھ اک قسم کی مٹھائی کا
نام کہ گول ہوتی ہے۔

فصل ذال معجمہ

لذت۔ یہ لفظ اردو مین آنا اوٹھانا پانا دینا ملنا
اتنے صلون کے ساتھ آتا ہے۔

فصل راے مہملہ

لُر۔ بے خرد اور بے تمیز آدمی کو کہتے ہین اور یہ لفظ انہین
معنی پر فارسی مین بھی مستعمل ہے۔
لرزنا۔ کانپنے کا مرادف ہے۔ ف لرزیدن۔

فصل راے ہندی

لڑ۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے کسی دسیلہ اور

تعلق سے بھی کہ کسی جگہ ہو۔

لڑاکا جو لوگون سے بہت لڑتا ہو اور فساد کرتا ہو۔ ۶ مفسد

لڑائی جنگ کو کہتے ہین۔ ع۔ نزاع۔

لڑائی بگڑ جانا۔ حریف سے جنگ مین شکست کھانا۔

لڑائی بھڑائی۔ وہی جنگ اور نزاع و فساد۔

لڑائی ڈالنا کسی سے لڑنا مث جنگیدن۔

لڑائی مارنا۔ جنگ مین حریف کو شکست دینا۔

لڑائی مول لینا۔ خواہ مخواہ کسی سے لڑنا خواجہ
آتش ع لڑائی ہین وہ آنکھین ڈھونڈھکر مول ؂

لڑنت۔ جنگ کرنے کے انداز کو کہتے ہین۔

لڑکپن۔ عہد طفلی کو کہتے ہین۔

لڑکوری۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت۔ جو بچہ رکھتی ہو۔

لڑکھڑانا۔ لغزش پا کا ضعف سے خواہ مستی سے وقوع مین آنا۔

لڑ لگانا۔ کنایہ ہی کوئی وسیلہ و تعلق کہین پیدا کرنے سے۔

لڑ مرنا کسی سے جنگ مین لڑکر مر جانا۔

لڑنا۔ جنگیدن کا ترجمہ ہی اور کنایہ ہے دو ظرفون کے
ملکر انکی آواز دینے سے بھی۔

لڑھکنا۔ غلطان ہونا کسیکا خواہ کسی چیز کا اور کنایہ ہے
کسیکے مرجانے سے بھی۔

لڑی۔ تحتانی معروف کے ساتھ چند موتی جو ایک
ڈورے مین پروے ہوے ہون اور کنایہ ہی کسی
چیز کے تسلسل سے بھی جیسے آنکھون سے آنسوؤن کے
جاری ہونے کے تسلسل کو آنسوؤنکی لڑی کہتے ہین۔

لڑبی فوج نام سردار کا۔ اک مثل ہے مشہور
کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

فصل سین مہملہ

لسرکا۔ واسطہ اور سبب اور علاقہ بجز مرحوم سے تعلقات
جہان قطع کر چکا ہون مگر ؂ ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہین ؂

فصل شین معجمہ

لش لش ہونا تھک جانا اور ماندے ہو جانا کانون
مین یا سفر مین اسطور پر کہ طاقت نرہے۔

لشتم پشتم۔ اک کلمہ ہے کہ بہر حال اور بہر طور کے معنی
کا فائدہ دیتا ہے۔

فصل عین

لعنت کا مارا۔ مردود خلائق کو کہتے ہین۔

لعل لگجانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے ممتاز ہونے اور
مرتبہ بلند کو پہنچنے سے۔ ذوق دہلوی ع ایسے کیا
لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔

فصل فا

لفافہ۔ سامان ظاہری کو کہتے ہین۔

لفافہ کھلجانا۔ کنایہ ہی کسیکے کسی عیب پوشیدہ کے
ظاہر ہوجانے سے خواجہ وزیر ؎ حسن عارض عارضی
عارضی تھا کھل گیا ؂ خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا ؂

فصل قاف

لقلقا۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکی قوت بیانی اور طاقت لسانی
پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔

لقمہ دینا۔ بارود کی تھیلی اور گولے کا توپ مین دینا
اور کوئی بات کسیکے مقدمہ مین کسی سے ایسی کہنا کہ
حارج اسکے حصول مدعا کی ہو جاے۔

لقندرا۔ مرد بیہودہ اور لغو کو کہتے ہین۔

فصل کاف

لکٹی۔ چولھے کی نیم سوختہ لکڑی کو کہتے ہین۔

لکڑا اور لکڑا۔ چوب کلان کو کہتے ہین۔

لکڑی۔ سوا معنی معروف کے چوبدست یعنی عصا کو بھی کہتے ہین

لکڑی پھینکنا۔ اک ورزش ہو کر مشہور ہے۔

لکھا۔ سوا معنی معروف کے شدنی اور تقدیری امر کو بھی کہتے ہین ف سرنوشت چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہین ہ لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا ٭ لیلیٰ کے ساتھ مرکر مجنون خراب ہوگا ٭ **فائدہ** یہ لفظ صیغہ ماضی ہے لکھنا کا پس یہ کاف مخلوط الہاے مشدد اور مخفف دونون طرح سے بولا جاتا ہو جسطرح اٹھنا کا صیغہ ماضی اٹھا ملے ہندی مخلوط الہاے مشدد و مخفف دونون طرح سے آتا ہے۔

لکھ پیڑا۔ اس باغ کو کہتے ہین جسمین بہت سے درخت ہون اور اکثر اسکا اطلاق آم کے درختون کے باغ پر کیا جاتا ہے۔

لکھوٹا۔ پان کا رنگ جو عورتین اپنے دونون ہونٹون پر زیب و زینت کے واسطے جماتی ہین خواجہ آتش ہ گاہ مسی کی دھڑی ہو کہ لکھوٹا پان کا ٭ رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ٭ اور لاکھ کی مہر کو بھی لکھوٹا کہتے ہین شیخ ناسخ ع۔ ہو حفاظت کو لکھوٹا درج مروارید پر۔

لکھی۔ وہ گھوڑا ہاتھی وغیرہ جو لاکھ روپے کو خریدا جائے۔

لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ اک مثل ہو مشہور کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین۔ ع لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل۔

لکیر کا فقیر۔ کنایہ ہے اوس شخص سے جو ہمیشہ کسیکے گرد رہتا ہو اور عاشق اور شیدا ہو معشوق کے کسی نشان پر چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع ہم مانگ کے لکیر کے اے دل فقیر ہین۔

فصل کاف فارسی

لگا۔ سوا معنے معروف کے تعلق دوستی کو بھی کہتے ہین جو کسیکو کسیکے ساتھ ہوتا ہے جرأت ع لگی والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے ٭ اور کوئی نسبت جو دو چیزون مین ہوتی ہے اسپر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین شیخ ناسخ ہ ہجر مین گرم ہے اس داغ سے پہلو اپنا ٭ جس سے لگا نہین دوزخ کے بھی انگارون کو ٭

لگاتار۔ اک کلمہ ہے کہ نقط پیاپے اور پیہم کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔

لگا رکھنا۔ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا وقت پر کام آنیکے واسطے اور کسیکو امیدوار رکھنا۔

لگا لانا۔ کسیکا کسیکو اپنا گرویدہ کرکے اپنے ہمراہ کہین سے لے آنا۔ اور حیوانات کا بھی اپنے ہمجنس کو صیاد کے دام مین لاکر گرفتار کروانا۔

لگا لگانا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔

لگا لینا۔ کسیکو اپنی طرف متوجہ اور مخاطب کر لینا۔

لگانا۔ کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ فرق اوسکے دل مین پڑ جاے۔ میر تقی مرحوم ع۔ کیا جانون دشمنون نے کل اس سے کیا لگائی۔

لگانا بجھانا۔ وہی کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرکے فرق دل مین ڈالنا۔ جرأت ع۔ لگانا اسکو کہتے ہین بجھانا اسکو کہتے ہین ٭

لگان۔ وہ جگہ جہان ناوین دریا مین کھڑی ہوتی ہین۔

لگاؤ۔ واؤ موقوف کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) تعلق طبیعت کا جو کسی سے ہو گیا ہو ف سازش (۲) ایک مکان کا اتصال جو دوسرے مکان سے ہو۔

لگاوٹ۔ کنایہ ہے معشوقوں سے کسیکو اپنی طرف مائل کرنے سے سازش کے اندازوں سے اور آمیزش کی باتوں سے شیخ ناسخ ع تری طرف سے ہزاروں پری لگاوٹ ہو

لگاوٹ کرنا۔ وہی معشوقوں کا اپنی طرف کسیکو مائل کرنا سازش کے اندازوں سے۔

لگائی بجھائی۔ دونوں لفظ تحتانی معروف کے ساتھ یعنی لگانا بجھانا جسکا اوپر ذکر ہو چکا ف آتش افروزی۔

لگ بھگ۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ نزدیک و قریب کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔

لگ چلنا۔ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ اور ملاقات پیدا کرنے سے اور اختلاط کرنے سے۔ میر تقی مغفور سہ خطر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا ٭ بلا آئیگی تیری سر جو اسکا ایک مُنھ ٹوٹا ٭

لگنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے جماع کرنے سے بھی اور کسی چیز کے شروع ہونے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں۔ دن لگا رات لگے۔ اور معلوم ہونے کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ یہ چیز بُری لگتی ہے بھلی لگتی ہو

لگوار۔ آشنا اور یار۔ جرأت ع پیچھے لگا یہ اچھا لگوار گھر سے نکلا ٭

لگوبندھو۔ وہی آشنا اور یار۔

لگور۔ واو مجہول کے ساتھ وہی آشنا اور یار کسیکا اور کنایہ ہو اُس شخص سے بھی جو کسی سے کچھ فائدہ مند ہوا ہو اور اس فائدے کے لالچ سے اسکا یار بنا ہو۔

لگی۔ کنایہ ہے کمال خواہش و آرزو سے کسی چیز کے جرأت ع ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے دیوانی لگی ٭ اور کاف فارسی مشدد کے ساتھ یعنی لکڑی سر کج جس سے پھل درخت کے توڑتے ہیں اور ان معنی پر کسی بھی کاف فارسی اور سین مہملہ کے ساتھ سُنا گیا ہے۔

لگی بجھنا۔ کنایہ ہے آتش شوق و آرزو کے بجھ جانے سے بحر مرحوم سہ سوز فراق یار کہوں کس کفیل سے ٭ میری لگی بجھے گی نہ ہرگز خلیل سے۔

لگی رکھنا۔ بتامہ کسی کام کا نکرنا اور کسی بات کا نہ کہنا

فصل لام

للچانا۔ آرزومند ہونا کسی چیز کا۔

للکار۔ آواز سخت ف نعرہ ع صیحہ۔

للّو۔ واو مجہول کے ساتھ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہے زبان سے۔

للّو پتو۔ واؤ مجہول سے خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں ف سخن سازی ع تملق۔

للو پتو کرنا۔ خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں کرنا۔

للکار لینا اور للکارنا۔ نعرہ مارنا۔

للی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس مرد جوان کو کہتے ہیں جو جماع کرنے پر قادر نہو۔ ف حیز۔ ع عنین۔

فصل میم

لم۔ وجہ اور سبب اور عیب اور تہمت۔

لمچھڑ۔ کنایۃً دراز قد کو کہتے ہیں۔

لم لگانا۔ کسیکو کسی عیب کی طرف منسوب کرنا۔

لنباؤ اور لنبائی۔ درازی کو کہتے ہین۔

لنبیان کرنا۔ کسی طائر کا دور دراز اوڑ کے جانا اور گھوڑے کا دوڑ جانا اس طور پر کہ نظر سے غائب ہوجائے

لنبے ہونا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہر کسی جگہ سے کہیکے بھاگ جانے سے بھی جرأت ع قیامت شہرہ ہر بالائے موزون کی بلندی کا ٭ نہ سنے طوبی جو اسکو گلشن جنت سے لنبا ہو ٭

لنجا۔ جو شخص باوجود پاؤن ہونے کے چلنے سے عاجز ہو۔ ف لنج ع زمین

لنجھاڑا۔ تعلقات اور اسباب دنیا کو کہتے ہین ف سامان

لنڈرا۔ حیوان دم بریدہ کو کہتے ہین ف کلنۃ دم ع۔ ابتر اور کنایہ ہر اس پیراہن سے بھی جسکے دامن چھوٹے ہون۔

لنڈ منڈ۔ جسکے سر اور داڑھی موچھون کے بال بالکل منڈے ہوے ہون۔

لنڈورا۔ واؤ معروف کے ساتھ دم کٹے ہوے طائر کو کہتے ہین۔

لنڈھنا۔ پانی وغیرہ سے بھرے ہوے ظرف کا زمین پر غلطیدہ ہونا تاکہ پانی وغیرہ اسمین سے بہ جائے۔

لنکا مین جسے دیکھا وہ باون گز کا۔ ایک مثل ہے مشہور اُس جگہ کہتے ہین کہ کسی مقام پر یا کسی انجمن مین جتنے آدمی ہون وہ سب کے سب نخوت اور غرور یا اسی قبیل کے امور مین ایک وتیرہ اور ایک روش رکھتے ہون۔

لنگارا۔ مرد بیحیا اور بیشرم اور رند لاؤبالی کو کہتے ہین۔

لنگڑانا۔ لنگ کیطرح چلنا ف لنگ کردن۔

لنگوٹ۔ واو مجہول کے ساتھ وہ پارچہ کم عرض جس سے مرد اور فقرا ستر عورت کرتے ہین اور جسکو ورزش کرنیوالے ورزش کرنے کے وقت باندھ لیتے ہین ف قیرہ۔

لنگوٹا اور لنگوٹی۔ وہی پارچہ کم عرض جس سے مرد ستر عورت مین کرین۔

لنگوٹیا۔ تپنگ کے رنگون مین سے ایک رنگ کا نام ہے۔

لنگوٹیا یار۔ جس سے عہد طفلی سے یارانہ ہو ف یار دیرین و آشنائے قدیم۔

فصل واو

لو۔ لام واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے زائد کہ تحسین کلام کے واسطے کلام مین اکثر لاتے ہین جیسا کہ جرأت کہتا ہے ؎ کہے ہو جب وہ محفل مین کہ لو اب گھر کو جاتا ہون ٭ تو مین ایک ایک کو کیا کیا اشارون سے جتاتا ہون ٭ اور واؤ معروف کے ساتھ ہوائے گرم کو کہتے ہین ف باد گرم ع سموم۔ بحر مرحوم ع وہ کہان ٹھنڈی ہوائین کہ ہوئی لو پیدا ٭ اور قافیہ یہان بو۔ گیسو۔ شبو۔ وغیرہ ہے اور یہ لفظ اگلے شاعرون کے کلام مین نون مخفیہ کی زیادتی سے بھی پایا جاتا ہے چنانچہ کوئی شعرائے متقدمین مین سے کہتا ہو **مثنوی** ؎ لگے جلنے پتھر چلی ایسی لون ٭ لگے جوش کھانے جوانون کے خون ٭ اور لام مفتوح کے ساتھ یہ لفظ چار معنے پر آیا ہے (۱) بناگوش کو کہتے ہین ع شحمہ (۲) شعلۂ آتش کو کہتے ہین ف زبانۂ آتش۔ ع شواظ۔ (۳) شمع اور چراغ کے شعلہ پر اسکا اطلاق کرتے ہین ف بان شمع و زبان چراغ (۴) امید اور تعلق خاطر جو کسی امر کے واسطے ہو۔

لولگنا۔ امید اور یاد کسیکی یا کسی چیز کی کیسطرح متصل ہونا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ ٭ خامشی مین بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا ٭

لوتھڑا۔ واو مجہول کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کو کہتے ہین۔ع۔ مضغہ۔

لوٹ۔ واو معروف کے ساتھ تاراج اور غنیمت کو کہتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ غلطیدگی کا ترجمہ ہی اور کنایۃً اس شخص سے بھی جو کسیکے یا کسی چیز کی خواہش مین بیقرار ہی۔

لوٹ پوٹ ہو جانا۔ دونون واو مجہول یکایک اور دفعتہً تڑپ جانا اور بیقرار ہوجانا اور کنایہ ہو مرجانے سے اور کسی پر عاشق ہوجانے سے بھی جرائت کہتا ہے ؎

اک چاندنی جھلک سی جو یہ پٹ کی اوٹ ہی * کیونکر ادھر نہ دیکھون کہ دل لوٹ پوٹ ہے *

لوٹ مار۔ واو معروف سے وہی غارتگری۔

لوٹنا۔ واو معروف کے ساتھ تاراج کرنا اور واو مجہول کے ساتھ غلطیدن کا ترجمہ ہی اور کنایہ ہی کسیکے یا کسی چیز کے حسن و خوبی کو دیکھکر کسیکے بیقرار اور بے اختیار ہوجانے سے اور وجد مین آنے سے مرزا برق مرحوم فرماتے ہین ؎ لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے آکر لب بام رقص بسمل کا سر کوچہ تماشا ہوتا۔

لوٹھا۔ عورتون کے محاورے مین مرد جوان اور فربہ اور توانا کو کہتے ہین۔

لوٹ ہو جانا۔ کنایہ ہی کسیکے یا کسی چیز کے حسن و خوبی پر کسیکے فریفتہ ہو کر بیقرار ہوجانے سے۔ بحر مرحوم ؎

دل ہے وہ بیقرار کہ بسمل بھی لوٹ ہے *

لوچ۔ واو مجہول کے ساتھ نزاکت اور حسن و خوبی کسیکی یا کسی چیز کی اور جنبش مین آنا کسی چیز کا بسبب غارتگری کے

لوری۔ واو معروف کے ساتھ بازاریون کے محاورے مین زن بازاری کو کہتے ہین اور واو مجہول کے ساتھ وہ کلمات جو عورتین بچون کے سلانے کے وقت زبان پر لاتی ہین

لوز۔ اک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہین کہ اسے مخروط بصورت بادام تراشتے ہین۔

لوزات کی گوٹ۔ مشہور ہی کہ لباس مین لگائی جاتی ہے

لوکا۔ واو معروف کے ساتھ آگ کے شعلہ کو کہتے ہین ف زبانہ آتش

لوکا لگانا۔ جلادینا کسی کا یا کسی چیز کا اور کنایہ ہے کسیکو شرمندہ کرنے سے بھی۔

لوگ۔ واو مجہول کے ساتھ چند آدمیون پر اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف مردم ع۔ ناس۔

لولا۔ واو معروف سے جو پاون نہ رکھتا ہو یعنی چل نہ سکتا ہو

لولو۔ دونون لام واو معروف کے ساتھ مہیب چیز یعنے ڈرانے والی شے کو کہتے ہین اور بیشتر اس کلمہ کو زبان پر لاکر بچون کو ڈراتے ہین اور دونون لام واو مجہول کے ساتھ بچون کے عضو تناسل کو کہتے ہین۔

لونڈ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ دراز قد اور احمق آدمی کو کہتے ہین۔

لونڈا۔ وہ لڑکا جسکی ہنوز داڑھی موچھین نہ نکلی ہون ف نوچہ ع۔ امرد۔

لونڈہایا۔ وہ شخص جو لڑکون سے صحبت رکھتا ہو۔

لونڈی۔ کنیز اور جاریہ کو کہتے ہین۔

لونڈے باز۔ تحتانی مجہول کے ساتھ وہ مرد جو امرد پرست ہو۔ ف شاہد پرست و بچہ باز۔ ع مغلم و لوطی۔

لونڈی بچا۔ کنیز زادے کو کہتے ہین ف پرستار زادہ

لونگ چڑا۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہین کہ یہ

کباب سوا لکھنؤ کے اور کہین نہین بنتا یعنی مختص ہی لکھنؤ کے ساتھ۔ جرأت سہ آج کل زیر فلک گرم ہی مطبخ اُسکا یعنی لونگ چڑے تھا جو بھرے پانی کے ؏ مثنوی
وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی ؏ جو دیکھے بھر آئے مُنھ مین پانی

لوہا برسنا۔ کنایہ ہے بہت تلوار چلنے اور کشت و خون ہونے سے بحر مرحوم ؏ کہین عشاق مین لوہا نہ برسے ؏

لوہا لاٹ۔ سخت چیز کو کہتے ہین۔

لوہا ماننا۔ کنایہ ہے کسیکی بہادری اور شجاعت اور سخت دلی کے قائل ہو جانے سے بحر مرحوم ؏
کبھی لوہا نمانا یار کے تیغ عداوت کا ؏

لوہے کے چنے۔ کنایہ ہی دشوارتر اور سخت تر کام سے

لوہے کے چنے کا چبانا۔ وہی کسی سخت تر اور دشوار تر کام کرنے سے کنایہ ہے۔

فصل ہائے ہوز

لہبر۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) لنبے بانس کو کہتے ہین (۲) دراز قد طوطے پر اطلاق کرتے ہین۔

لہر۔ یہ لفظ چار معنے رکھتا ہے (۱) دریا کی موج ف۔ پتہ ؏ سلسلۃ الماء (۲) کسیکی یاد اور کسی چیز مرغوب کا خیال جو دل مین آتا ہے (۳) اک چیز ہوتی ہے کہ عورتین گوٹے اور لچکے کی بنا کر لباس پر ٹیڑھا ترچھا اسے ٹانکتی ہین (۴) سانپ کے زہر کا اثر جو مار گزیدہ کے بدن مین پراگندہ اور منتشر ہو کر اُسکے اعضا کو جنبش مین لاتا ہے جیسے اس مصرع مین ؏ سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے ؏

لہرا۔ سارنگی کے بجنے کی آواز کو کہتے ہین۔

لہر آنا۔ کسیکی یاد اور کسی چیز کے خیال کا دل مین آنا۔ خواجہ آتش ؏ یہی لہر آتی ہی دل مین کہ چلکر ڈوب دریا مین

لہرانا۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) دریا اور نہر وغیرہ کے پانی کا موجزن ہونا (۲) طبیعت کا مائل ہونا کسی طرف (۳) کسی چیز کا جنبش مین آنا مانند سبزہ کے جنبش کے ہوا سے اور زلفون کی جنبش کی روئے معشوق پر اور سانپ وغیرہ کی جنبش اور رفتار کے۔

لہر چڑھنا۔ سانپ کے زہر کے اثر سے مار گزیدہ کا متاثر ہو کر اپنے اعضا کو ہلانا۔

لہریا۔ مثلث شکل کا نشان کہ متواتر اور پے در پے کھنچا ہوا اور اک کپڑے کا بھی نام ہے کہ اوسپر ٹیڑھے ترچھے نشان ہوتے ہین۔

لہرین گننا۔ کنایہ ہے بیکاری اور بے شغلی سے شیخ ناسخ سہ آجائے اسکو لہر ادھر آنے کی کہین ؏
لہرین گنا کرون مین کہانتک کنار گنگ ؏

لہرین لینا۔ پانی کا دریا مین موجین مارنا۔

لہسنیا۔ جواہر کی اک قسم بیش قیمت کا نام ہے کہ لہسن سے مشابہ ہوتا ہے اور بلی کی آنکھ سے بھی مشابہ بہت رکھتا ہے ع۔ عین الہر۔

لہکنا۔ سبزہ و ریاحین کی سرسبزی کا جوش اور نمو جو آنکھ کو خوش آئے۔

لہلوٹ۔ وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھکر بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طور پر کہ دستیاب ہو خواہ بفریب خواہ بحیلہ اوسے نچھوڑے اور قیمت اسکی نہ دے۔

لہلہانا۔ وہی سبزہ و ریاحین کی سرسبزی و شادابی کا جوش اور نمو

لہنا۔ حصّہ اور بہرہ اور نصیب۔ ف بخت۔

لہو بگڑ جانا۔ واو معروف کے ساتھ کنایہ ہی فساد خون سے

لہو پانی ایک کرنا۔ اور لہو پانی کرنا۔ کنایہ ہے کسیکو رنج و غصہ مین لانے سے۔ خواجہ آتش کا رولا ہے

وصال یار کا شوق ٭ فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی ٭

لہو پیے۔ اک کلمہ ہی کہ قسم دینے کی جگہ اسکا استعمال کرتے ہین۔ میر تقی مغفور کا فضاد خون فساد ٭ ہی مجھسے اندیون نشتر نہ تو لگاے تو میرا لہو پیے۔

لہو خشک ہو جانا۔ کنایہ ہی کسی رنج اور صدمہ سے کسیکے متاثر ہونے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ع

کب لہو خشک ہمارا کئے چلّو نہوا ٭

لہو دینا۔ فصد کھلنے کے وقت رگ سے خون کا نکلنا۔

لہو ڈالنا۔ وہی لہو تھوکنا۔

لہو رونا۔ خون کے آنسو بہانا آنکھون سے نکلنا ف خون گریستن

لہو سفید ہونا۔ کنایہ ہے بیمہری سے شیخ ناسخ کا کیون ہو نجاے اہل جہان کا لہو سفید ٭ الفت کا کر گیا ہی جہان سے فرار رنگ ٭

لہو کا پیاسا۔ کنایہ ہی دشمن جانی سے ف تشنہ خون

لہو کا جوش۔ کنایہ ہے مہر و محبت کے ولولہ سے

لہو کا سا گھونٹ پی کے رہجانا۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے۔

لہو کا ہلکا ہونا۔ کنایہ ہی لڑائی اور کشت و خون وغیرہ کا سامان دیکھکر کسیکے ڈر جانے اور غش ہو جانے سے اور یہ در اصل محاورہ عورتون کا ہے۔

لہو لگا کے شہیدون مین ملنا۔ اک مثل ہے مشہور اُس شخص پر کہتے ہین کہ کسیکے رنگ مین شامل ہو کر صورت اور وضع اوسکی اختیار کرے میر تقی مغفور کا ناخن سے بوالہوس کا گلا یون ہی چھل گیا ٭

وہ بھی لہو لگا کے شہیدون مین مل گیا ٭

لہو لہان۔ وہ شخص جو خون مین آلودہ ہو۔

فصل تحتانی

لے بھاگنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کوئی چیز کسیکی لیکر بھاگ جانا۔

لے پالک۔ کسیکا بیٹا یا بیٹی جسکو فرزندی مین لیکر اوسکی پرورش اپنے طور پر کرین۔

لیپنا۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی معروف کے لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہین اسکے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔

لیٹ جانا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی۔

لیچڑ۔ شخص بد معاملہ اور نا دہندہ کو کہتے ہین یعنے جو کسی سے کچھ قرض دام لیکر نہ دیتا ہو۔

لے دے۔ لام اور دال مہملہ دونون تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہی سرزنش اور ملامت سے ع زجر و توبیخ

لے دے کرنا۔ کنایہ ہی سرزنش اور ملامت کرنے سے۔

لے ڈوبنا۔ کنایہ ہے اپنے ساتھ دوسرے کو تباہ اور خراب کرنے سے۔

لیس۔ اک قسم کے تیر کو کہتے ہین کہ پیکان اسکا دراز ہوتا ہے اور جو شخص کہ آمادہ اور مستعد کسی کام پر ہو اوس پر بھی اطلاق اس لفظ کا کرتے ہین۔

لیکھا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ معلیلے اور حساب کو کہتے ہین۔

لے مرنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہی کسی پر کچھ تہمت اور بہتان کرنے سے بحر مرحوم ؎ کیا تھر ہے جو ہمکو کفن بھی ہوا نصیب ؛ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اٹھا لیا ؛

لین دین۔ تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ داد وستد کو کہتے ہین۔

لینڈی۔ لام تحتانی مجہول اور دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ اک قسم کے کتے کو کہتے ہین کہ شکاری کتے کے ضد ہوتا ہے۔

لینے کے دینے پڑنا۔ اک محاورہ ہی مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

باب میم۔ فصل الف

مات۔ اک کلمہ ہے کہ شطرنج بازی یا بیت بازی مین جو کوئی حریف سے مغلوب ہوتا ہے اسکے حق مین اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہین۔

ماتا۔ مست کو کہتے ہین۔ ع۔ سکران۔ میر تقی مرحوم ع ٹیڑھی کر کے کلاہ آتے تھے ؛ ناخوردہ ماتے تھے ؛

مات کرنا۔ شطرنج بازی مین حریف پر غالب آنا اور اس سے بازی لیجانا اور کنایہ ہی کسیکے مغلوب کر دینے اور امور مین بھی بحر مرحوم ع کیا ہی مات پریون کو بھی تمنے اپنی چہل بل سے

مات ہونا۔ شطرنج بازی مین حریف سے مغلوب ہونا اور اسکو بازی دیدینا اور کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز کے بیرنگ اور بیرونق ہو جانے سے بھی۔

ماتھا ٹھنکنا۔ کنایہ ہی کسی امر کے آگاہی سے قبل اس امر کے واقع ہونے کے۔ میر تقی مرحوم ؎

جس دن کہ بھووُن تک تم سج نکلے تھے اک بیجا ؛ اسدن ہی تھین جبکہ ماتھا مرا ٹھنکا تھا ؛

ماتھے جانا۔ کسی امر قبیح کا کسیکی طرف عائد ہونا

ماٹھو۔ واو معروف کے ساتھ مضحک اور مسخرے آدمی کو کہتے ہین۔

ماخولیا۔ دیوانے اور احمق آدمی کو کہتے ہین۔

مار۔ زد و کوب کو کہتے ہین۔

مارا پڑنا۔ کشتہ اور قتل ہونا۔

مارا مار۔ زد و کوب و ظلم و ستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو۔

مار اوتارنا۔ کسیکو مار ڈالنا۔

مار پڑنا۔ کسی پر زد و کوب ہونا۔

مار دلوانا۔ کسی پر زد و کوب کروانا۔

مار دینا۔ کسیکو مار بیٹھنا غصہ وغیرہ مین۔

مار دھاڑ۔ وہی زد و کوب ع۔ زجر۔

مار ڈالنا۔ کسیکا خون کرنا۔

مار کھانا۔ زد و کوب اٹھانا۔

مارنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے امردون کے ساتھ مردون کے فعل شنیع کرنے سے بھی ع۔ اغلام اور کبوتر بازون کی اصطلاح مین کسی اور کے کبوتر کے پکڑ لینے کو کہتے ہین۔ برق مرحوم۔ ع۔ کیا کبوتر کی طرح ہاتھ سے عنقا مارا ؛

مارے۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ سبب اور باعث کے معنی کا فائدہ دیتا ہی۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎

نہ چین آئیگا مجکو قبر مین بھی ہول کے مارے ؛ سُنا ہے خلق ہوگی حشر مین بار دگر پیدا ؛

مارے مارے پھرنا۔ خراب اور تباہ پھرنا۔

مالا۔ یہ لفظ تین معنے رکھتا ہے (۱) کچھ دانے اک رشتہ مین پروے ہوے ہوتے ہین کہ اُنپر ذکر اپنے معبود کا کرتے ہین۔ سودا ع۔ مالا نہ جپون رات کو بے اشک فشانی (۲) موتیون وغیرہ کے ہار کو کہتے ہین۔ ف مالہ۔ بحر مرحوم ع مالا گلے کا ٹوٹ کے موتی بکھر گئے ۝ (۳) وہ نشان جو دو نون طرف تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے ہوتا ہے شیخ ناسخ ع اے پری مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا ۝

مال تال۔ مال و متاع کو کہتے ہین۔ مرزا برق مرحوم ع خالی ہین مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ ۝

مال چکھنا اور مال کھانا۔ کنایہ ہے کسیکا روپیہ کسیکے خرچ کرنے سے کھانے پینے مین۔

مال زادی تحتانی معروف کے ساتھ اہل ہند کی اصطلاح مین زن بازاری یعنے کسبی کو کہتے ہین اور اک گالی ہے کہ عورتون کو دیتے ہین۔

مال مارنا۔ کنایہ ہے کسیکا زر و مال بفریب اپنے تصرف مین لانے سے خواجہ آتش ع مال مارا ہمنے لوٹا دولتِ دیدار کو ۝

مامتا۔ مہر و محبت مادری کو کہتے ہین۔

ماموان سوا معنے معروف کے عورتون کے محاورے مین سانپ کو بھی کہتے ہین چنانچہ انشاء اللہ خان بختی مین کہتے ہین ؎ اوہی ممانی جان نگوڑا دھر کا ومین بیٹھ گیا ۝ اتنا جیسا موٹا سارا ماموں بل مین بیٹھ گیا ۝

مامی پٹیا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسیکے حق مین کوئی ایسی بات کہنا کہ مشعر اسکی طرفداری اور جنبہ پر ہو اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

مانجنا۔ نون غنہ کے ساتھ سوا معنے معروف کنایہ ہے کسی علم و ہنر یا اور کسی کام مین کسیکے مشتاق ہونے سے بھی۔

مانجھا۔ نون غنہ کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ لباس زرد رنگ جو دولہا دولھن کو ابتدائے شادی عروسی مین پہناتے ہین (۲) کٹے ہوے شیشے اور بج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ مین ملا کر جو پتنگ کی ڈور پر پھیرتے ہین اسلیے کہ ڈور تیز اور برّان ہو جاے۔ اور حریف کے پتنگ کی ڈور کو کاٹ دے

مانجھا پہننا۔ وہی لباس زرد رنگ کا دولہا دولھن کو ابتدائے شادی عروسی مین پہننا۔

مانجھا دینا۔ وہی پتنگ کی ڈور پر کٹے ہوے شیشے اور بج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ مین ملا کر پھیرنا۔

ماند۔ نون غنہ کے ساتھ جس چیز کی کہ آب و تاب اور چمک وغیرہ جاتی رہی ہو اور بیرونق ہو گئی ہو۔

ماندا۔ بیمار کو کہتے ہین ع سقیم۔ اور لفظ تھکا جو شل گشتہ یعنے تھکے ہوے کے معنے پر بولا جاتا ہے اُسکا مرادف بھی یہ لفظ آتا ہے چنانچہ کہتے ہین تھکا ماندا مسافر۔

ماندگی۔ بیماری کو کہتے ہین ع۔ علّت سقم اور کسل راہ یعنی تھک جانے پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین۔

مانع آنا اور مانع ہونا۔ منع کرنے کو کہتے ہین

مانگ۔ وہ سیدھی لکیر جو سر کے بالون کے درمیان مین ہوتی ہے۔ ف گیوار بروزن دیوار۔ ع فرق و مفرق شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ ہمنے دی تیری مانگ سے جو مثال تیر کہکشان بلند ہوا ۝

مانگ اوجڑنا۔ کنایہ ہے عورت کے رانڈ ہو جانے سے

مانگ نکالنا۔ عورتوں و معشوقوں کی زیب و زینت کے واسطے سر کے بالوں کے درمیان مین ایک سیدھی لکیر کا پیدا کرنا۔

مان مان۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جسکو عورتین کے کاروبار کے واسطے نوکر رکھتے ہون۔

مان مان تجریان۔ روٹیان جو نوکر عورتین امیرون کے محل سے اپنے فرزندون کے واسطے بھیجتی ہین۔

مان جہت۔ نون معلنہ کے ساتھ قدر و منزلت کو کہتے ہین ع۔ تعظیم۔

ماننا۔ سوا معنی معروف یعنے قبول کرنے کے کنایہ ہر کسیکی بزرگداشت اور پاس خاطر کرنے اور کسیکے ہنر اور کمال کا اقرار کرنے اور نذر و نیاز کا عہد کرنے سے بھی اور کنایہ ہے بسبب ہاتھ پاؤن کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے مین یا اور کامون مین کسیکے جی چرانے سے اور کاہلی کرنے سے بھی۔

مان نہ مان مین تیرا مہمان۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی بے درخواست اور بے استرضا کسیکے اسکے کسی امر مین شریک ہو۔

مائیون بیٹھنا۔ نون غنہ کے ساتھ دولھن دولھا کا ابتدائے شادی عروسی مین لباس عروسی پہنکر اپنے اپنے گھر مین بیٹھنا۔

ماہی پشت۔ اک قسم کے کارچوب کو کہتے ہین کہ وہ کام پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔

ماہی مراتب۔ وہ نشان جو آگے آگے بادشاہون کی سواری کے ہوتے ہین۔

فصل باے موحدہ

مبارکباد دینا۔ کسیکو کسی شادی کی تہنیت دینا

مبارک سلامت۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت ان کلمون سے دیتا ہے۔

مبارک ہو۔ یہ بھی اک کلمہ مبارکباد دینے کا۔

فصل فوقانی

مت یہ لفظ دو معنے پر آتا ہو (۱) اک کلمہ ہے نفی کا کہ کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین لیکن ان معنی پر اس لفظ کا بولنا فصحاے متاخرین نے ترک کر دیا ہے (۲) خرد اور عقل کے معنی پر آتا ہے

متلی۔ تحتانی معروف کے ساتھ غثیان کو کہتے ہین ف دلشوری۔

متوالا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) نشۂ شراب کے مست کو کہتے ہین ف خراب ع سکران۔ شیخ ناسخ ؎ جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ٭ ہو سیہ مست آجکی کالی گھٹا (۲) اس گول اور بڑے پتھر کو کہتے ہین جسکو دشمن اور حریف کے دفع کرنے کے واسطے پہاڑ پر سے لڑھکاتے ہین ف فندیرہ شیخ ناسخ ؎ میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیے ٭ محتسب آما تو ہو درہ لیے تعزیر کو ٭

متوڑا۔ جو فرش خواب پر سوتے مین پیشاب کر دے۔

فصل تاے ہندی

مٹاپا۔ فربہی سے عبارت ہے۔

مٹرگشت۔ بیفائدہ اور بیہودہ گردش

مٹکانا۔ تمسخر آمیز حرکتین کسیکے ساتھ کرنا ع۔ استہزا

مٹک چٹک۔ وہی تمسخر آمیز حرکتین کسیکی۔

مٹکنا۔ وہی تمسخر آمیز حرکتین بجاے خود کرنا اور معشوقون کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔

مٹکو۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو ہمیشہ نازسے چلتی ہو۔

مٹکے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کسی کام کا کرنا۔

مٹنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی کسیلئے کسی کام پر مستعد و آمادہ ہونے اور کسی امر مین بہت سی محنت اور مشقت کرنے سے بھی۔

مٹھا۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً سست گفتار اور سست کردار آدمی کو بھی کہتے ہین اور میم کے ضمہ سے چند کاغذ وغیرہ جنکو لپیٹکر یکجا کیا ہوا اور اک چیز ہوتی ہی گندہ کہ اسکو سیکر بازوون پر باندھتے ہین تاکہ بازو فربہ اور خوشنما معلوم ہون اور یہ شیوہ ورزش کرنیوالون اور جوانون اور عورتون اور معشوقون کا ہے۔

مٹھاس۔ شیرینی اور حلاوت یعنی میٹھاپن کسی چیز کا۔

مٹھو۔ واو معروف کے ساتھ اس طوطے کو کہتے ہین جو خوب بولتا ہو اور خوب باتین کرتا ہو۔

مٹھو سا۔ واو معروف کے ساتھ اُس شخص کو کہتے ہین جو چپ ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔

مٹھوے مارنا۔ واو مجہول کے ساتھ ہاتھ سے آلۂ تناسل کو ملکر منزل ہو جانا۔ ف جلق زدن۔

مٹھیا۔ اک زیور ہوتا ہی چاندی یا سونے کا جوف دار مانند قلم کے کہ اسمین تعویذ رکھکر اسے بازو وغیرہ پر باندھتے ہین۔

مٹھیانا۔ ہر چیز کا مٹھی مین رکھنا عموماً اور آلۂ تناسل کا خصوصاً۔ ف۔ جلق زدن۔

مٹھی بھر۔ جو چیز کہ بمقدار یک کف دست ہو یعنے ایک مٹھی مین آجاوے۔

مٹی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو اور اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ جرأت ؎ وہ اس زمین سے نکالو نا دُر معانی کو ۔ کہ جسکے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی ۔

مٹی پکڑنا۔ کنایہ ہی جا گزینی یعنے جگہ پکڑ لینے سے۔ بحر مرحوم ع ہمین مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا ۔

مٹی دینا۔ قبر مین مردہ کے دفن کرنے کے وقت تھوڑی سی خاک اٹھا کر اندر قبر کے ڈال دینا۔ شیخ ناسخ ؎ کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی انھین ۔ آج زر جو کہ دیا کرتے ہین ۔

مٹی خراب ہونا۔ کنایہ ہی خرابی اور تباہی سے۔

مٹی عزیز کرنا۔ کنایہ ہی کسی مردے کے دفن مین شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہین ؎ قبول خاطر مردم ہو توتیا کی طرح ۔ عزیز تیری کرین شیخ و برہمن مٹی ۔

مٹی کا عطر۔ ایک عطر ہے مشہور۔

مٹی ہو جانا۔ کنایہ ہی مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو جانے سے کسیلئے اور بیکار اور پوشیدہ ہو جانے سے کسی چیز کے خواجہ آتش ع بیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہو گیا۔

فصل جیم

مجرا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہی (۱) ادب کے ساتھ کسیکو سلام کرنا (۲) ناچنا اور گانا رقاصون اور مطربون کا شادیون کی محفل مین۔ بحر مرحوم ع تو لیے گردون کا مجرا دیکھیے

مجرائی۔ امیرون کا دربار داراور سلام کرنے والا۔
مجلس۔ اصطلاح مین اہل ہند کی امام حسین علیہ السلام کی بزم عزا کو کہتے ہین۔
مجلس حیران۔ اک قسم کی مستی کو کہتے ہین کہ عورتین اپنے ہونٹون پر ملتی ہین اور وہ مستی عمدہ ہوتی ہے۔

فصل جیم فارسی

مُچّا۔ گوشت کا بڑا سا ٹکڑا۔
مُچلکا۔ کسی امر کے نکرنے کا عہدنامہ اور یہ اصل مین لغت ترکی ہے۔
مُچلکا دینا اور مُچلکا لکھنا۔ کسی امر کے نکرنے کا عہدنامہ حاکم کو لکھ دینا۔ برق مرحوم ع جان دون اپنی مگر دون نہ مچلکا اُنکا ٭ بحر مرحوم ع لکھوالیا نہ اس سے مچلکا رقیب کا ٭
مچلکا لینا۔ کسی امر کے نکرنے کا عہدنامہ کسی سے حاکم کو لکھوالینا۔ برق مرحوم ع۔ کون نے سارے زمانے سے مچلکا اُنکا۔
مچیانا۔ پُرشہوت اور مست ہونا مرد کا خواہ عورت کا بسبب زور جوانی کے۔
مچھلی۔ سوا معنے معروف کے انسان کے بازو اور ساعد اور کف دست کے اندر کے گوشت کو بھی کہتے ہین شیخ ناسخ ع خیال ہی تیرے بازو کی یا مچھلی کا ٭ ولہ ع۔ مچھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین ٭ اور گاے بکری کے گوشت ساق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین اور عورتون کے کان کے اک زیور کا بھی نام ہی کہ مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے۔ شیخ ناسخ ع پکتی ہے بالے کی مچھلی موتیون کے آب مین ٭
مچھلی کا کانٹا۔ استخوان ماہی کو کہتے ہین ف خار ماہی ہ
مچھندر۔ مسخرہ بیہودہ اور دیوث اور مسخرے کو کہتے ہین۔
مچھی۔ بوسہ کو کہتے ہین ف بوسہ وماچ ع۔ قبلہ۔

فصل حاے مہملہ

مُحرم۔ عورتون کی انگیا کی کٹوریون کو کہتے ہین۔
محمودی۔ اک کپڑے کا نام ہی کہ نہایت لطیف ہوتا ہے

فصل دال مہملہ

مد۔ مستی کو کہتے ہین ع سکر۔ اور اصل مین اسکی دال مخلوط الہا ہی
مدار کی بڑھیا۔ اک چیز ہی کہ اکثر درمیان صحرا ہوا مین اوڑتی پھرتی ہی۔ شیخ ناسخ ٭ آوارہ یون ہواے ہوس مین ہین شیخ جی ٭ جسطرح اوڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی ٭
مداری۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس شخص کو کہتے ہین جو بندر اور ریچھ اور سانپ اپنے ساتھ لیے ہوے بازارون مین گدائی کرتا پھرتا ہو۔
مداریا۔ اک قسم کے فقیر کو کہتے ہین کہ وہ اپنا سلسلہ مدار تک جو اک نامی درویش گذر گئے ہین پہونچاتا ہی اور اک قسم کے حقہ کو بھی کہتے ہین۔
مدماتا۔ جو شراب کے نشہ یا جوانی کے نشہ مین مست ہو۔
مدّھم۔ کم اور خفیف اور بیرونق کو کہتے ہین اور گویون کی اصطلاح مین سات سرون مین سے اک سر کا بھی نام ہے۔

فصل دال ہندی

مُڈّھ۔ شخص معمر اور کہنہ سال کو کہتے ہین۔
مُڈھا۔ پتنگ اور کنکوے کے سر کو کہتے ہین۔
مڈبھیڑ۔ اثناے راہ مین باہم دو آدمیون کی ملاقات

ث دو بدو شدن اور اس لغت مین دال ہندی کی جگہ تلے ہندی بھی بولتے ہین۔ میر تقی مغفور ع۔ مٹھ بھیر اگر ہو گئی اس تیغ بکف سے ؎

فصل راے مہملہ

مرانا۔ مردون کا مردون سے اغلام کروانا۔

مر بھوکا۔ جو شخص کھانے سے سیر نہوتا ہو۔ شکم خور۔ ع اکول

مرتا کیا نہ کرتا۔ اک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہین کہ اپنی زندگی سے نا امید ہو کر جو چاہے کرے۔

مُرجھانا۔ پھولون وغیرہ کا پژمردہ ہو جانا۔

مرجیا۔ مردہ دل اور نہایت ضعیف اور ستہ حال آدمی کو کہتے ہین چنانچہ میر تقی مرحوم فرماتے ہین۔ ع پایان کار عشق مین ہم مرجیے ہوے ؎

مر چلنا۔ مر جانا۔ میر درد مغفور ع ہم تو اس جینے کے ہاتھون مر چلے

مرچیا دیو۔ چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہین۔

مرچین سی لگنا۔ نہایت ناگوار ہونا کسی بات کا۔

مرچنگ۔ اک ساز کا نام ہے کہ اُسے بجاتے ہین و چنگ دہن

مرداً۔ جو عورت کہ نہایت ذلیل اور حقیر مانند کنیز وغیرہ کے ہو اسکے حق مین یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین۔

مرد آدمی۔ شریف کو کہتے ہین۔

مرد امردی۔ زبردستی سے عبارت ہے۔

مرد آنا۔ گھر کی عورتون کا پردے مین چلے جانا اور نامحرم مردون کا گھر کے اندر آنا۔

مردمانس۔ مرد کو کہتے ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔

مردنگ۔ سوا ساز معروف کے اک قسم کے شیشے کی فانوس کو بھی کہتے ہین۔

مردنگی۔ وہی شیشے کی فانوس۔

مُردنی۔ آثار اور علامت مرگ کی جو کسیکے منھ پر ظاہر ہوتی ہے۔

مردنی پھر جانا۔ آثار مرگ کے کسیکے مُنھ پر ظاہر ہونا۔ جرأت ے یہ جب یقین ہو مجھے اُسپہ کوئی مرتا ہے ؎ تو میرے مُنھ پہ نہ کیون مردنی بھلا پھر جائے۔

مردوا۔ عورتون کے محاورے مین مرد کو کہتے ہین۔

مردونکی ہڈیان اوکھیڑنا۔ شعر و سخن مین گذرے ہوے اور اگلے سخنورون کا تتبع کرنا اور اُنکی کہی ہوئی باتین کہنا اور پُرانے مضمون باندھنا۔

مُردہ شو لیجائین۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت عورتین کسی سے آزردہ ہوتی ہین یہ کلمہ اُسکے حق مین زبان پر لاتی ہین اور کبھی مرد بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہین۔ میر تقی مغفور ے کام اُسکے لب کے بن مجھے بنت العنب سے کیا ؎ ہے آب زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو ؎

مر رہنا۔ سو رہنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ع وہ کہین سوے کہین ہم مر رہے ؎

مرزا پھویا۔ واو مجہول سے کنایہ ہے نہایت آسایش و آرام طلب اور نازک آدمی سے۔

مرزائی۔ بزرگی اور نمش کو کہتے ہین اور مردون کی اک قسم کے پیراہن کا بھی نام ہے کہ کمر تک ہوتا ہے نیم جامہ

مرض۔ اردو مین حادثہ پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ع بادہ خواری کا مرض لیے آب و گل مین ہے

مرغی کا۔ اور مرغی والا۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اُسکا قریب بدشنام ہے۔

مرکھنا۔ وہ بیل وغیرہ جو سینگ اپنا لوگون کو مارے۔
مرگی۔ انسان کے کان کے اجزا مین سے اک جزو کا نام ہے کہ وہ متصل بنا گوش کے ہوتا ہے اور عورتون کے کان کے اک زیور کو بھی کہتے ہین۔ جرأت ع دیکھ سورج پہ جڑاؤ مرکیان تھرائے ہے ؎
مرگ چھالا۔ ہرن کی کھال جسمین بال بھی ہوتے ہین کہ اسپر بیٹھکر عبادت کرتے ہین اور اکثر درویش لوگ اسپر بیٹھتے ہین
مرگ مارنا۔ اک رسم ہے متعارف کہ فرزند نرینہ کے پیدا ہونے کی چھٹی کی شادی کی تقریب مین باپ اسکا تیر کمان مین پیوستہ کرکے زچہ کے پلنگ پر کھڑے ہو کر گھر کی چھت مین تیر لگاتا ہے یعنی سقف کو تیر کا ہدف بناتا ہے
مرگھٹ۔ وہ مقام جہان ہندو اپنے مردون کو لیجا کر آگ مین جلائین۔
مرمٹا۔ جو فنا اور معدوم اور بے نشان ہو گیا ہو خواجہ آتش ع۔ یہ مرمٹون کا تری یادگار باقی ہے
مرمٹنا۔ فنا اور معدوم اور بے نشان ہو جانا۔
مرنا۔ یہ لفظ سوا معنے معروف کے اور چند معنے پر بھی آتا ہے (۱) پژمردہ ہونا یعنی مرجھانا۔ بعض نباتات کا جیسا کہ کہتے ہین پان مر گئے۔ پھول مر گئے یعنی مرجھا گئے (۲) خشک ہو جانا بعضی چیزون کا جیسا کہ کہتے ہین چونا مر گیا یعنے خشک ہو گیا (۳) کنایہ ہے کسی چیز پر شیفتہ اور فریفتہ اور کسی پر عاشق ہو جانے سے۔ سودا ع۔ بہت سا روئیے انکو جو اس جینے پہ مرتے ہین ؎ مرزا خانی نوازش ع جیے تو دکھا دینگے مرجانے والے (۴) کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے۔ کوئی شاعر لکھتا ہے

ع جلا سکے نہین ہمکو مسیحائی پہ مرتے ہین (۵) کنایہ ہے سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہو کر اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے سودا ؎ سودا تری فریاد سے آنکھون مین کٹی رات ؎ ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہین مر بھی ؎
مرنے جوگا۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت عورتین کسی سے آزردہ ہوتی ہین یہ کلمہ اُسکے حق مین زبان پر لاتی ہین اور یہ محاورہ عورتون کا ہے۔
مری۔ تار اور دھاگے کے بٹنے کے وقت جو اک پیچ اور گرہ اسمین پڑ جاتی ہے۔ اور میم کے فتحہ اور راے مہملہ کی تخفیف کے ساتھ مرگ اور راحیل کو کہتے ہین۔
مری جان۔ اک کلمہ ہے کہ فرط محبت سے کسیکو کہتے ہین۔ غالب دہلوی ؎ بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب ؎ کوئی نہین تیرا تو مری جان خدا ہے ؎
مریل۔ جو شخص کہ بہت ضعیف اور زار اور نزار ہو۔

فصل راے ہندی

مڑنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا اور پیچھے پھر کر دیکھنا ف برگشتن و رو بقفا شدن۔
مروڑا۔ واو مجہول کے ساتھ پیچش کے مرض کو کہتے ہین۔
مروڑی۔ وہ آٹا جسکو روٹی پکانے مین ہاتھ سے بل دیکر ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیون سے چھڑاتے ہین اور اسی طرح بدن کے میل وغیرہ کو جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑائین اُسپر بھی مروڑی کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

فصل زاے معجمہ

مزاج اچھا ہے۔ اک کلمہ ہے مزاج پُرسی کا جو باہم ملاقات

کے وقت کہتے ہین۔

مزاج بحال ہونا۔ بیمار کے مزاج کا اپنی حالت اصلی پر آنا اور کسیقدر افاقہ ہوجانا۔

مزاج بدلنا۔ کسیکے مزاج کی قطع کا بدل جانا۔

مزاج برہم ہونا۔ کوئی امر کسیکے خلاف مزاج ہونا

مزاج بگڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے بدخو اور بدخلق ہوجانے سے اور کنایہ غصہ مین آنے اور برہم ہوجانے سے بھی ہے۔

مزاج پوچھنا۔ کسیکی مزاج پرسی کرنا۔

مزاج پہچانتا۔ کسیکے مزاج شناس ہونا اور کسیکی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہوجانا۔

مزاج کیسا ہے۔ اک کلمہ ہے کہ برابر والے آپہین اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہین اور کلمہ طنز کا بھی ہے۔ جلیسے اس شعر مین برق مرحوم کے ع آگئی اونکی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی ؎ اُنسے پوچھینگے مزاج آج کہو کیسا ہے

مزاج نملنا۔ نخوت وغرور کی راہ سے کسیکی طرف کچھ التفات نکرنا۔

مزہ آنا۔ لذت پانے کو کہتے ہین۔

مزہ اوٹھانا۔ اور مزہ پانا۔ اور مزہ چکھنا اور مزہ ملنا۔ ان چارون کلمون کا بھی مفہوم وہی ہے جو مزہ آنے کا ہے اور کنایہ ہے کار بد کا عوض اور سزا پانے سے اور رنج اُٹھانے سے بھی۔

مزہ اوڑانا۔ کنایہ ہے عیش وعشرت کرنے سے اور نعمات دنیوی کی لذت پانے سے میر تقی مرحوم ع خوبی گل کا مزہ خوب اوڑایا ہمنے۔

مزہ پڑنا۔ خوگر ہوجانا کسی چیز کے مزے کا۔

مزہ دینا۔ لذت دینا کسی چیز کا۔

مزہ لینا۔ لذت پانا کسی چیز سے۔

مزیدار۔ تحتانی مجہول کے ساتھ اچھی چیز کو کہتے ہین۔

مزے دیکھنا۔ دنیا کا عیش اور زمانے کی سیر دیکھنا۔

مزے کرنا۔ کنایہ ہے عیش کرنے سے ع تعیش۔

مزے لوٹنا۔ کسی چیز کی لذت پانا شیخ ناسخ ؎ خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین ؛

فصل سین مہملہ

مسالا۔ ہر شے کی تیاری کے ضروریات کو کہتے ہین عموماً اور اشیاے مصلحۂ طعام پر اسکا اطلاق کرتے ہین خصوصاً۔ ع مصالح۔

مسان۔ نون کے اعلان کے ساتھ اک عمل سفلی ہوتا ہے کہ اس سے خبیثون اور شیاطین کی روح کو قابو مین کرتے ہین۔

مستان۔ نون کے اعلان کے ساتھ مست اور لایعقل مرد کو کہتے ہین۔

مستانی۔ مست اور پُرشہوت عورت کو کہتے ہین۔

مستک۔ دستک کے وزن پر۔ ہاتھی کی پیشانی کو کہتے ہین

مسٹنڈا۔ بہت موٹے اور فربہ آدمی کو کہتے ہین۔

مسکا۔ سوا معنی معروف کے کیمیاگرون کی اصطلاح مین منجمد پارے کو بھی کہتے ہین جسکو داؤدوا سے بستہ کرین۔ بحر مرحوم ع۔ کان کے تپنے سے مسکا بنگیا سیماب کا ؎

مسکانا۔ دھوبیون کا کپڑے دہونے مین کپڑے کو ذرا سا پھاڑ ڈالنا اور رقاصون کا ناچنے مین اپنے بدن کو درہم کشیدہ کرنا۔

مسکرانا۔ اور مسکراہٹ وہ ہنسی جسمین آواز نہو۔

مسکنا۔ کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ اور کسیکو زور سے لپٹ لینے کو بھی کہتے ہین۔

مِسکوٹ مشورے اور شورے کو کہتے ہین اور یہ لغت انگریزی ہے جو اُردو مین مستعمل ہے۔

مسلمانی۔ لڑکون کے ختنہ کو کہتے ہین۔

مسلنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔

مَسُوسنا۔ سوا معنے معروف یعنی فشردہ کرنے کے رنج و اندوہ کے دل مین رکھنے کو اور دل ہی دل مین رنج و غم کھانے کو بھی کہتے ہین۔

مسہری۔ اک قسم کے پلنگ کو کہتے ہین کہ امیر لوگ اوسپر سوتے ہین اور اُس مین چارون طرف پردے آویزان ہوتے ہین۔

مسی۔ سوا معنے معروف کے بازاری عورتون یعنے طوائف کی اصطلاح مین اک تقریب شادی کا بھی نام ہے کہ اس روز وہ مسی ملنا شروع کرتی ہین۔

مسی لگانا۔ اور ملنا۔ عورتون کا اپنے لب و دندان مین مسی لگانا اور ملنا۔ ف۔ مسی مالیدن

مسین۔ سین مہملہ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ موچھون کے وہ بال جنکی نمو کا آغاز ہو۔

مسین بھیگنا۔ مردون کے ہونٹون پر موچھون کی نمو کا آغاز ہونا۔ ف۔ سبزہ آغاز شدن۔

فصل شین معجمہ

مشکین۔ کاف تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ دونون شانون اور دونون بازؤونکو کہتے ہین۔

مشکین باندھنا۔ دونون شانے یا دونون بازو گنہگارون کے رسن سے پشت پر باندھ دینا۔ ذوق دہلوی

ع۔ تری زلفون نے مشکین باندھ کر مارا تو کیا مارا ؎

مشکین کسنا۔ وہی مشکین باندھنے کے معنے پر آتا ہے۔

فصل طائے حطی

مطالعہ کرنا۔ کتاب کا بغور تمام دیکھنا اور اوسکی عبارت کے مطالب کا بخوبی سمجھنا۔

مطلع صاف ہونا۔ کنایہ ہی حریفون اور مدعیون سے کسی جگہ کے خالی ہونے سے چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے

؎ رات کو ہر ماہ وش محفل مین گرم لاف تھا ؛ صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا ؎

فصل عین مہملہ

معمور کرنا۔ دروازے کا بند کر دینا۔

فصل غین معجمہ

مغزی۔ اک قسم کی گوٹ کو کہتے ہین کہ کنارے کنارے گرداگرد لباس کے لگاتے ہین۔

فصل قاف

مقّیش۔ چاندی سونے کے تارون پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎

چاہیے مقیش اس مہ رو کی چوٹی کے لیے
چرخ گردان پر ابا ے خورشید زرین تار کھینچ ؎

فصل کاف

مکڑانا۔ کنایہ ہے سرتابی کرنے سے۔

مکر چاندنی۔ معروف ہے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎

زیر منعم ہے عیان ظلمت فریب اس کہ چاندنی مین کر نا گمان صبح ؎

مکڑائی۔ سرتابی اور سرکشی۔
مکرنا۔ کسی امر کا اقرار کرکے اسکا انکار کرنا۔ چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ۔ بوسہ لیکر جو مکرتا ہون تو کہتا ہے وہ شوخ ؛ شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت نہ گئی ؛
مکری۔ تحتانی معروف کے ساتھ کچھ الفاظ ہوتے ہین کہ پہلے اشارہ اُن الفاظ مین کسی چیز کا کرکے پھر منکر اوس چیز کے ہوکر انھین الفاظ مین کوئی چیز اور ثابت کرتے ہین کہ ثبوت اس چیز کا بھی جسکا پہلے اشارہ کیا گیا تھا اُسپر صادق آتا ہے
مکھڑا۔ انسان کے چہرے اور مُنھ کو کہتے ہین ف چہرہ درو۔
مکھیان اوڑانا۔ اور مکھیان مارنا۔ کنایہ ہے کساد بازاری اور بیکاری سے۔
مکی۔ مُشت کو کہتے ہین۔
مکی لگانا۔ مشت دست سے خدمتگار وںاور غلامون کا اپنے آقا کے پاؤن دبانا کہ نیند آجاے اور آرام پاے۔
مگ۔ وہ کبوتر جو بچنہ اور بلند عمارتون پر جاکر صحرائی کبوترونکو اپنے گھر لاتا ہو اور یہ کبوتر تیار کیا جاتا ہے یعنے بنایا جاتا ہے۔
مگدر ہلانا۔ پہلوانون کا اک قسم کی ورزش کرنا کہ وہ ورزش مشہور اور متعارف ہے۔
مگرا۔ اُس مغرور و متکبر آدمی کو کہتے ہین کہ جو کسیکی بات نہین سُنتا اور کام کرنے مین کاہلی کرتا ہے۔

فصل لام

ملاپ۔ سوا معنے معروف یعنی آشتی و اتفاق کے سازون کے آپس مین ہم آواز ہونے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

ملاحظہ فرمانا۔ اور ملاحظہ کرنا۔ کسی تحریر وغیرہ کا دیکھنا یا کسی امر کی طرف متوجہ ہونا اور کسی بات کا بتوجہ سُننا۔
مُلّازم۔ نوکر کو کہتے ہین۔
ملا کی دوڑ مسجد تک۔ اک مثل ہے اُس محل پر کہتے ہین کہ کسیکی رسائی اک حد تک ہو کہ اُس حد سے تجاوز کرنا ممکن نہو۔
ملاگیری۔ اک رنگ ہے خوشبودار کہ صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔
ملانا۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزون کے یکجا کرنے کے باہم دو شخصون مین ملاقات کروانے کو بھی کہتے ہین اور کسی چیز کو کسی چیز سے مقابل کرنے کے معنے پر بھی آتا ہے اور سازون کی باہم آواز کرنے کو بھی بولتے ہین
ملائی۔ ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے دودھ کی بہت لذیذ اور عمدہ لطیف کہ اوسکو ناشتہ نوش کرتے ہین اور یون بھی کھاتے ہین ف سر شیر و شیر اور یہ جو اسکو بالائی بلے موحدہ او الف کے ساتھ لوگ بولتے ہین غلط بولتے ہین۔
ملائیان کھانا۔ کنایہ ہو کسیکا مال کھانے سے ملتا ہو اور وپیہ۔ وہ روپیہ جسکا ٹیا منگیا ہو۔
ملجی۔ مسخرے اور مہمل اور لغو آدمی کو بستے ہین۔
مل چلنا۔ کنایہ ہو کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنے سے میر تقی مرحوم ع۔ غیرون سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر ؛
ملغوبا۔ واو مجہول کے ساتھ جس چیز مین خاک و خس و خاشاک وغیرہ ہو اور پرانے اور شکستہ اشیا جو بیچنے کے کام کی نہ ہو وغیرہ مین ہون

ملگجا ۔ میلے کپڑے اور لباس کو کہتے ہین ۔ برق مرحوم
ع ۔ ملگجا کوئی اگر جسم سے جامہ اوترا ۔

ململ ۔ اک قسم کے قماش باریک تر و لطیف تر کا
نام ہے شیخ ناسخ فرماتے ہین ع ۔ وہ ٹپا تم اپنا
ململ کا جو ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا ۔

ملنا ۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزونکے یکجا ہونے
کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کسی سے ملاقات کرنا
اور ہم بغل ہونا (۲) کسی چیز کا دستیاب ہونا او
بہم پہونچنا (۳) کنایہ ہے کسی سے کسیکے سازش
کرنے سے (۴) سازون کا آپسمین ہم آواز ہونا ۔

ملنا جلنا دہی کسی سے رسم و راہ اور ملاقات
پیدا کرنا اور دوسرا لفظ توابع سے ہے ۔

ملنسار ۔ جو شخص کہ لوگون سے بہت ملتا ہو اور ملاقات
رکھتا ہو اور بہ نرمی اور بہ مدارات لوگونسے پیش آتا ہو معنی خوش خلق

ملو ۔ واو مجہول کے ساتھ وہ جانور جسکے پاؤن باندھکر جال
مین چھوڑ دین تاکہ اور جانور اُسکو دیکھکر جال مین
آپھنسین ف پائدام ۔

ملولا ۔ واو مجہول کے ساتھ افسوس کو کہتے ہین ع
تاسف ۔ سودا ع اک ملالا کہ جسمین ہین سیکڑون ملولے لئے

ملھو ۔ آہو کے وزن پر بمیمون نر یعنی بندر کو کہتے ہین ۔

ملیدا ۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے کہ روٹی کو
خوب توڑکر یعنے ریزہ ریزہ کرکے شکر اور گھی اسمین ملاتے
ہین اور کھلاتے ہین ف مالیدہ ۔

فصل نون

من ۔ سوا وزن معروف کے زبان ہندی مین اصل مین

دل کو بھی کہتے ہین اور مہرۂ مار پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہین

من اوگلنا ۔ سانپ کا اپنے مہرہ کو مونھہ سے نکالنا ۔

منانا ۔ رنجیدہ شخص کا اپنے سے رضامند کرنا ۔

من بھر ۔ جو چیز کہ وزن مین چالیس سیر کی ہو ۔

منت ۔ بکسر اول خوشامد کو کہتے ہین اور بفتح اول نذر و
نیاز سے عبارت ہے ۔ بحر مرحوم ع اے یار تم آئے
کیا مرادین آئین ۔ منت کے چراغ ہین تمھارے رخسار

منت کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔

منت ماننا ۔ نذر ماننا ۔

منجدھار ۔ نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ
دریا کے درمیان کو کہتے ہین ۔

منجنا ۔ بعد میم کے نون غنہ سوا معنے معروف کے
کنایہ ہے کسی علم و ہنر کے مشق سے بھی تاکہ وہ علم و ہنر
قابو مین آجائے ۔

منجھا ۔ سوز خوانون کی اصطلاح مین مرثیہ مسدس
کے مصرع سوم کو کہتے ہین ۔

منجھلا ۔ نون غنہ سے وہ بیٹا اور وہ بھائی جو پسر اول اور برادر
اول سے چھوٹا ہو ۔

منجھلی وہ بیٹی اور وہ بہن جو دختر اول اور خواہر اول
سے چھوٹی ہو ۔

منجھولا ۔ واو مجہول سے جو چیز مذکر کہ میانہ اور متوسط
ہو یعنی نہ بہت بڑی ہو نہ بہت چھوٹی ہو ۔

منجھولی ۔ بہل کی اک قسم کو کہتے ہین کہ اوسپر عورتین
سوار ہوتی ہین اور جو چیز مونث کہ میانہ و متوسط ہو

منجیلا ۔ تحتانی مجہول سے دیر اور تاخیر اور تعویق

جو کسی کام مین واقع ہو۔ ع مجملہ

منجھیلا ڈالنا۔ کسی کام کو دیر اور تعویق مین ڈالنا

منچلا۔ دلیر اور جری آدمی کو کہتے ہین۔

مُندرا۔ نون غنہ کے ساتھ کان کی اک قسم کے زیور کو کہتے ہین کہ مدور اور گول ہوتا ہے شیخ ناسخ ع بدلے مُندرون کے پڑے رہتے ہین چھید کان مین ؎

مُنڈا۔ جسکا سر منڈا ہوا ہو اور اک قسم کے جوتے کو بھی کہتے ہین کہ اسمین نوک نہین ہوتی اور اک فرقہ سیاہ کا اُسے پہنتا ہے۔

منڈچرا۔ نون غنہ کے ساتھ اک قسم کے درویش کو کہتے ہین کہ اپنے سر اور پیشانی کو اُسترے وغیرہ سے مجروح کر کے بازار مین ہر دوکاندار سے کچھ لے لیتا ہے۔

مَنڈلانا۔ زاغ و زغن وغیرہ کا گوشت اور ہڈیون پر حیوانات اور آدمیون کے جمع ہونا اور ہجوم کرنا۔

منڈلی۔ وہ عورت جسکے سر پر بال نہون۔

مُنڈو۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ عورتین اپنے حق مین خواہ دوسری عورت کے حق مین کہتی ہین۔

مَنڈھا۔ نون غنہ اور ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ کپڑے کا سائبان جسکو شادی عروسی مین گھر کے اندر تان دیتے ہین۔

منڈھی۔ نون غنہ کے ساتھ چھوٹا سا سائبان ہوتا ہے کپڑے کا کہ اسمین درویش اور فقرا رہتے ہین۔

منڈی۔ اک قسم کی جوتی کا نام ہے کہ اسکو بوٹ بھی کہتے ہین اور نباتات مین سے اک نبات کے پھول کا بھی نام ہے کہ وہ اکثر دوا مین کام آتا ہے اور بفتح اول اس بازار کلان کو کہتے ہین جسمین ہر شے بافراط آکر جمع ہو۔

مَنکا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ مہرہ کہ فقیر جسکو گلے مین ڈالے رہتے ہین۔ بحر مرعوم ع جبین پہ قشقہ کمر مین تسمہ بغل مین پیتا گلے مین منکا ؎ (۲) مہرہ گردن کو کہتے ہین ع فقرہ۔

منکا ڈھلنا۔ اور ڈھلکنا۔ قریب مرگ ایک طرف کو انسان کی گردن کا مائل ہو جانا۔

منکنا۔ ادنے مخالفت اور سرتابی کرنا۔

منگل سوار و زمعروف کے کنایہ ہے خوشی اور جشن اور سامان عیش و نشاط سے بھی چنانچہ کہتے ہین کہ جنگل مین منگل ہو صبل ع۔ اے جنون لے دن پھرے جنگل مین منگل ہو گیا

منگلا مکھی۔ نون غنہ کے ساتھ ارباب نشاط یعنے گانے والے اور ناچنے والے لوگ۔

منگنی۔ اک رسم ہے کہ پہلے شادی کتخدائی سے عورت کو مرد کا نامزد اور مرد کو عورت کا نام نہاد کر دیتے ہین اور بعد اسکے سرانجام مین شادی کتخدائی کے مشغول ہوتے ہین ف شیرینی خوران۔

منگیتر۔ تحتانی مجہول سے وہ مرد جو نام نہاد کسی عورت کا اور وہ عورت جو نام نہاد کسی مرد کی ہو گئی ہو یعنے باہم گفتگوے عقد قرار پا گئی ہو ف نامزد۔

منہ۔ بارش کو کہتے ہین ف باران۔

منھ برسنا۔ ابر باران کا برسنا اور کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے بھی چنانچہ تیرون کا منھ برسنا کنایہ ہے تیر باران کی کثرت سے۔

منھ کھلنا۔ کنایہ ہی بارش کے موقوف ہوجانے سے۔
مہندی۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) اک برگ سبز کہ جسکو پیسکر عورتین اور معشوق لوگ اپنے ہاتھ پاؤن مین ملتے ہین تاکہ سرخ ہوجائین ف حناع حنا (۲) رسم حنابندی کو کہتے ہین کہ ایک روز قبل شادی عروسی سے وہ رسم ہوتی ہے (۳) ماہ محرم کی ساتوین تاریخ کو رنگین کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے ہین اور اسکے چارون گوشون مین سرخ اور سبز معین روشن کرکے تعزیہ خانون مین رکھتے ہین۔
مہندی رچنا۔ پسی ہوئی حنا کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤن مین رنگ باندھنا۔ بحر مرحوم سے رچی ہی ہاتھ مین مہندی چھوؤ
نہ زلفونکو ؎ دھوان کرے نہ کہین آتش حنا پیدا۔
مہندی کی ٹٹی۔ مہندی کے درختون کے ہجوم کو کہتے ہین
مہندی لگانا۔ اور **مہندی ملنا**۔ معشوقون اور عورتون کا اپنے ہاتھ پاؤن مین مہندی لگانا اور ملنا تاکہ سرخ ہوجائین ف حنابستن ومالیدن۔

فصل واو

موا۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) مرنا جو مصدر ہے اسکا صیغہ ماضی ہے (۲) اک کلمہ ہے کہ عورتین آزردگی اور بیزاری کے وقت کسیکے حق مین اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہین چنانچہ جرأت کہتا ہی قطعہ رکھا جو قدم اسنے
مری قبر پر آکر ؎ اور سنگ سے تربت کی ہوئی ٹک کف پا
گرم ؎ تو کیا کہون کس ناز سے اُف کرکے وہ بولا ؎
اللہ قیامت ہے یہ اب تک بھی موا گرم ؎
موتنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی کسیکے کسی طرف کچھ توجہ کرنے سے بھی چنانچہ کہتے ہین کہ فلان شخص کبھی اودھر کو موتتا بھی نہین یعنی توجہ بھی نہین کرتا۔
موت دینا۔ اور **موت مارنا**۔ اور **موت نکل جانا**
سوا معنے معروف کے کنایہ ہی ڈر جانے سے بھی۔
موتیا بند۔ واو مجہول کے ساتھ اک پھول کا نام ہی کہ بڑے موتی کے برابر ہوتا ہے۔
موتیا بند۔ اک علت چشم کا نام ہی کہ پانی آنکھ کے پردہ مین اوتر آتا ہے اور نابینا کردیتا ہی ف آب گوہر
موتی پرونا۔ سوا معنے معروف کے کنایۃ خوش سلیقگی سے کسی کام کے سرانجام دینے کو اور دل آویز باتین کرنے کو بھی کہتے ہین۔ چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ ہمیشہ
لکھے وصف دندان یار ؎ قلم اپنا موتی پرویا کیا ؎
موتی جھیل۔ اک نہر ہے شہر لکھنؤ مین کہ عیش باغ مین واقع ہے جیسا کہ شیخ ناسخ کہتے ہین ؎ جیسے ہے
پنہان نظر سے عیش باغ ؎ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے
موتی چور۔ جیم فارسی واو معروف کے ساتھ کابلی کبوترون کی اک قسم کی آنکھ کو کہتے ہین۔
موتی چور کا لڈو۔ اک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہین
موتی رولنا۔ موتیون کا سمیٹ کر جمع کرنا۔
موتی کی سی آب۔ کنایہ ہی آبرو سے میر تقی مغفور
؎ گر کر اسکی گلی کی خاک مین مفت ؎ اشک سے
موتی کی سی آب گئی ؎
موتی کی لڑی۔ نظم گہر کو کہتے ہین ف عقد لالی
موتی محل۔ قصر مروارید کو کہتے ہین۔
موتیون سے منھ بھرنا۔ کنایہ ہی کسی نسبت کسیکی عطا اور بخشش سے

موتیون کا نوالا۔ لقمۂ مروارید کو کہتے ہین۔ شیخ
امان علی سحر ع۔ موتیون کا بھی نوالا نہ مرے انگ لگا
موٹا تازہ۔ مرد فربہ کو کہتے ہین۔
موٹا چھوٹا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ لباس گندہ کو کہتے ہین
موٹھ۔ واو معروف کے ساتھ تین معنی پر یہ لفظ آتا ہے
(۱) بٹیر بازون کے بٹیر کے ہاتھ مین رکھنے کو کہتے ہین
تاکہ وحشت بٹیر کی جاتی رہے اور قابل لڑنے کے
ہو جاے (۲) کمان کے قبضہ اور مگدر کے قبضہ پر اس
لفظ کا اطلاق کرتے ہین (۳) ساحرون کے اک قسم کے سحر کو کہتے
ہین۔ مرزا برق ع یہان موٹھ ساحر کی چلتی نہین۔
موٹھ چلنا۔ ساحرون کے سحر کے کسی جگہ موثر ہونے
کو کہتے ہین۔
موٹھرا۔ واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے
(۱) زنجیرہ کار طلا و نقرہ کا جو تلوار اور کٹار کے قبضہ پر اور پر
کے آہنین پھولون وغیرہ پر بناتے ہین اور زیور وغیرہ کی
اک قسم کی بناوٹ کہ اوسی صنعت کے ساتھ ہوتی ہے (۲)
کپڑے کی اک قسم کی بناوٹ کو کہتے ہین۔
موٹھ کرنا۔ واو معروف سے بٹیرون کو بٹیر بازون کا
ہاتھ مین رکھنا تاکہ وحشت اُنکی جاے اور قابلیت
لڑنے کی پیدا کرین۔
موٹھ مارنا۔ کسی پر ساحرون کا سحر کرنا۔
موجین کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔
موچ آنا۔ واو مجہول کے ساتھ پاؤن کو راہ چلنے
مین کچھ صدمہ پہونچنا۔
موچھون پر تاؤ دینا۔ موچھون کے بالون کا
بل دینا اور ہر ہاتھ پھیرنا غصہ مین یا کسی کار عظیم کے قصد پر۔
مودی۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف
یعنے غلہ فروش کے کنایہ ہے اوس شخص سے بھی جو
لوگون کو ذکر رکھتا ہو۔
مودی کا چنگل۔ واو معروف سے کنایہ ہے
اس چیز سے کہ جسکے قابو مین آکر رہائی مشکل ہو جاے۔
مورپنکھی۔ واو مجہول کے ساتھ اک قسم کی ناؤ کو کہتے ہین
کہ مور کی یعنے طاؤس کی صورت ہوتی ہے۔
مورت۔ واو معروف کے ساتھ پیکر اور تمثال کو کہتے ہین
جرأت ع صنمخانہ کی ہر مورت یہان سو دل لگتے ہین
مورچا۔ واو مجہول کے ساتھ وہ گڑھا جو قلعہ گیری کے
واسطے قلعہ کے گرداگرد کھودتے ہین اور اس فوج کو
بھی کہتے ہین جو اس مقام پر مستعد اور آمادہ بجنگ رہتی ہے
مورچال۔ دونون پاؤن بلند کرکے جو دونون ہاتھون کے
بل راہ چلین اور ایک قسم کے رقص کو بھی کہتے ہین ف چتر طاؤس
مورچھل جس سے بادشاہون کے سر کی مگس رانی کرتے ہین
جیسا کہ ناسخ مغفور کہتے ہین ۔ جو کہ ادنی ہین خوشامد سے
وہ اعلی ہوتے ہین ۔ مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دم طاؤس کا
موڑ۔ وہ جگہ جہان راہ ایک طرف سے دوسری طرف
کو پھرتی ہے۔
موڑنا۔ سوا معنے معروف یعنی کسی چیز کو ایک طرف
سے دوسری طرف پھیرنے کی۔ کپڑے یا کاغذ وغیرہ
کے دوہرا کرنے کو بھی کہتے ہین۔
موسنا۔ واو معروف کے ساتھ کسیکا مال و اسباب چرا لینا یا زبردستی
موسلا دھار۔ وہ مینھ جو شدت اور زور سے دیر تک برسے

موکھا واو مجہول کے ساتھ وہ روزن جو عورتین گھر کی دیوار مین اندر گھر کے ہمسائے کی عورتون سے باتین اور رسم وراہ کرنے کے واسطے بنا لیتی ہین اور کبوترون کے گھر کو بھی کہتے ہین۔

مول۔ واو مجہول کے ساتھ کسی چیز کی قیمت۔

مول تول۔ وہی قیمت ہر چیز کی۔

مول چکانا۔ کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول لینا۔ کسی چیز کا خریدنا۔ ف خریدن۔

مولسری۔ سوا درخت مشہور کے ایک کپڑے کو بھی کہتے ہین کہ اسپر پھول مانند مولسری کے پھولون کے کاڑھے جاتے ہین شیخ ناسخ ؎ طرفہ چمن حسن مین ہے نخل ترا قد۔ گرتا ہے جوائے سرو روان مولسری کا ؂

موم روغن۔ ایک روغن موم اور خوشبودار تیل کا بنایا جاتا ہی کہ پھٹے ہوے ہونٹون پر اُسے لگاتے ہین۔

موم کی ناک۔ کنایہ اُس شخص کو کہتے ہین کہ کوئی جو کچھ اس سے کہدے اُسپر عمل کرے اور اپنے قول اول سے پھر جاے۔

موم کے ہوجانا۔ کنایہ ہی نہایت کسیکے نازک ہوجانے سے

مونڈن۔ بچون کے سر کے بالون کے منڈولنے کو کہتے ہین۔

مونڈنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی دست بردی اور فریب دہی سے بھی اور کنایہ ہی استادون اور کہن سال درویشون کے کسیکو اپنا شاگرد اور مرید کرنے سے بھی۔

مونڈھون کے فرشتے۔ کنایہ ہے اعمال کے لکھنے والے فرشتون سے۔

مونڈی کاٹا۔ ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ جسوقت کوئی کچھ بات انکی خلاف طبع کہتا ہے یہ کلمہ اسکے حق مین زبان پر لاتے ہین۔

مونگیا ف ماشی۔

مونھ۔ میم واو غیر ملفوظ اور نون غنّہ کے ساتھ چند معنے پر آتا ہی (۱) دہن کو کہتے ہین (۲) چہرے پر اطلاق کرتے ہین ع۔ فہم وجہ اور پاس ولحاظ سے بھی عبارت ہے چنانچہ مومن خان دہلوی کہتے ہین ؎ مرگئے ہجران مین چھپا لیے منھ ؂ لو مونھ اوسے پردہ نشین کا کیا ؂ اور سبب اور وجہ کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہین کہ کس منھ سے کہتے ہو کس منھ سے مانگتے ہو یعنی کس سبب سے کہتے ہو یا مانگتے ہو اور قابلیت اور لیاقت کے معنے پر بھی بولا جاتا ہی چنانچہ کہتے ہین کہ تمھارا یہ منھ کہان یعنی تم مین یہ لیاقت کہان اور مجال اور تاب طاقت کے معنے پر بھی آتا ہی چنانچہ کہتے ہین کہ تمھارا کیا منھ یعنے تمھاری کیا مجال۔ اور کنایہ تلوار اور چھری وغیرہ کی باڑھ سے بھی ہی اور دہن زخم وناسور کو بھی مونھ کہتے ہین

مونھا مونھ۔ لبا لب کے معنے پر آتا ہے۔

مونھ آنا۔ بسبب حرارت کی شدت کے مونھ یعنے دہن اور زبان مین دانون کا نکل آنا ع قلاع۔ اور کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی۔

مونھ اوتر جانا۔ کنایہ ہے آثار رنج وملال کے مونھ پر ظاہر ہونے سے۔

مونھ اوٹھانا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی طرف کو راہی ہونے سے۔ میر تقی ؎ جاے حیرت ہے خاکدان جہان ؂ تو کہان مونھ اُٹھاے جاتا ہے۔

مونھ بگاڑنا۔ کنایہ ہے کسیکے چہرے کے زخمی کرنے سے اور کسیکو کسی جرم کی سزا دینے سے شیخ ناسخ

ع موںھ بنائے کیوں ہو قاتل پاس ہے تیغ نگاہ ؎
باغ میں ہنستے ہیں گل تو منھ بنایا چاہیے ؎

موںھ بگڑنا۔ کنایہ ہے کسیکی صورت کے تغیر اور چہرے کی ہیئت کے بدل جانے سے اور بیمار کے مزۂ دہن کے بدلجانے سے بھی کنایہ ہے۔

موںھ بنانا۔ ترش رو ہونا۔ میر تقی مرحوم سے اُسے
جب نہ تب ہمنے بگڑا ہی پایا ؎ یہی اچھے مُنھ کو بنا جانتا ہے

موںھ بند ہونا۔ کنایہ ہو کسیکی بات نکرنے اور خاموش ہونے سے اور کنایہ ہو زخم کے مندمل ہو جانے سے بھی ؎

موںھ بنوانا۔ کنایہ ہو کسیکے کسی کام کے لایق اور سزاوار ہونے سے خواجہ آتش سے تری صورت سے ہنسنا تھا
نہ لازم ؎ گلون نے موںھ کو بنوایا تو ہوتا ؎

موںھ بولا بھائی۔ وہ شخص جسکو اپنا بھائی کسی نے فقط زبان سے کہا ہو۔ ف برادر خوانده۔

موںھ بھرائی۔ کنایہ ہو کسیکو رشوت دینے سے ف دہان بندی

موںھ پر چڑھنا۔ کنایہ ہو مقابلہ کرنے سے خواجہ آتش
ع بہادروں کے جو منھ پر چڑھے مجال نہین ؎

موںھ پر رکھنا۔ کسیکے مواجہہ اور مقابلہ مین کوئی بُری بات اُسکو کہنا۔ میر تقی ع منھ پر تمھارے رکھین تو تمکو بُرا لگے ؎

موںھ پر قفل اور مہر لگجانا۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔

موںھ پر ہوائی چھوٹنا۔ کنایہ ہے چہرے کے رنگ کے اوڑجانے سے شیخ امداد علی بحر ع اگ
ہوائی ابھی مہتاب کے منھ پر چھوٹی ؎

موںھ پھٹ۔ اس شخص کو کہتے ہین جو بات کرنین بے تہذیبی کرے یعنے جو کچھ منھ مین آئے کہبیٹھے ف دہن دریدہ

موںھ پھر جانا۔ کسیکے منھ کا کسی طرف کو مائل ہو جانا توجہ اور التفات کے وقت یا طمانچہ وغیرہ کی ضرب سے اور کنایہ ہو کسی چیز کی خواہش نکرنے سے بھی۔ برق مغفور
ع بوسہ ہاے لب سے مُنھ اے یار جانی پھر گیا ؎

موںھ پھولجانا۔ کنایہ ہے کسی ناکس اور فرومایہ آدمی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ اور برہم ہو جانے سے۔

موںھ پھیر لینا۔ روگردانی کو کہتے ہین ف اعراض اور کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔

موںھ پھیلانا۔ کنایہ ہو کسی چیز کی خواہش اور طمع سے

موںھ تکنا۔ کنایہ ہو امیدواری سے کسی چیز کی۔

موںھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔

موںھ جھٹک جانا۔ کنایہ ہو کسیکے چہرہ سے ناتوانی و بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے آتش مرحوم ع
کسیکے سر مین ہوا درد میرا منھ جھٹکا ؎

موںھ جھوٹا لنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا کھا لینا ف نہار شکن

موںھ چڑانا۔ اپنے موںھ کو کسی اور کے منھ کی قطع بنا لینا اور لوگوں کے ہنسنے کے واسطے اپنے نیچے کے ہونٹ کو لٹکا لینا اور دہن کو کج و دا کج کرنا ف روے خائیدن۔

موںھ چڑھا۔ جو کسی سے بے ادب اور گستاخ ہو گیا ہو۔

موںھ چڑھنا۔ کسیکا کسی سے بے ادب اور گستاخ ہو جانا

موںھ چھپانا۔ روپوشی کرنا۔

موںھ چھونا۔ کسیکو کسی کام کے واسطے کہنا اسطور پر

کہ نہ خود وہ کام اوس سے لینا بدل منظور ہو نہ اس سے توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ بھلاوہ اور دیتا بوسۂ لب ؛ فقط چھونا تھا ہمکو یار کا موںھ۔

موںھ خشک ہو جانا۔ سوا معنی معروف کے انسان کی ایک حالت اور بھی ہوتی ہے کہ وہ ڈر اور خوف کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

موںھ در موںھ۔ روبرو کا ترجمہ ہے۔

موںھ دکھانا۔ روبرو ہونے کو کہتے ہین۔

موںھ دکھائی۔ کسیکا مُنھ دیکھکر کچھ نقد وغیرہ اُسکو دین۔ چنانچہ اکثر نئی دلھن کا موںھ اُسکے اعزہ دیکھکر کچھ نقد اُسے دیتے ہین۔ ف رونمائی۔

موںھ دھو رکھو۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا یاس اور ناامیدی کسی چیز سے اور بے نیل مقصود رہنا ہے شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ اے بحر رحم کھائیگا وہ رشک مہر ضرور دھو رکھیے اپنے مُنھ کو ذرا چشم تر سے آپ ؛

موںھ دیکھنا۔ صبح کے وقت خواب سے بیدار ہو کر یعنے سوتے سے اُٹھکر کسیکا موںھ دیکھنا۔ اور کنایہ ہے یاس اور ناامیدی سے بھی۔ بحر مرحوم ؎ مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہین ؛ موںھ دیکھتی ہین میری دعائین مجیب کا اور کبھی موںھ دیکھنا کسی سے کسی امر کی امیدواری کے محل پر بھی بولا جاتا ہے جیسے اس شعر مین مولف کے ؎ کوئی لگائی تھی آنکھ نہ بوسہ ؛ جب بیٹھے تکتے تھے یار کا موںھ اور کبھی موںھ دیکھنا کسیکی لیاقت اور قابلیت دیکھنے کے مقام پر بھی استعمال پاتا ہے جیسے اس شعر مین مولف کے ؎ یہی کہتا ہے وہ پردے مین جلوہ ؛ مین دیکھون طالب دیدار کا موںھ۔

موںھ دیکھے کی بات۔ کسیکے مواجہہ مین کوئی بات اُسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امر نیک اسکے ساتھ کرنا میر تقی مرحوم کہتے ہین ؎ آرسی آرسی ہے وہ ہی وہی ؛ یہ نہ موںھ دیکھے کی سی مینے کہی ؛

موںھ دینا۔ کنایہ ہے توجہ اور التفات سے ؛

موںھ ڈھانکنا۔ عورتون کا میت پر رونا۔ بحر مرحوم ؎ ہوا غم کسکو میرا کون رویا ؛ کسنے مُنھ ڈھانکا ؛

موںھ زرد ہو جانا۔ کنایہ ہے ڈر جانے سے۔

موںھ زور۔ چالاک گھوڑے کو کہتے ہین کہ ہر چند اسے رفتار کے وقت روکین لیکن نہ رکے اور کنایہ اُس شخص سے بھی ہے جو بہت گویا اور نہایت طلیق ہو۔

موںھ سرخ ہو جانا۔ انسان کے موںھ کا غصہ کی شدت مین سُرخ ہو جانا۔

موںھ سے بات لے لینا۔ کنایہ ہے اس بات سے کہ کسی نے اُسکے کہنے کا ارادہ کیا ہو اور ابھی موںھ سے نہ کہی ہو کہ دوسرا شخص کہ گذرے۔

موںھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

موںھ سے پھوٹنا۔ کنایہ ہے کچھ بات کرنے سے شیخ امداد علی بحر ؎ کھلتی نہین گل کی بد مزاجی ؛ غنچہ نہین موںھ سے پھوٹتے ہین ؛

موںھ سے پھول جھڑنا۔ کنایہ ہے رنگین سخنی اور خوش گفتاری سے ؛

موںھ کالا کرنا۔ کنایہ ہے زنا کرنے سے۔

موںھ کا نوالا۔ کنایہ ہو اس کام سے جو بہت آسان اور نہایت سہل ہو۔

موںھ کھولنا۔ کنایہ ہے زبان درازی سے اور کسیکو بُرا بھلا کہنے سے۔

موںھ کی کھانا۔ کنایہ ہو کسی کام کو کر کے الزام اُٹھانے اور مورد ملامت ہونے سے مرزا برق سے نہ گیا دل سے شوق بوسۂ لب ٭ بارہا اسپہ موںھ کی کھائی ہے ٭

موںھ لگانا۔ کنایہ ہو کسیکی طرف کچھ توجہ اور التفات کرنے سے

موںھ مارنا۔ بار بار سگِ شکاری کا شکار پر دانت مارنا اور گھوڑے اور اونٹ کا کاٹنا اور جانوروں کا جلد جلد دانہ کھانا اور کنایہ ہو کسیکے منھ کے بند کر دینے سے بھی تاکہ وہ نہ کچھ بات کر سکے اور نہ کچھ کھا سکے۔ بحر مرحوم سے خوان نعمت سے کبھی حظ نہ اُٹھائینگے بخیل ٭ مال کھا سکتے ہین تقدیر نے منھ مارا ہین

موںھ موڑنا۔ موںھ پھیر لینا اور کنایہ ہو کسی سے روگردانی انحراف کرنے سے بھی۔

موںھ میٹھا کرنا۔ شیرینی کسیکو کھلانا یا خود کھانا۔ اور کنایہ ہو کسیکو کچھ دینے سے بھی۔ جرأت سے سبھی انعام نت پاتے ہین اے شیرین دہن تجھ سے ٭ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منھ بھی میٹھا کر ٭

موںھ مین پانی بھر آنا۔ کنایہ ہو کسی چیز کی انتہا کی خواہش اور رغبت سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہو ع
موںھ مین کہ تر کے پانی بھر آئے ٭

موںھ مین دانت نہ پیٹ مین آنت۔ اک مثل ہو اس شخص کو کہتے ہین کہ بہت کہن سال یعنی بڈھا ہو

موںھ مین زبان نہونا اور موںھ مین گھنگنیان بھر جانا۔ کنایہ ہو خاموشی سے خواجہ آتش ع آگے ترے مسیح کے موںھ مین زبان نہین ٭ ذوق دہلوی ع کہہ چکا بیٹھ رہو بھر کے گھنگنیان موںھ مین ٭

موںھ ہی موںھ مین کہنا۔ اسطور پر کوئی بات کہنا کہ بخوبی تمام نہ سمجھی جاوے۔

موہنی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کو کہتے ہین اور تسخیر کے معنے پر بھی اس لفظ کو بولتے ہین۔ شیخ ناسخ سے دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق ٭ تیری آنکھون مین موہنی ہے اور یہ لغت بغیر واو کے یعنے مہنی بھی آگیا ہو لیکن صحیح تر اول ہے

مرے پر سو دُرّے۔ اک مثل ہو اُس محل پر بولتے ہین کہ کوئی پہلے سے کسی مصیبت مین مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اُسپر آجاوے ٭

موئی تجھیا یا اَچھن کے نام۔ اک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو کہ اپنے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے۔

فصل ہائے ہوز

مُہاسا۔ اک قسم کا دانہ ہوتا ہو کہ عہد جوانی مین منھ پر آدمی کے نکلتا ہے جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہین سے دیکھکر آئینہ بیزار نہو صورت سے ٭ ہوتے ہین جوش جوانی مین مہاسے پیدا

مہتر۔ محاورۂ اہل ہند مین حلال خور کو کہتے ہین۔

مہرا۔ کہارون کا افسر جو کہارون کا سردار ہو اسکو کہتے ہین۔

مُہرا آنا۔ کنایہ ہو کوئی طنز کی بات کسیکو کہنے سے۔

مُہر اوٹھنا۔ کاغذ چسپیدہ ہو کر مہر کا کاغذ سے جدا ہونا۔

مہر کرنا۔ سیاہی وغیرہ مین بھر کر مہر کا کاغذ پر چسپیدہ کرنا۔

مہر لگانا۔ مُہر کرنے کے معنے پر آتا ہے۔

مہر ہونا۔ کسی کی مہر کا کسی کاغذ پر ثبت ہونا۔

مہری۔ تحتانی معروف کے ساتھ کہاریون کی افسر جو کہاری مقرر کئے گئے ہین اور میم کے ضمہ سے سوا معنے معروف کے آستین کے سرے کے اور پائجامہ کے پائین پر بھی اطلاق کرتے ہین۔

مہک۔ خوشبو کو کہتے ہین۔

مہکنا۔ خوشبو کا پراگندہ ہونا۔

مہنگی۔ تحتانی معروف کے ساتھ غلّہ کی گرانی کو کہتے ہین ف۔ خشک سالی۔ ع قحط۔

مہنت۔ اک قسم کے ہندو فقیر کو کہتے ہین اور کنایۃً اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہین جو خاک مین اٹا ہوا اور برہنہ ہو۔ مرزا تقی ہوس ؎ کیا شرح خاکساری دل کیجیے ہوس + جیتے جی یہ مہنت تو مٹی مین گڑ گیا ؏

مہین۔ تحتانی معروف اور اخفاے نون کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ فائدہ اپنی ذات کے حصر کے معنی کا دیتا ہے اور جو اس لفظ کو مین ہی پڑھتے ہین یا لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے نزدیک غلط ہے اور اعلان نون کے ساتھ لفظ باریک کا ترجمہ ہے

مہینا۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) سال کے بارہ حصون مین سے ایک حصہ پر جو تیس دن یا انتیس دن کا ہوتا ہے اسکو کہتے ہین ف ماہ۔ ع شہر۔ (۲) ماہوار اور مشاہرہ پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔

فصل تحتانی

میان۔ نون کے اعلان کے ساتھ سان کے وزن پر چند معنے رکھتا ہے (۱) عورتون کے محاورے مین شوہر کو کہتے ہین (۲) وہ شخص جو چند زنان بازاری یعنی چند کسبیون کا مالک ہو (۳) وہ شخص جو فن موسیقی مین کامل ہو (۴) اک کلمہ ہے کہ خواجہ سراؤن کو اس سے پکارتے ہین (۵) اک کلمہ ہے کہ شاعرون کے تخلص پر تعظیم کے واسطے اوسکو مصدر کرتے ہین چنانچہ کہتے ہین میان جرأت۔ میان مصحفی۔ میان بیتاب جیسے اس مصرع مین ع میان تجر آنسو بہلانے سے حاصل ؏ (۶) اک کلمہ ہے کہ برابر والون کو یا اپنے مرتبہ سے جو کم ہون ان لوگون کو اس سے خطاب کرتے ہین جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہین۔ ع کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم ؏ اور ان پانچون اور چھٹے معنی پر اس لفظ کو اکثر میم مخلوط التحتانی کے ساتھ بھی بولجاتے ہین۔ میر تقی مغفور ؎ فقیرانہ آئے صدا کر چلے ؏ کہ میان خوش رہو ہم دعا کر چلے ؏ (۷) اک کلمہ ہے کہ نوکر اور غلام و کنیز اپنے آقا کو اوس سے خطاب کرتے ہین (۸) اک کلمہ ہے کہ فرزندون اور خردون کی نسبت مین لطف و شفقت کے محل پر اُسکو زبان پر لاتے ہین اور میم مخلوط التحتانی اور نون معلنہ کے ساتھ اس لفظ کا اطلاق چُھری اور تلوار کے نیام پر کیا جاتا ہے ف میان باظہار تحتانی۔ شیخ ناسخ ع دل نہین گویا بغل مین میان ہے تلوار کا ؏

میانا۔ یاے مخلوط التلفظ کے ساتھ اک قسم کی سواری ہوتی ہے کہ عورت اور مرد دونون اسمین سوار ہوتے ہین اور کہار اسکو اٹھاتے ہین۔

میان بی بی۔ خاوند اور جورو کو کہتے ہین۔

میان جی۔ اخفاے نون کے ساتھ معلّم جو لڑکون کو تعلیم کرتا ہے اوسے کہتے ہین۔

میان سے لینا- تلوار کا نیام سے بارادۂ جنگ و کشت و خون کھینچنا- چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ ملک گیری پر اگر میان سے جانان لیتا ؎ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیمان لیتا

میان مٹھو- واو معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ طوطے کو اوس سے پکارتے ہین-

میانی- بعد میم کے تحتانی ملفوظ وہ پارچہ جسکو پائجامے کے دونون پائچون کے درمیان مین سی دیتے ہین ف خشتک

میٹھا- بیم تحتانی معروف اور تاے ہندی ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ یہ لفظ سوا مزۂ معروف کے او چند معنے بھی رکھتا ہے (۱) اس حلوے کو کہتے ہین جسکو شب برات مین روٹیون پر رکھکر مردون کا فاتحہ دلواتے ہین یا محرم مین امام حسینؓ کی نذر کے واسطے بناتے ہین- (۲) لیموے شیرین پر اطلاق کرتے ہین (۳) اک کپڑے کا نام ہے (۴) اس شخص کو کہتے ہین جسکی گفتگو اور وضع عورتون کی سی ہو (۵) طمع اور فائدہ کے معنے پر آتا ہے- بحر مرحوم ع- زہر مین کھاؤن جو اوس نے مجھے میٹھا کیا ہے

میٹھا برس- عورتون کے محاورے مین لڑکون کی عمر کے اٹھارہوین برس کو کہتے ہین بحر مرحوم ع بڑھا میٹھے برس سے سن تو سب کچھ بے حلاوت ہے-

میٹھا پانی- آب شیرین کو کہتے ہین-

میٹھا تیل- تل کے تیل کو کہتے ہین ف روغن کنجد-

میٹھا زہر- اک قسم کے زہر کو کہتے ہین- ذوق دہلوی ع کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو ؎

میٹھا مونھ- کنایہ ہے تلوار چھری وغیرہ کی خفیف تیزی سے بحر مرحوم ع میٹھی مونھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت ؎

میٹھا میٹھا درد- کنایہ ہے درد خفیف سے جرأت ع تو دل مین کیا کہون اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے-

میٹھی باتین- کنایہ دلچسپ اور اچھی باتون سے بحر مرحوم میٹھی باتین نہ تو کیا کرے ؎ مر جائیگا کوئی زہر کھا کر ؎

میٹھی باڑھ- کنایہ ہے تلوار چھری وغیرہ کی تیزی خفیف یعنے کندی سے-

میٹھی پوئی- واو مجہول کے ساتھ گھوڑے کی اک قسم کی چال کو کہتے ہین- خواجہ وزیر مرحوم ع میٹھی پوئی چل رہا ہے توسن خوش گام روح ؎

میٹھی چھری- کنایہ ہے اس شخص سے جو ظاہر مین دوست اور باطن مین دشمن ہو-

میٹھی زبان- کنایہ ہے شیرین سخنی سے-

میٹھی نگاہ- کنایہ ہے لطف و محبت کی نگاہ سے-

میری- دونون یائے معروف وہ عمل جو کسی کام مین کسی پر سبقت لیگیا ہو-

میر سے دونون میٹھے- اک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہین جو دو شخصون یا دو چیزون کو یکسان دوست رکھتا ہو اور ان دونون مین سے کسی کی جدائی کو گوارا نکرتا ہو-

میزان پٹنا- کنایہ ہے موافقت آنے سے-

میکا- عورت کے مان باپ کا گھر-

میل- بیم یاے مجہول کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسی کا کسی سے ملاقات آمیزش ع اتفاق (۲) آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز مین جیسے کھوٹ وغیرہ کی آمیزش چاندی سونے مین ع غش اور میم کے نقطہ سے اک کلمہ ہے کہ فلیان جاتی کو اس سے جدا کئے ہین اور آدمی کے بدن کی چرک پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین

میلا۔ کسی مقام معیّن پر بروز معیّن سیر اور تماشے کے واسطے خلائق کا ہجوم کرنا اور جمع ہونا چنانچہ سحر مرحوم کہتے ہین ؎ ہمین کیا جو تربت پہ میلے رہے ٭ یہ کچھ ہو ہم اکیلے رہے

میلا لگنا۔ کسی مقام معیّن پر روز معیّن کو آدمیون کا جمع ہونا سیر اور تماشے کے لیے اور بغیر مقام معیّن اور روز معیّن کے بھی جو بازار مین کسی جگہ کچھ دیکھنے کے واسطے لوگ جمع ہوتے ہین اس مجمع پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔

میل جول۔ یاے مجہول اور واؤ مجہول کے ساتھ وہی کسیکا کسی سے ملنا اور متفق ہونا۔

میلخورا۔ واؤ مجہول کے ساتھ خاکستری رنگ کے لباس کو کہتے ہین۔ ع ادکن۔

مینا بازار۔ زنانہ بازار کو کہتے ہین اور اس بازار پر بھی اطلاق اسکا کیا جاتا ہے جسکو بادشاہون کے سیر کے واسطے مہیا اور آراستہ کرین اور اس مین گوناگون چیزین لاکر جمع کرین۔

مینڈنی۔ کچھ لوگ جو متفق ہوکر کسی میلے کو جائین خواجہ آتش ع۔ میلے سے مینڈنی کے پھرنے کی تیاری تھی۔

مینڈکی کو زکام ہونا۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ جسمین کام کے لائق نہو اسکے کرنے کا ارادہ کرے

مینڈھا۔ سوا جانور معروف کے کنایۃً اس موج کو بھی کہتے ہین جو دریا مین ہوا کی شدت سے اُٹھکر بلند ہو چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہین ؎ دریا لے شاخ بڑھکر پہونچیگا ٭ جب فلک پر مینڈھے کی بھی ٹکر پل سحاب ہوگا ٭

مینڈھا اوچھلنا۔ کنایہ ہے ہوا کی شدت سے دریا مین موج کے اُٹھنے سے بحر مرحوم ع ہر بھنور چکرا گیا مینڈھا اوچھلکر رہ گیا ٭

مینڈھی۔ عورتون کے سر کے گندھے ہوے چند بال

مینک۔ مردمک کو یعنی آنکھ کی تپلی کو کہتے ہین بحر مرحوم ع چراغ گل سے روشن دیدۂ مینو کے مینک ہو۔

باب نون۔ فصل الف

ناب۔ تلوار کے درمیان کا نشان جو طولاً تلوار کی نوک کے قریب سے لیکر قبضہ تک ہوتا ہے۔

ناپ۔ ہر چیز کے پیمایش کو کہتے ہین۔

ناچ نچا نون آنگن ٹیڑھا۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ در اصل کسی کام مین دخل نرکھتا ہو پس اظہار بیدخلی تو نکرے بلکہ کوئی عذر اور حیلہ اس کام کے کرنے مین پیش کرے۔

ناچ نچانا۔ کنایہ ہے کسیکے سرگردان اور حیران کرنے سے

ناچنے نکلے تو گھونگھٹ کیسا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی عیب کے کرنے کا ارادہ کرے اور اس حال مین شرم و حیا اسکی دامنگیر ہو۔

ناخن لینا۔ حجام کا آدمی کے ہاتھ پاؤن کے ناخن ناخنگیر سے کاٹنا۔ اور گھوڑے کا چلنے مین ٹھوکر کھاکر گر پڑنا ف شکوخیدن۔

نادری۔ گنجفہ کے اک ورق کا نام ہے کہ گنجفہ بازی مین قابل ہاتھ مین رکھنے کے نہین ہوتا۔

ناڑا۔ کچھ دھاگے ہوتے ہین رنگین کہ رنگریز اونکو رنگ کر ماہ محرم مین بیچتے ہین۔ شیخ ناسخ ع ہے محرم اوس پری پیکر کو ناڑا چاہیے۔

نازک بدن۔ اک قسم کی بیری کو کہتے ہین کہ اسکا

بیر نہایت میٹھا ہوتا ہی اور چھلکا اس بیر کا باریک ہوتا ہی۔

ناز اُٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔

ناز کرنا۔ نازیدن کا ترجمہ ہے۔

ناس۔ سوا معنے معروف کے تباہ اور فنا ہو جانے کو بھی کسیکے یا کسی چیز کے کہتے ہین۔

ناس لینا۔ تنباکو وغیرہ کا ناک مین سڑکنا اور سونگھنا

ناس ہونا۔ تباہ اور فنا ہو جانا کسیکا یا کسی چیز کا۔

ناشتا۔ صبح کے وقت جو کھانا کھایا جاوے ف چاشت

ناف ٹلجانا۔ انسان کے ناف کے پٹھون اور رگون کا اپنی جگہ پر نہ رہنا یعنے ہٹ جانا۔ ف۔ ناف افتادن خواجہ آتش کہتے ہین ؎ کھینچکر تیغ کمر سے کسیے دکھلاتے ہو ٭ ناف معشوق نہین ہون کہ مین ٹلجاؤن گا ٭

ناقوس پھونکنا۔ متعارف اور مشہور ہے چنانچہ مرزا برق مرحوم فرماتے ہین ؎ اذان دی کعبے مین ناقوس دیر مین پھونکا ٭ کہان کہان ترا عاشق تجھے پکار آیا ٭ تنبیہ ناقوس کے صلہ مین سوا پھونکنے کے اور کوئی لفظ فصحا کی زبان پر مستعمل نہین سُنا بس ناقوس بجانا جسنے کہا ہے ہیچمدان کے عندیہ مین غلط کہا ہے۔

ناک۔ سوا عضو معروف کے کنایہ ہے آبرو اور شرم اور غیرت سے بھی شیخ ناسخ ؎ آگے اُس گل کے دعوے خوشبو ٭ باغبان گل کے موتھ پہ ناک نہین ٭ یعنے گل کو شرم اور غیرت نہین۔

ناک بہنا۔ رطوبت کا ناک سے بہم نکلنا زکام وغیرہ مین

ناک بھون چڑھانا۔ کنایہ ہے آزردہ ہونے سے ف چین برابرو افگندن۔

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے کسیکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے۔

ناک چنے چبوانا۔ کنایہ ہے کسیکے عاجز کرنے سے

ناک چوٹی گرفتار رہنا۔ کنایہ ہی آزردگی اور ترش روئی اور بدمزاجی و خردماغی سے عورتون کے اور یہ محاورہ بھی عورتون کا ہے۔

ناک چھنکنا۔ ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اوسکی رطوبت کو نکال ڈالنا۔ ف۔ بینی افشاندن۔

ناک رگڑنا۔ کنایہ ہے الحاح و زاری کرنے سے۔

ناکڑا۔ بڑی ناک کو کہتے ہین اور ناک کے اک مرض کا بھی نام ہی کہ اک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔

ناک کا بال۔ کنایہ ہی اُس شخص سے جو نہایت کسیکا مقرب ہو ف موے بینی۔

ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جسکو لڑکیان اپنی ناک مین ابتدائے سن تمیز سے ناکتخدائی کے زمانے تک رکھتی ہین۔

ناک کٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کسیکے آگے ذلیل و خوار اور خفیف و سبک ہونے سے بھی جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہین ؎ بینی یار سے دعوے ہے گل زنبق کو ٭ بیحیائی سے مگر ناک نہین کٹتی ہے ٭

ناک مین دم آنا۔ اور **ناک مین دم ہونا** کنایہ ہے کسیکے تنگ اور عاجز ہونے سے۔

ناک مین دم کرنا۔ کنایہ ہے کسیکو تنگ اور عاجز کرنے سے

ناگنہ۔ چابک سوارونکی اصطلاح مین اس اسپ یکسالہ کو کہتے ہین۔

نال کاٹنا۔ بچونکی ناف کا بچے کے پیدا ہونیکے وقت کاٹنا۔

نال گڑنا۔ بچونکی ناف بریدہ کا بچے کے پیدا ہونے کے وقت

اُس جگہ مدفون ہونا جہان پیدا ہوے ہون۔

نالہ کرنا اور نالہ کھینچنا۔ نالہ کردن و نالہ کشیدن کا ترجمہ ہے

نام اوٹھنا۔ کسیکے نام کی مہر کا کاغذ پر چسپیدہ ہو کر کاغذ سے جُدا ہونا اسطور پر کہ نام اُسکا ظاہر ہو جلئے۔

نام دینا۔ حقتعالے کا کسیکو کسی کمال اور کسی علم و ہنر مین شہرہ آفاق بنانا

نام خدا۔ اک کلمہ ہے کہ برکت کے لیے اور نظر بد کے آسیب سے کسیکے محفوظ رہنے کے واسطے اور تحسین آفرین کی جگہ زبان پر لاتے ہین چنانچہ جراٴت کہتا ہے ٭ ٹک مُنھ ادھر کو کیجیے قربان جاؤن ہاے کیا ہی بہار نام خدا آپ پر ہے آج ٭ اور فارسی مین بھی یہ لفظ انھین سب معنی پر مستعمل ہے۔

نام ڈبونا۔ کنایہ ہے خود بدنام و رسوا ہونے یا اورون کے بدنام و رسوا کرنے سے۔

نامرد۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت پر قادر نہوے ہے مترادف عنین۔ اور وہ مرد جو میدان کارزار سے بھاگے اور کسی سے مقابلہ نکرے مترادف بزدل مع جبان۔

نام رکھنا۔ کچھ نام کسیکا رکھدینا اور کنایہ ہے کسی پر یا کسی چیز پر کوئی عیب لگانا ہے بھی مترادف حرف گیری میر تقی مغفور ٭ جو ترے لب سے کام رکھتے ہین ٭ مے کو وہ نام رکھتے ہین ٭

نام روشن کرنا۔ کنایہ ہے عالم مین خود نیکنام ہونے اور کسیکو نیکنام کرنے سے۔

نام کرنا۔ کسی امر کی نسبت کسیکی طرف کرنا اور کنایہ ہے بلند نامی سے بھی۔

نام لینا۔ کسیکا نام زبان پر لانا۔

نام لیوا۔ یادگار اور باقیماندہ اور وارث کسیکا۔

نام مٹنا۔ کسیکے گم نام ہو جلنے کو کہتے ہین۔

نام نکلنا۔ کسیکے مشہور ہو جانے کو کہتے ہین۔

نام ہونا۔ کسیکا کسی امر کی طرف منسوب ہونا اور کنایہ ہے کسی امر مین کسیکی شہرت ہو جانے سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہے ٭ تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے ٭ تمھاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے۔

ناند۔ چاند کے وزن پر سوا ظرف معروف گلی کے گرداب یعنی بھنور کو بھی کہتے ہین۔

ناندھنا۔ کسی کام کا شروع کرنا جیسے عورتین جالی کاڑھنے کی ابتدا کرتی ہین۔ اور کنایہ ہے کسی فسانے اور داستان کے شروع کرنے سے بھی

ناندھیا بیل۔ وہ بیل جسکو فقیر در بدر اور بازارون مین لیے پھرتے ہین اور اسکے ذریعہ سے گدائی کرتے ہین یعنی کچھ مانگتے ہین

ناٹھنا۔ اس چیز سے گذر جانا جو رہگذر مین حائل ہو مانند گڑھے اور نہری اور خندق وغیرہ کے۔

ناؤ خشکی مین نہین چلتی۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین یعنی کہ کوئی دولتمند بغیر داد و دہش اور فیض و کرم کے اپنی ناموری چاہتا ہو۔ برق مغفور ٭ ضروری ہے دریا دلی ہر نام ٭ کبھی ناؤ خشکی مین چلتی نہین ٭

ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہین کہ کسیکا رہنما اور رہبر اسکی خرابی کا باعث ہو جاے نواب مرزا جواد مرحوم ہندی تخلص ٭ خط رخ نے بہار کھوئی ہے ٭ ناؤ خضر نے ڈبوئی ہے ٭

ناؤ مین خاک اوڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے

نائک۔ فن غنا اور علم موسیقی کے استاد کامل کو کہتے ہین۔

نائکا۔ وہ عورت جو مالک چند کسبیون کی ہو۔

فصل بائے عربی

نباہ۔ کسی کام کا اسکی حد کو پہونچا دینا۔

نباہ دینا اور نباہنا۔ وہی کسی کام کو اسکی حد تک پہونچا دینا ف بسر بردن۔

نباہ کرنا۔ کسیکے ساتھ زندگانی کا بسر کرنا جسطرح بسر ہو۔

نبختی۔ اک کلمہ ہے عورتوںکے محاورے مین کہ جسوقت کسی عورت سے بیزار ہوتی ہین یہ کلمہ اسکے حق مین زبان پر لاتی ہین۔

نبض دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی کلائی پر ہاتھ رکھکر اسکی نبض دیکھنا

نبض کا چلنا۔ نبض کا جلد جلد حرکت کرنا۔

نبضون کا نہ ملنا۔ کنایہ ہے نبضونکی حرکت کے نہ معلوم ہونیسے

نبضین چھوٹنا۔ کنایہ ہے نبضون کی حرکت کے ساقط ہوجانے سے بحر مرحوم سے جوڑا کچھ اس ادا سے کھلا ہمتو مر گئے ٭ نبضین چھٹین جو بال کسیکے بکھر گئے ٭

نبل۔ کمزور کو کہتے ہین۔

نبھنا۔ کیسکی زندگانی کا کسیکے ساتھ بسر ہونا۔

فصل باے فارسی

نپان۔ اور **نپت**۔ پیمانے اور پیمایش کو کہتے ہین۔

فصل باے فوقانی وتاے ہندی

نت نیا۔ اور **نت نئی**۔ جو امر ہمیشہ نیا اور جو چیز ہمیشہ نئی ہوتی رہے جرأت ع عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا بحر مرحوم کہتے ہین س بتلا نت نئی آفت مین رہا کرتے ہین روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی ٭

نتھنی۔ چھوٹی نتھ جو لڑکیان ناک مین پہنتی ہین ف حلقہ بینی

نٹ کھٹ۔ دغاباز اور عیار آدمی کو کہتے ہین۔

فصل جیم عربی

نج۔ اک کلمہ ہے کہ انتہاے کار کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔

نجانے۔ اک کلمہ ہے کہ معلوم نہین کے محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ ع نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے ٭ لیکن فصحاے متاخرین اپنے کلام مین نہین لاتے پس گویا متروک الاستعمال ہے

نچلا۔ جسکے دست و پا کو ایک جگہ پر قرار و سکون ہو ف شائستہ۔ جرأت س نہو جی وہ بھی ہے بتیاب گر مجکو ہے بیتابی ٭ نہین ممکن کہ اب نچلا ذرا وہ دلستان بیٹھے ٭

نچنت۔ جسکو اپنی جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔

نچوڑ۔ واو مجہول کے ساتھ کنایہ ہے نہایت کار اور انجام کار سے میر تقی مغفور س جیب اور آستین سے رونے کا کام گذرا ٭ سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے ٭

نچوڑنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو فشار دینے یعنے کوئی ایذا اور تکلیف دینے سے بھی۔

نچھاور۔ روپیہ اشرفی جواہر وغیرہ جو کسی پر تصدق کرین ف زر نثار

فصل خا

نخاس۔ اس بازار کو کہتے ہین جہان گھوڑے فروخت ہون

نخرا۔ عورتون اور معشوقون کے حرکات اور سکنات معشوقانہ ف نازش ع غنج۔

فصل دال مہملہ و دال ہندی

ندیدہ۔ اردو مین اس شخص کو کہتے ہین جسکو کچھ کبھی میسر نہوا ہو اور کچھ اسنے آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔

نڈر۔ بیخوف آدمی کو کہتے ہین۔

نڈھال۔ سست اور کسلمند اور جو کہ قریب بہ غشی ہو جرأت ع دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا ٭

فصل راے مہملہ

نرا۔ صرف اور محض اور خالص کو کہتے ہین۔

نرالا۔ امر عجیب کو کہتے ہین۔

نرماہٹ۔ نرمی اور ملائمت سے عبارت ہے۔

فصل سین مہملہ و شین معجمہ

نسکٹا۔ خواجہ سرا کو کہتے ہین۔

نشہ آنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیخود ہو جانا۔

نشہ اوترنا۔ خمار کی حالت کا پیدا ہونا اور کنایۃً بیخودی و غفلت سے کسیکے ہوش مین آنے کو بھی کہتے ہین آتش مرحوم ؏ ترشروئی سے اُنکے نشے مستون کے اُترتے ہین۔

نشہ پانی۔ شراب خواری کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ ؏ شمشیر وقت آیا جو اپنے نشے پانی کا۔

نشہ چڑھنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیہوش ہو جانے کو کہتے ہین۔

نشہ ہرن ہو جانا۔ کنایہ ہے بیہوشی و غفلت سے کسیکے ہوش مین آنے سے بحر مرحوم ؏ نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے

نشے کا اوتار۔ کنایہ ہے مستی کے زوال سے ؏ خمار

نشے کے ڈورے۔ شراب کے نشے سے جو آنکھون مین سُرخی ظاہر ہوتی ہے اس سُرخی کو کہتے ہین۔

نشیلی آنکھ۔ کنایہ ہے چشم میگون سے شیخ ناسخ ؎ آنکھین یاد جو رونے مین نشیلی آنکھین ۔ اشک سے ٹپکے مری آنکھون سے سیہ لال سفید۔

فصل ظاے منقوطہ

نظر۔ اردو مین بلفظ چشم بد او عین الکمال کے معنے پر بھی مستعمل ہے

نظرا۔ جسکو کسی شے کی شناخت مین مہارت کامل ہو ؏ مبصر

نظر آنا۔ کسی چیز کا دکھائی دینا۔ ف نظر بر آمدن۔

نظر اوتارنا۔ چشم بد کا دفعیہ کرنا تصدق وغیرہ کے دینے سے

نظر اوٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ ف بالا نگریستن۔

نظر باز۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو چورون وغیرہ کی شناخت مین مہارت کامل رکھتا ہو۔

نظر بازی۔ حسینون اور خوبصورتون کو دیکھنا اور گھورنا

نظر بھر کر دیکھنا۔ کنایہ ہے بغور تمام کسیکو یا کسی چیز کو نظر دیکھنے سے

نظر پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسیکی نظر مین کسیکے معزز و ممتاز ٹھہرنے سے

نظر پڑنا۔ کسی چیز پر نگاہ پڑنا اور کنایہ ہے کسیکی یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔

نظر پھسلنا۔ اک محاورہ ہے کہ صاف اور شفاف چیزون کے دیکھنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

نظر جلانا۔ چشم بد کے ضرر کے دفعیہ کے لیے عورتون کا اک لتّے کو توے کی سیاہی مین بھر کر تیل مین آلودہ کرکے راتون کو بیمار کے سامنے جلانا۔

نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔

نظر جھاڑنا۔ چشم بد کے ضرر کے دفع کرنے کی تدبیر افسون اور ٹوٹکے وغیرہ سے کرنا۔

نظر سے اوترنا۔ کنایہ ہے کسیکی نظر مین کسیکے خفیف اور سبک ہو جانے سے۔

نظر سے گرنا۔ کنایہ ہے پایۂ اعتبار سے کسیکے گر پڑنے سے۔ ف از نظر افتادن۔

نظر کا کام کرنا۔ جس چیز مین جو دیکھنا مقصود ہے اسکا نظر آنا

نظر کھا جانا۔ کنایہ ہے کسیکی چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنے سے

نظر لگنا۔ وہی کسیکے چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنا۔ ف چشم زخم ع۔ عین الکمال۔

نظر مین کھبنا اور گڑنا۔ کنایہ ہے نظر کو نہایت کسی چیز کے پسندیدہ اور مرغوب ہونے سے۔

نظر مین رہنا۔ کسیکا کسیکے سامنے یا کسیکے تصور مین رہنا۔
نظر مین سمانا۔ کنایہ ہے کسیکے نظر مین کسیکے صاحب عظمت اور ذیوقار ٹھہرنے سے۔
نظرہا یا۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگون کو ضرر پہونچے۔ ف شور چشم ع عیون۔
نظر ہوجانا۔ وہی کسیکے چشم بد سے کسیکو کچھ ضرر پہونچنا
نظرین چرانا۔ دزدیدہ نگاہی کرنا۔

فصل فا

نفرا۔ ناسرا اور فرومایہ ف نفر۔

فصل قاف

نقال بھانڈ کو کہتے ہین۔
نقرہ۔ گھوڑے کی اک رنگ کا نام ہے۔
نقش۔ اردو مین اک قسم کے قمار کو کہتے ہین کہ گنجفہ کے ورقون سے اوسکو کھیلتے ہین اور اک قسم کے گانے کا بھی نام ہے کہ اسے قوال گاتے ہین اور تعویذ کو بھی کہتے ہین۔
نقش بھرنا۔ تعویذ کے نقوش یعنے خانون کا پر کرنا۔
نقش بیٹھنا۔ کنایہ ہے کسیکے دلمین کسیکے جگہ کر لینے سے
نقش لکھنا۔ عاملون اور جرائم خانون کا نقش اور تعویذ لکھنا
نقشا۔ یہ لفظ حال اور شکل کے معنے پر آتا ہے چنانچہ جرأت سے ہو لئے اب تو یہ نقشا ترے بیمار ہجران کا کہ جسنے کھولکر منھ اوسکا دیکھا بس وہین ڈھا گیا
نقشا بدلنا۔ کسیکے حال یا شکل کا متغیر ہوجانا۔
نقشہ اوتارنا۔ اور نقشہ کھینچنا تصویر کھینچنے کو کہتے ہین
نقل۔ وہ مضحک باتین اور حرکتین اور وہ خرد اور امور جو بھانڈ رقص و سرود کے وقت محفل مین کرتے ہین

نقل اوتارنا۔ کسی کتاب سے کوئی کتاب لکھنا اور کسیکی ملوبیت اپنی صورت کو مشابہ کرنا تمسخر کے وقت۔
نقل کرنا۔ تین معنے پر آتا ہے (١) کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا ف نقل برداشتن (٢) کوئی حکایت بیان کرنا اور ذکر کسیکا کرنا (٣) مضحک باتین اور ہنسانے والی حرکتین نقالون یعنی بھانڈون کا ناچ گانے کی محفل مین کرنا
نقل لینا۔ کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا ف نقل گرفتن

فصل کاف

نکاٹوپی۔ وہ کلاہ جسکو بلند کرکے سر پر رکھین۔
نکالنا۔ سوا معنے معروف کے کسی امر کی ایجاد کرنے اور کسی چیز کے رواج دینے کو بھی کہتے ہین۔
نکھوڑا۔ داد بخل کے ساتھ احسان و منت اور بخشش و آزردگی کی بات اور معشوقون کے ناز و ادا کو کہتے ہین۔
سودا ع کیسے بر دست منجے ناحق اٹھائے کون نکھوڑا بجرم جرم سے
اک روز مار ڈالینگے نکھوڑے یار کے یعنی کا قتل مرے لیے تیر نقشہ ہے
نکٹا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرد بیعزت و بیحیا سے بھی اور اک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہین۔
نکٹی۔ عورتون کے محاورے مین بلی کو کہتے ہین اور کنایہ ہے بیعزت و بیحیا عورت سے بھی۔
نکچڑھا۔ جو شخص بسبب کبر و غرور کے ہر وقت چین بہ جبین رہتا ہو
نکڑ۔ اس جگہ کو کہتے ہین جہان ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہوئی ہو۔
نکسیر پھوٹنا۔ ناک سے خون نکلنا ف رعاف
نکل چلنا۔ کنایہ ہے اپنے حد سے بڑھ جانے اور [illegible]
ع جو چاہے سو خواجہ آتش تیغ نکل چلی [illegible] [illegible]

نکلنا سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہی (۱) سبقت اور پیش قدمی کرنا کسیکا کسی امر پر رہروی مین مولف کہتا ہی ع۔ مین پیچھے رہگیا وہ کچھ آگے نکل گئے (۲) روگردانی اور نافرمانی اور انکار کرنا کسی کا کسی امر سے برق مغفور ؎ جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا ٭ کس روز تیرا چاہنے والا نکلگیا ٭ (۳) زیادہ اور افزون ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر بحر مرحوم ع مری رانون سے مجنون کے کہین بازو نکلتے ہین ٭ (۴) دی ہوئی خدمت یا دیئے ہوئے عہدہ کا کسی سے لے لینا برق مغفور ع پلٹن ملی جو ہمسے رسالہ نکلگیا ٭ (۵) ہاتھ سے جاتی رہنا کسی چیز کا یا کسی کام کے وقت کا برق مغفور ع اسد ہو چلے یہان سے کہ چالا نکلگیا ٭ (۶) لباس کا پھٹجانا خواجہ آتش ع صورت پیرہن تنگ نکل جاونگا ٭ (۷) ایجاد ہونا اور رواج پانا کسی امر کا یا کسی چیز کا کسی سے (۸) آرزو اور حسرت اور ارمان اور امید اور حوصلے وغیرہ کا بر آنا۔

نکلے ہوئے دانت پھر نہین بیٹھتے ایک مثل مشہور ہی اس محل پر کہتے ہین کہ جبکہ افشای راز یا کسیکا کہین سے اخراج ہو چکا ہو

نکما ہیچکارہ یعنی جو کسی کام کا نہو رشک مغفور ع دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے۔

نکھار آرائش اور زیب و زینت کو کہتے ہین۔

نکھٹو۔ واو معروف کے ساتھ عورتون کے محاورے مین نالائق اور ہیچکارہ مرد کو کہتے ہین۔

نکھرنا۔ آرائش اور بناو کرنا۔ بحر مرحوم ؎ عاشق کی خوبصورتی افسردہ و غم مین ہی ٭ رنگت جو زرد ہو گئی چہرہ نکھر گیا

نکھ سکھ سے درست ہونا کسیکے سراپا زیب یعنی سر سے پاؤن تک خوشنما ہونے کو کہتے ہین کسواسطے کہ نکھ سکھ ہندی الاصل مین سراپا کے معنے پر آتا ہی جرات ؎ نکھ سکھ کی درستی ہو تو زیبندہ ہو گرمی ٭ کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہوا گرم ٭

نکیلا بالفتح صاحب غیرت اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہین اور بالضم کنایہ وضعدار اور طرحدار شخص سے اور نوکدار چیز مذکر پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین اور اگر کوئی عورت متصف بصفات مذکورہ الصدر ہو یا کوئی مونث چیز نوکدار ہو اسکو نکیلی اور نکیلی بولتے ہین

نکی موٹھ۔ ایک قسم کے قمار کو کہتے ہین۔

فصل کاف فارسی

نگوڑا۔ واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہی عورتون کے محاورے مین کہ جو مرد انکے خلاف طبع ہوتا ہی یا مصیبت زدہ وغیرہ ہوتا ہی اسکو کہتے ہین۔ جرات ؎ یہ بھی بولا نہ وہ مجھپر ستم طفلان دیکھ ٭ بھلتنگے کیون ہین دوانے پہ نگوڑے پتھر ٭ اور اگر کوئی عورت عورتون کے خلاف طبع یا مصیبت زدہ وغیرہ ہوتی ہی اُسکو نگوڑی بولتے ہین۔

فصل لام

نِلُوہ۔ واو مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ بے لوث اور بے گزند اور بے آسیب کے معنے پر یہ لفظ آتا ہی مولف کہتا ہی ؎ ملی نہ بزم مین آکر کسیکی آنکھ سے آنکھ ٭ نلوہ تمکو بچا لے گئی تمھاری شرم ٭

فصل میم

نمک چکھنا۔ جو کھانا کہ پکا رہے ہون ذرا سا اوسمین سے لیکر چکھنا تا کہ کمی بیشی نمک کی دریافت ہو۔

نمک کھانا۔ کنایہ ہی کسیکی نوکری کرنے سے۔

نمک حرام۔ وہ شخص جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو اور نمک

نمکحلال۔ وہ شخص جو اپنے آقا کا خیر خواہ ہو۔
نموُنہا کم سخن اور کم گو آدمی کو کہتے ہین۔

فصل نون

نناوان۔ وہ شخص جسکا نام بسبب اسکی خست اور بدی کے نہ لیتے ہون اور مرض ہیضہ کو بھی کہتے ہین لیکن ان معنی پر محاورہ عورتون کا ہے۔
ننگا سوا معنے معروف کے کنایۃً بیشرم وبیحیا آدمی کو بھی کہتے ہین
ننگی تلوار۔ سوا معنے معروف کے کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی سے گفتگو وغیرہ مین کچھ شرم وحجاب نکرے اور بڑے دلیر
ننھا سوا معنی معروف کے لفظ نادان در بھولے کا بھی مرادف آتا ہے
ننھا بھولا۔ نادان اور کم عقل کو کہتے ہین۔

فصل واو

نواڑا کھیلنا۔ ناؤ پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا۔
نوتمہاہی۔ ایک قمار کا نام ہے کہ اسکو پانسون سے کھیلتے ہین جو شوقین
نوج ایک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ مبادا اور خدا نکرے کی محل پر بولتی
نوچ کھسوٹ۔ دست بردی اور غارتگری کو کہتے ہین۔
نوچنا۔ واو مجہول اور جیم فارسی کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے دست بردی سے بھی۔
نوچندا۔ سات دن تک جو دن آغاز ماہ مین سے ہو۔
نوچندی۔ آغاز ماہ کی جمعرات کو کہتے ہین کہ اسدن لوگ بزرگان دین کے مزارون پر اور ائمہ علیہم السلام کے روضہ ہاے اقدس کی زیارت کو جاتے ہین اور انکا فاتحہ بھی طعام اور شیرنی وغیرہ پر دیکر مومنون کو تقسیم کرتے ہین۔
نوچی وہ عورت جسکی نائکہ یا نایکہ نے کسی کی بیٹی یا لونڈی ہو اور پرورش کی ہو اور جماع کی اجرت لینا اسکا پیشہ ہو۔

نورتن۔ ایک زیور کا نام ہے کہ اسمین نو رنگ کے نگ ہوتے ہین یعنی نو جواہر کے اور اسکو امیرون کی عورتین بازو پر باندھتی ہین بحر مرحوم

ع چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن ہین ؎

نور چمکنا متعارف ہے۔
نور چھپنا۔ چاند سورج کے نور اور شمع وچراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے سے باہر آنا۔
نور کا تڑکا صبح کے اول وقت کو کہتے ہین برق مغفور

ع۔ کہتے ہین لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا ؎

نور کی لڑی۔ نور کے اتصال کو کہتے ہین۔
نوسکھ نوآموز کو کہتے ہین۔
نوسے چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ بہت سے گناہ اور بد افعالیان کرکے توبہ اور نیک افعالی پر مائل ہوا ہو۔
نوک۔ اردو مین کنایہ ہے پاس وضع سے بھی برق مغفور

ع جب اکڑ کر اُسنے دیکھا زخم دل مین پڑ گئے ؎
عاشقون کو نوک کا ہونا کٹارہی ہو گیا ؎

نوک جھونک۔ اور **نوک چوک**۔ کنایہ ہے طعن وطنز کی باتون سے۔
نوک کی لینا۔ کنایہ ہے وضع کا پاس کرنے سے
نوکٹی۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بناکر انمین ٹھیکریان یا کوڑیان رکھکر کھیلتے ہین
نونگا۔ عورتون کے بازوؤن کے ایک زیور کا نام ہے کہ اسمین نو نگینے ہوتے ہین۔
نونی بچون کے عضو تناسل کو کہتے ہین۔

فصل ہاے ہوز

نہ۔ اردو مین یہ کلمہ آخر مین افعال واسطے کے اگر فائدہ تاکید اور بیشتر استفہام کے معنی کا بھی دیتا ہے چنانچہ غالب دہلوی کہتے ہین ؎ کیا فرض ہے کہ سبکو ملے ایک سا جواب ✽ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی ✽

نہار موُنھ۔ جسنے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو ف نہار ناشکستہ

نہاری گوشت کی اک قسم کے شوربے کو کہتے ہین کہ رات کو اُسے پکاتے ہین و صبح کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین۔

نہال۔ خوش و خرم آدمی کو کہتے ہین۔

نہان۔ نون کے اعلان کے ساتھ نہانے کو کہتے ہین ع غسل

نہان کا میلا۔ ہنود کے مجمع کو کہتے ہین کہ نہانے کے واسطے آب دریا پر جمع ہوتے ہین۔ بحر مرحوم ع تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے مین۔

نہتھا۔ وہ شخص جو لڑنے کے ہتھیارون مین سے کوئی ہتھیار لڑائی کے وقت ہاتھ مین نرکھتا ہو۔ رشک مغفور ع کچھ اسپ ناز پر وہ نہتھے چڑھے نہین ✽

نہین تو۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ وگرنہ اور ورنہ کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جرأت ؎ شکل دکھلایئے کہین تو ہمین ذبح کر جایئے نہین تو ہمین ✽

فصل یاے تحتانی

نیاریا۔ وہ شخص جو خاک سے سونا چاندی پیدا کرے ف ریگ شو۔ ناسخ مرحوم ع۔ نیارئے کرین حمام سے بھی زر پیدا ✽ اور اس لغت مین تحتانی اول کو مخلوط التلفظ بھی بولتے ہین جیسا کہ آتش مرحوم کہتے ہین ع زر کی طمع مین چھلنتے ہین خاک نیارئے ✽ اور کنایہ ہے نہایت ہوشیار اور دانا آدمی سے بھی۔

نیا کرنا۔ جو میوہ کہ نیا نیا نکلا ہو اُسکو کھانا۔ ف۔ نو بر کردن

نیا نویلا۔ واو یاے مجہول کے ساتھ نوکار آدمی یعنے جسنے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔

نیچی نگاہ۔ کنایہ ہے شرم آلودہ نگاہ سے۔

نیکی اور پوچھ پوچھ۔ اک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسیکے ساتھ کچھ نیکی کرنے کے واسطے اس سے

نیکی بدی کے فرشتے۔ کنایہ ہے اُن فرشتون سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال نیک و بد لکھتے ہین۔

نیگ۔ یاے مجہول سے اک رسم ہے کہ شادی عروسی مین دولہا کی بہنین دولہا سے کچھ نقد طلب کرتی ہین اور لیکر اپنے صرف مین لاتی ہین۔

نیل۔ یاے معروف سے نیلگون نشان یعنی دھبا جو انسان کے بدن پر چوٹ وغیرہ کے صدمہ سے پڑ جاتا ہے۔

نیل پڑنا۔ وہی نیلگون نشان یعنے دھبا چوٹ کھائے ہوئے عضو پر پڑ جانا۔

نیل ڈھلنا۔ کنایۃً نزع اور انقضاے کے وقت انسان کی آنکھ سے آنسو کے نکلنے کو کہتے ہین۔ بحر مرحوم ؎ جمال یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی ✽ کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار مین دیکھا ✽

نیل کا ماٹ بگڑنا۔ اک مثل کہ جھوٹ اور بے اصل بات کی شہرت پر کہتے ہین ف نیل بزبان رفتن۔ اور اگلے لوگ اس مثل کو بے لفظ ماٹ کے لائے ہوئے اپنے کلام مین استعمال کر گئے ہین۔ آتش مغفور ع بیشتر ہمنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے۔

نیل کی سلائیان آنکھون مین پھیرنا کسیکے اندھا

کردنے کو کہتے ہین ف میل در چشم کشیدن۔ اور اگلے
لوگ اس محاورے کو کلمہ نیل حذف کر کے بھی بستے
ہین میر تقی مغفور ع شہان کہ کحل جواہر تھی خاک
پا جنکی ۔ انھین کے آنکھون مین پھرتے سلائیان دیکھین ۔

نیلے پیلے ہونا ۔ کنایہ ہی غضبناک ہونے سے
جرأت ع ۔ نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمین ڈر بان ہوا ۔

نیلی گھوڑی ۔ گھوڑے کی تصویر ہوتی ہی کاغذ و
کپڑے کی کہ ڈفالی لوگ راتون کو اوسپر سوار ہو کر چراغ
وغیرہ کی روشنی مین اپنے دونون پاؤن سے دوڑتے
ہین اور گدائی کرتے ہین ۔

نیما ۔ وہ پیراہن جسکے دامن و آستین چھوٹے ہوتے ہین
خواجہ وزیر ع جامۂ تن گھٹگیا ایسا کہ نیما ہو گیا ۔

نیم رنگ ۔ ہلکے رنگ کہ کہتے ہین اور فارسی مین بھی
یہ لفظ انھین معنی پر مستعمل ہے ۔

نیند آنا ۔ سو جانے کو کہتے ہین ف خواب آمدن ۔

نیند اوچٹنا ۔ سوتے سوتے جاگ اٹھنا بسبب کسی
شور اور غل کے کہ بیشتر ایسا واقع ہوتا ہی بحر مرحوم ع
مرقدون کے سونے والون کی اوچٹ جاتی ہی نیند ۔

نیند اوڑجانا ۔ راتون کو نیند نہ آنا شیخ ناسخ ع
مری نیند اوڑگئی شوق انکو ہی جب سے کہانی کا ۔

نیند بھر کے سونا ۔ موافق اپنی عادت کے یعنے
جسقدر سونے کی عادت ہو اُسقدر سونا ۔ بحر مرحوم
ع سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات ۔

نیند کا ماتا ۔ جو شخص نیند مین بھرا ہوا ہو ۔ جرأت
ع ایسی حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہون مین ۔

نیو ڈالنا ۔ مکان کی دیوار کی بنا قائم کرنا ۔

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا ۔ ایک مثل ہی اس شخص
پر کہتے ہین جو عہد جوانی مین مانند بوڑھون کے اظہار
ضعف قوت اور ناتوانی کا کرے ۔

نئے سرسے ۔ ایک کلمہ ہی کہ از سر نو کا ترجمہ ہی جرأت
ع کیا مر اولگ جگر پھر نئے سرسے چمکا ۔

باب واو ۔ فصل الف

وار ۔ تلوار خنجر نیزہ وغیرہ کی ضرب حریف پر لڑائی مین مارین
اور ایک کلمہ ہی کہ اسطرف و ادھر کے معنی کا فائدہ دیتا ہی شیخ ناسخ
ع بھاگا دریا یہ مرے اشکون سے ہو گیا وار کھچ جو پار درخت ۔

وار چلنا ۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی مین کسی پر پڑنا ۔

وار لگانا ۔ تلوار وغیرہ کی ضرب کسی پر لڑائی مین مارنا ۔

وار ۔ نقصان کی ضد یعنی فائدہ ف سود ع نفع ۔ میر تقی
مرحوم ع ۔ اسی مین ہو گا کچھ وار ہمارا ۔

وار انیارا ۔ فیصلہ کو کہتے ہین ۔

وار پار ۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اسطرف کسی
چیز کے گذر جانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا ف ترازو شدن

وارنا ۔ کسیکو یا کسی چیز کو کسیکے گرد پھرانا اور صدقے کرنا ف
قربان کردن و گرد گردانیدن ۔

واردات ۔ آفت ناگہانی کو کہتے ہین ۔

واری ۔ ایک کلمہ ہے محاورے مین عورتون کے کہ
قربان ہو جاؤن اُسکا مفہوم ہے ۔

واہ رے ۔ ایک کلمہ ہی تحسین و آفرین کا خواہ مرد کی تعریف کے
محل پر بولین خواہ عورت کی مدح کے مقام پر اور یہ جو عورت
یا کسی مونث چیز کی تعریف کے محل پر اس کلمہ کو لوگ یاے معروف

سے بولتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین غلط بولتے ہین
واہ وا۔ اک کلمہ ہے تحسین و آفرین کا مانند واہ کے۔
شیخ ناسخ ع۔ زور ہے جوش جنون ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤن

فصل راے مہملہ

وردی بجانا۔ دہل و طنبور و نا و نرسنگھے وغیرہ کا بادشاہون کے دروازے پر بجانا۔
وردی بولنا۔ مخبرون کا کسی امر کے واقع ہونے کی خبر کسی کے آگے جا کر کہنا بحر مغفور ع۔ بحر وردی کل یہ ہرکارے مقرر بولتے ✤
ور غلانا۔ کسیکو جنگ وغیرہ پر آمادہ کرنا ف برغلانیدن ع اغوا
ور ہونا۔ غالب ہونا۔ بحر مغفور ع۔ وہ خدا نے دی ہے اُسکو بھین کبھی حور خلد ور نہ ہوئی ✤
وریان۔ نون کے اخفا کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا یہی صدقے ہو جاؤن ور قربان جاؤن ہے اور یہ کلمہ اکثر ڈومنیان اور گائنین خوشامد کے رو سے امیرونکو کہتی ہین

فصل ضاد منقوطہ

وضو ٹوٹنا۔ متعارف ہے ف وضو شکستن۔
وضو ٹھنڈے ہو جانا۔ اور **وضو ڈھیلے ہو جانا**۔ کنایہ ہے ارادے کے سست ہو جانے سے

فصل عین

وعدہ برابر ہونا۔ موت کا آنا اور مدت زندگانی کا تمام ہونا
وعدہ ٹلنا۔ وعدہ کا خلاف ہونا ف وعدہ خلافی
وعدہ کرنا۔ متعارف ہے ف وعدہ کردن۔
وعدہ لینا۔ متعارف ہے ف وعدہ گرفتن۔

فصل قاف

وقت برابر ہونا۔ کسیکی زندگی کی مدت کا تمام ہونا
وقت نہین رہتا بات رہجاتی ہے۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اُسکا مشہور ہے۔

فصل ہا

وہ۔ سوا اسم اشارہ بعید کے اک کلمہ صفت کا بھی ہے جیسے اس مصرع مین مولف کے ع وہ مین نہین ترے دیدار سے ہو یاس مجھے ✤ یعنی ایسا مین نہین۔ اور یہ کلمہ دونون معنی پر ہاے ملفوظہ اور ہاے مختفیہ دونون کے ساتھ آتا ہے۔
وہان۔ جہان کے وزن پر لفظ آنجا و آن محل کا ترجمہ کبھی ہا مخلوط التلفظ سے بھی یعنی جان کے وزن پر بھی شعرا کے کلام مین بقید نظم آجاتا ہے لیکن بعض شعراے متاخرین ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنی جان کے وزن پر اپنے کلام مین نہین لاتے اور ناجائز رکھتے ہین۔
وہین۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) اوسی جگہ (۲) اسیوقت شیخ ناسخ ؎ تجکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہین ✤ نکہت گل کی طرح جامے سے باہر ہو گیا ✤
وُہی۔ ہمان کا ترجمہ ہے بعضے جو اُسے حرف اول کے فتحہ سے بولتے ہین یا بعضے اسمین بعد واو قبل ہا ایک ے اور لکھتے ہین اور اسے تلفظ مین بھی لاتے ہین مولف کے نزدیک غلطی پر ہین

فصل تحتانی

وُئی۔ اک کلمہ ہے عورتون کے محاورے مین کہ بمشیر استعجاب وغیرہ کے محل پر بولتے ہین۔

باب ہاے ہوز۔ فصل الف

ہا۔ اک کلمہ ہے افسوس اور تاسف کا جیسا کہ جرأت کہتا ہے ؎ مینے جو کہا ایک تو بوسہ مجھے تو دے بولا وہ زبان اپنی کو تو تھام ارے ہا ✤

ہاتھ - یہ لفظ سوا معنے معروف یعنی دست وید کے اور چند معنے پر بھی آتا ہی (۱) اک پیمانہ یعنی ناپ کہ مقدار اُسکی کہنی سے ہاتھ کی اُنگلیونکی تمامی تک ہوتی ہی ع ذراع۔ آتش ع رتبہ بلند ہی تری قد کا ہزار ہاتھ ۃ (۲) مدد اور حمایت جیسے اس مصرع مین مولف کے ع شرم اپنے ہاتھ اُٹھانیکی ہی اب خدا کے ہاتھ یعنی خدا کی مدد اور حمایت پر موقوف ہی (۳) سبب اور ذریعہ شیخ ناسخ ع۔ موت لکھی ہی ہماری اُنہی جلادکے ہاتھ (۴) تلوار اور لاٹھی وغیرہ کی ضرب اور یہ لغت بدون ہائے مخلوط التلفظ کے بھی جو بعد تے کے ہی بولا جاتا ہی یعنی رات۔ لات وغیرہ کے قافیہ مین بھی آتا ہی لیکن ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اسکو بیشتر بولتے ہین اور اصح بھی یہی ہے۔

ہاتھا پائی - اس لڑائی کو کہتے ہین جو دونون ہاتھ اور دونون پاؤن سے لڑے جلے۔

ہاتھ آنا۔ اور ہاتھ لگنا - کسیکا یا کسی چیز کا دستیاب ہونا

ہاتھ اوٹھانا - کنایہ کسی سے یا کسی کام سے دست بردار ہونیکو کہتے ہین اور دعا یا فاتحہ کے لیے ہاتھ اُٹھانے سے بھی کنایہ ہے ذوق دہلوی سہ قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے ہزار حیف ۃ آکر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ ۃ اور کسیکو مارنے کے قصد پر ہاتھ اٹھانے سے بھی کنایہ ہے۔

ہاتھ باندھنا۔ اور ہاتھ جوڑنا - دست ادب باندھنا اور کنایہ ہے کسیکی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے بھی۔

ہاتھ بھر - جو چیز کہ پیمائش مین مقدار ایک ہاتھ کے ہو۔

ہاتھ بھر کی زبان ہوجانا - کنایہ ہی زبان درازی سے

ہاتھ بھر کا دل ہوجانا - کنایہ ہی دل کی افزایش سے

بسبب خوشوقتی اور مسرت شادمانی کے۔

ہاتھ پاؤن پھول جانا - کنایہ ہی حواس جو جلنے سے شیخ ناسخ ع کیا ہی اک گل پھول جاتے ہین ہمارے ہاتھ پاؤن

ہاتھ پاؤن ٹوٹنا - اعضا شکنی جو تپ کی آمد مین ہوتی ہی شیخ ناسخ ع ٹوٹتے ہین آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤن

ہاتھ پاؤن چلنا - کنایہ ہی ہاتھ پاؤن کے کام دینے سے

ہاتھ پاؤن کی کاہلی موونھ مین مونچھین جائین - اک مثل ہی اس محل پر کہتے ہین کہ کوئی کسی کام کے کرنے مین سستی اور کاہلی کرتا ہو اور وہ سستی و کاہلی اسکے حق مین اچھی نہو

ہاتھ پاؤن مارنا۔ اور ہاتھ پاؤن ہلانا - کنایہ ہے کسی امر مین سعی و کوشش کرنے سے شیخ ناسخ ع مدتون ایسے غم مین ہمنے مارے ہاتھ پاؤن ۃ خواجہ آتش ع طاقت سے ہاتھ پاؤن زیادہ ہلا چکے ۃ اور ہاتھ پاؤن مارنا کنایہ بیقراری اور اضطراب سے بھی ہی ف دست و پا زدن ناسخ مرحوم ع زیست بھر مانند بسمل کیون نہ مارے ہاتھ پاؤن ۃ

ہاتھ پاؤن نکالنا - تنومند اور جوان ہونا۔

ہاتھ پتھر کے تلے دبجانا - کنایہ ہی ناچار و مجبور ہوجانے سے جرأت ع کیا کرین ہم دبگیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے ۃ

ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنا - کنایہ ہے بے شغلی اور بیکاری سے۔

ہاتھ پر ہاتھ مارنا - کنایہ ہی شرط بدنے اور قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔

ہاتھ پکڑنا - کنایہ ہی کسیکی دستگیری سے۔

ہاتھ پھیلانا - کنایہ ہی دست سوال کے دراز کرنے سے

ہاتھ تلتا - مچھرون کی اک قسم کی تتری کو کہتے ہین کہ روغن کے

آگ پر خوب گرم کر کے ہاتھ مجرم کا اسمین ڈال دیتے ہین
تاکہ جل جائے۔

ہاتھ جگر پر یا دل پر رکھنا۔ علامت ہے ازدل
سے کسیکے بیقرار ہونے کے جرأت ؏ کھینچکر آہ جو مین
ہاتھ جگر پر رکھا۔ دامن اُسنے بھی اٹھا دیدۂ تر پر رکھا۔

ہاتھ جھلانا۔ چلنے مین ہاتھون کے ہلانے کو کہتے ہین

ہاتھ جھلائی۔ وہ روپیہ جو حاکم اور زمیندارون
کے لوگ راہ مین مسافرون سے لیتے ہین۔

ہاتھ جھول پڑنا۔ زخمی ہاتھ کا اپنے مفصل سے
لٹک پڑنا کہ زخمی ہو کر ناکارہ ہو جاتا ہے۔

ہاتھ چھوٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب
لگانے کے وقت ہاتھ پر کچھ صدمہ والے پہونچنے سے
بحر مرحوم ؏ مین نے کھایا زخم اُسکا ہاتھ چھوٹا ہو گیا۔

ہاتھ چلنا۔ کنایہ ہے مقدرت اور توانگری سے۔

ہاتھ چمکانا۔ عورتون اور معشوقون کا ہاتھ بلند کر کے
انگلیون کو خم کرنا طعن و تشنیع وغیرہ کے وقت۔ رشک
مرحوم ؏ ہاتھ چمکا کے وہ بولے یہ بیٹھا کیا ہے۔

ہاتھ چومنا۔ دست بوس ہونا۔

ہاتھ چھوڑنا۔ کسی پر تلوار کا ہاتھ مارنا۔ برق مرحوم
؏ ہاتھ مجھپر بھی کوئی اسے مہرتابان چھوڑ دے۔

ہاتھ دھونا۔ کنایۃً کسی چیز سے درگذرنے کو بھی کہتے ہین
بحر مرحوم ؏ مین دھو کر زندگی سے ہاتھ پوچھون تیرے آنچل سے

ہاتھ دیکھنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسیکے دست نگر یعنے
محتاج ہونا (۲) کاہنون کا کسیکے کف دست کی لکیرین
دیکھ اُسکا حال گذشتہ یا آیندہ بیان کرنا۔ جرأت

؏ ہزارین کے نجومی کہون دکھاؤ ہاتھ۔

ہاتھ رکھ لینا۔ کنایہ ہے کسی کام کو کرتے کرتے اُسکے
موقوف کر دینے سے۔

ہاتھ سے جانا۔ سیکنا یا کسی چیز کا رائگان اور تلف ہو جانا

ہاتھ صاف کرنا۔ کسی کام کی آزمائش کرنا کہ اُسکی
خوب مشق کی ہو اور بخوبی تمام کسیکے گھر سے اُسکے مال و
متاع کے چرا لیجانے کو بھی کہتے ہین۔

ہاتھ کا میل۔ کنایہ ہے روپے پیسے وغیرہ سے۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کی کیا حاجت۔ اک مثل ہے
مفہوم اسکا یہ ہے کہ جو کچھ کہ ظاہر و عیان ہے اُسکا بیان کرنا کیا ضرور ہے

ہاتھ کھینچنا۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کر دینے سے
آتش مرحوم ؏ ہے سزاوار اہل دولت سے فقیرون کا غرور
ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤن کو پھیلائیگا۔

ہاتھ کی ہیٹ دانتون سے کاٹنا۔ جو چیز کہ ہاتھ
سے جاتی رہی ہو اسپر رنج و غصہ کرنا۔

ہاتھ لانا۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکی تعریف و مدح وغیرہ مین
زبان پر لاتے ہین میر وزیر علی صبا ؏ مہندی ملکر ہے
چوٹ مرجان پر۔ ہاتھ لالہ نگار کیا کہنا۔

ہاتھ لگانا۔ اور **ہاتھ مارنا**۔ وہی کنایہ ہے کسی پر
تلوار کی ضرب لگانے اور مارنے سے۔ برق مرحوم ؏ سر جای تو
جاتا ہے در سر عاشق۔ صندل کو عوض ہاتھ لگایا نہین جاتا۔
اور ہاتھ مارنا کنایہ ہے کسیکے کچھ مال و اسباب کے چرا جانے سے بھی و دست بردی

ہاتھ ملانا۔ کنایہ ہے ہاتھ مین ہاتھ لیکر باہم دو آدمیونکے
ملاقات کرنے سے ؏ مصافحہ

ہاتھ ملنا۔ کنایہ ہے افسوس کرنے سے و کف افسوس

وحسرت مالیدن ـ ع تاسف۔
ہاتھ مین ہاتھ دینا ـ کنایہ ہو کسیکو کسیکے سپرد کر دینے سے اور اک ستو یہ بھی ہو کہ وجد اور شادمانی کے وقت ہاتھ اپنا کسیکے ہاتھ مین دیدیتے ہین جرأت سہ گرہلون مین کف افسوس وہ ہنستا ہو وہ شوخ ﴿ ہاتھ مین ہاتھ کسی شخص کو دیکر اپنا
ہاتھ نکالنا ـ گتکے اور بانک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھ نکالنا اس انداز پر کہ جسطرح ان فنون کو سیکھتے ہین۔
ہاتھون کی لکیرین مٹانا ـ اک مثل ہے کہ مفہوم اسکا حق پوشی ہو یعنی اس شخص پر کہتے ہین کہ جو اپنے عزیزون اور قریبون کی حق پوشی کرے۔
ہاتھون ہاتھ لینا ـ دست بدست کسی چیز کا لینا جرأت سہ مسکن کیا تھا دل نے جو گیسوے یار مین ﴿
سو شانہ ہاتھون ہاتھ اسے ہیہات لے گیا ﴿
ہاتھی نکلگیا دم رہگئی ـ اک مثل ہو اس کام پر کہتے ہین جو قریب ختم اور تمامی کے پہونچکر تعویق مین پڑ جاے۔
ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا ـ اک مثل ہو اس صاحب مقدور اور ذی مایہ پر کہتے ہین کہ بالفعل مفلس اور نادار ہو گیا ہو
ہار ـ قمار بازی مین حریف کو بازی دیدینا۔
ہار جیت ـ قمار بازی مین حریف کو بازی دیدینا اور حریف سے بازی لے لینا۔
ہار سنگار ـ اک پھول کا نام ہے۔
ہارنا ـ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے مغلوب اور ناچار و عاجز ہونے سے بھی۔
ہان ـ اک کلمہ ہو کسی امر کے اقرار اور اقبال کا ف ـ بلے ع بلی۔
ہان ہان ـ بتکرار اک کلمہ ہے کہ کسیکی نسبت مین کسی امر کی ممانعت اور تنبیہ کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔
ہان ہون ـ وہی کلمہ ایجاب و قبول۔
ہانپنا ـ دوڑنے اور جلد چلنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ مین دم کا ٹوٹ جانا۔
ہانڈی ـ سوا دیگ گلی کے آبگینہ کے اک ظرف کو بھی کہتے ہین کہ اوسمین روشنی کرتے ہین۔
ہاے ـ اک کلمہ ہو کہ افسوس کے محل پر یا درد والم کی شدت مین نا بہ پر آتا ہو اور یہی کلمہ انھین معنی پر فارسی مین بھی مستعمل ہے۔

فصل باے عربی و باے فارسی

ہبڑا ـ وہ شخص جسکے دانت بڑے ہون۔
ہپ ـ اک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگلجانے کے محل پر اسے بولتے ہین۔
ہپ کر جانا ـ وہی کسی چیز کا کھا جانا اور نگلجانا۔
ہپا ـ اک کلمہ ہو کہ بچے نگلے کھانے پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔
ہپّو ـ واو معروف کے ساتھ افیون کی گولی جو عورتین بچون کو کھلاتی ہین اور یہ محاورہ بھی عورتون کا ہے۔

فصل تاے فوقانی

ہت تیرے کی ـ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بدشنام ہو چنانچہ جرأت کہتا ہے سہ دل بیتاب کھا کھا پیچ و تاب ایتو یہ کہتا ہے ﴿ گھسے ہین اسکے کیا پٹون مین جا ہت تیرے شانے کی ﴿
ہتھا ـ ہاتھ کو کہتے ہین ف دست ع ید۔
ہتھا صاف کرنا ـ وہی ہاتھ صاف کرنے کے معنے پر آتا ہے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔
ہتھا مارنا ـ کنایہ ہو کسیکی کوئی چیز بزدی لے لینے سے

ع نقدِ دل لیکے بغلگیر کیا برق مجھے ٭ ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا ٭

ہتھپھول۔ اک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہیں کہ ہاتھ میں لیکر اُسے چھوڑتے ہیں اور اس سے پھول جھڑتے ہیں۔

ہتھپھیری۔ مساس کو کہتے ہیں یعنی ہاتھ معشوق کے بدن پہ پھیرنا میر وزیر علی صبا ع ہتھپھیریاں نصیب ہوں جنہیں سیم تن ہیں۔

ہتھ چُھٹ۔ وہ شخص جسکی ضرب خالی نجائے۔

ہتھکنڈا۔ نون غنہ کے ساتھ انداز آدمی کے افعال کا ف خو ع۔ عادت۔ غالب دہلوی ع ہتھکنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے

ہتھنال۔ چھوٹی توپ ہوتی ہے جسکو ہاتھی کی پشت پر رکھکر لیجاتے ہیں۔

ہتھواسنا۔ تلوار کا بارادہ جنگ ہاتھ میں لینا یعنی مع قبضہ ہونا

ہتھیا۔ موسم بارش کے چند ایام کا نام ف فیلباران۔

ہتھیار۔ آلات حرب کو کہتے ہیں ف سازجنگ ع سلاح۔

ہتھیار بند۔ جو آلات حرب کو باندھے ہوئے ہو ف مسلح شود

ہتھیانا۔ کسیکی کوئی چیز اپنے قابو میں لانا۔

ہتھے چڑھنا۔ کسی چیز کا کسیکے قابو میں آجانا بحر مغفور ع کیا نیمچہ ہے یار کے ہتھے چڑھا ہوا ٭

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کنایہ ہے کسی کام کے جلد کرنے سے میر تقی مرحوم ع اے رشک بہار آنکھیں اٹھالے پشت پاسے تو ٭ ہتھیلی پر اگر سرسون ترے آگے جماؤن میں ٭

ہتھیلی پر سر لیے رہنا۔ کنایہ ہے ہر وقت اپنے قتل ہوجانے پر آمادہ رہنے سے ف سر بکف ماندن۔

ہتھیلی کا پھپھولا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے ظاہری رنج و ایذا سے بھی بحر مرحوم ع غم کے ہاتھوں ان ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا

ہتھیلی کھجلانا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ہے۔

ہتیا۔ کسی کا خون کسی پر ہونا کہ کسی نے کسی پر جان دیکر اسکو گنہگار کیا ہو ع مظلمہ۔

ہتیارا۔ اور ہتیاری۔ وہ مرد اور عورت جس پر کسی کا خون یعنے مظلمہ ہو۔

فصل تائے ہندی

ہٹ۔ کسی امر کے اصرار یعنے ضد کو کہتے ہیں ع استبداد۔

ہٹ کرنا۔ کسی امر پر اصرار یعنے ضد کرنا۔

ہٹا کٹا۔ تندرست اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔

ہڑتال۔ بسبب ظلم حاکم کے بازار کی دکانوں کے بند ہوجانے کو کہتے ہیں لت و ربندان **تنبیہ**۔ ہٹ زبان بھاکا میں بازار کو کہتے ہیں۔ اور تال قفل کو۔ اور اس لغت میں تائے ثقیلہ کی جگہ رے بھی آجاتی ہے یعنی ہرتال بھی بولتے ہیں۔

ہٹ دھرم۔ دال مخلوط الہا کے ساتھ بے ایمان اور سخن پرور آدمی کو کہتے ہیں

ہٹ دھرمی۔ بے ایمانی اور سخن پروری کو کہتے ہیں۔

ہٹنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) جگہ خالی کردینا یعنے سرک جانا (۲) کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا سودا ع جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک ٭

فصل جیم عربی وجیم فارسی

ہجے۔ حرف کو حرف سے ملانا تاکہ لفظ بنجائے۔

ہجے کرنا۔ اور ہجے لگانا۔ وہی حرف کو حرف سے ملانا تا لفظ بنجائے۔

ہچر مچر کرنا۔ کسی کام میں پس و پیش یعنے توقف کرنا۔

ہچکچانا۔ سستی و کاہلی اور دیر و تامل کسی کام میں کرنا

جرأت ؎ اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت کے ٭
تو ہچکچاتے ہو کیون لب سے لب ملانے کو ٭

ہچکولا۔ بہل اور گاڑی وغیرہ کے تکان کا صدمہ

ہچکی آنا۔ اور ہچکی لینا۔ متعارف ہین ف فواق آمدن وفواق گرفتن۔ اور ہچکی آنا نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو جو اک حالت واقع ہوتی ہو اُسے بھی کہتے ہین

ہچکی لگنا۔ وہی حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو واقع ہوتی ہے اور اس کیفیت کو بھی کہتے ہین جو رونے کی شدت مین آدمی کو بہم پہونچتی ہے ف گریہ بگلو گرہ شدن۔

فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

ہدف مارنا۔ کنایہ ہے کسی ایسے کام کے کرنے سے جو اوروں سے نہو سکے۔

ہڈیاں پیلنا۔ محنت و مشقت کسی امر مین کرنا۔

ہڈی بیٹھانا۔ جو ہڈی کہ اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اُسکے مقام پر بزور دستکاری کنگروں کلے آنا

ہڈیون کا مالا۔ کنایہ ہو اس شخص سے کہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں دُبلاپے کی شدت سے نکل آئی ہون یعنی معلوم ہوتی ہون بحر مرحوم ؎ جدا کیا انہو دم سے ہجر مین ہوتا تن لاغر ٭ یہ مالا ہڈیون کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا

فصل راے مہملہ

ہرا۔ سوا معنی معروف کے زخم تازہ کو کہتے ہین بحر مرحوم ع
پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر ٭ اور کنایۃً آدمی جو تازہ و توانا ہو اُسے بھی کہتے ہین۔ خواجہ آتش ع
جوش جنون نے زرد کیا جب ہرے ہوے ٭

ہرا بھرا۔ سرسبز و شاداب کو کہتے ہین۔

ہراہنڈ۔ نون غنہ کے ساتھ جن مسالون کو مانند پیاز لہسن وغیرہ کے گوشت مین ڈالکر بھونتے ہین اونکے کچے رہجانے کی بو کہ خوب نہ بھونے گئے ہون۔

ہرجائی۔ جو ہر ایک سے گرویدہ ہو اور ہر جگہ جائے میر تقی مرحوم ع۔ گہ کعبہ مین دیر مین گاہی کیا کافر ہرجائی ہے۔

ہر پرکھجانا۔ دو چیزون مین فرق اور تمیز نکرنا اور قوت ممیزہ نرکھنا۔

ہربونگ۔ رعایا کے احوال سے حاکم شہر کی غفلت اور ناپرسائی تاکہ رعایا جو چاہے وہ کرے

ہر پھر کے کرنا۔ بار بار کوئی کام کرنا۔ بحر مغفور ؎
مجھی کو گردشین دیتا ہے ہر پھر کر زمانے مین ٭ بنا ہے میری مٹی کے لیے کیا چاک گردون کا ٭

ہرتال۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہین ف زرنیخ۔ اور وہی بند ہو جانا بازار کی دکانون کا بسبب حاکم کے ف دربندان

ہرنا۔ گھوڑے کے زین کے آگے جو اک بلندی ہوتی ہے اور قمار بازی مین کچھ ہار جانا۔ بحر مرحوم ع ہمنے یہ داؤن بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ٭

ہرن کا دھوپ مین کالا اور کاہلا ہو جانا
ہرن کا شدت کی دھوپ مین پھرتے پھرتے سیاہ رنگ اور سست و کاہل ہو جانا چنانچہ دونون محاورونکی نظیر مین دو مصرع شیخ ناسخ کے لکھے جاتے ہین۔ ع
مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے
ایضاً ع دھوپ کی شدت سے آہو کاہلا ہو جائے گا

ہرن ہو جانا۔ کنایہ ہے فراری ہو جانے اور

بھاگ جانے سے شیخ ناسخ ؎ پھر ہرن ہو گئی وحشت میری ﴿ پھر وہ رعنا غزال آ پہونچا ﴿

فصل راے ثقیلہ

ہڑ۔ سوا او ولاے معروف کے گوٹے کے تارون اور ازاربندون وغیرہ مین جو سونے چاندی اور ریشم کے تارون اور سوت کی اک چیز مانند ہڑ کے بنی ہوئی علاقہ بندی کی ہوتی بنلگتی ہے

ہڑبڑانا۔ بیقرار و بیحواس ہو جانے کو کہتے ہین۔

ہڑپ کر جانا۔ ایکبار بتمامہ کسی چیز کا کھا جانا۔

ہڑدنگا۔ بچون کے جست و خیز اور اچھل کود کو کہتے ہین

ہڑک۔ مزامیر کی اک قسم ہے کہ اسے کہار بجاتے ہین۔

ہڑکنا۔ بچون کو کسیکے یا کسی چیز کے نہونے کا رنج اور تاسف کرنا

ہڑہڑا جانا۔ بیحواس اور مضطر ہو جانے کو کہتے ہین۔

فصل زاے معجمہ

ہزار۔ سوا عدد معروف کے ہرچند کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہین کہ فلان شخص کو ہزار سمجھایا لیکن اُسنے کسیطرح نہ مانا۔

ہزارا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اس پھول کو کہتے ہین جو بہت سی پتیان رکھتا ہو (۲) فوارہ پر اطلاق کرتے ہین شیخ ناسخ ع دیدہ گریان ہمارا اب ہزارا ہو گیا ﴿

ہزار گلا۔ اسی پھول کو کہتے ہین جو بہت سی پتیان رکھتا ہو یعنے ہزارا کا مرادف ہے۔

ہزار موںھ ہزار باتین اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

فصل شین معجمہ

ہش۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے خشتنا بلی دنٹ کو بھلاتے ہین۔

ہشت۔ اک کلمہ ہے کہ ناکس اور فرومایہ آدمی کے حق مین اور کتے بلی وغیرہ کے ہنکانے کے واسطے بھی زبان پر لاتے ہین سودا ع۔ کسیکو ہشت کہا اُٹھا کسیکو دت دیکر ﴿

ہشت مشت۔ لات گھونسے کی لڑائی کو کہتے ہین۔

فصل فا

ہف۔ اک کلمہ ہے کہ چشم بد کے اثر کے دفع کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین چنانچہ غالب دہلوی نے کہا ہے ؎ صبر آزما وہ اُنکی نگاہین کہ ہف نظر ﴿ طاقت ربا وہ اُنکا اشارہ کہ ہاے ہاے ﴿

ہفتہ۔ اُردو مین جمعہ کے بعد جو دن آتا ہے اُسے کہتے ہین ف شنبہ ع یوم السبت۔

ہفتے گانٹھنا۔ پہلوانون کی اصطلاح مین حریف کے دونون ہاتھ پشت کیطرف کھینچ لینے کو کہتے ہین۔

فصل کاف عربی و کاف فارسی

ہکا۔ اک صدمہ کا نام ہے کہ حریف کو وہ صدمہ پہونچا کر اسکی وجہ سے حریف پر غالب آتے ہین۔

ہکا بکا۔ حیران آدمی کو کہتے ہین۔

ہگاس۔ دفع براز کی حاجت کو کہتے ہین۔

ہگاس لگنا دفع براز کی حاجت کا معلوم ہونا۔

ہگ دینا اور ہگ مارنا۔ کنایہ ہے کسیکے خوف سے کسیکے بیحواس ہو جانے سے۔

فصل لام

ہلا۔ میدان کارزار سپاہ حریف پر سپاہ حریف کے حملہ ور ہونے کو کہتے ہین۔

ہلاچلی۔ اور ہلچل۔ آدمیونکی روا روی اور بھاگڑ کو کہتے ہین بحر مرحوم ع پردیس مین ہلچل ہے تزلزل ہے وطن مین

هلجان ـ نون کے اخفا کے ساتھ اک رسم ہے کہ عورتین بعد شادی
کے اس رسم کو بھی بشیر ادا کرتے ہین ۔
هلدیا ـ اک زہر کا نام ہے کہ وہ زرد چوب یعنی ہلدی مین پایا جاتا ہے
هلدی کی گرہ لیکے پنساری بنجانا ـ اک مثل ہے اس محل
پر کہتے ہین کہ کوئی ناقص اپنے کو کسی علم و فن مین کامل جانے ۔
هلڑ ـ آدمیون کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ ۔
هلکا ـ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے سبک وضع اور بیکبار آدمی سے بھی
هلکا پھلکا ـ وہی هلکا یعنی سبک وزن اور خفیف ۔
هلکا رنگ ـ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو کم ہو ۔
هلکا ہونا ـ کنایہ ہے کسیکے سامنے کسیکے سبک اور ذلیل
اور کم حقیقت ہو جانے سے ۔
هلکان ہونا ـ ہلاک ہونے کو کہتے ہین جرأت ع
هلکان اب ہمارے کیا کیا پیامبر ہین ٭
هل کے پانی نہ پینا ـ کنایہ ہے سستی و کاہلی سے ۔
هل ملجانا ـ آدمی کا آدمی سے رام ہو جانا علی الخصوص
بچون کا کسی سے مانوس ہو جانا ۔
هلنا ـ سوا معنے معروف کے کسی سے بچون کے مانوس اور
جانوران وحشی کے رام ہو جانے کو بھی کہتے ہین ۔

فصل میم

هم ـ سوا ضمیر متکلم مع الغیر کے اک کلمہ ہے کہ تعظیماً فقط اپنے
نفس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین ۔
ہماسنا ـ کسی بھاری چیز کا اٹھانا اسواسطے کہ کوئی
اور چیز نیچے اُسکے رکھدین ۔
هماهمی ـ خود پسندی اور خود ستائی کو کہتے ہین
ف ماؤ من ع انانیت ۔

ہمجولی ـ واو مجہول کے ساتھ ہمسن اور ہم عمر کو کہتے ہین ف ہمزولی
ہمرنگ کی دون ـ آخر مین نون مظہرہ دو چیز جو ایک
رنگ کی ہون جرأت ع کیونکہ وہ ہمرنگ کی دُون کرین ہر
آن مین یہ ایک تو ہے سبز رنگ اور اُسپہ سبزے کان ہین ٭
ہمکارا ـ وہ آواز کسیکی جو شعر کسی امر کے اقرار اور اقبال پر ہو ۔
ہمکارا بھرنا ـ وہ آواز جو شعر کسی امر کے اقرار و اقبال پر
ہو اُسکا نکالنا ۔
ہمکنا ـ بچون کا اپنی جگہ سے یعنی دایہ کے آغوش وغیرہ سے دوسری
جگہ یا دوسرے کے آغوش مین جانے کا ارادہ کرنا بحر مرحوم ع
یہ طفل اشک کیون آغوش مژگان سے ہمکتے ہین ۔
ہمین ـ یائے معروف اور نون مخفیہ کے ساتھ اک کلمہ ہے
کہ اپنی ذات یا اور بھی چند آدمیون کی ذات کے حصر کے
معنی کا فائدہ دیتا ہے اور یائے مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی
سے کسی چیز کے طلب کرنے کے وقت یا اپنی ذات کی طرف
خطاب کرنے کے حال مین اسکو زبان پر لاتے ہین اسطرح پر کہ
فلان شے ہمین دیدو یا ہمین کسی سے کیا کام ۔

فصل نون

ہُن ـ زر اور ریزۂ زر کو کہتے ہین ۔
ہُن برسنا ـ بارش زر کو کہتے ہین بحر مرحوم ع ہُن
برستا مین اگر باران رحمت مانگتا ٭
ہنڈنا ـ نون غنہ کے ساتھ تشہیر ہونے کو کہتے ہین
ہنڈولا ـ نون غنہ اور واو مجہول کے ساتھ اک چیز ہوتی ہے
مانند جھولے کے کہ اُس مین لڑکون کو بٹھا کر ہوا مین گردش دیتے ہین
اسطور پر کہ نیچے سے اوپر جاتا ہے اور اوپر سے نیچے آتا ہے ۔
ہنڈوی ـ اور ہنڈی پہلا لغت نون غنہ اور دوسرا

نون کی کے ساتھ مستعار ہے ف کا غذ زر و فتہ ع شگفتم۔
ہنڈوی پٹنا۔ کسیکے بھیجے ہوئے روپے کا مہاجن کی معرفت وصول ہونا
ہنس بولکر بسر کرنا۔ ہائے ہوز نون غنہ کے ساتھ شادمانی
و خوشدلی میں زندگی کا گذارنا۔
ہنستی پیشانی۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے برق
مغفور سه وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے ؛ دنہ پڑین
مونھہ دیکھکر دیا کرو ان مین صبح خندان کا ؛
ہنستے گھر بستے ہین۔ اک مثل ہے مشہور اس مقام پر
کہتے ہین کہ کوئی کسی پر از راہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ ذوق
دہلوی سه سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہین ؛
ہنسنے دو چارہ گر د ہنستے ہی گھر بستے ہین ؛
ہنسلی۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) بچون کے گلے کا طوق
(۲) چنبر گردن کی ہڈی۔
ہنسلی جانا۔ شیر خوار بچونکی استخوان پر گردن کا اپنی جگہ سے ہٹجانا
ہنسمکھ۔ خندہ رو آدمی کو کہتے ہین۔
ہنسنا۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) خندیدن کا ترجمہ ہے
(۲) خوش طبعی اور مزاح کرنا (۳) کسیکی وضع یا حال پر
کسیکا خندہ زنی کرنا۔ ف ریشخند ع استہزا۔ شیخ ناسخ
ع خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو ؛
ہنسنا بولنا۔ کنایہ ہے خوشدلی اور خوش طبعی سے
ہنسوڑ۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔
ہنسی۔ یہ لفظ چار معنی رکھتا ہے (۱) خندہ بے آواز (۲)
مزاح اور خوش طبعی (۳) کنایہ ہے اس کام سے جو بہت
آسان ہو چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہین سه تھمتے تھمتے
تھمینگے آنسو یہ رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہین ہے ؛

(۴) خندہ زنی کسیکی وضع یا حال پر ف ریشخند ع استہزا
ہنہنانا۔ گھوڑے کے بولنے کو کہتے ہین ف شیہہ ع صہیل

فصل واو

ہوّا۔ واو کی تشدید سے صورت مہیب کو کہتے ہین اور
واو کی تخفیف سے کنایہ ہے کسیکے ساتھ بخت و اقبال کے
مساعدت اور زمانے کے موافقت سے بھی چنانچہ برق
مرحوم کہتے ہین سه پھرے وہ ہمسے تو مونھہ پھر گیا زمانے کا
رجوع خلق خدا خلق مین ہوا پر ہے ؛
ہوا بدلجانا۔ ہوا کے دگرگون ہو جانے کو کہتے ہین۔
ہوا بگڑ جانا۔ ہوا کے فاسد ہو جانے کو کہتے ہین اور
کنایہ ہے ناموافقت روزگار سے بھی۔
ہوا بندھنا۔ کنایہ ہے کسی امر مین کسیکی ناموری یا اعتبار
اور شہرت ہو جانے سے بحر مرحوم سه بندھ گئی ہے تری جوبن کی ہوا
دنیا مین ؛ گل ترے آگے چراغ مہ کنعان ہوگا ؛
ہوا پھانکنا۔ کنایہ ہے کچھ اور نہ کھانے سے اور ہوا
کھاکر سیر ہو جانے سے۔
ہوا پر سوار ہو جانا۔ کنایہ ہے جلد چلے جانے سے
ہوا پر آنا۔ اور ہوا پر ہونا۔ کنایہ ہے تعلی سے مرزا
برق مرحوم ع مزاج یار بہت اندنون ہوا پہ ہے۔
ہوا پھر جانا۔ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا
ہوا چلنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی امر کے تمام
عالم مین رواج پانے سے بھی۔
ہوادار۔ امیرون کی ایک قسم کی سواری کا نام ہے
کہ اسکو کہار اٹھاتے ہین۔
ہوازدگی۔ زکام کی علت کو کہتے ہین۔

ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہی کسیکے کمال غصّہ اور بدمزاج
ہونے سے ذوق دہلوی ع شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے
ہوا کھانا۔ کنایہ ہی سوار ہو کر سیر اور تفریح کے واسطے
باغوں اور سبزہ زاروں وغیرہ مین جانے سے۔
ہوا کھاؤ۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی سے متنفر اور
بیزار ہوتا ہی یہ کلمہ زبان پر لاتا ہی میر تقی مرحوم ؎ صبا سے
ہین جو لگ چلکر گیا وان ٭ کہا کھائے ہوا آنے نہ پائے ٭
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ کنایہ ہی کہین سے جلد چلے
جانے سے آتش مرحوم ؎ پیادہ پا جو چمن مین بہار کو دیکھا ٭ ہوا کے
گھوڑے کو اُبر خزان سوار ہوئی ٭ اور کنایہ ہی غرور و تکبر سے بھی
ہوا لگنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی کسیکا یا کسی چیز کا کچھ اثر
کسی پر آ جانے سے بھی چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہین ؎ مین عجب چکر مین
لگی جبسے دنیا کی ہوا ٭ حال میرا ہی بعینہ آسیاے باد کا ٭
ہوا مین گرہ دینا۔ کنایہ ہی کسی ایسے کام کے کرنیسے کہ محال ہو
ہوا ہو جانا۔ کنایہ ہی ایک طرفۃ العین مین کسیکی نظر سے
کسیکے غائب و ناپدید ہونے سے۔
ہواؤ۔ واؤ معروف کے ساتھ دلیری اور جرأت کو کہتے ہین۔
ہوائی۔ اک قسم کی آتشبازی کا نام ہی کہ مشہور ہے
ف تیر ہوائی و تیر چرخ اور پستہ بادام وغیرہ کے جو باریک
باریک ورق تراش کر شربت قند وغیرہ پہ چھڑکتے ہین
انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
ہوائی چھوٹنا۔ سوا آتشبازی مذکورالصدر کے چھوٹنے کے
کنایہ ہی کسیکے چہرہ کا رنگ اُڑنے اور بیحواس ہو جانے سے بھی
بحر مرحوم ع دیکھی ہوائی چھوٹتے چہرے کے رنگ سے
ہو بہو۔ واؤ معروف سے بعینہ کے معنی پر آتا ہے

اور فارسی مین بھی یہ کلمہ انھین معنی پر مستعمل ہے۔
ہوت۔ واو مجہول سے اک کلمہ ہے کہ مال و دولت
کے ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہین اور اک کلمہ ہے کہ
جب کسی برابر والے کو یا اپنے سے خرد اور کم رتبہ
آدمی کو پکارتے ہین یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین۔
ہوتے ساتے۔ اک کلمہ ہی کہ کسی چیز کے موجود ہونے
پر اسکا اطلاق کرتے ہین۔
ہوتے سوتے۔ اک کلمہ ہے کہ عزیزون اور یگانون
پر اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔
ہوحق۔ واو معروف سے شکوہ اور طمطراق اور کر و فر
سے عبارت ہے اور شور و غوغا اور رندون کے نعرہ ہای
مستانہ پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہین خواجہ آتش ع
کرین ہوحق یہ خرابات نشین تھوڑی سی ٭
ہوس بجھنا۔ کنایہ ہی کسیکی کسی ہوس کے رفع ہونیسے
ہوس نکالنا۔ کسی ہوس کا رفع کرنا۔
ہوش۔ واو معروف سے وہ شخص جو آدمیت سے خارج
ہو اور حرکات اُسکے ناشایستہ ہون۔
ہوش آنا اور ہوش مین آنا۔ واو مجہول سے
غفلت کا دور ہو جانا۔
ہوش اوڑنا۔ کنایہ ہی حواس کے باختہ ہو جانے سے
ہوش بجا ہونا اور ہوش ٹھکانے ہونا
ہوش و حواس کا درست ہونا۔
ہوش جانا۔ اور ہوش گم ہو جانا۔ کنایہ ہی بیحواس ہو جانیسے
ہوش سنبھالنا۔ ہوش بجا کرنا اور کنایہ ہی کسیکے
سن تمیز کو پہونچنے سے بھی۔

ہوش سے باہر ہونا۔ اور ہوش کھونا کسیکے بیخود ہوجانے اور ہوش گم کرنے کو کہتے ہین۔

ہوش کی دوا کرو۔ اور ہوش کے ناخن لو اور ہوش مین آؤ۔ یہ تینون کلمہ اُس محل پر بولے جاتے ہین کہ جہان کوئی عقل کے خلاف کچھ بات کہے۔

ہوک۔ واو معروف سے اس درد کو کہتے ہین جو ٹھہر ٹھہر کے جگر وغیرہ مین اُٹھتا ہو جرأت ع سانس لے سکتے نہین ایسی اُٹھی ہے لیکن ہوک ٭ کچھ تو لے ظالم ہمارے درد کا درمان کر ٭

ہوکھا۔ کسی چیز کی خواہش اور ہوس اور کھانے کی حرص جو بے انتہا

ہوکا مقام۔ واو معروف سے خوفناک اور وحشت بھری اور سنسان جگہ کو کہتے ہین شیخ فضل احمد کیف ع کعبہ مین بھی دیکھ آیا تھا اک مقام ہو کا ٭

ہُولا۔ واو مجہول سے بھنے ہوئے نخود سبز کو کہتے ہین۔

ہول جول کسی کام مین تردد اور اضطراب کسیکا اور توجہ

ہَول کھانا۔ خوف کھانا اور ڈرنا۔ ف ترسیدن۔

ہَولنا۔ واو معروف کے ساتھ فیلبانون کا ہاتھی کو چلانا

ہُولی۔ واو مجہول کے ساتھ تقریبات ہنود مین سے اک تقریب کا نام ہے کہ اسمین ہنود باہم رنگ ڈالتے ہین اور جشن کرتے ہین

ہُولی بنانا۔ چند کلمے کہ جنمین مضمون ہولی کے سامان کے ہون اُنکو گانے کے واسطے مسجع کرنا۔

ہُولی جلانا۔ ہولی کی رات کو ہندوؤن کا لکڑی کے کندے آگ مین جلانا۔

ہُولی کا بھڑوا۔ وہ شخص جسپر ہولی کے دن چند آدمی متفق ہوکر رنگ ڈالین اور مسخرہ بنائین۔

ہولی کھیلنا۔ ہولی مین ہنود کا باہم رنگ ڈالنا اور اوچھالنا اور ابیر اور گلال وغیرہ کا اُڑانا۔

ہُولی گانا۔ وہی چند کلمے مسجع جنمین مضمون ہولی کے سامان کے ہون اُنکا مطربون کو ہولی وغیرہ کے جشن مین گانا۔

ہُولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے

ہُولے سے۔ آہستہ کا ترجمہ ہے۔

ہُولے ہولے۔ آہستہ آہستہ کے معنے پر آتا ہے میر تقی مرحوم ع عشق آدم مین نہین کچھ چھوڑتا ٭ ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی ٭

ہوم۔ موم کے وزن پر برہمن اور جادوگر جو آگ کو روشن کرکے گھی اور کچھ چیزین اسمین جلاتے ہین اور کچھ پڑھتے جاتے ہین

ہُون۔ واو معروف سے اک کلمہ ہے کہ کسی امر کے اقرار اور اقبال کے واسطے اُسے زبان پر لاتے ہین اور زمانہ حال کے متکلم کی ضمیر بھی ہے جیسے اس شعر مین ع صنم کوچہ ترا ہے اور مین ہون ٭ یہ زندان وفا ہے اور مین ہون

ہونا۔ سوا بودن اور شدن کے ترجمہ کے کنایہ ہے جماع کے وقت انزال ہونے سے بھی۔

ہونٹ۔ واو مجہول اور نون غنہ سے لب کا ترجمہ اس لفظ کے آخر مین جو بعضے ہائے مخلوط التلفظ بڑھا کر ہونٹھ بولتے ہین اور لکھتے ہین مؤلف ہیچمدان کے عندیہ مین نادرست ہے

ہونٹ چاٹنا۔ زبان کا ہونٹون پر پھیرنا اور کنایہ ہے کسی چیز کے مزے کے یاد کرنے سے بھی۔

ہونٹ چبانا۔ غصہ مین یا حسرت و رنج مین ہونٹون کا دانتون سے کاٹنا۔ آتش مرحوم ع ہونٹ مین غصہ مین دانتون سے چبا کر رہگیا ٭ ناسخ مغفور۔ ع حسرت سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ ٭

ہونٹ ہلانا۔ کچھ بات کرنے کو کہتے ہین۔

ہونس۔ واؤ معروف اور نون غنہ سے بدخواہی اور حسد کو کہتے ہین۔

ہونسنا۔ حسد کرنا کسیکے مال وجاہ اور کثرت اولاد وغیرہ پر ف بدخواستن۔

ہونکنا۔ شیر کا بولنا۔ ف ہمہمہ۔ سودا ع ہیبت سے ادھر آنکے ہونکے نہ کبھی شیر ؎

ہونہار۔ واو معروف سے نصیب ور کو کہتے ہین۔

ہون ہان۔ آرے اور بلے کا ترجمہ ہے۔

ہووے۔ واؤ مجہول سے شود اور باشد کا ترجمہ ہے لیکن اس زمانے کے فصحا اپنے کلام مین نہین لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہین۔

فصل تحتانی

ہی۔ بالکسر اک کلمہ ہو کہ آخر کلمات مین آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہی اور بالفتح است اور ہست کا ترجمہ ہے

ہیٹا۔ یاے مجہول ہی وہ شخص جو کسی کام مین کمی کرے۔

ہیٹی ہوجانا۔ کسیکا کسیکے مقابلہ مین سبک اور خفیف ہوجانا

ہیجڑا۔ وہ مرد جسکے اعضاے تناسل کاٹ ڈالے گئے ہون ف آختہ سے محبوب وخصی ورکنایۃ نامرد اور بزدل آدمی کو بھی کہتے ہین

ہیر۔ یاے معروف کے ساتھ جوہر اور خلاصہ ہر چیز کا اور رانجھا نام جو ایک شخص گذر گیا ہو جسکا افسانہ بھی مشہور ہی اسکی معشوقہ۔ بحر مرحوم ع بحر کا قصہ بھی افسانہ ہیر رانجھا ہیر کا

ہیر پھیر۔ یاے مجہول سے گردش اور انقلاب کو کہتے ہین بحر مرحوم ؎ جو گردشین ہمین دکھلائین اسکی آنکھون نے ؎ یہ ہیر پھیر نہ لیل ونہار مین دیکھا۔

ہی ظالم۔ اور ہی غضب۔ اک کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج وملال کے مقام پر اسکو زبان پر لاتے ہین آتش مرحوم ؎ پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم ؎ ورنہ گردون سے ہوے کار نمایان کیا کیا ؎ ناسخ مغفور۔ خط کے لانے مین اگر پیک صبا نے دیر کی ہے غضب آنے مین کیون پیک قضا نے دیر کی ؎

ہیک۔ یاے معروف سے وہ بو جو طبیعت کو ناگوار ہو۔

ہیکڑ۔ یاے مجہول سے زبردست کو کہتے ہین۔

ہیکڑی۔ زبردستی سے عبارت ہے۔

ہین۔ یہ لفظ تین معنے رکھتا ہو (۱) ایک کلمہ ہے کہ کسی کام سے کسیکو منع کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین چنانچہ اک شاعر اپنی مثنوی مین کہتا ہو ع ہین ہین میان جی اپنے ہوش مین ہو ؎ (۲) اک کلمہ ہے کہ استعجاب کے محل پر بولتے ہین۔ خواجہ اسد قلق اپنی مثنوی مین کہتے ہین ؎ بولی غمزہ جتا کے وہ خوشخو ؎ ہین کیا خوب ہوش مین آؤ ؎ (۳) ہین جواست کا ترجمہ ہو اسکا صیغہ جمع ہے اور اسکو کبھی تعظیماً شخص واحد کی نسبت مین بھی زبان پر لاتے ہین۔

ہیولا۔ واو معروف سے اس شخص کو کہتے ہین جو آدمیت سے خارج ہو۔ ذوق دہلوی ؎ جنون سے میرے مجنون بھاگتا ہے جیسے بگولا ہو ؎ کہ مین خلوت ہون وحشت کی وہ یو ہین اک ہیولا ہے

باب یا۔ فصل الف

یا۔ اک کلمہ ہو کہ آخر کلمات مین آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہو مثلاً صیغہ امر کے آخر مین آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہے جیسے آیا۔ لایا۔ دکھایا۔ وغیرہ اور اسما کے آخر مین آکر تانیث وتصغیر کا فائدہ بخشتا ہو جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگیا وغیرہ مین

اور کہین نسبت وصفت اور فاعلیت کا افادہ کرتا ہی جیسے بڑھیا گھٹیا۔ تیلیا۔ مونگیا۔ چاآیا۔ فربیا وغیرہ مین۔

یا اللہ۔ اک کلمہ ہے تعظیم دینے کا۔ خواجہ میر درد مغفور سے
درود ادرویش ہون ہر تعظیم ٭ لوگ کہتے ہین کہکے یا اللہ

یاد اللہ۔ اک کلمہ ہی کہ بندگی اور سلام علیک کی جگہ اسکو بانبر لاتے ہین

یاد فراموش۔ اک کلمہ ہے قرارداد کا کہ باہم دو آدمیون مین یا چند اشخاص مین یہ امر قرار دیا جاتا ہی کہ جسوقت ایک دوسرے کو کوئی چیز دے لینے والا کہے کہ یاد ہی اور اگر لینے والا لفظ یاد نہ کہے تو دینے والا لفظ فراموش زبان پر لائے اور بازی لیجائے چنانچہ جرأت کہتا ہی سے غیر سے یاد بدی ہمکو فراموش کیا ٭
اس تری یاد فراموش نے بیہوش کیا۔

یاد کرنا۔ کسیکا کسیکو طلب کرنا اور سلاطین و امرا کا بھی اپنے ملازمین کو دربار مین جو بلا بھیجکر بلوانا اور کنایہ ہی کسیکی رفاقت و محبت اور وفاداری وغیرہ کے یاد کرنے سے بھی برق مغفور سے جب اور پر اسطرح کے بیداد کروگے ٭ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ٭

یار۔ زن فاحشہ اور بازاری عورت کے آشنا کو کہتے ہین۔

یارباش۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط واتحاد رکھتا ہو۔

یل۔ اک کلمہ ہی کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر مین آکر فاعلیت کے معنی کا فائدہ بخشتا ہی جیسے اڑیل۔ پڑیل۔ سڑیل۔ کڑیل۔ وغیرہ مین کہ اڑیل اس گھوڑے کو کہتے ہین کہ چلتے چلتے جہان ٹھہر جاے پھر وہانسے قدم آگے نہ بڑھاے اور پڑیل اس شخص کو کہتے ہین کہ جہان جا پڑے پھر وہان سے نہ ہلے اور سڑیل وہ چیز جو بدبو رکھتی ہو اور کڑیل وہ جوان جو قوی اور زور آور ہو۔

فصل واو

یون۔ واؤ مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہی کہ اس طرح اور اس روش کے معنے کا فائدہ دیتا ہے ف انچنین اور اہل دہلی کی زبان پر یہ کلمہ واو معروف سے ہے۔

یوہا۔ واؤ معروف سے اس سانپ کو کہتے ہین جو ہزار برس یا زیادہ کا ہو کر قدرت اس امر کی پیدا کرے کہ جس شکل پر چاہے خواہ شکل حیوانی خواہ شکل انسانی متشکل ہوجاے چنانچہ حکایتین اسکی مشہور ہین خواجہ آتش سے موذی کو چاہتا ہی قوی آسمان ٭ یوہا بنا یا کرتا ہی یہ بدشعار سانپ

یوہین تکین کے وزن پر اک کلمہ ہی کہ اسیطرح اور اسی روش کے معنی کا فائدہ دیتا ہی۔ ف ہمین سان اور یہ لفظ چنین کے وزن پر یعنی واو غیر ملفوظ کے ساتھ بھی آتا ہے۔

فصل ہا

یہ۔ سو اسم اشارۂ قریب یعنی این کے ترجمہ کے اک کلمہ صفت کا بھی ہی کہ ایسا اور اسقدر کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جیسے اس مصرع مین شیخ ناسخ کے ع یہ اپنی شکل سے اب آپ شرمسار ہون مین ٭ یعنی ایسا شرمسار ہون اور یہ کلمہ دونون معنے پر ہاے مختفیہ سے بھی آتا ہی چنانچہ اسی مصرع مین شیخ ناسخ کے جو ابھی لکھا گیا اسکی مثال موجود ہے۔

یہان۔ جہان کے وزن پر اک کلمہ ہی کہ کبھی اس مقام اور جگہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہی ف اینجا اور کبھی خانہ اور خاندان یعنی گھر اور گھرانے کے معنے کا فائدہ دیتا ہی چنانچہ کہ ہمارے یہان فلان چیز ہے یا نہین ہی یا ہمارے یہان فلان رسم ہوتی ہی یا نہین ہوتی یعنی ہمارے گھر مین ہی یا گھرانے مین اور یہ لفظ دونون معنی پر ہاے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنے جان کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اس مصرع مین خواجہ آتش کے ع ہر قدم پہ گمان یہان رہ گیا وہان رہ گیا۔

یہانتک - اک کلمہ ہی کہ اس مقام تک اور اس جگہ تک کے معنے پر آتا ہو ف تا اینجا اور کبھی اسقدر کا مرادف بھی آجاتا ہو ف اینقدر - جیسے اس مصرع مین مولف کے ع - بھیجے گئے دوزخ مین غنیمت ہو یہانتک * یہی - لفظ ہمین کا ترجمہ بعضے جو اس لفظ مین بعد یا او ر قبل ہا ایک ہو اور لکھتے ہین یعنے یہ ہی لکھتے ہین وہ حرف اول کو مکسور پڑھتے ہین مؤلف کے عندیہ مین انکی غلطی ہے کیونکہ یہ ایک کلمہ ہے دو نہین ہین -

یہین - اسی مقام اور اسی جگہ کے معنے پر آتا ہے ف ہمین جا -

ضمیمہ

باب با فصل سین (**بسم اللہ کرو**) اک کلمہ ہو کہ جس وقت کوئی امر نیک کے شروع کرنے کا ارادہ کرتا ہو اس کلمے کو زبان پر لاتے ہین **باب جیم فارسی فصل واو** (**چوتیا**) واو معروف سے احمق آدمی کو کہتے ہین (**چولھے مین پڑے اور چولھے مین جا لے**) اک محاورہ ہو عورتونکا کہ مفہوم اسکا وہی ہو جو بھاڑ مین پڑے اور بھاڑ مین جلے کا مفہوم باب بائے موحدہ او فصل ہا مین لکھا گیا ہو - **باب تائے فوقانی فصل واو** (**توبہ کر بندے**) یہ اک کلمہ ہو اس محل پر بولا جاتا ہو کہ جب کسی کا ر بد کی کوئی سزا کہین پاتا ہو **فصل ہا** (**تھپڑ دینا**) کسیکو طمانچہ مارنا **باب دال ہندی فصل را لے مہملہ** (**ڈرپوناک**) بہت ڈرنے والا شخص **باب غین فصل میم** (**غمزہ جتانا - غمزہ کرنا - غمزے کی لینا**) ایک تینون کا مفہوم ایک ہے اور متعارف ہو - **باب فا فصل لام** (**فلان**) نون کے اعلان کے ساتھ فرج سے عبارت ہے -

تقریظ بخجستہ کلک گوہر سلک سخنور معنی شناس سید ذاکر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد لف لغت ہذا

الحمد للہ والمنتہ - وہ شاہد رعنا جسکے انتظار مین آنکھین مشتاقونکی رو براہ تھین - اور وہ محبوب خوش لقا جسکے شوق دیدار مین ان بیقرار انکی جس بین کی آمد آمد کا مدت سے شور تھا جس جبین کے جلوہ افروزی کی تمام آفاق مین دھوم تھی جس معشوق طناز کی بصد عشوہ و ناز بزم جہان مین رونق افروز ہونے کی تیاری تھی جس سراپا ادا کے نادیدہ حسن کی گرم بازاری تھی جس مہروش کے پرتو رخسار سے بلاد و امصار روشن ہونیوالے تھے جس گلرو کے حسن و جمال کی بہار سے کوہ و برزن رشک گلشن ہونیوالے تھے جو غنچہ سربستہ کھلکر دلونکو شگفتہ کرنیوالا تھا جو گل سر سبد مہک کر دماغ جہان مہکانے کو تھا جو اسکندر سودا ان جملہ عالم کو مسخر کیا چاہتا تھا جس صاحبقران زمان کا سکہ اولو العزمی کشور ہند مین رائج ہونیکو تھا جس محقق کی تحقیق دہ ہمدان کی ہمہ دانی زبان زد جس صاحب زبان کی شیوا زبانی مشہر چار حد تھی اُسنے اس عہد ہمایون اور دور فرخ مین بسا کر دو فراو ر جھگڑے سے بزم سخنوران جہانین سنہ ۱۳۰۰ شہود پر جلوہ فرمایا یعنی اک لغت بسوط جامع مفردات و مرکبات یعنی شیریں لغات و جملہ محاورات و کنایات و مصطلحات اردو زبان و اکثر امثال مع حل معانی و بیان محل استعمال و درج فوائد جدیدہ و تنبیہات عدیدہ موسوم بہ **سرمایۂ زبان اردو - تحفۂ سخنوران** الیف سے ناظم ملک فصاحت شیوا زبانی منتظم کشور بلاغت و زباندانی شمع شبستان سخنوری چراغ دودمان معنی پروری برین مایہ گزین مایہ

یگانہ روزگار یکتا آموزگار۔ علامۂ زبان فہامۂ دوران شاعر نازک خیال سخنور عدیم المثال کالشمس فی النجوم در اقران و امثال فخر محققین ماضی و حال۔ استاذی المعظم ملاذی المکرم سر آمد اہل کمال حضرت حکیم میر ضامن علی صاحب جلال لکھنوی مد ظلہ العالی مادامت الایام واللیالی ارشد تلامذہ جناب میر علی اوسط رشک مرحوم وجناب فتح الدولہ بہادر میرزا محمد رضا برق مغفور شاگرد رشید جناب شیخ امام بخش ناسخ مرحوم کے سر رشتہ طبع میں آیا تھا کہ ایسا لغت زبان اردو کا اردو زبان میں آجتک کسی نے محققین زبان اردو میں سے اس جد و جہد سے نہیں تالیف کیا کہ یہ ایک نئی امر ہے کہ لغات و محاورات و مصطلحات و کنایات وغیرہ کے اسناد میں ہزارہا شعر ثقات شعرائے لکھنو و دہلی کے انکے کلام سے اخذ کر کے لکھدیے گئے ہیں اگر غور کیا جائے تو یہی کتنی بڑی محنت و مشقت اور کیسی کوشش و جانکاہی ہے۔ واقعی یہ لغت اسم بامسمی سرمایۂ زبان اردو کا ہے جسکو فصحائے ہند کیا علمائے فرنگ تک نے پسند کیا چنانچہ حسب الحکم والا جناب معلی القاب حضور ڈائرکٹر صاحب بہادر سر رشتہ تعلیم آف پبلک انسٹرکشن بنگال یہ شاہد بے مثال زیور طبع سے آراستہ ہو کر انجمن اہل سخن میں جلوہ گر ہوا۔ اب خدائے بندہ نواز اور کریم کارساز اس لغت کو اطراف عالم میں اپنے فضل و کرم سے شہرت دے اور قبولیت بخشے اور مولف علام کو دیرگاہ ہم لوگوں کے سروں پر سایہ گستر رکھے بحق محمد و آلہ الامجاد بحرمت النون و الصاد

قطعات تاریخ طبع سرمایۂ زبان اردو

از گہر ریزی قلم جواہر رقم سخنور معنی شناس میر ذاکر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد مؤلف لغت ہذا

وہ لغت حضرت استاد نے تالیف کیا | جانتے ہیں جسے اہل سخن اپنا محبوب
یاس کے کلک نے یہ طبع کی تاریخ لکھی | واہ سرمایہ ہے اردو کی زبان کا کیا خوب

۱۳۰۴ھ

از نتیجۂ افکار گہر بار حکمران ملک فصاحت نواب مرزا مہدی حسن خان صاحب رفعت لکھنوی شاگرد مؤلف

سرمایۂ اردوئے معلی شد طبع | از فیض جلال باکمال و یکتا
سال طبعش نوشت کلک رفعت | اردوئے معلی شدہ تحقیق بجا

۱۳۰۴ھ

از نتیجۂ فکر عالی خاندان فیض الادو دمان نواب محمد مرزا خان صاحب حشم لکھنوی شاگرد مؤلف

ز تالیف استاد والا گہر | کتاب لغت بہتر از گنج زر
بشد رائج الوقت چون سکہ | خریدارش از جان و دل ذی ہنر
حشم سال طبعش بدینگونہ گفت | سند بہر اردو زبان معتبر

۱۳۰۴ھ

از نتائج فکر سخنور عدیم المثال حکیم سید محمد مہدی صاحب کمال لکھنوی سلمہ اللہ المتعال خلف الصدق مؤلف

ہر گہ بعون خالق نطق و زبان | مجموع محاورات اردو شد چاپ
سال طبعش بر آمد از طبع کمال | مطبوع محاورات اردو شد چاپ

۱۳۰۴ھ

از مؤلف ہیچمدان

مطبوع چو سرمایۂ اردو گردید | از فضل خدا شہرۂ آن شد ہر سو
سال طبعش مؤلفش گفت چنین | [illegible] طبع بشد محاورات اردو

۱۳۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نایاب کتابین

دیوانِ حالی جسکا تیسرا اڈیشن حال مین طبع ہوا ہے ارباب ذوق کیلئے نہایت ضروری چیز ہے قیمت عہ

مقدمہ شعر و شاعری دیوان حالی کا مقدمہ صرف اس خیال سے علیحدہ چھاپا گیا ہے کہ دیوان حالی پڑھنے والے طلبا پر کتاب کی خریداری کا بار نہو۔ اس مین شاعری پر فلسفیانہ و محققانہ بحث کرنیکے ساتھ ساتھ اُردو شاعری کے جملہ اصناف پر لطیف تبصرہ کیا گیا ہے اور اگرچہ مذہب شاعری کے بعض معتقدات عام سے اختلاف کرنیکی بنا پر حضرت حالی کو مورد طعن بننا پڑا۔ تاہم بیخوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ نکتہ چینون کے نزدیک بھی مولانا حالی کا مقدمہ دیوان بےنظیر اور قابل قدر معلومات کا گنجینہ ہے قیمت عہ و عہ

اردوئے معلّٰی مرزا غالب مرحوم کے اُردو خطوط کا مجموعہ جسے لوگ بجا طور پر موجودہ انداز تحریر کی بناء اوّل کہتے ہین۔ اُردو نثر مین جو پاکیزگی۔ صفائی اور سلاست آج نظر آتی ہے بہت کچھ اسی کا فیض ہے۔ اسکے حصۂ اول مین صاف اور سادہ عبارت کے خطوط ہین جنکے مطالعہ سے صحیح اور فصیح اُردو لکھنے مین بہت مدد ملتی ہے اور حصۂ دوم مین وہ رقعات ہین جنمین مرزا نے لوگون کو اصلاحین یا شاعری کے متعلق کچھ ہدایات لکھی ہین بعض کتابون کے دیباچے اور تقریظین بھی اسمین شامل ہین قیمت عہ

شرح دیوانِ غالب (از مولانا سید علی حیدر طباطبائی نظم لکھنوی الملقب بہ نواب حیدر یار جنگ) دیوان غالب کی متعدد شرحین لکھی گئی ہین مگر سب سے مبسوط و مفصل شرح یہی ہے اور چونکہ شارح خود ایک باکمال شاعر اور فاضل اجل ہین اس وجہ سے یہ شرح خاص طور پر قابل مطالعہ ہے قیمت عہ

یادگارِ غالب جسمین مرزا اسد اللہ خان مرحوم کے واقعات زندگی بیان کرنیکے بعد مرزا کی فارسی نظم و نثر کا انتخاب درج کیا گیا ہے اور ہر ایک صنف کلام پر نہایت خوبی سے تبصرہ کیا گیا ہے۔ نہایت عمدہ کاغذ پر ابھی طبع ہوا ہے۔ قیمت سے

آفتاب داغ نواب مرزا داغ دہلوی مرحوم کا لاجواب دیوان مدت کے بعد اب دوبارہ زیور طبع سے

آراستہ ہوا ہے۔ ابتدا مین حضرت داغ کے مختصر حالات زندگی دیے گئے ہین قیمت عہ/

موازنہ انیس و دبیر مولانا شبلی کی لاجواب تالیف جسمین اُنھون نے آسمان مراثی کے آفتاب و ماہتاب میر انیس و مرزا دبیر کے کمالات شاعری کا باہمدگر موازنہ کرکے دکھایا ہے۔ اگرچہ بدر منیر کی صاف و شفاف روشنی سے رات کے وقت دن کا سا اجالا رہتا ہے۔ پھر بھی آفتاب عالمتاب کی ضیا گستری سے اسکو کیا نسبت؟ میر انیس کے کلام کی خوبیون اور اُن باریک نکتون کے بیان کرنے مین جن تک عام نظرین نہین پہونچتین مولانا شبلی نے اپنی سخن سنجی اور کمالات ادبی کے خوب خوب جوہر دکھائے ہین قیمت ہے و سے/

علم الکلام (مولفہ مولانا شبلی) جسمین علم کلام کی ابتدا اور اُسکے عہد بعہد کی وسعت، ترقی اور تغیرات کی نہایت تفصیلی تاریخ اور علم کلام کے تمام شعبون پر محققانہ بحث اور اسکی مختلف شاخون پر تبصرہ ہے۔ قیمت عہ

مقالات شبلی یعنے مولانا شبلی کے اُن قابل دید مضامین کا مجموعہ جو مختلف علمی رسائل مین چھپکر مقبول خاص و عام ہو چکے ہین۔ قیمت عہ

اُردو شاعری (از منشی امیر احمد علوی بی اے) جدید تعلیم یافتہ صحاب مین سے جو لوگ ابتک یہ یقین رکھتے ہون کہ اُردو شاعری مخرب اخلاق ہے اور فطری جذبات و بلند خیالات کے بجاے خلاف قیاس تشبیہات اور بیہودہ استعارات کا ایک مجموعہ خرافات ہے انھین اسکے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گا کہ ہماری معنی زبان کا سرمایہ ادب انگریزی جیسی وسیع اور ترقی یافتہ زبان کے ذخیرہ ادبی کے مقابلہ مین کسی طرح ہیٹا نہین۔ قیمت ۱۰/

طالبعلم کی زندگی کا مقصد علی گڈھ کالج کے مایہ ناز فرزند اور تعلیم جدید کے پاکیزہ ترین ثمر آنریبل خواجہ غلام الثقلین مرحوم (بی اے، ایل ایل بی) وکیل ہائیکورٹ کا یہ لکچر طلبا کے لیے خاص طور پر لائق مطالعہ ہے قیمت ۱ہ/

تذکرہ رند حضرت آتش مرحوم و مغفور کے باکمال شاگرد نواب سید محمد خان رند کا دلچسپ تذکرہ مولفہ منشی امیر احمد علوی بی اے۔ قیمت ۱ہ/

بوے گل مولانا شبلی کی فارسی غزلیات کا مختصر مجموعہ قیمت ۱ہ/

محمد حسن مالک انوار المطابع وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ